شکریہ!

ڈاکٹر (مریض سے) یہ لیجئے پیکٹ اور درد کے مقام پر مالش کیجئے درد جاتا رہیگا!
مریض: شکریہ! یہ تو نورانی تیل ہے۔ کیا اس سے بھی بہتر کوئی تیل ہے؟
ڈاکٹر: ہرگز نہیں! یوں تو اور تیل بھی مل سکتے ہیں۔ لیکن نورانی تیل کے سامنے سب بیکار ہیں۔

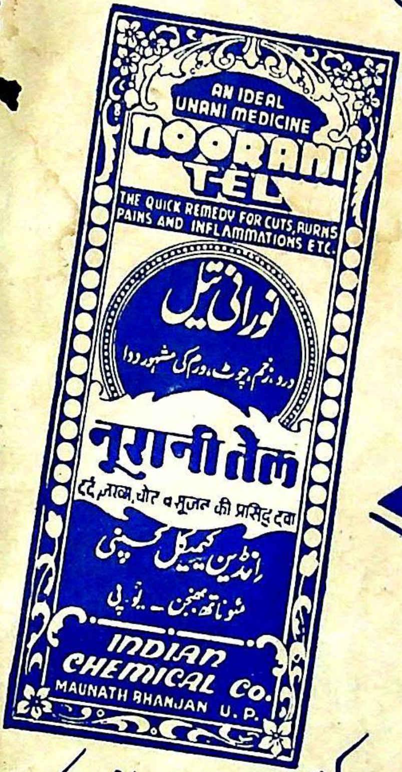

نورانی تیل!

وید، حکیم، ڈاکٹر اور تمام معالج نورانی تیل پر بھروسہ رکھتے ہیں اور اپنے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔ اسی لئے شہر اور گاؤں کے ہر طبقہ کے ہزاروں ہزار لوگ نورانی تیل کو گھر میں موجود رکھتے ہیں۔ نورانی تیل کی روز افزوں بھاری مانگ اسکی افادیت کا کھلا ثبوت ہے۔

نورانی تیل!

بدن کے ہر قسم کے درد اور ہر مقام کے درد، ورم، زخم، کٹنے جلنے سردی، نزلہ، زکام، حرارت اور بچوں کے سوکھا روگ وغیرہ کیلئے نہایت مفید ہے

نوٹ: نورانی تیل کا نام اور اس فرم کا پتہ پڑھ کر خریدیں تاکہ پورا پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

انڈین کیمیکل کمپنی مئوناتھ بھنجن (یو۔پی)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کیا درد سے فکرمند ہیں؟

درد کے لیے بہت سے تیل استعمال ہوئے اور انجکشن بھی لیکن افاقہ نہ ہوا تو فکرمند نہ ہوں بلکہ خدا کا نام لے کر **نُورانی تیل** استعمال کریں اور درد کو مستقل طور سے نیست و نابود کردیں۔

نُورانی تیل

ہندوستان کے ہر شہر اور دیہات میں اس مقصد کے لیے بے حد مقبول ہے کیونکہ **نُورانی تیل** ہر قسم کے درد کی مُسلّمہ دوا ہے۔ اِسکے علاوہ زخم، جلنے کٹنے، ورم، چوٹ، سردی، کھانسی، ملیریا، بخار، ہڈی کے ٹوٹنے اور بہت سی تکالیف کا آسان اور زود اثر علاج ہے۔ اِس کی مالش بچوں اور کمزوروں کو طاقتور بناتی ہے۔

(نورانی تیل خریدتے وقت اِس فرم کا نام و پتہ پڑھ کر خریدیں نقلی تیلوں سے ہوشیار رہیں)

انڈین کیمیکل کمپنی۔ مئو ناتھ بھنجن (یو۔پی)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

هندوستان میں مشهور

کِسان نرسری (رجسٹرڈ)

قائم شده ۱۹۴۵ء

محمود نگر۔ ملیح آباد۔ لکھنؤ

پروپرائٹر: ستّار احمد خاں

ممبر فروٹ ڈیولپمنٹ بورڈ، یو۔پی

کے

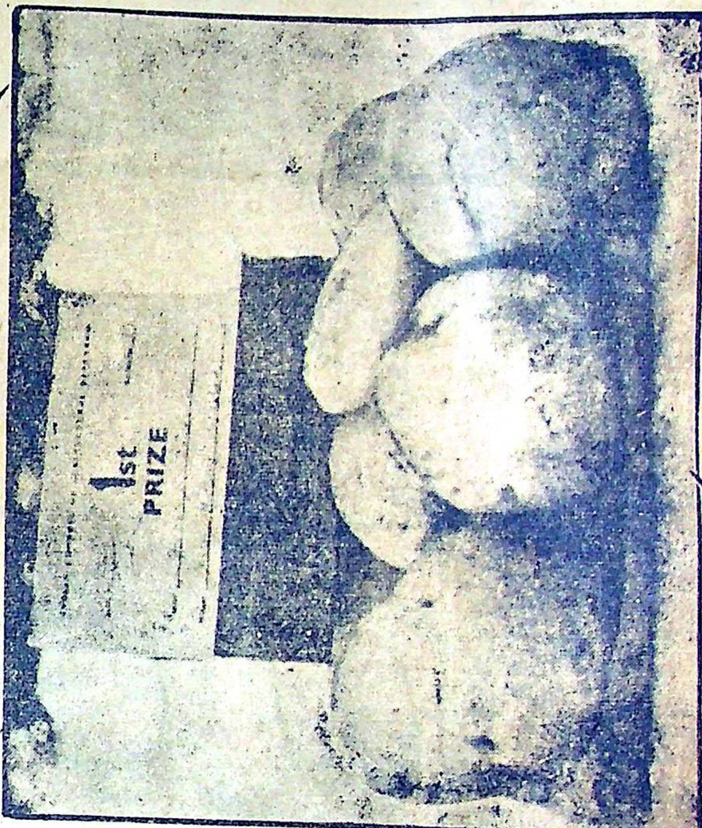

پھل امرود برون خانہ والا جس پر آل انڈیا نمائش منعقدہ لکھنؤ میں انعام اوّل حاصل ہوا۔

بہترین قلم

آم۔ امرود۔ آنولہ اور دیگر قلمیں مُلک کے

گوشہ گوشہ میں سپلائی ہوتے ہیں۔

نرسری مذکور نے اپنے قلموں اور پھلوں پر ریاستی کل ہند نمائشوں میں اوّل انعامات حاصل کیے ہیں

لهذا

قلم خریداری کے لیے سب سے پہلے

فہرست مُفت طلب فرمائیے۔

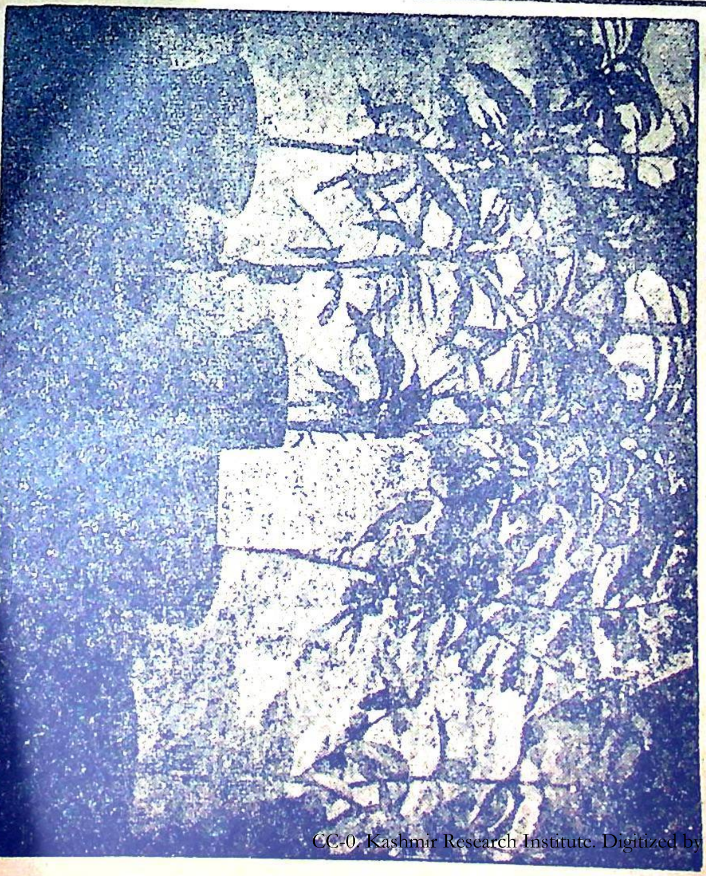

قلم امرود۔ قلم امرود بحجم ۔۔۔ جن پر آل انڈیا نمائش منعقدہ لکھنؤ میں انعامات اوّل حاصل ہوئے۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ڈابر کے تین تحفے !

ڈابر آملہ

کیش تیل کے استعمال سے بال سیاہ،
دراز، گھنے اور مضبوط رہتے ہیں۔
ڈابر آملہ کیش تیل میں خوبی اور عمدگی
میں اپنا جواب آپ ہے۔

ڈابر چندن براہمی

سونا پر سہاگہ والی مثل کا مصداق ہے
یہ چندن اور براہمی کے مرکب اوصاف
سے بھرپور ہے۔

ڈابر بھرنگ راج

کیش، صحت کیلئے جزو لازمی۔ بالوں
کو بڑھانے اور مضبوط رکھنے کے بہترین
وسیلہ۔ نہایت مشہور و معروف۔

ڈابر (ڈاکٹر ایس۔ کے۔ برمن)
پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ کلکتہ ۲۹

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اپنے بچّے کو زُکام کے ساتھ مت سونے دیجئے

اُسے سونے سے پہلے

جوشینا

پلائیے۔ یہ آپ کے بچّے کو فوراً تسکین پہنچائے گا۔ اور زکام کی تکلیف اور بے چینی کو دُور کرے گا۔

تمام رات جوشینا سانس کی نالیوں کو صاف رکھے گا بند ناک کو کھولے گا۔ اور آپ کے بچے کو زکام کی بے چینی سے بچا کر راحت بھری نیند سونے میں معاون ثابت ہو گا۔

ہمدرد

دہلی - کانپور - پٹنہ

GAYWAYS/H/447

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بعونہ تعالےٰ

۷۵ سال سے

کتب خانہ ہٰذا نسخہ ہائے قرآن مجید کی طباعت اور علمی، مذہبی کتابوں کے نشر و اشاعت کی اہم خدمت انجام دیرہا ہے۔ اسے ہمیشہ تاجران والاشان حضرات معلمین و متعلمین اور اصحاب ذوق کی سرپرستی و اعتماد حاصل رہا ہے آپ کو آپ کے کسی عزیز یا دوست کو یا مدرسہ اور لائبریری کے لیے کتابوں اور قرآن پاک کی ضرورت ہو تو ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

دین و دنیا کو سنوارنے والی بیمثال مذہبی و اخلاقی کتابیں

کتب وظائف و اوراد	قیمت
اوراد احسانی	-/۶
اعمال قرآنی کامل مجیدی	-/۹
جواہر القرآن مترجم "	۱/-
حزب البحر مترجم "	-/۲
دلائل الخیرات معرا "	۱/۱۲
درود تاج مع درود لکھی "	-/۲
طریقہ فاتحہ مکمل	-/۴
فضائل الشہور والقیام	-/۹
مناجات مقبول مترجم مع اضافہ جدیدہ حاشدہ مجیدی	۱/۸
مجموعہ وظیفہ لاثانی مترجم کلاں	
حاشدہ مطبوعہ مجیدی مجلد	۲/۱۱
مسنون دعائیں مجیدی	-/۶

کتب حدیث اردو	قیمت
بخاری شریف کامل اردو	۲۵/-
تحفۃ الاخیار ترجمہ مشارق الانوار	۱۰/-
جنت کی کنجی	۳/۴
خصائل نبوی اردو شرح شمائل ترمذی	۵/-
دوزخ کا کھٹکا	۲/۴
زواجر ہندی	۱/۴
لباب الاخبار مترجم	-/۱۲
مسلم شریف اردو (چھ جلد) کامل	۵۰/-
مشکوٰۃ شریف اردو کامل	۱۷/-
مظاہر حق کامل ترجمہ اردو	
مشکوٰۃ شریف۔ گلیز سفید	۵۵/-
وصیۃ النبی مترجم	-/۴

کتب فقہ اردو	قیمت
احسن المسائل ترجمہ اردو	
کنز الدقائق	۵/-
اشراق نوری ترجمہ اردو قدوری	۵/۴
بہشتی زیور کامل (۱۱ حصے)	
مع ضمیمہ بہشتی جوہر مجیدی	۷/۶
تحفۃ الزوجین	-/۱۱
ترتیب الصلوٰۃ	۱/۴
ترکیب نماز مترجم پاکٹ سائز	-/۲
تعلیم الاسلام کامل	۱/۶
تقویۃ الایمان گلیز سفید	۵/-
حیوٰۃ المسلمین	۱/۴
خلاصۃ المسائل	۱/۸
خلاصۃ الفقہ	-/۶
خلاصۃ النکاح	-/۶
راہ جنت گلیز سفید مجیدی	-/۱۲
راہ نجات خورد مع خطبۂ نکاح	-/۴
رسالہ تجہیز و تکفین گلیز سفید	-/۴
رکن الدین گلیز سفید	۲/۸
زیور زیب النساء مجیدی	-/۱۲
شرع محمدی نظم	-/۱۳
صبح کا ستارہ	-/۸
صفائی معاملات	-/۴
صلوٰۃ الرحمن ترجمہ منیۃ المصلی	۱/۴
فرض نماز و عرض نیاز	-/۴
مجموعہ فتاویٰ عزیزی اردو کامل	۱۲/-
مفتاح الجنۃ گلیز	۱/-
ہماری نماز مترجم جیبی سائز	-/۴

کتب اخلاق و تصوف اردو	قیمت
اخلاق احمدی	-/۷
ارشاد مرشد	-/۳
اسرار العارفین ترجمہ اردو	
دلیل العارفین مجیدی	-/۸
اکسیر ہدایت ترجمہ کیمیائے سعادت	۱۴/-
پیراہن یوسفی منظوم ترجمہ	
اردو مثنوی مولانا رومؒ	۱۸/-
تبلیغ دین محشی	۱/۸
تذکرۃ الاولیاء مجیدی	۷/-
تذکرۂ غوثیہ اردو	۱۰/-
ترجمہ عوارف المعارف کامل	۱/۱۲
حکایات الصالحین فی احوال الصادقین	۲/-
زاد التقویٰ	۱/۸
سراج الفقراء	-/۶
شمس العارفین	/۱۲
ضیاء القلوب اردو	-/۱۳
غنیۃ الطالبین اردو (لاہور)	۱۰/-
فیوض رحمانی	-/۱۰
قصد السبیل	-/۴
کرامات محبوب سبحانیؒ	-/۴
کلیات امدادیہ	۳/-
کلید مثنوی دفتر اول کا حصہ اول	۴/۸
" " " دوم	۴/۸
" دفتر دوم کامل مجیدی	۷/-
گلزار ابراہیم نظم	-/۱۰
مذاق العارفین	-/۱۰
مقامات امام ربانیؒ	۱/۴

کتب میلاد	قیمت
آمنہ کا لال	۱/۸
حافظ الاسلام جدید	۲/۸
مولود دلپذیر	-/۸
مولود دلپسند کلاں	-/۹
مولود سراج المنیر	-/۱۲
مولود سرور سینہ چراغ مدینہ	۱/۸
مولود سعدی	-/۶
مولود سعیدی	-/۶
مولود طیش	-/۱۰
مولود وعظ شریف	۲/-
میلاد اکبر	۱/-
میلاد سرور جہاں جدید الطبع	-/۶
میلاد گوہر	۱/-

کتب تفاسیر اردو

تفسیر بیان القرآن کامل از مولانا اشرف علی صاحب تھانوی	۶۰/-
تفسیر عزیزی پارہ تبارک الذی	۴/۸
تفسیر سراج المبین یعنی تفسیر سورۂ یٰسین	-/۱۲
تفسیر سعیدی ترجمہ تفسیر حسینی کامل مجیدی گلیز سفید	۲۲/-
تفسیر سورۂ فاتحہ مجیدی	-/۸
تفسیر سورۂ یوسف مجیدی (نظم) گلیز سفید	۱/۱۲
تفسیر عزیزی پارہ عم اردو	۵/-
تفسیر موضح القرآن گلیز سفید	۱۶/-

کتب وعظ و پند و نصائح

احسن المواعظ اردو	۲/۸
افضل المواعظ "	۱/۸
اکرم المواعظ "	۱/۸
انیس الواعظین "	۵/-
بحر الاسرار مترجم "	-/۱۰
تذکرۃ الواعظین "	۴/۸
درۃ الناصحین اردو (زیر طبع)	۵/-
مفید الواعظین مجیدی	-/۴
مجموعہ صد پند	-/۸
مجموعہ توشۂ عقبیٰ مجیدی	-/۲/۶
وعظ بے نظیر یعنی	
ہدیۂ ضمیر	۱/۴
وعظ در روزہ	-/۴

تاریخی کتابیں اردو

اشاعت اسلام (دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا)	۶/-
الفاروق (از مولانا شبلیؒ) قسم اول	۶/-
تاریخ حبیب اِلٰہ۔ گلیز سفید	۲/-
رشک بہشت یعنی سوانح عمری خواجگان چشت	-/۱۲
سوانح عمری حضرت علیؓ مجیدی	۱/۸
سوانح عمری حضرت غوث الاعظم مجیدی	۱/۸
سیرۃ خاتم الانبیاء از مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی	۱/۸
شاہنامۂ اسلام از حفیظ جالندھری ہر چہار حصہ۔ گلیز سفید	۸/-

علاوہ ازیں ہر علم و فن کی عربی، فارسی، اردو درسی و غیر درسی کتابیں اور ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف معرا و مترجم اور قاعدہ ہائے بغدادی و پارہ ہائے قرآن مجید بکفایت پتہ ذیل میں سے جہاں سے آپ کو سہولت ہو طلب فرمائیے

حاجی محمد سعید تاجر کتب
نمبر ۸۵ و ۲۰۳ رفیع احمد قدوائی روڈ (ویلسلی اسٹریٹ) خلاصی ٹولہ کلکتہ ۱۳

حاجی محمد سعید تاجر کتب
ٹپکاپور، کانپور

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فہرست مضامین انوار عالم جنتری بابتہ سنہ ۱۹۶۳ عیسوی

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	آئینٹل تیج معہ دوازدہ بروج	لوح
۲	اشتہار تجارتی	زیر لوح
۳	دیگر اشتہارات تجارتی	۲(۳)
۴	فہرست مضامین جنتری	۷
۵	سخنہائے گفتنی	۷
۶	جواہر القرآن	۸
۷	انمول موتی	۸
۸	نعت	۸
۹	رحمت عالم کی مقدس معاشرت	۹
۱۰	رسول خدا کے ایمان افروز معجزات	۹
۱۱	حکایات صحابہ رض	۹
۱۲	حکایات الصالحین رح	۹
۱۳	سراپائے حبیب ص	۱۰
۱۴	یہ نیلی فضا	۱۱ و ۱۲
۱۵	ٹیلی اسٹار	۱۲ و ۱۳
۱۶	چاند پر کمند پھینکنے کا منصوبہ	۱۳
۱۷	سمت ۲۰۲۰ بکرمی تیرہ مہینے کا سال کیوں	۱۴
۱۸	ہاتھ زندگی کا آئینہ	۱۵
۱۹	کونسے جواہرات کس راس والے کے موافق ہیں؟	۱۶
۲۰	کس نام کی کونسی راس ہے؟	۱۶
۲۱	کس دن کیا کام کرنا چاہیے؟	۱۶
۲۲	تقویم نوروز عالم افروز از افق کانپور	۱۷

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۳	قطعہ تاریخ انوار عالم جنتری	۱۷
۲۴	نقشہ خمسہ متحیرہ باتبہ سنہ ۱۹۶۳ء یعنی وہ پانچ سیارے جو کبھی سیدھے اور کبھی اُلٹے چلتے ہیں	۱۸
۲۵	رمضان المبارک کا وقت کانپور میں	۱۹
۲۶	نقشہ افطار و سحری کانپور سے دیگر شہروں کا فرق	۱۹
۲۷	بیاہ کی سہالگ باتبہ سنہ ۱۹۶۳ء	۱۹
۲۸	گلن باتبہ سنہ ۱۹۶۳ء	۱۹
۲۹	گہن باتبہ سنہ ۱۹۶۳ء	۲۰
۳۰	نقشہ لانبہ خرچ باتبہ سمت ۲۰۲۰ بکرمی	۲۰
۳۱	جدول ساعات سبعہ سیارہ سعد و نحس شبانہ روزی	۲۰
۳۲	برسات کے نوچھتر باتبہ سنہ ۱۹۶۳ء	۲۰
۳۳	مختصر جنتری چہار سالہ باتبہ سنہ ۱۹۶۱ء سنہ ۱۹۶۲ء سنہ ۱۹۶۳ء و سنہ ۱۹۶۴ء	۲۱
۳۴	مطول جنتری سنہ ۱۹۶۳ء مع تاریخہائے سن عیسوی و ہجری و شاک سمبت و فارسی الٰہی و فصلی و بنگلہ و پروشٹہ و بکرمی و اوقات نماز افطار و سحر و جدول مہتاب و تاریخہائے سعد و نحس و کیفیت و یادداشت و آثار علوی و اسباب حفظان صحت و تقویم کواکب متعلقہ دوازدہ ماہ و چال سیارہ و نچھتر و جوگ و دنمان وغیرہ باتبہ سنہ ۱۹۶۳ء	۲۲ تا ۴۵

نمبر شمار	صفحہ	صفحہ
۳۵	تاثیرات منازل فلکی دوازدہ بموج باتبہ سنہ ۱۹۶۳ء	۴۶ تا ۴۸
۳۶	فہرست تعطیلات اتر پردیش باتبہ سنہ ۱۹۶۳ء	۴۹
۳۷	اوراد و شگون رویت ہلال (نظم)	۵۰
۳۸	تواریخ عرس شائخ عظام رح	۵۰
۳۹	جنتری برآمد تنخواہ روزانہ ایک روپیہ سے دس ہزار روپیہ تک	۵۱
۴۰	گھڑی پل اور گھنٹہ و منٹ بنانے کی جنتری	۵۲
۴۱	مختصر تجارتی ڈائرکٹری	۵۳
۴۲	مہورت	۵۳
۴۳	الجیریا کی آزادی	۵۴
۴۴	الجیریائی انقلاب کے معمار	۵۵ و ۵۶
۴۵	مدینہ یونیورسٹی	۵۶
۴۶	مکہ معظمہ کی توسیع و تعمیر جدید	۵۷
۴۷	دلچسپ مراسم و عقائد	۵۷
۴۸	گلدستہ معلومات	۵۸
۴۹	نئے اوزان اور نئے پیمانے	۵۹
۵۰	دولت پیدا کرنے کے طریقے	۶۰
۵۱	بچوں کے تاریخی نام باتبہ سنہ ۱۳۸۲ھ و سنہ ۱۳۸۳ھ	۶۰
۵۲	طبی معلومات و معالجات	۶۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۵۳	تندرستی کی باتیں	۶۱
۵۴	عالم نسواں	۶۱
۵۵	خانگی چٹکلے	۶۱
۵۶	الوان نعمت	۶۱
۵۷	مجرب عملیات و تعویذات	۶۲
۵۸	فالنامہ	۶۲
۵۹	خواب کی سچی تعبیریں	۶۲
۶۰	تقدیر کا حال	۶۲
۶۱	علم قیافہ	۶۲
۶۲	شعر و سخن	۶۳
۶۳	جان ظرافت	۶۴
۶۴	موج تبسم	۶۴
۶۵	خواب جو کچھ دیکھا (دلچسپ افسانہ)	۶۴ و ۶۵
۶۶	عدالتی معلومات	۶۷
۶۷	قواعد محکمہ ڈاک و تار ہندوستان	۶۸
۶۸	شرح کرایہ ریلوے سفر ایک میل سے ایک ہزار میل تک	۶۸
۶۹	نقشہ کرایہ پارسل بذریعہ سواری گاڑی	۶۸
۷۰	اقوال زریں	۶۹
۷۱	اشتہارات تجارتی	تا آخر

سخنہائے گفتنی

کسی مصنف کیلئے اس سے زیادہ خوشی کا اور کیا مقام ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی آنکھوں سے اپنی سعی کو مشکور اور اپنی تصنیف کو مقبول دیکھے۔ خدا کا شکر ہے کہ ناچیز مؤلف نے اپنی زندگی میں انوار عالم جنتری کو منازل ترقی طے کرتے اور آسمان شہرت و رفعت پر مہر منیر کی طرح درخشاں ہوتے دیکھ لیا۔ حالانکہ اس دور میں جنتریوں کی وہ گرم بازاری نہیں جو ۵۰ برس پہلے تھی لیکن انوار عالم جنتری کی ترقی و کامیابی کا راز اسکی افادیت، ناظرین کی قدردانی اور سب سے زیادہ فضل ربی میں مضمر ہے۔

گزشتہ ۵ سال سے دنیا کی دو عظیم طاقتیں، روس و امریکہ خلا پر فتح حاصل کرنے کیلئے کوشاں ہیں اور اس میدان میں دونوں نے جو کامیابیاں حاصل کیں وہ قابل تعریف ہیں۔ سال گزشتہ کی طرح امریکہ نے اس سال بھی ۲ خلا باز خلا میں بھیجے۔ پہلے یعنی لفٹننٹ کرنل جان گلن نے فروری میں دنیا کے گرد تین چکر لگائے اور دوسرے، کمانڈر والٹر شیرا نے اکتوبر میں چھ چکر لگائے۔ روس نے بھی اگست میں اپنے دو خلا باز ایکدن کے وقفہ سے خلا میں بھیجے جنہوں نے ایکساتھ دنیا کے گرد چکر لگائے۔ میجر نکولائف نے زمین کے گرد ۶۴ یا ۶۳ چکر لگائے اور ۹۰ گھنٹے کے قریب خلا میں رہے۔ اور لفٹننٹ کرنل پاپووچ نے بھی تین دن خلا میں گزارے۔ اس طرح دونوں خلا بازوں نے سابقہ ریکارڈ توڑ دیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ روس جلد ہی چاند پر انسان کو اتارنے کا اقدام کریگا۔ اس سلسلہ میں ہم "یہ نیلی فضا" اور "ٹیلی اسٹار" دو اہم مضامین شائع کر رہے ہیں جو ناظرین کی معلومات میں اضافہ کا باعث ہونگے۔

مقام مسرت ہے کہ الجیریا کی سات سالہ جنگ آزادی جسمیں کم و بیش ۱۰ لاکھ مجاہدین نے جام شہادت نوش کیا کامیابی پر ختم ہو گئی اور الجیریا آزاد ہو گیا۔ آزادی کے فوراً بعد الجیریا سیاسی بحران سے دوچار ہو گیا تھا لیکن اسکا خاتمہ جلد ہی ہو گیا اور فرحت عباس پاشا صدر، اور بن بیلا وزیر اعظم عبوری حکومت کے منتخب ہو گئے ہیں۔ زیر نظر جنتری میں ہم الجیریا اور اسکے معماروں کے متعلق دو اہم مضامین شائع کر رہے ہیں۔

گوا، ڈمن اور ڈیو کے پرتگالی مقبوضات کو حکومت ہند نے باہمی گفت و شنید سے حاصل کرنے کی بڑی کوشش کی لیکن پرتگال راضی نہ ہوا مجبوراً دسمبر سنہ ۶۱ء میں ہندوستان نے فوجی اقدام کر کے ان مقامات کو فتح کر لیا جس سے مغربی ممالک میں ناراضگی پھیلی۔ لیکن عام طور پر دنیا میں اظہار مسرت کیا گیا۔

ہند و چین کے درمیان کئی سال سے سرحدی تنازعہ ہے جس کے پرامن حل کا ہندوستان بار بار خواہشمند رہا مگر چین معاملہ کو برابر اُلجھاتا رہا۔ حتیٰ کہ اکتوبر سنہ ۶۲ء میں اُسنے نیفا اور لداخ کے علاقوں میں ہندوستانی چوکیوں پر حملہ کر کے ہندوستان جیسے امن پسند ملک کو مجبور کر دیا کہ وہ اپنی آزادی و سالمیت برقرار رکھنے کیلئے حملہ آوروں سے نبرد آزما ہو۔ گو ابھی تک طرفین سے جنگ کا اعلان نہیں ہوا مگر چینی اور ہندوستانی فوجوں میں جنگ چھڑ گئی ہے۔ ہندوستانی عوام متحدہ طور پر ملکی دفاع اور آزادی کیلئے ہر قربانی پر تیار ہیں اور انھیں آخرکار حق کی فتح کا یقین ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا ہے کہ اپنی جد و جہد اُس وقت تک جاری رکھیں گے جبتک ہماری جیت نہ ہو جائے اسلئے کہ ہم جارحیت سے دب نہیں سکتے اور نہ دوسروں کا غلبہ قبول کر سکتے ہیں۔" مصر سوڈان وغیرہ ممالک دونوں میں پرامن تصفیہ کیلئے کوشاں ہیں خدا کرے اُنکی کوششیں کامیاب ہوں۔

گزشتہ ۲۶ ستمبر کو یمن کی فوج نے انقلاب کر کے ہزار سال کی پرانی امامت کو ختم کر دیا۔ اور حکومت پر قبضہ کر لیا لیکن پورے ملک پر اُن کا تسلط نہ ہو سکا۔ امام کی فوجوں اور انقلابی حکومت کی فوجوں کے درمیان خونریز جنگ ہو رہی ہے۔ دیکھئے اس خانہ جنگی کا انجام کیا ہوتا ہے؟

ابھی تک کانگو اور کٹنگا کا جھگڑا طے نہ ہو سکا۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان معاملہ کشمیر اور پاکستان و افغانستان کے درمیان پختونستان کا مسئلہ کشیدگی کا باعث بنا ہوا ہے۔ موخرالذکر دونوں حکومتوں کے سفارتی تعلقات ختم ہو گئے ہیں۔ عرب ممالک میں باہمی اختلافات روز بروز وسیع ہوتے جا رہے ہیں۔ افریقہ میں نسلی امتیاز کا مسئلہ جوں کا توں ہے۔ برلن کے مسئلہ پر روس اور مغربی ممالک کے درمیان کشمکش ہے۔ کیوبا کی ناکہ بندی کے سلسلہ میں روس و امریکہ میں تصادم کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا لیکن روس کی کیوجہ سے یہ خطرہ ٹل گیا۔

مختصر یہ کہ ادارہ اقوام متحدہ کی مساعی امن کے باوجود

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جواہر القرآن

: قرآن کریم کی وہ انقلابی تعلیم جس نے عرب کے بدوؤں کو دنیا کا تاجدار بنا دیا

جھوٹی گواہی بری ہے
وَالَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَامًا ۝ اور (خدا کے خاص بندے وہ ہیں) جو جھوٹی گواہی نہ دیں۔ اور جب (اتفاقاً) بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزریں، تو وضعداری کے ساتھ گزر جائیں۔

غصب
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۝ مسلمانو! آپس میں ناحق ایک دوسرے کے مال خورد برد نہ کیا کرو۔ لیکن آپس کی رضامندی سے خرید و فروخت ہو۔ (اور اسمیں کچھ مل جائے تو وہ ناروا نہیں)۔

رشوت
وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اور آپس میں ناحق ایک دوسرے کے مال نہ کھاؤ اور (نہ) مال کو حاکموں کے پاس ذریعہ بناؤ۔ تاکہ لوگوں کے مال کا ایک حصہ گناہ کے ساتھ کھا جاؤ۔ حالانکہ تم جانتے ہو۔

قتل
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا ۝ اور (کسی کی) جان کو جس کا مارنا اللہ نے حرام کر دیا ہو ناحق قتل نہ کرو۔ اور جو شخص ظلم سے مارا جائے تو ہم نے اُس کے ولی کیلئے حجت (اختیار) دیا ہے۔

تمسخر
لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ۝ (مسلمانو) مرد مردوں پر نہ ہنسیں۔ عجب نہیں کہ جن پر ہنستے ہیں، وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں عورتوں پر (ہنسیں) عجب نہیں کہ وہ اُن سے بہتر ہوں۔

ظلم
وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے۔ اسپر (بھی) جو معاف کر دے اور صلح کرے تو اسکا ثواب اللہ کے ذمہ ہے۔ بیشک وہ ظلم کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔

چغلخور
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ ۝ اور (اے نبی) تم کسی ایسے کے کہنے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھاتا ہے اور آبرو باختہ ہے (لوگوں پر) آوازے کستا ہے چغلخوری کرتا پھرتا ہے اور حد سے بڑھ گیا ہے۔ بد ہے اکھڑ ہے ...

انمول موتی

: فرمودات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

صلہ رحم
(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو یہ چاہتا ہو کہ اُس کے رزق میں کشادگی اور موت میں تاخیر ہو تو اسکو صلہ رحم کرنا چاہیئے (بخاری)۔

(۲) ایک شخص نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ ایسا عمل بتائیے جو جنت سے قریب اور دوزخ سے دور کرے۔ فرمایا اللہ کی عبادت کرو اور اسمیں کسی کو شریک نہ کرو۔ نمازیں قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور صلہ رحم کرو۔

اللہ اور اسکے رسول کی محبت
فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ تعالےٰ اور اُس کے رسول کو تمام کائنات سے زیادہ محبوب رکھتا ہو وہ بیشک ایمان کی شیرینی کا مزہ پائے گا (بخاری)

مصافحہ کرنے کی فضیلت
(۱) نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس وقت دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں اور اُس سے مغفرت چاہتے ہیں۔ تو ان دونوں کی مغفرت ہو جاتی ہے (ابو داؤد)

(۲) حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو اُن کے گناہ اُن کے جدا ہونے سے پہلے بخشدیے جاتے ہیں (ترمذی)

بغیر اجازت کسی کا خط نہ پڑھا جائے
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص بغیر اجازت اپنے بھائی کے اُس کا مکتوب دیکھے گا۔ وہ قیامت کے دن آگ کو دیکھے گا۔ (ابو داؤد)

اسلام کے اہم ترین فرائض
ایک دن یمن کے ایک باشندہ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اسلام کے اہم ترین فرائض بتایئے تاکہ میں اُن کی پابندی کروں اور رشد و فلاح حاصل کرنے کی سعی کروں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں اور ماہ رمضان کے روزے اور زکوٰۃ اور حج"۔ وہ شخص واپس جانے لگا تو اُس نے کہا۔ خدا کی قسم میں ان فرائض کی پابندی کروں گا اور اس حکم میں کچھ زیادتی اور کمی نہیں کروں گا۔ اسپر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اگر یہ اپنے قول میں سچا ہے تو نجات پائے گا" (بخاری)

منافق کی شناخت
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین علامتیں ہیں جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو اُسکی خلاف ورزی کرے اور جب اُسکے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور یہ زعم کرے کہ میں مسلم ہوں (بخاری)

مدحتِ سلطانِ مدینہ

از حضرت جگر مرادآبادی

اک رند ہے اور مدحتِ سلطانِ مدینہ
ہاں کوئی نظر رحمتِ سلطانِ مدینہ

تو صبحِ ازل، آئینۂ حسنِ ازل بھی
اے صلِّ علےٰ صورتِ سلطانِ مدینہ

دامانِ نظر تنگ و فراوانیٔ جلوہ
اے طلعتِ حق طلعتِ سلطانِ مدینہ

اے خاکِ مدینہ تری گلیوں کے تصدق
تو خلد ہے تو جنتِ سلطانِ مدینہ

اسطرح کہ ہر سانس ہو مصروفِ عبادت
دیکھوں ہیں درِ دولتِ سلطانِ مدینہ

اک ننگِ غمِ عشق بھی ہے منتظرِ دید
صدقے ترے اے صورتِ سلطانِ مدینہ

کونین کا غم، یادِ خدا، فکرِ شفاعت
دولت ہے یہی دولتِ سلطانِ مدینہ

ظاہر میں غریب الغربا پھر بھی یہ عالم
شاہوں سے سوا سطوتِ سلطانِ مدینہ

اے عالمِ تکوین! ترے اسرارِ حقیقت
منجملۂ یک آیتِ سلطانِ مدینہ

اس اُمتِ عاصی سے نہ منھ پھیر خدایا
نازک ہے بہت غیرتِ سلطانِ مدینہ

اے جانِ طلب آمدہ! ہشیار خبردار
وہ سامنے ہیں حضرتِ سلطانِ مدینہ

کچھ ہم کو نہیں کام جگرؔ اور کسی سے
کافی ہے بس اک نسبتِ سلطانِ مدینہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

رحمتِ عالمؐ کی مقدس معاشرت

اسلام رہبانیت اور جوگ کا سخت مخالف ہے لَا رَهْبَانِيَّةَ فِي الْاِسْلَام (اسلام میں جوگی بننا نہیں ہے) اس بنا پر آنحضرتؐ جائز لذتوں سے نفع اُٹھاتے تھے اور دوسروں کیلئے بھی اُن کو جائز رکھتے تھے۔ مگر ناز و نعمت میں منہمک ہونے کو اور عیش پسندی کو ناپسند فرماتے تھے اور دوسروں کو بھی اس سے روکتے تھے۔ ایکمرتبہ کسی نے کمخواب کی قبا بھیجی۔ آپ نے پہن لی پھر اُتار کر حضرت عمر فاروقؓ کے پاس بھیجدی۔ حضرت عمرؓ روتے ہوئے آئے اور عرض کیا "حضورؐ نے جو چیز ناپسند فرمائی ہے وہ مجھے عنایت کی ہے"۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا "میں نے استعمال کیلئے نہیں بھیجی ہے بلکہ فروخت کرنے کیلئے بھیجی ہے"۔ حضرت عمرؓ نے اُسے دو ہزار درہم میں فروخت کر دیا۔ ۹ھ میں جبکہ یمن سے شام تک صرف اسلام کی حکومت تھی آپ کے گھر میں صرف ایک چارپائی اور چمڑے کا ایک مشکیزہ تھا۔

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ جب آپ نے وفات پائی تو آپ کے گھر میں تھوڑے سے جو کے سوا اور کچھ نہیں تھا۔ آنحضرتؐ کھانے پینے اوڑھنے بچھانے، اُٹھنے بیٹھنے کسی چیز میں تکلف نہیں فرماتے تھے کھانا جو سامنے آجاتا تناول فرما لیتے تھے پہننے کو جو مل جاتا پہن لیتے تھے۔ غرضکہ ہر طرح کے تکلف کو ناپسند فرماتے تھے۔

رسولِ خداؐ کے ایمان افروز معجزات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ میں تشریف لائے تو حضرت انسؓ کی والدہ اُن کو آپ کی خدمت عالی میں بطور خادم پیش کیا اور اُن کیلئے دعا کی درخواست کی تو آپ نے ترقی مال و اولاد کی دعا دی۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ اس دعا کی برکت سے آج میرے پاس بکثرت دولت ہے اور میرے لڑکوں اور پوتوں کی تعداد سو کے قریب پہونچ گئی ہے۔ اسی دعا کی برکت سے حضرت انسؓ کا باغ سال میں دو بار پھل لاتا تھا۔ اور اس باغ میں ایک پھول کا درخت تھا جسمیں سے مشک کی بو آتی تھی۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم مع اصحابؓ جب حدیبیہ کے مقام پر پہونچے تو پانی بہت کم ہوگیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ بجز اس پانی کے جو اس ظرف میں اس وقت آپ کے سامنے ہے لشکر میں مطلق پانی نہیں۔ آپ نے دست مبارک اُس برتن میں رکھا پانی انگلیوں کے درمیان سے چشمہ کی مانند جوش مارنے لگا۔ سبھوں نے پانی پیا اور وضو کیا۔ لوگوں نے حضرت جابرؓ سے جو اس واقعہ کے راوی ہیں پوچھا کہ آپ سب کتنے آدمی تھے۔ حضرت جابرؓ نے کہا کہ اگر لاکھ آدمی ہوتے تو بھی پانی کفایت کرتا ہم سب پندرہ سو آدمی تھے۔

حکایاتِ صحابہؓ

ایک بار حضرت عمرؓ مکہ معظمہ جا رہے تھے۔ دیکھا کہ خادم کھڑے ہیں اور آقا کھا رہے ہیں۔ تو آپ کو غصہ آگیا۔ فرمایا لوگوں کو یہ کیا ہوگیا ہے کہ وہ خادموں پر اپنے آپ کو ترجیح دیتے ہیں۔ پھر خادموں کو بلایا اور اُنہیں ایک ہی طباق میں آقاؤں کے ساتھ کھانا کھلوایا۔

ایک مرتبہ حضرت سعد بن معاذؓ، حضور نبی کریمؐ سے ملاقی ہوئے تو مصافحہ کے بعد آپ نے دریافت فرمایا کہ تمھارے ہاتھ اس قدر کھردرے کیوں ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ میں پھاوڑا چلا کر اپنے بال بچوں کیلئے روزی کماتا ہوں۔ آپؐ نے اُن کے ہاتھ چومے اور اُنہیں دعائیں دیں۔ مزدوری اور تجارت میں خیانت۔ دھوکہ بازی۔ شاطری کی بھی آپ نے مذمت کی اور لائق نفرین ٹھہرایا۔

صحابہ کرامؓ محنت مزدوری کرنے میں عار نہیں سمجھتے تھے چنانچہ حضرت عمر فاروقؓ کا اُجرت پر اونٹ چرانا اور حضرت علیؓ کا ایک یہودی کے باغ میں پانی دینا اس بات کا بیّن ثبوت ہے۔ ہمارے حضورؐ نے کسب معاش کو جائز حدود کے اندر تجارت۔ زراعت، دستکاری اور محنت و مزدوری کے وسائل سے مستحسن ٹھہرایا ہے اور اکل حلال کی بڑی اہمیت بتائی ہے۔ گداگری کو آپ نے لائق نفرین قرار دیا اور اسکی مذمت فرمائی ہے۔

حضرت انس بن نضرؓ جنگ بدر میں شریک نہ ہوسکے چنانچہ اُنہوں نے حضورؐ سے عرض کی کہ یا رسول اللہ! میں کفر و اسلام کی پہلی جنگ میں شریک نہ ہوسکا۔ اب اگر اللہ نے مجھے مشرکوں کیخلاف کسی جنگ میں شریک ہونے کی توفیق بخشی تو خود اللہ دیکھ لے گا کہ میں کیا کرتا ہوں۔ چنانچہ جنگ احد میں حضرت انسؓ بن نضر کا سامنا سعدؓ بن معاذؓ سے ہوا۔ اُنہوں نے کہا کہ اے سعد میں بہشت میں جانا چاہتا ہوں۔ میں اُحد کے پہاڑ سے بہشت کی مہک پا رہا ہوں۔ جنگ ختم ہونے پر آپ کے جسم پر اسی سے زیادہ زخم تلوار برچھی اور تیر کے لگے تھے۔ مشرکوں نے ان کی لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے تھے۔ اُنھیں اُنکی بہن نے اُنکی انگلیوں کی پوروں سے شناخت کیا۔ اُنہوں نے جو عہد اللہ تعالے سے باندھا تھا اُسے پورا کر دکھایا۔

حضرت صدیق اکبرؓ نے اسلام قبول کرنے کے بعد اپنا کل مال و متاع اپنی جان و اولاد غرضیکہ جو کچھ اُن کے پاس تھا، سب اللہ اور اُس کے رسول کی رضاجوئی و اطاعت کیلئے وقف کر دیا۔ قبول اسلام کے وقت آپ کا کل سرمایہ ۴۰ ہزار درہم تھا جب مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کی تو آپ کے پاس کل ۵ ہزار درہم باقی تھے۔ آپ نے اپنے سرمایہ سے اُن بہت سے غلاموں کو آزاد کرایا جو اسلام لانیکی وجہ سے اپنے آقاؤں کے مظالم کا نشانہ بن رہے تھے۔

حکایات الصالحین

حضرت عمر بن عبد العزیزؒ نے تخت خلافت پر بیٹھنے کے بعد پہلا کام یہ کیا کہ شاہی خاندان والے جس قدر عمدہ جاگیروں زمینوں، کھیتوں اور باغات وغیرہ پر بجبر قابض ہوگئے تھے وہ اُن سے واپس لیکر اُن کے سابقہ مالکوں اور وارثوں کو واپس کر دیں۔ اس عمل سے سارا خاندان آپ کے خلاف ہوگیا لیکن آپ اپنے فیصلہ پر قائم رہے۔ شاہی خاندان کے افراد نے آپکی پھوپھی کو (جن کا آپ بہت لحاظ و ادب کرتے تھے) آپ کے پاس سفارش کیلئے بھیجا۔ محترمہ نے آپ کو بہت کچھ اونچ نیچ سمجھایا اور خطرات سے آگاہ کیا۔ آپ خاموشی سے سب کچھ سنتے رہے۔ پھر آپ نے جلتے ہوئے کوئلوں کی ایک انگیٹھی منگوائی اور سونے کا ایک چمکتا ہوا دینار اُسمیں ڈال دیا۔ جب دینار خوب سرخ ہوگیا تو اسے نکال کر گوشت کے ایک ٹکڑے پر رکھ دیا گوشت کا اتنا حصہ جل کر سیاہ ہوگیا اور بو آنے لگی۔ حضرت عمر بن عبد العزیزؒ نے اپنی پھوپھی سے کہا کہ دیکھا آپ نے! اگر میں حقداروں کے حقوق دلانے میں تساہلی و تغافل اور بیجا غلط سے کام لوں تو یوم حساب میں میرا بھی وہی حشر ہوگا جو اس گوشت کے ٹکڑے کا ہوا ہے۔ کیا آپ قیامت کے دن اولین و آخرین کے سامنے مجھے اس طرح ذلیل کرنے پر راضی ہیں؟

حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کو مذہب دینداری اور پرہیزگاری سے شغف تھا۔ قرآن مجید کی تلاوت۔ حدیث نبوی کی محبت اور نماز و روزہ سے عشق تھا۔ اسلئے آپ کے زمانہ خلافت میں ہر طرف اسی بات کا چرچا تھا۔ اُن کے زمانہ میں جب دو آدمی باہم ملتے تو ایک دوسرے سے پوچھا کرتے کہ بھئی تم رات کو کیا وظیفہ پڑھا کرتے ہو؟ یا یہ پوچھتے کہ بتلائیے آپ نے کتنا قرآن حفظ کر لیا ہے یا دریافت کرتے کہ آپ کا قرآن کب ختم ہوگا؟ یا یہ سوال کرتے کہ تم نے اس رمضان میں کتنے روزے رکھے؟

ایک عالم دین اپنے شاگردوں کیساتھ ایک رات کو حضرت رابعہ بصریؒ کے گھر گئے۔ وہاں گھپ اندھیرا تھا۔ عالم دین نے کہا "چراغ روشن کیجئے"، حضرت رابعہ بصریؒ نے اپنی اُنگلی پر پھونک مار کر کہا "روشن ہوجا" اُنگلی روشن ہوگئی اور صبح تک چراغ کا کام دیتی رہی۔ عالم دین نے کہا "رابعہؒ! مجھے یہ قوت کیوں حاصل نہیں؟" عارفہ کاملہ نے جواب دیا "ابھی آپ کا دل روشن نہیں ہے"۔

حضرت محمد بن منصور طوسیؒ ایک مرتبہ حضرت معروف کرخیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اُن کے جسم پر چوٹ کا ایک تازہ نشان دیکھا۔ اسکے متعلق استفسار کیا۔ حضرت معروف کرخیؒ نے فرمایا کوئی اور بات پوچھو جو تمھارے کام کی ہو" مگر حضرت محمد بن منصورؒ کے اصرار پر بتایا کہ کل نماز کے دوران مجھے یہ خیال آیا کہ مکہ معظمہ جاکر بیت اللہ شریف کا طواف کرنا چاہیے۔ چنانچہ جب زمزم کیطرف گیا تو ص

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

سراپائے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

از مولانا عبدالرزاق ملیح آبادیؒ

ہر مسلمان یہ جاننا چاہتا ہے کہ حضورؐ کا حلیۂ مبارک کیسا تھا۔ ہر مسلمان کی تمنا ہوتی ہے کہ کاش ! اسے حضورؐ کا دیدار نصیب ہوتا ! نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کوئی تصویر موجود نہیں ہے۔ آپ نے خود اس سے باز رکھا تھا۔ لیکن صحابۂ کرامؓ نے جن کی آنکھوں نے اللہ کے حبیب کو دیکھا تھا آپ کا سراپا بیان کر کے اُمت کیلئے چشم تصور سے حضور کا دیدار ممکن بنا دیا ہے۔

حلیہ مبارکہ :

قد نہ بہت لمبا تھا، نہ بالکل ٹھگنا۔ میانہ قدوں سے کچھ نکلتا ہوا۔ لیکن لمبے آدمیوں کے ہجوم میں بھی نمایاں نظر آتے تھے۔

جسم بہت بھرا ہوا تھا، بھدا نہ تھا۔ بلکہ گداز سڈول مضبوط معتدل۔ گٹھا ہوا تھا۔

بدن پر بال نہ تھے۔ صرف ایک مہین سیاہ خط بالوں کا کوڑی سے ناف تک کھچا ہوا تھا۔ اور کلائیوں پنڈلیوں مونڈھوں اور سینہ کی بلندیوں پر روئیں پھیلے ہوئے تھے۔

سینہ کشادہ تھا۔ پیٹ اور سینہ کی سطح میں پورا تناسب قائم تھا۔ مونڈھے پُر گوشت اور چوڑے تھے۔

ہاتھ پاؤں لمبے لمبے چھوٹے ہوئے تھے۔ پنڈلیوں میں بہت ہی خفیف کجی تھی۔ پاؤں گداز بھرے تھے۔ ہتھیلیاں فراخ پُر گوشت۔ انگلیاں دبیز۔ تلوے صاف ستھرے۔ بیچ میں خلا کہ نیچے پانی بے روک بہہ جاتا۔ پاؤں میں انگوٹھے کے بعد کی انگلی، باقی انگلیوں سے بڑی تھی۔ اور چھنگلیا سب سے زیادہ بلند اور نمایاں تھی ایڑیاں پتلی پتلی خوبصورت تھیں۔

رنگ سرخ و سفید اور روئے مبارک نہایت خوبصورت اور پُر نمک تھا۔ بہت پُر گوشت اور بالکل گول نہ تھا۔ بلکہ کسی قدر بیضاوی تھا۔ رخسار ستواں اور بالوں سے پاک تھے۔ طبع مبارک پر کوئی بات گراں گزرتی تو سرخ ہو جاتے تھے۔

ریش مقدس خوب گھنی اور بھاری تھی۔ کنپٹیوں سے حلق تک پھیلی ہوئی تھی۔ اطراف سے بڑھے ہوئے بال تراش دیا کرتے تھے۔ پوری داڑھی سیاہ تھی۔ عہد پیری میں بھی صرف ٹھوڑی سے اوپر چند ہی بال سفید دکھائی دیتے تھے۔

سر بڑا تھا۔ بال بہت گھنے۔ خوب کالے۔ کانوں کی لو تک لمبے رہتے تھے۔ جب زیادہ بڑھ جاتے تھے، اور کندھوں تک آجاتے تھے تو تراش کر کم کر دیے جاتے تھے۔

بال نہ بہت پیچیدہ گھونگر والے تھے۔ نہ بالکل سیدھے اور کھڑے تھے۔ ہلکی ہلکی لہریں سی ابھر پڑی ہوتی تھیں۔ آخر عمر تک تھوڑے ہی سے بال کنپٹیوں پر اور سر میں سفید ہوئے تھے۔ تیل لگا لیتے تو دکھائی نہ دیتے اور نظر نہ آتے تھے۔

آنکھیں بڑی بڑی سرمگیں تھیں۔ پتلی خوب سیاہ، سفیدی میں لال ڈورے پڑے ہوئے تھے۔ آنکھوں کے شگاف کشادہ، دونوں طرف کے گوشے سرخ۔ پلکیں کالی لمبی لمبی۔

پیشانی چمکیلی کشادہ۔ بھویں خمیدہ پتلی۔ نہایت لطافت سے ملی ہو کر باہم جڑ گئی تھیں۔ دونوں کے بیچ میں ایک رگ تھی جو غصہ کے وقت پھول جاتی تھی۔ پسینہ بہت نکلتا تھا اور ماتھے پر موتی کے دانوں کی طرح چمکتا تھا۔

ناک ستواں ایسی تھی کہ پہلی نظر میں بلند اور کھڑی معلوم ہوتی تھی مگر دراصل نہایت ہی خوبصورت چہرہ کے مناسب تھی۔

دہانہ لطافت کیساتھ کشادہ۔ دندان مبارک خوب سفید۔ سچے موتی کی طرح تاباں۔ اوپر نیچے جڑے بکھرے ہوئے۔ چلتے تھے تو جھومتے تھے۔ میں نے کبھی دیباج یا ریشم آپ کی ہتھیلیوں سے زیادہ نرم نہیں دیکھا۔ نہ کبھی کسی مشک یا عنبر میں آپ کی خوشبو سے بہتر خوشبو پائی۔ (صحیحین)

رسولؐ کا پسینہ :

ان ہی حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ ایک دن آپ ہمارے گھر تشریف لائے۔ اور سو گئے۔ میری ماں اُٹھیں اور آپ کا پسینہ سونت سونت کر شیشی میں لینے لگیں۔ آپ کی آنکھ کھل گئی۔ فرمایا "اُم سلیم ! یہ کیا ہے ؟" اُنہوں نے عرض کیا میں آپ کا پسینہ لے رہی ہوں۔ اپنے عطر میں ملاؤں گی۔ کیونکہ یہ عطر سے بھی زیادہ خوشبو دار ہے (صحیحین) حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں۔ آپ کے دانت بڑے ہی چمکیلے تھے۔ منہ کھولتے تو دانتوں سے نور سا نکلتا معلوم ہوتا تھا۔ (دارمی)

جری بھی حسین بھی۔

حضرت عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ میں نے آپ سے زیادہ کسی کو جری، سخی۔ اور حسین نہیں دیکھا (مسند احمد)

حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے "آپ جس راستہ سے گزر جاتے تھے۔ تو بعد میں آنے والوں کو خوشبو سے پتہ لگ جاتا تھا کہ حضور ادھر سے تشریف لے گئے ہیں (صحیحین)

رسولؐ کی ہتھیلی۔

نیز ان ہی نے بیان کیا کہ ایک دن نماز کے بعد میں آپ کے ساتھ مسجد سے نکلا۔ دو لڑکے اور بھی آ گئے آپ نے اُن کے رخسار چھوئے۔ پھر میرے رخسار پر ہاتھ رکھا۔ آپ کے ہاتھ کی ٹھنڈک اور خوشبو میں نے ایسی محسوس کی گویا ابھی ابھی عطر کے قرابے سے نکالا ہے (مسلم)

سرمگیں آنکھیں۔

نیز ان ہی نے کہا : اگر تم حضور کو دیکھتے تو سمجھتے آنکھوں میں سُرمہ لگا ہے حالانکہ سرمہ لگا نہ ہوتا تھا (ترمذی)

چودھویں کا چاند۔

نیز ان کی روایت ہے۔ "ایک مرتبہ چودھویں رات میں آپ سُرخ (دھاری دار) جوڑا پہنے بیٹھے تھے۔ میں کبھی چاند کو اور کبھی آپ کے چہرہ کو دیکھتا تھا۔ مگر آپ مجھے چاند سے بھی زیادہ خوبصورت دکھائی دیتے تھے (ترمذی و دارمی)

رخ انور اور آفتاب۔

ان ہی حضرت جابرؓ سے سوال کیا گیا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا چہرہ تلوار کی طرح لمبا تھا۔ کہنے لگے نہیں بلکہ آفتاب و ماہتاب کیطرح تابان اور بیضاوی (مسلم)

ربیع بنت معوذ سے پوچھا گیا۔ آنحضرت کیسے تھے ؟ کہنے لگیں "اگر تم حضور کو دیکھتے تو سمجھتے، اُٹھتا ہوا سورج دیکھ رہے ہو" (دارمی)

ابو ہریرہؓ کہتے ہیں : میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو خوبصورت نہیں دیکھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا گویا آفتاب رُخ روشن پر چل رہا ہے (ترمذی)

گورا رنگ :

ان ہی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ آپ ایسے گورے تھے گویا چاندی سے ڈھالے گئے ہیں (ترمذی شمائل)

شکم مبارک۔

اُم بلال کہتی ہیں۔ جب کبھی میری نظر شکم مبارک پر پڑ گئی۔ تو تہ در تہ کاغذوں کی گڈی ضرور یاد ہو گئی۔ (ابن سعد)

حضرت عبداللہ بن مسعود کہا کرتے تھے "میں جب آپ کا چہرہ دیکھتا تھا تو بے اختیار کہہ اُٹھتا تھا کہ گویا ہرقلی دینار ہے (کنز العمال)

بدر منیر :

حضرت عائشہؓ کا قول ہے "آپ سب سے زیادہ حسین چہرے والے تھے۔ سب سے زیادہ روشن رنگ والے تھے۔ جب کبھی کسی نے آپ کا حلیہ بیان کرنا چاہا ! تو رخ انور کو بدر منیر سے ضرور تشبیہ دی۔ چہرہ پر پسینے کی بوندیں سچے موتیوں کیطرح چمکتی تھیں۔ اور پسینہ مشک خالص سے بھی زیادہ اچھی مہک رکھتا تھا۔

(خصائص)

(آزاد ہند)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

یہ نیلی فضا

مصنف:۔ منظر حسن
ترجمہ اختر عباس صدیقی

انسان کے سر پر ہوا کا بحرِ ذخار ہے۔ اس عالم رنگ و بو سے بالا بالا کیا کچھ ہو رہا ہے اس نظارہ کی عدم آگہی میں ایک انسان اور سمندر کے تہ نشین ذی روح میں کیا فرق ہے؟ انسان اس عالم کون و فساد میں احسن تقویم پر پیدا کیا گیا۔ یہ اقلیم سخن کا بادشاہ قلزم خیال کا شناور، ارادہ و عمل کے خلعت سے نوازا گیا۔ پس فلک الافلاک کی بے پناہ بلندی اور خطرات اس کی قلندرانہ اڑان کے جذبہ کو نہ روک سکے۔ اس کا ذوق پرواز دائم مائل معراج رہا۔ دورِ حال میں اسکی اڑان چند برس پہلے کے تخیل سے بھی بلند تر ہے۔ بس اب تو یہ اپنی منزل پر پہونچا ہی چاہتا ہے۔

کم و بیش گزشتہ تین برس میں ثانوی سیارے اور دیگر فضائی مرکب چھوڑ کر کم از کم ۵۰۰ کلومیٹر تک کے بالائی کرۂ ہوا کا پورا پورا کھوج لگایا گیا۔ فضائے بسیط سے متعلق انسان کا علم قیاس و ظن کی عملداری سے یقین و شواہد کی حدود میں داخل ہونا شروع ہوا۔ جدید تجسس و تحقیق سے بالائی کرۂ ہوا میں جو کچھ معلوم ہوا ہے زیر نظر مقالہ ایک عام قاری کے سامنے اسکا ایک سادہ اور عمومی تصور پیش کرتا ہے۔

یہ امر کچھ کم تعجب خیز نہیں کہ اس درجہ تجسس و تحقیق کے بعد کرۂ ہوا یا فضائے بسیط کا موجودہ تصور بحیثیت مجموعی اور ارسطاطالیسی دور کے تصور سے کچھ زیادہ مختلف نہیں۔ ارسطوی نظریہ کے مطابق خلائے بسیط کا سب سے نچلا حصہ سورج کی شعاعوں اور زمین کی حرارت سے گرم ہوتا ہے دوسرا حصہ سرد ہے۔ یہاں فضائے نیلمی والے مظاہر بادلوں کی شکل میں کثیفی صورت اختیار کرتے ہیں۔ آکاش کا بالاترین حصہ کرۂ آفتاب سے ہم آہنگ ہونے کے باعث گرم ہے شمسی دائرہ سے تعلق رکھنے کے باعث اس کے گرم ہونے میں قطعیؔ کوئی شبہ نہیں۔

یہ امر حیرت انگیز ہے کہ صرف ۲۰۔۲۵ برس پہلے خارجی خلائے بسیط کا درجہ حرارت ۵۳ سنٹی گریڈ سمجھا جاتا تھا۔ یہ بات بھی کچھ کم تعجب خیز نہیں کہ تقریباً ۲۰۰ برس پہلے ایرسمن ڈاروِن (چارلس ڈاروِن کے دادا) کی دور رس نگاہ نے اپنی ایک نظم میں خارجی کرہ میں ہائیڈروجن کی موجودگی کا دعویٰ کیا تھا۔ زمانہ حال کے سائنسدانوں نے ابھی چند سال سے اس نظریہ کی حمایت شروع کر دی ہے۔ پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ خارجی کرہ میں اونچے درجہ حرارت کے باعث ہائیڈروجن ختم ہو چکی ہے جدید نظریہ یہ ہے کہ شمسی فضا سے ہائیڈروجن گیس دستیاب ہوتی رہتی ہے نیز بالائی بنفشی شعاعوں سے بخارات کے تحلیل ہونے کے باعث بھی ہائیڈروجن مسلسل پیدا ہو رہی ہے۔ بہرکیف بالائی کرہ کی باقاعدہ چھان بین زمانۂ حال کی تاریخ ہے۔

انیسویں صدی کے اواخر تک عام طور پر یہ خیال کیا جاتا تھا کہ فضائے بسیط میں جتنا اوپر چڑھیں گے درجہ حرارت کم ہوتا جائیگا۔ یہانتک کہ یہ خلا کے حاشیہ پر بالکل صفر ہو جائیگا۔ ۱۹۰۰ء میں فرانسیسی سائنسدان تیسرن ڈی بورٹ نے معلوم کیا کہ فضا میں ٹمپریچر کا تدریجی انحطاط کم و بیش ۱۰ کلومیٹر کی بلندی تک ہے۔ اس سے اوپر درجہ حرارت قریب قریب یکساں رہتا ہے۔ ڈی بورٹ نے فضائے بسیط کو دو تہوں میں تقسیم کیا۔ نچلی تہ یا طبق کا نام کرۂ منقلب (Tropo Sphere) رکھا اسلئے کہ اس طبق میں انقلابات کثیر واقع ہوتے رہتے ہیں اور بالائی تہ یا طبق کا نام کرۂ منطبق (Stroto Sphere) رکھا۔ اسلئے کہ اس طبق نے نظام طبقات کی ترتیب میں انتہائی مستحکم صورت اختیار کی۔ تاہم بعد کی تحقیقات نے یہ انکشاف کیا کہ ڈی بورٹ کی تحقیق محض جزوی طور پر صحیح تھی۔ مستحکم طبقاتی نظام کی مرتب تہ بالخصوص بالائی خطوں میں ایک خاص سطح تک تو موجود ہے۔ لیکن یہ کہنا کہ یہ سلسلہ فضائے بسیط کی سب سے اونچی حد تک جاری رہتا ہے درست نہیں ہے۔ ۲۵ کلومیٹر کے بعد درجۂ حرارت تیزی سے بڑھتا ہے یہانتک کہ تقریباً ۵۰ کلومیٹر کی بلندی پر ۲۸۰ ک۔ تک پہنچتا ہے۔ بعد ازاں یہ تیزی سے نیچے گرتا ہے یہانتک کہ سطح زمین سے ۸۰ کلومیٹر کی بلندی پر یہ ۱۲۰۰ ک۔ تک اور ۲۰۰ کلومیٹر کی بلندی پر اغلباً ۲۰۰۰ درجہ تک پہونچ جاتا ہے آگے یقین سے کچھ نہیں کہا جا سکتا لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ فضائے بسیط کے بالاترین حصہ کا درجہ حرارت آخر کار ۵۰۰۰ تک پہونچ جاتا ہے۔ فضائے بسیط کے مادہ کی بیشتر مقدار یعنی اسکا کم و بیش ۷۵ فیصدی حصہ کرۂ منقلب میں مجتمع ہے۔ فی الحقیقت یہی طبق موسمیات کا کارخانہ ہے فضائے بسیط کی نچلی سطح کے اجزائے خاص نائٹروجن اور ہائیڈروجن ہیں۔ ستر کلومیٹر کی بلندی تک قدرتی طور پر یہ دونوں گیسیں ۷۸ اور ۲۱ کی نسبت سے موجود ہیں۔ دوسری گیسیں جنکا وجود سطح زمین پر ہے حسب ذیل ہیں۔ آرگن ۹۳ء فیصدی۔ کاربن ڈائی آکسائڈ ۰۳ء فیصدی۔ نیون۔ ہیلیم۔ ایتھین۔ اکسی نون۔ اوزون اور ریڈون مشترکہ طور پر ۰۱ء فیصدی۔

آکسیجن اور نائٹروجن:۔

ایک گیس جوہری شکل میں اور دوسری کلومیٹر کی بلندی تک فضا میں موجود ہے۔ قطبی روشنی کے شعاعی تجزیہ سے اس کا امتحان ہو چکا ہے۔ ایسے ہی شعاعی تجزیے سے بالائی کرہ میں سوڈیم کی موجودگی دریافت کر لی گئی لیکن اس کے ماخذ کا ہنوز پتہ نہیں چل سکا۔ بعض اوقات اسے شہابی یا آتش فشانی گرد سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔ بالاترین فضا (جہاں اس کے وجود کا امکان نہیں ہو سکتا تھا) میں بھی گرد کی موجودگی کا پتہ چلا ہے۔ بالائی کرہ میں ہیلیم اور ہائیڈروجن کا بھی پتہ چلتا ہے۔ سورج کی شعاعوں کے جذب ہونے کی شرح حسب ذیل ہے۔

۱۰۰ کلومیٹر کی بلندی پر ۱ء۵ فیصدی۔ ۲۰ سے ۶۰ کلومیٹر کی بلندی پر طبق اوزون میں ۲ فیصدی۔ نچلے ۲۰ کلومیٹر میں بادل اور بخارات کی شکل میں ۱۸ فیصدی اور سطح زمین پر کوئی ۴۵ فیصدی۔

زمین سے فضائے بسیط کیطرف محسوس حرارت واپس منعکس ہوتی ہے جو کہ مضطرب و متلاطم اور خلط ملط ہونے کے باعث زیادہ بلندی پر پہونچتی ہے۔ شمسی ضوریزی کا تغیر عرض بلد کے تبدل پر موقوف ہے جس کا انحصار بالخصوص آفتاب کے ارتفاع پر ہے۔

ہوائیں باربرداری کا کام کرتی ہیں۔ اور گرم منطقوں سے حرارت آفتاب لیجا کر ان خطوں کو بہرہ یاب کرتی ہیں جو قدرتی طور پر گرم نہیں ہیں جیسا کہ قبل ازیں ذکر کیا جا چکا ہے۔ کرۂ منقلب سے اوپر کرہ منطبق ہے۔ کرہ منطبق کے ۲۰ سے ۳۰ کلومیٹر تک کے طبق میں شمسی ضوریزی کی بالا بنفشی شعاعوں کے لئے اوزون کا ایک جال کام دیتا ہے۔ اس کے حفاظتی اثرات کے بغیر روئے زمین پر زندگی محال تھی۔ نچلی فضا میں برقی اخراج سے بعض اوقات اوزون کے وجود کی کچھ صورت پیدا ہوتی ہے۔ لیکن اونچی فضاؤں میں اسکی کثیر مقدار بنتی اور بگڑتی رہتی ہے۔ اس طرح سے کہ سطح زمین سے ۲۰ سے ۳۰ کلومیٹر تک کی بلندی میں زیادہ سے زیادہ ارتکاز ہوتا ہے اس عمل کو فوٹو کیمیکل عمل کہتے ہیں۔ مراحل اربعہ میں اسے بڑی مشکل سے لایا جا سکتا ہے۔

ایک عام آکسیجن سالمہ مکمل طور پر جوہری آکسیجن میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ یہ عمل اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جبکہ یہ توانائی کی ایک خاص مقدار جذب کر لیتا ہے۔ اوزون سورج کی روشنی میں نہایت متزلزل اور ناپائدار عنصر ہے۔ سطح زمین سے ۲۰۔۳۰ کلومیٹر کی بلندی میں اوزون بنتا اور بگڑتا رہتا ہے۔ لیکن اسکا انتہائی ارتکاز زیرین سطح پر ہوتا ہے۔ فضائے بسیط کے پھیلاؤ میں اوزون کی مقدار بڑھتی ہے اوزون کی مقدار کا گھٹاؤ اور بڑھاؤ انتہا تک پہونچتا ہے۔ اوزون کی مجموعی مقدار جو فضائے بسیط میں موجود ہے بہت کم ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بہرکیف جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا جاچکا ہے اس کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ یہ بالائی بنفشی شعاع آفتاب کے مضر اثرات سے زندگی کے نظام کو محفوظ رکھتا ہے۔ یہ صرف اتنی مقدار نیچے گزرنے دیتا ہے جتنی کہ حیاتیاتی عالم کیلئے ضروری ہے۔ اوزون کو ایک عظیم آلۂ تطہیر باد کہنا چاہیئے۔ اب یہ تحقیقات کیجا رہی ہے کہ اوزون کا جسم انسانی پر کیا اثر ہے؟ یہ تحقیقات انتہائی دور رس نتائج پر منتج ہونگی۔

۶۰ اور ۸۰ کلومیٹر کے درمیان بالفعل کوئی اوزون موجود نہیں ہے۔ بنا بریں شمسی ضو ریزی کی بالا بنفشی شعاعوں کا انجذاب بھی نہیں ہے۔ اور اسی کے باعث مذکورہ طبق میں درجہ حرارت کا انحطاط واقع ہوتا ہے ۸۰ کلومیٹر پر درجہ حرارت کے انحطاط کا اندازہ ۸۰ اک ہے۔ ۸۰ کلومیٹر کی بلندی پر شمسی ضو ریزی کی بالائی بنفشی شعاعیں فضائے لطیف میں موجود گیسوں کے جوہروں سے برقیے (Electrons) برآمد کرتی ہیں۔ اس عمل سے بالائی فضائے بسیط میں بیشمار برقیے عالم وجود میں آتے ہیں جنکا پھیلاؤ بالائی سطحوں میں متوازی نظام طبقات کی جانب ہے۔ کثیر برقیوں کا ارتکاز سطح سمندر سے ۹ کلومیٹر سے ۸۰ کلومیٹر کی بلندی تک موجود ہے اب ہم برملا یوں کہہ سکتے ہیں کہ تحت الشمس نقطہ پر عظیم ترین کثافتیں موجود ہیں۔

یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ مختلف سطحوں پر جداگانہ فضائی عناصر کی برقانیت نے منطقے پیدا کئے۔ ایک مفروضہ کی بنا پر کچھ برقیاتی منطقے سورج کے ہالہ سے عالم وجود میں آئے جو کہ شمسی ضو ریزی کا نتیجہ تھے۔ شمسی حرکات کے مطابق برقانیت تغیر پذیر رہتی ہے۔ شب و روز کے اوقات سالانہ موسموں اور داغہائے آفتاب میں فرق پڑنے کے ساتھ ساتھ تغیر و تبدل ہوتا ہی رہتا ہے۔

برقیاتی طبقات کے بغیر دور و دراز مقامات پر لاسلکی پیام رسانی کا سلسلہ قائم نہیں ہو سکتا تھا۔ لاسلکی شعاعیں جنھیں برقی و مقناطیسی امواج بھی کہہ سکتے ہیں کرۂ برق میں سے بغیر انعکاس اور انجذاب کے گزرتی ہیں اگر ایسا نہ ہوتا تو سورج، چاند اور ستاروں کی تصویریں زیادہ مسخ ہوتیں۔ عام ریڈیائی لہریں ان دو انتہاؤں کے درمیان ہیں جو کہ ایک متعین صورت میں کرۂ برق میں سے منعکس ہونے کی سکت رکھتی ہیں۔ کرۂ برق سے آگے خارجی کرہ ہے اس کرہ میں گیس کے عام قواعد ٹوٹ جاتے ہیں۔ اسلئے کہ اس کرہ کی فضا انتہائی طور پر لطیف ہے۔ اور گیس کے ذرات بہت کم ہیں۔ اس جگہ گیس کے ذرات کو ننھے ننھے تحقیقی سیزائل کہنا موزوں ہوگا۔ بعض ذرات کا صعود و نزول ہوتا رہتا ہے۔ بعض فضائے لامحدود میں حد گم ہو جاتے ہیں۔ اور بعض مدار میں داخل ہو جاتے ہیں۔

خارجی کرہ کی وسعت صحیح طور پر معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ اسکا بنیادی ارتفاع ۵۰۰ اور ۵۰۰۰ کلومیٹر کے درمیان بیان کیا جاتا ہے۔ اوپر کی حدود ۲۰۰۰ کلومیٹر بیان کیجاتی ہیں اس کرہ کے عناصر کا بھی صحیح اندازہ نہیں ہو سکا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ یہ کرہ جوہری آکسیجن کے برقیوں سے مرکب ہے یہاں جوہری ہائیڈروجن بھی موجود ہے۔

۲ ہزار کلومیٹر سے اوپر پروٹون اور الیکٹرون بکثرت موجود ہیں۔ یوں کہنا چاہیئے کہ اس فضا میں چارج شدہ ذرات کے بادل منڈلاتے پھرتے ہیں اس کرہ کو پروٹونیا مقناطیسی کرہ کہتے ہیں۔ تاہنوز اس مسئلہ پر اتفاق آرا نہیں ہو سکا کہ اس فضا کی انتہا کہاں ہے؟ کس شکل میں ہے۔ پروٹو کرہ کو جہاں فضا کا تنہا تصور کیا جائے تو یہ خام خیالی ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ آفتابی ذرات میں پروٹون بکثرت موجود ہیں اگر مقناطیسی کرہ کو تنہائے فضا خیال کیا جائے تو یہ ۶۰ ہزار کلومیٹر پر متعین ہوگی۔ تنہائے فضا کے متعلق وثوق سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہاں درجۂ حرارت کیا ہے بہرکیف ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس مقام پر فضا شمسی ہالہ میں مستغرق ہے اس بنا پر محض تخمینہ لگا کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ تنہائے فضا کا درجہ حرارت ۵۰۰۰ ک ہوگا۔ یہ تخمینہ ہی تخمینہ ہے۔

آن کہ نقش نہ دو این دائرہ مینائی   کس ندانست کہ در گردش پرکار چہ کرد

ٹیل اسٹار: عالم گیر رابطۂ مواصلات کی جانب پہلا تاریخی قدم

امریکا کے پیغام رساں مصنوعی سیارے ٹیل اسٹار کی کامیاب کارکردگی دیکھ کر ان تاریخی واقعات کی یاد تازہ ہو جاتی ہے جو ۱۸۴۴ء، ۱۸۵۸ء اور ۱۹۰۱ء میں دیکھنے میں آئے تھے۔ ۱۸۴۴ء میں ایف بی مورس نے پہلا تار برقی پیغام بھیجا تھا۔ ۱۸۵۸ء میں اٹلانٹک سمندر میں پہلی بار بحری تار بچھایا گیا تھا۔ اور ۱۹۰۱ء میں اٹلانٹک سمندر کے پار ریڈیو کے ذریعہ پہلا سگنل بھیجا گیا تھا۔

ٹیل اسٹار نے جو حکومت امریکہ اور پرائیوٹ امریکی صنعت کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے پہلی بار سمندر کے آرپار ٹیلی ویژن پروگرام نشر کیا ہے اس مصنوعی سیارے نے مائکرو لہروں کے نشریاتی اسٹیشن کے طور پر شمالی اٹلانٹک سمندر کے اوپر کوئی تین ہزار میل امریکہ سے فرانس اور برطانیہ کو اور ان ملکوں سے امریکہ کو ٹیلی ویژن تصویریں منتقل کیں۔

یہ کارنامہ عالم گیر خلائی پیغام رسانی اور رابطہ قائم کرنے کے نظام کی سمت میں پہلا تاریخی قدم ہے۔ اس نظام میں مصنوعی سیارے زمین سے ہزاروں میل کی بلندی پر مدار میں گھومتے ہوئے مائکرو لہروں کے نشریاتی ریڈیو اسٹیشن کا کام دیں گے جن کے ذریعہ ٹیلی فون، تار، ٹیلی ٹائپ، عکسی تصویریں اور پیغام رسانی کی دوسری چیزیں نشر ہونگی۔

مستقبل کی ضروریات:

خلائی پیغام رساں مصنوعی سیارے ایک ایسے وقت میں ایجاد ہوئے ہیں جب سمندر کے آرپار ہر قسم کی پیغام رسانی کے مسائل دن بدن پیچیدہ تر ہوتے جا رہے ہیں۔ اور ٹیلی ویژن کے سلسلہ میں عملی طور پر ناقابل حل ہوتے جا رہے ہیں ٹیلی ویژن نشریات تاروں کے ذریعہ منتقل نہیں کیئے جا سکتے کیونکہ اس کے لئے بڑی تیز رفتار کے کشادہ بینڈ والی کی ضرورت ہوتی ہے۔ واحد ٹیلی ویژن پروگرام کے لئے اتنی بڑی برقی راہ ہونی چاہیئے جو چھ سو الگ الگ ٹیلی فونوں کی بات چیت کیلئے ضروری ہوتی ہے۔

بیل ٹیلیفون کمپنی کے سائنسدانوں کے مطابق ۱۹۸۰ء میں صرف ٹیلی فون اور پیغام رسانی کی چند دوسری ضروریات کو پورا کرنے کیلئے شمالی اٹلانٹک میں پچاس بحری تار بچھانے ہونگے۔ اس وقت اس قسم کے صرف تین بحری تاروں سے کام لیا جا رہا ہے اور یہ بحری تار کشادہ بینڈ کے ٹیلیویژن نشریات میں بالکل ہی کام نہیں دے سکتے۔

بڑے اور وسیع پیمانہ پر پیغامات بھیجنے اور ٹیلی ویژن اور دوسرے پیچیدہ قسم کے اعداد و شمار اور معلومات کی نشریات کیلئے سمندر کے آرپار استعمال ہونے والی زبردست قوت و وسعت کی مائکرو لہروں اور کشادہ بینڈ کی شعاعوں کی ضرورت ہوگی جنہیں تمام قسم کے نشریات میں کام دینے کی صلاحیت ہو۔ یہ نظام بری پیغام رسانی میں وسیع پیمانہ پر استعمال ہوتا ہے جنہیں لمبے فاصلوں کے پیغاموں کا بیشتر حصہ مائکرو لہروں کے ذریعہ ادھر ادھر پہونچا دیا جاتا ہے۔

بہرحال مائکرو لہریں روشنی کیطرح سیدھی لائن میں چلتی ہیں۔ اس وقت تک وسیع سمندروں کے آرپار مائکرو لہروں کے ذریعہ نشریات ممکن نہیں ہوئی ہیں مثلاً اگر اٹلانٹک سمندر کے پار کوئی سگنل بھیجا جائے تو یہ آگے جا کر خلا کی طرف چلا جائے گا۔ کیونکہ جہاں زمین اپنی گولائی کے باعث خم کھاتی ہے اس سے آگے یہ نہیں جا سکے گا۔ اور اسلئے پیغام وصول کرنے والے اسٹیشن تک نہیں پہونچے گا۔ پھر ٹیلی ویژن نشریات بھی شارٹ ریڈیو لہروں کی طرح برقی کرہ سے ٹکرا کر نہیں بھیجی جا سکیں گی۔ غرضکہ مصنوعی سیارے کے بغیر ٹیلی ویژن پروگرام یا نشریات منتقل نہیں کئے جا سکتے۔

ٹیلی اسٹار ایک ایسا مصنوعی سیارہ ہے، جو مائکرو لہروں کے ذریعہ سمندر کے آرپار پیغام رسانی اور

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

چاند پر کمند پھینکنے کا منصوبہ

نشریات میں کام دے سکتا ہے۔ یہ زمین پر نشریاتی برجوں کی طرح ٹیلی ویژن یا دوسری قسم کی پیغام پہنچانے والی مائیکرو لہروں کے سگنل وصول کرتے ہوئے انہیں اربوں گنا بلند آواز میں منتقل کرتا اور پھر ہزاروں میل دور موصولی اسٹیشنوں کو نشر کرتا ہے۔

ٹیلی اسٹار مصنوعی سیارہ امریکہ کی بیل ٹیلیفون لیباریٹری نے تیار کیا ہے۔ اس کی قیمت امریکی ٹیلیفون و ٹیلی گراف کمپنی نے ادا کی ہے۔ اسے امریکی فضائی و خلائی محکمے نے کیپ کیناویرال سے تین منزلوں والے ڈیلٹا راکٹ کے ذریعہ مدار میں پہونچایا ہے۔ امریکی ٹیلی فون و ٹیلی گراف کمپنی ٹیل سٹار ۲ تیار کر رہی ہے جسے سال رواں ہی میں خلا میں بھیجا جائے گا۔

"ریلے" نام کا تیسرا مصنوعی سیارہ، امریکی فضائی و خلائی محکمے کے لئے، ریڈیو کارپوریشن والے ٹھیکہ پر تیار کر رہے ہیں یہ بھی سنہ ۱۹۶۲ء میں ہی مدار میں بھیجا جائیگا۔

امریکی ٹیلیفون و ٹیلیگراف کمپنی کے مصنوعی سیارے اور "ریلے" مصنوعی سیارے اگرچہ نقشے اور سامان کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ تاہم دونوں غیر جامد اور سگنل دوہرانے والے ہیں۔ یعنی یہ اپنے آلات کے ذریعہ پیغام وصول بھی کرتے ہیں اور نشر بھی۔ مثلاً ٹیل اسٹار آواز کو دس ارب گنا بلند کرتا ہے۔

یہ جامد قسم کے "ایکو" مصنوعی سیاروں سے مختلف ہیں جنہیں آواز کو بلند کرنے کے آلات نہیں ہوتے اور ان سے صرف آواز ٹکرا کر واپس زمین پر آتی ہے جیسا کہ راڈروں میں ہوتا ہے۔ ایکو غبارہ جو سنہ ۱۹۶۰ء میں چھوڑا گیا تھا بدستور مدار میں گھوم رہا ہے۔

امریکی ٹیلی فون و ٹیلیگراف کمپنی کے تیار کردہ مصنوعی سیارے اور پیغامات نشر کرنیوالے دوسرے سیارے پست اور درمیانہ بلندیوں پر استعمال ہوں گے۔ اس نظام میں ۳۰ سے ۵۰ تک غیر جامد مصنوعی سیارے ایک سے تین ہزار میل کی بلندی کے مدار میں پہونچائے جائیں گے اور اس طرح جب افق سے ایک سیارہ اوجھل ہوگا تو دوسرا نمودار ہو جائے گا اور پیغام رسانی مسلسل جاری رہے گی۔ کیونکہ جیسا بتایا گیا ہے مائیکرو لہریں سیدھی لائن میں گزرتی ہیں اسلئے ضروری ہو جاتا ہے کہ کوئی نہ کوئی مصنوعی سیارہ زمینی نشری اسٹیشن کی نظر اور سیدھ میں ہو۔

ایک اور زیادہ اصلاح یافتہ اور بہتر قسم کا پیغام رسانی کا غیر جامد مصنوعی سیارہ بھی ہے جسے زیادہ بلندی کا "سنکروتس" کہا جاتا ہے اسے خط استوا کے ارد گرد ۲۲۳۰۰ میل کی بلندی پر مدار میں بھیجا جائیگا اس بلندی پر یہ مصنوعی سیارہ مدار میں زمین کے گرد بالکل اتنے ہی وقت میں گردش پوری کریگا جتنے عرصہ میں زمین اپنے محور پر گھومتی ہے۔ اسطرح مصنوعی سیارہ ایک خاص مقررہ نقطہ پر ٹھہرا ہوا معلوم ہوگا۔ اسکی اڑان کا علاقہ اتنا بڑا ہوگا کہ دنیا کے آباد علاقوں کیلئے پیغام رسانی میں صرف تین ایسے * مصنوعی سیاروں کی ضرورت ہوگی۔

امریکی سائنسدانوں کو امید ہے کہ سنہ ۱۹۶۲ء کا باقیماندہ حصہ اور آئندہ سال خلائی دور کا نہایت مفید تحقیقی دور ہوگا۔ تمام قسم کے پر امن راکٹ مصنوعی سیارے اور غبارے جنمیں سائنسی آلات ہوں گے فضائے بسیط میں داغے جائینگے خلائی جہازوں کے خودکار ریڈیو سے جو اطلاعات زمین پر واپس آئینگی اُن کی مدد سے طبیعیات کیمیادانی اور حیاتیات کے متعلق بنیادی تحقیق کو توسیع دیجائے گی۔ عملی سائنس سے بین الاقوامی پیغام رسانی۔ موسمیات۔ جہاز رانی اور راکٹ ٹیکنالوجی کو فائدہ پہونچے گا۔

امریکی پروگرام میں سنہ ۱۹۶۳ء کے اواخر تک ۸۵ ہلکے اور درمیانہ قسم کے راکٹ داغنے کا پروگرام شامل ہے۔ انہیں چاند اور زہرہ کی جانچ کرنے والے اور زمین کے گرد گردش کرنیوالے مصنوعی سیارے شامل ہوں گے۔ قومی فضائی اور خلائی محکمہ سنہ ۱۹۶۲ء کے آخر تک ۷ تحقیقاتی راکٹ داغ چکا ہوگا اور سنہ ۱۹۶۳ء میں وہ زمین اور نزدیکی خلا کے متعلق تحقیق و مطالعہ کرنے کے لئے ۱۰ سے زیادہ راکٹ اور مصنوعی سیارے داغنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

سنہ ۱۹۶۲ء میں جن طویل تر اُڑانوں کا پروگرام بنایا گیا ہے اس کے سلسلہ میں میرینر دوم خلائی جہاز جس میں کوئی انسان سوار نہیں ہے پہلے ہی زہرہ سیارے کی جانب جا چکا ہے۔ جو زمین سے تقریباً ڈھائی کروڑ میل (۴ کروڑ کلومیٹر) کے فاصلہ پر ہوگا۔ ۴۴۷ پونڈ کا یہ مصنوعی سیارہ ساڑھے تین مہینے میں اپنی منزل پر پہونچے گا۔ اور زمینی اسٹیشنوں کو ریڈیو سے بہت زیادہ سائنسی معلومات بھیجے گا۔

میرینر دوم راکٹ ۱۲ فٹ اونچا ہے۔ سورج کی روشنی اس کے پینلوں پر گرتی ہے جس سے ریڈیو ٹرانسمیٹروں اور ریسیوروں (پروگرام نشر کرنیوالے اور موصول کرنیوالے پرزوں) کو چلانے کیلئے بجلی پیدا ہوتی ہے۔ زہرہ زمین کی نسبت سورج کے قریب تر ہے اور وہاں زمین کے مقابلہ میں دھوپ کی شدت دوگنی ہے۔

میرینر خلائی جہازوں کے آلات سیاروں کے درمیان کی خلا میں کائناتی ذروں اور مقناطیسی کروں کی جانچ کریں گے وہ زہرہ کو ڈھانپنے والے بادلوں۔ اسکی فضا کی تشکیل اور اُسکی سطح کے درجہ حرارت کا مشاہدہ کریں گے۔

ایک رینجر خلائی جہاز جسمیں انسان نہیں ہوگا سنہ ۱۹۶۲ء کے اواخر میں چاند کے اوپر اترنے کیلئے بھیجا جائے گا اسکے علاوہ چار مزید رینجر بنائے جا رہے ہیں جو سنہ ۱۹۶۳ء میں داغے جائیں گے۔ ان ۳۰۰ پونڈ وزنی رینجروں میں طاقتور ٹیلی ویژن کیمرے ہونگے جو

چاند کی سطح کی تصویریں زمین پر بھیجیں گے۔

سنہ ۱۹۶۳ء کے وسط میں ایک سرویر خلائی جہاز کی پرواز کا تجربہ کیا جائے گا۔ اسکا وزن ۷۵۰ پونڈ ہوگا اور یہ سنہ ۱۹۶۴ء میں چھوڑا جائے گا۔ تاکہ چاند پر آہستگی سے اتر سکے۔

سورج کے گرد چکر لگانے والا مصنوعی سیارہ جو مشاہدہ گاہ کا کام دیگا سنہ ۱۹۶۲ء کے اواخر میں داغا جائے گا اس قسم کا پہلا مصنوعی سیارہ جو ۷ مارچ سنہ ۱۹۶۲ء کو داغا گیا تھا نہایت کامیاب ثابت ہوا تھا۔ اس کے آلات بالائی بنفشی۔ ایکسرے اور سورج کی گاما شعاعوں کی روشنی کے متعلق بہت سی معلومات زمین پر بھیج رہے ہیں۔

گردش کرنیوالی رصدگاہ!

سنہ ۱۹۶۳ء میں مدار میں گردش کرنیوالی ایک جغرافیائی طبیعیاتی رصدگاہ داغی جائے گی جسمیں ایک مشینری ہوگی جس سے مقناطیسی کروں۔ ریڈیو فلکیات۔ سیاروں کے بیچ کے مادے ریڈیو نشریات اور دوسرے تکنیکل معاملوں کے متعلق ۲۰ مختلف تجربے انجام دیئے جائیں گے۔

سنہ ۱۹۶۳ء کے بعد کے مہینوں میں قومی فضائی و خلائی محکمہ مدار میں گردش کرنے والی ایک فلکیاتی رصدگاہ داغیگا۔ ۳۵۰۰ پونڈ وزن کا یہ مصنوعی سیارہ ۵ بڑی دوربینوں سے لیس ہوگا اور اسے مدار میں پہونچانے کے لئے ایک بڑے سیٹرن راکٹ کی ضرورت ہوگی۔ یہ رصدگاہ خلا میں سورج کے نقشے کھینچے گی۔

ایک انتہائی بلندیوں میں پرواز کرنے والا نیا مصنوعی سیارہ بھی بنایا جا رہا ہے جو ۲ لاکھ ۱۰ ہزار میل کی بلندی پر اس کا نام "سیاروں کے درمیان جانچ کرنے والا مصنوعی سیارہ" ہوگا۔ اور یہ زمین اور چاند کے درمیان تابکاری اور مقناطیسی کروں کی متواتر پیمائش کرے گا۔

سنہ ۱۹۶۲ء کے آخر تک جہاز رانی کے متعلق ٹرانزٹ مصنوعی سیارے داغے جائیں گے۔ قومی و فضائی خلائی محکمہ ایک ایسا سسٹم تیار کرے گا جس میں چار مصنوعی سیارے کام کریں گے۔ جن میں سے ہر ایک کا وزن ۵۰ پونڈ سے زیادہ ہوگا توقع ہے کہ یہ سسٹم بہت سے تجارتی مقاصد کیلئے بھی کام میں لایا جائے گا۔ مثلاً اس سے جہازوں کی صحیح جہاز رانی اور سمندروں پر ہوائی اڑان میں مدد ملے گی۔

آئندہ ۱۰ مہینوں میں داغنے کیلئے مختلف وضع کے راکٹ تیار کئے جا رہے ہیں۔ خلائی ماہرین نے سنہ ۱۹۶۱ء میں سات اور سنہ ۱۹۶۲ء میں پہلے تین مہینوں میں دو آلات والے مصنوعی سیارے جوں کے توں برآمد کئے۔ سنہ ۱۹۶۲ء میں ایسے ہی خلائی جہازوں کی برآمدگی کے پروگرام بنائے گئے ہیں جن سے بیش قیمت سائنسی معلومات

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

سمبت ۲۰۲۰ بکرمی: گیارہ مہینے کا سال کیوں؟

امسال ۱۹۶۳ء میں ایک ماہ کنوار لوند تھا ہی۔ دوسرا دو ماہ یعنی اگھن و پوس ملکر ایک مہینہ قرار پائیگا۔ اگھن کا نصف اول یعنی بدی پاکھ یکم دسمبر ۱۹۶۳ء سے شروع ہوکر ۱۶ دسمبر کو ختم ہوجائے گا۔ اور دوسرا مہینہ پوس کا نصف آخر یعنی سدی پاکھ ۱۴ روز میں ختم ہوکر ۳۱ دسمبر سے ماگھ بدی شروع ہوجائے گا اور اگھن شمار سے ساقط ہوجائے گا۔ اور صرف پوس شمار کیا جائے گا۔ اس طرح اصطلاح میں یہ "پچھے ماس" کہلائیگا۔ گویا یہ سال اصطلاحاً گیارہ مہینے کا رہا۔ ایسا ہمو ما کم از کم ۹۰ سال کے بعد صدی کے کسی حصہ میں ہوتا ہے۔

یہ لوند کے مہینے کیا ہیں؟ اور کیوں اور کیسے واقع ہوتے ہیں؟ اسکی ایک مختصر تشریح ناظرین انوار عالم جنتری کے معلومات کے لئے ذیل میں بیان کیجاتی ہے:

لوند کو عربی میں نسی اور فارسی میں کبیسہ کہتے ہیں۔ حساب ماہ و سال ترتیب دینے والوں کی اصطلاح میں اس کسر کا نام ہے جو کسی طرح بارہ ماہ کے دور کو سنکرانتی یعنی شمسی دورے سے مطابقت کرنے میں کام آیا کرتی ہے۔ مثلاً سن عیسوی میں حساب شمسی سے ہر سال پاؤ یوم کی کسر پڑا کرتی ہے۔ جو چوتھے سال میں جاکر پورے ایک یوم کے قریب ہوجایا کرتی ہے۔ جسکی وجہ سے چوتھے سال فروری کا مہینہ بجائے ۲۸ یوم کے ۲۹ یوم کا ہوجاتا ہے۔ پس چوتھے سال جو ایک روز بڑھا کرتا ہے اس کو حسابی اصطلاح میں نسی۔ کبیسہ یا لوند کہتے ہیں۔ سن ہجری کا دارومدار محض قمری دور پر رکھا گیا ہے اسلئے وہ موسموں کے ملان اور لوند کے شمول سے بالکل بری ہے۔ سن پروسٹہ اور سن بنگلہ کا حساب سنکرانت کی موافقت پر ہے۔ لہٰذا ان میں بھی کبھی کوئی مہینہ یا کوئی دن لوند کا نہیں ہوتا ہے۔

البتہ سمبت بکرمی ایک ایسا سن ہے جو قمری دور کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ بطور شمسی ہونے کا دعویدار بھی ہے۔ وہ قمری اسلئے ہے کہ اپنا ہر مہینہ زوال قمری کی پہلی تاریخ سے شروع کرکے لیلۃ البدر یعنی ماہ کامل کی تاریخ کو ختم کر دیتا ہے۔ ایک ماہ کے دو پاکھ یعنی دو حصے قریباً ۱۵-۱۵ روز کے ہوتے ہیں۔ پہلا جو اندھیرا پاکھ ہے اُس کو بدی پاکھ کہتے ہیں اور دوسرا جو اجالا پاکھ ہے اُسکو سدی پاکھ کہتے ہیں۔ اور اس طرح سال کو ۳۵۵ یوم کے قریب ختم کرتے ہیں۔ وہ شمسی اسلئے ہے کہ موسموں کا دورہ ۳۶۵ یوم سے کچھ زیادہ ہوتا ہے اور قمری سال سے دس گیارہ روز بعد جاکر ختم ہوتا ہے پس قمری مہینوں میں ہر تیسرے برس ایک مہینہ کا اضافہ ہوجاتا ہے اور اس طرح سمبت بکرمی قمری سے تبدیل ہوکر شمسی ہوجایا کرتا ہے۔

لوند کا مہینہ قمری حساب کے موافق ۳۰ سے ۳۶ ماہ کے اندر اندر ہوجاتا ہے۔ نیز لوند کیلئے خصوصیت ہے کہ چیت سے کنوار تک کے سات مہینوں میں واقع ہوتا ہے۔ اور کاتک سے پھاگن تک پانچ مہینوں میں کبھی نہیں ہوتا۔ جس مہینہ میں لوند ہوتا ہے وہ دو ماہ تک ایک مہینہ مانا جاتا ہے۔ مثلاً ساون

میں لوند ہو تو ساون کے دونوں پاکھ حسب دستور ساون کہلائیں گے اور ایک ساون ختم ہونے کے بعد دوسرا ساون شروع ہوگا تو اُس کے بھی دونوں پاکھ ساون ہی کہلائیں گے۔ گر دوسرے ساون کو ملماس یا ادھک ماس یعنی زائد مہینہ کہیں گے ادھک ماس اور لوند میں کسی قدر فرق ہے جو اس جگہ بیان کرنے کے لائق ہے اور وہ یہ ہے کہ ماس اور ادھک ماس کے ملانے سے دو مہینوں کے چار پاکھ ہوتے ہیں۔ دو پاکھ پہلے ماس کے اور دو پاکھ دوسرے یعنی ادھک ماس کے۔ پس ان چاروں پاکھوں میں پہلا اور چوتھا پاکھ سال کے اصلی مہینوں میں شمار ہوگا اور دوسرا اور تیسرا پاکھ لوند قرار پائے گا۔ گویا پہلے ماس کا نصف آخری حصہ اور دوسرے ادھک ماس کا نصف اول حصہ شامل ہوکر لوند کا مہینہ قرار پاتا ہے۔ لوند کے درمیان کوئی تہوار واقع نہیں ہوتا۔ جو تہوار پڑنیوالے ہوتے ہیں وہ چوتھے پاکھ کیلئے ملتوی کردیے جاتے ہیں۔

اوپر لکھا جاچکا ہے کہ لوند کا مہینہ ۳۰ سے ۳۶ ماہ کے اندر اور چیت سے کنوار تک کے سات مہینوں میں واقع ہوتا ہے مگر یہ دریافت طلب ہے کہ سات مہینوں میں سے کونسا مہینہ لوند کے لئے مقرر ہونا چاہئے۔ اسکا صحیح قاعدہ یہ ہے کہ گزشتہ برسوں کے لوند سے جب ۲۹ ماہ گزر جائیں تو اس کے بعد کے مہینوں کو غور سے دیکھنا چاہئے۔ کہ آئندہ کنوار تک کوئی ایسا مہینہ بھی پڑتا ہے کہ جس کا سدی پاکھ اور اُس کے بعد کے مہینہ کا بدی پاکھ دونوں مل کر سنکرانت سے خالی ہوں۔ بس ۳۰ سے ۳۶ مہینوں کے اندر ایک نہ ایک مہینہ ضرور ایسا ہوگا جس کا دوسرا پاکھ اور اُس کے بعد کے مہینہ کا پہلا پاکھ سنکرانت سے خالی ہوگا۔ اور یہی دونوں مہینے ایک نام سے پکارے جائیں گے اور انھیں چار پاکھوں میں پہلا اور چوتھا پاکھ اصلی مہینہ اور دوسرا تیسرا پاکھ لوند مانا جائے گا۔

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسے دو پاکھ جو سنکرانت سے خالی ہوں چیت سے کنوار ہی تک کے سات مہینوں میں کیوں محدود رہیں۔ اور باقی ۵ مہینے اس سے کیوں مستثنےٰ رہیں۔ اسکے جواب کیلئے ذیل کا نقشہ ملاحظہ کیجیے، تاکہ معلوم ہوسکے کہ ہر موسم اور ہر مہینہ کی سنکرانت کی دنوں کے اعتبار سے کیا مقدار ہے؟ اور کونسی سنکرانت ہندی کے کس مہینہ سے مطابقت رکھتی ہے؟

نمبر	ہندی مہینوں کے نام	سنکرانت کا نام	تخمینہ مقدار سنکرانت بحساب ایام
۱	بیساکھ	میکھ	تخمیناً ۳۱ یوم
۲	جیٹھ	برکھ	۳۱ ″
۳	اساڑھ	متھن	۳۱ ″
۴	ساون	کرک	۳۱ ″
۵	بھادوں	سنگھ	۳۱ ″
۶	کنوار	کنیاں	۳۰ ″
۷	کاتک	تلا	۳۰ ″
۸	اگھن	برچھک	۲۹ ″
۹	پوس	دھن	۲۹ ″
۱۰	ماگھ	مکر	۲۹ ″
۱۱	پھاگن	کنبھ	۲۹ ″
۱۲	چیت	مین	۳۰ ″

اس نقشہ سے معلوم ہوگا کہ چیت سے کنوار تک سات مہینوں میں سنکرانت کی مقدار بڑی ہے یعنی ۳۰ یوم سے بڑھ کر ۳۲ یوم تک پہونچی ہوئی ہے۔ اور کاتک سے پھاگن تک ۵ مہینوں میں سنکرانت کی مقدار چھوٹی ہے یعنی ۳۰ یوم سے گھٹ کر ۲۹ یوم کے قریب آگئی ہے ملحوظ رہے کہ قمری مہینہ کی مقدار ۲۹ اور ۳۰ یوم کے درمیان ہوتی ہے۔ گرمی موسم گرما میں ایک سے زیادہ مہینے ۲۹ یوم کے اور موسم سرما میں ایک سے زیادہ مہینے ۳۰ یوم کے ہوا کرتے ہیں تو جب قمری مہینوں اور سنکرانت کا یہ اوسط ٹھہرا کہ قمری مہینے گرمیوں کے چھوٹے اور جاڑوں کے بڑے ہوتے ہیں اور اس کے برعکس سنکرانت گرمیوں کی بڑی اور جاڑوں کی چھوٹی ہوتی ہے تو لامحالہ ایسے ایام جن میں سنکرانت بڑی اور مہینے چھوٹے ہوں تاکہ ۲۹ دن کا ایک قمری مہینہ کوئی ایسی دو سنکرانتوں کے درمیان آجائے جو ۳۱ یا اس سے زیادہ یوم کا فاصلہ رکھتی ہوں، تو ضرور سنکرانت شروع ہونے سے ایک روز یا کچھ زیادہ پہلے واقع ہوگی اور دوسری سنکرانت مہینہ ختم ہونے سے ایک روز یا کچھ زیادہ بعد واقع ہوگی پس یہ مہینہ سنکرانت سے خالی ہوکر لوند کہلائے گا۔ اور ایسا مہینہ چیت سے کنوار تک ہی واقع ہوسکتا ہے۔ باقی مہینوں میں جن کی سنکرانتیں چھوٹی ہوتی ہیں ممکن نہیں ہے۔

اب ایکسال میں دو لوندوں کی حقیقت یہ ہے کہ تیرہ دن یا ہر سال جو سمبت سر قائم کیے جاتے ہیں اُن کے ناموں کی تعداد ۔ اہے ۶۰

ھے جنیں ایک کا نام پچھے ہے اور پوری صدی کے اندر یا بعد کبھی اتفاقیہ واقع ہوجاتا ہے اسکی تعریف یہ ہے کہ جس طرح دو پاکھ سنکرانت سے خالی ہونے پر ایک زائد مہینہ لوند کا مان لیا جاتا ہے اُسی طرح کسی مدت کے اندر یا بعد کاتک سے پھاگن تک کے پانچ مہینوں میں ایک مہینہ ایسا بھی آجاتا ہے جسمیں دو سنکرانتیں واقع ہوجاتی ہیں۔ ایک بدی پاکھ میں دوسری سدی پاکھ میں جب ایسا وقوعہ ہوتا ہے تو ایک پاکھ کا نام مثلاً پوس ہو تو دوسرے پاکھ کا نام ماگھ قرار پائیگا اور اس طرح پاکھ کے دو مہینے قرار پاکر

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

"ہاتھ": زندگی کا آئینہ!

(از جمیل یوسف زئی)

یہ حقیقت ہے کہ انسان کی زندگی انہیں حالات سے گزرتی ہے جو اس کے ہاتھ کی لکیریں بتلاتی ہیں۔ ماحول کا اثر انسان کی زندگی کے ساتھ ساتھ اُس کے ہاتھ پر بھی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف ممالک کے لوگوں کے ہاتھوں میں مختلف قسم کی لکیریں ہوتی ہیں۔ ہاتھ کی لکیروں کا دارومدار ہاتھ کی ساخت پر ہوتا ہے مثلاً Hollow Palm میں قسمت کی لکیر چاہے کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہو وہ انسان معاشی مشکلات سے گزرتا ہے۔ چنانچہ فقیروں کے ہاتھوں میں قسمت کی لکیر بہت زیادہ واضح ہوتی ہے لیکن اگر آپ ہاتھ کی ساخت سے واقف ہوں تو یہ بآسانی پہچان سکتے ہیں کہ اس شخص کا پیشہ گداگری ہے۔

پامسٹری دنیا کا قدیم علم ہے اس علم میں ہاتھ کی ساخت انگلیوں کی بناوٹ۔ ناخن کے مختلف اشکال اور ہاتھ کی تمام لکیروں اور اُبھاروں سے بحث کیجاتی ہے۔ ہاتھ زندگی کا آئینہ ہے۔ اگر ہاتھ کا تفصیلی جائزہ لیا جائے تو اس سے انسان کے ماضی و مستقبل۔ بیماری حادثات اولاد اور ازدواجی زندگی کا بخوبی علم ہوجاتا ہے۔

پامسٹری اور نیومرالوجی کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہے۔ نیومرالوجی سے بہت کم لوگ واقف ہیں در اصل نیومرالوجی کا سہرا مصر اور یونان کے سر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مصر و یونان کے متعلق مختلف باتیں مشہور ہیں۔ نیومرالوجی کے متعلق مختلف معلومات ملتی ہیں۔ نیومرالوجی سب سے زیادہ صحیح علم ہے کیونکہ اسکی بنیاد ریاضی پر ہے۔ کوئی پامسٹ اور کوئی نجومی یہ نہیں بتا سکتا کہ کوئی خاص واقعہ کسی خاص دن یا خاص سال میں ہونیوالا ہے۔ لیکن نیومرالوجی سے آپ اس خاص پیش آنیوالے واقعات سے بھی آگاہ ہوجاتے ہیں۔ نیومرالوجی سے پتہ چلتا ہے کہ انسان کی زندگی اعداد سے گہرا تعلق رکھتی ہے مثلاً ۱۔۲۔۳۔۴۔۵۔۶۔۷۔۸۔ اور ۹ اس کے بعد کی جملہ تاریخیں صرف اعادہ ہیں مثلاً اگر کوئی بچہ کسی مہینہ کی ۲۔۱۱۔۲۰ اور ۲۹ تاریخ کو پیدا ہوا تو اس کا پیدائشی نمبر ۲ ہوگا مثلاً

۱۱ = ۱×۱ = ۲

۲۹ = ۲×۹ = ۱۱ = ۲ وغیرہ

اسی طرح اگر کوئی فرد ۱۔۱۰۔ اور ۱۹ تاریخ کو پیدا ہوا تو اس کا پیدائشی نمبر ۱ ہوگا کیونکہ صفر کی قیمت اس علم میں نہیں لیجاتی۔ انسان کی مکمل زندگی ان ہی اعداد کے درمیان گھومتی ہے نیومرالوجی کی بنیاد پر کسی بھی انسان کی زندگی کب ختم ہوگی۔ ملازمت کب۔ کس مہینہ اور کس دن ملیگی؟ تبادلے کب اور کہاں ہونگے؟ بیوپار میں کب فائدہ ہوگا؟ کاروبار کیلئے کون سے سال اچھے اور کون سے خراب ہیں؟ مہینے کی کونسی تاریخیں اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے مفید ہیں؟ بتایا جاسکتا ہے۔ یوں تو نیومرالوجی پر بہت سوں نے کتابیں لکھیں۔ لیکن انمیں قابل ذکر کانٹ لوئی ہیمرسن۔ روساج۔ وی۔ جی ریلے اور جی ایم مورین ہیں۔

زندگی کی لکیر۔

انسان کی زندگی۔ عمر۔ بیماری۔ خوشحالی۔ ازدواجی زندگی اور پریشانیوں کا پتہ اس لکیر سے چلتا ہے۔ اگر یہ لکیر دونوں ہاتھوں میں ٹوٹ جائے تو موت واقع ہوتی ہے۔ میں نے سیکڑوں ہاتھ ایسے دیکھے ہیں جن میں یہ لکیر دونوں ہاتھوں میں ٹوٹ گئی تھی۔ لیکن وہ لوگ سخت بیماری کا شکار رہو کر بھی صحت یاب ہوگئے۔ یہاں کیرو اور سینٹ جرمن کا نظریہ غلط ثابت ہوتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ زندگی کی لکیر کے ساتھ دل کی لکیر بھی ٹوٹ جائے تو موت یقینی طور پر واقع ہوجاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی پامسٹ دل کی لکیر کو زندگی کی لکیر سے تعبیر کرتے ہیں۔

دماغ کی لکیر۔

اس لکیر سے دماغی امراض پاگل پن۔ خودکشی۔ قاتل مقتول۔ اندھاپن۔ بیوپار میں فائدہ یا نقصان۔ ذہنی اُلجھنوں اور دماغی صلاحیتوں کا پتہ چلتا ہے۔ پامسٹری میں اس لکیر کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ انسان کی غیر معمولی ترقی کا دارومدار اسی لکیر پر ہے۔ شاعروں اور ادیبوں کے ہاتھ میں یہ لکیر جھکی ہوئی رہتی ہے جو ان کے بلند تخیلات کو ظاہر کرتی ہے۔

بندر کے ہاتھ میں صرف دو لکیریں ہوتی ہیں۔ زندگی کی لکیر اور دل کی لکیر —— مجھے ایک صاحب کا ہاتھ دیکھنے کا موقع ملا جن کے ہاتھ میں دماغ کی لکیر موجود نہ تھی۔ اس لکیر کی عدم موجودگی بھی اُن کی اعلیٰ صلاحیت کو ظاہر کرتی تھی۔ چنانچہ وہ صاحب اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں لیکن وہ کبھی کبھی بندروں کی سی حرکتیں کرتے ہیں۔ مثلاً آپ ہی آپ مسکراتے ہیں۔ طرح طرح کے منہ بناتے ہیں اور ظاہر ہے کہ وہ یہ سب حرکتیں لاعلمی میں کرتے ہیں اور میں جب کبھی اُنہیں دیکھتا ہوں تو ڈارون کے نظریۂ ارتقاء کا عملی ثبوت ملجاتا ہے۔

دل کی لکیر۔

صنف نازک میں اس لکیر کی بڑی اہمیت ہے۔ عشق و محبت کی اکثر داستانیں اس لکیر سے وابستہ ہوتی ہیں۔ یہ لکیر عشق و محبت میں کامیابی اور دل کے عارضہ کو ظاہر کرتی ہے۔

شادی کی لکیر۔

اس لکیر کی زندگی میں بڑی اہمیت ہے اکثر لوگوں کے ہاتھوں یہ لکیر ہوتی ہے۔ لیکن وہ شادی نہیں کرتے اسکی وجہ یہ ہے کہ اس لکیر کا اثر منفی ہوتا ہے اور اسکا رُخ مریخ کے اُبھار کی طرف زیادہ ہوتا ہے۔ اس لکیر سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ نسبت کب طے ہوگی۔ شادی ہوگی یا نہیں خوشحال زندگی گزرے گی یا پھر زندگی اجیرن ہوجائے گی بیوی کا بیوہ ہونا اور طلاق کو بھی یہ لکیر ظاہر کرتی ہے۔

شادی کی لکیر کے اوپر باریک لکیریں پائی جاتی ہیں جو اولاد کو ظاہر کرتی ہیں۔ کسی بھی شخص کا ہاتھ دیکھ کر یہ بتایا جاسکتا ہے کہ اُس کے کتنے بچے ہیں؟ ان میں لڑکے کتنے اور لڑکیاں کتنی ہیں؟ اور پھر ان کی تعداد سلسلہ وار بتلائی جاسکتی ہے۔

قسمت کی لکیر۔

اس لکیر سے ترقی، دولت، ملازمت اور تبدیلی پیشہ کا پتہ چلتا ہے۔ اکثر لوگوں کے ہاتھوں میں یہ لکیر موجود نہیں ہوتی لیکن وہ لوگ بہت مالدار ہوتے ہیں۔ میں نے سیکڑوں لوگوں کے ہاتھ دیکھے ہیں جن میں یہ لکیر کافی واضح تھی۔ لیکن ان کا پیشہ گداگری تھا اسکی وجہ یہ ہے کہ ان لوگوں کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر۔ دل کی لکیر اور دماغ کی لکیر ملی ہوئی تھی جو اس بات کو بتلاتی تھی کہ وہ بدقسمتی کا شکار ہیں اور فقیر ہیں۔ اگر قسمت کی لکیر دماغ کی لکیر آکر رک جائے تو ایسی صورت میں انسان اپنی کمائی ہوئی رقم بیوقوفی سے گنوا دیتا ہے۔

شہرت کی لکیر۔

اس لکیر سے شہرت اور بدنامی کا پتہ چلتا ہے۔ اس لکیر کی ادیب اور شاعر اور سیاسی لیڈر کے ہاتھ میں موجودگی بڑی اہمیت کا باعث ہوتی ہے۔ یہ لکیر مضبوط اور سیدھی اور قسمت کی لکیر کے متوازی ہو تو اس قسم کے انسان دنیا بھر میں اپنا مقام حاصل کر لیتے ہیں۔ اگر یہ لکیر متعدد جزیروں سے بھری ہوئی ہو تو یہ بدنامی و رسوائی کی علامت ہے۔ اکثر چور، ڈاکو قاتل وغیرہ قسم کے لوگوں کے ہاتھ میں بھی یہ لکیر ہوتی ہے۔

سفر کی لکیر۔

عام طور پر سمندری سفر کی لکیریں ہتھیلی کی نچلی جانب پائی جاتی ہیں۔ اگر یہ لکیریں جزیرہ پر ختم ہوں تو ایسی صورت میں سفر پر جانا منسوخ ہوجاتا ہے۔ بعض صورتوں میں حالت سفر میں موت بھی واقع ہوجاتی ہے۔

ان لکیروں کے علاوہ انسان کے ہاتھ میں اور بہت سی لکیریں ہوتی ہیں۔ مثلاً تاریخ کی لکیر تعلیم کی لکیر صحت کی لکیر غیبی قوت کی لکیر وغیرہ ہاتھ کی لکیروں کو سمجھنے کیلئے عملی مشاہدہ کی شدید ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ جبتک انسان کے مستقبل کی جانچ ھ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کون سے جواہرات کس راس والے کے موافق ہیں؟

	جواہرات	اقسام سیارگان متعلقہ
١	یاقوت	اسکا تعلق سیارہ اعظم شمس سے ہے۔ یہ سنگھ راسیوں کیلئے مفید ہے۔
٢	زمرد	اسکا تعلق عطارد و زہرہ سے ہے۔ یہ تلا۔ برکھ۔ متھن اور کنبھ راسیوں کیلئے مفید ہے
٣	فیروزہ	اسکا تعلق زحل سے ہے۔ یہ کنبھ اور مکر راسیوں کیلئے مفید ہے۔
٤	الماس (ہیرا)	اسکا تعلق زحل سے ہے۔ یہ مکر اور کنبھ راسیوں کیلئے مفید ہے
٥	مونگا	اس کا تعلق زحل سے ہے یہ مکر اور کنبھ راسیوں کیلئے مفید ہے
٦	موتی	اس کا تعلق زحل سے ہے یہ مکر اور کنبھ راس والوں کیلئے مفید ہے
٧	نیلم	اسکا تعلق مریخ سے ہے۔ یہ میکھ اور برچھک کیلئے باعث برکت ہے۔
٨	عقیق یمنی	اسکا تعلق عطارد سے ہے۔ یہ کینیا اور متھن راسیوں کیلئے مفید ہے
٩	پکھراج	اس کا تعلق قمر سے ہے یہ کرک راسیوں کیلئے مفید ہے۔
١٠	دہان فرنگ	اسکا تعلق مریخ سے ہے یہ برچھک اور میکھ راسیوں کیلئے مفید ہے
١١	عقیق سفید	اسکا تعلق عطارد سے ہے۔ یہ متھن اور کینیا راسیوں کیلئے مفید ہے۔
١٢	عقیق سرخ	اسکا تعلق عطارد سے ہے۔ یہ کینیا اور متھن راسیوں کیلئے مفید ہے۔
١٣	عقیق زرد	اسکا تعلق عطارد سے ہے۔ یہ متھن اور کینیا راسیوں کیلئے مفید ہے۔
١٤	لعل بدخشاں	اسکا تعلق سیارہ اعظم شمس سے ہے۔ اور سنگھ راسیوں کیلئے مفید ہے
١٥	اوپل یا لہسنیا	اسکا تعلق زحل سے ہے۔ یہ مکر و کنبھ راسیوں کیلئے مفید ہے۔
١٦	سنگ ستارہ	اسکا تعلق عطارد سے ہے۔ یہ متھن اور کینیا راسوں کیلئے مفید ہے
١٧	زبرجد	اسکا تعلق زحل و شمس کے علاوہ تمام سیاروں سے ہے۔ یہ ہر راسی کیلئے مفید ہے خصوصاً دھن مین اور میکھ راس کیلئے

جن حضرات کی جو راس ہو وہ پہلے اسے معلوم کریں۔ بعدہٗ پتھروں کا انتخاب کریں۔ انھیں پہننے سے ان کا مستقبل شاندار رہے گا۔ ایسی میتن یا شیشے کے ٹکڑے کا کوئی اثر نہ ہوگا خواہ وہ کتنے ہی عمدہ ہوں۔

کس نام کی کون سی راس ہے؟

اپنے نام کی راس معلوم کرنے کیلئے، ذیل کے نقشہ میں اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کریں۔ جس خانہ میں وہ ملے۔ اس کے شروع میں دیکھیں۔ راس کا نام لکھا ہوا ملے گا۔

	نام راس	حروف متعلقہ
١	میکھ	چا۔ چے۔ چو۔ لا۔ لی۔ لو۔ ہا۔ آ۔ ل
٢	برکھ	ای۔ او۔ اے۔ آو۔ وا۔ دی۔ دو۔ دے داؤ۔
٣	متھن	کا۔ کے۔ کو۔ کی۔ گھا۔ انگا۔ چھا۔ کئو۔ یا
٤	کرک	ہی۔ ہو۔ ہے۔ ہمو۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈر۔ ڈے ڈو۔
٥	سنگھ	ما۔ می۔ مے۔ متو۔ ٹا۔ ٹی۔ ٹے۔ ٹو
٦	کینیا	ٹاؤ۔ پا۔ پی۔ پو۔ کھا۔ نانا۔ ٹھا۔ پے۔ پو
٧	تلا	را۔ ری۔ رو۔ رے۔ راؤ۔ تا۔ تی۔ تو تے۔
٨	برچھک	تو۔ نا۔ نی۔ نو۔ نے۔ توؤ۔ یا۔ لی۔ یو۔
٩	دھن	یے۔ یاؤ۔ بھا۔ بھی۔ بھو۔ دہا۔ بھیا۔ ڈھا۔ بھے
١٠	مکر	بھو۔ جا۔ جی۔ جو۔ جے۔ جاؤ۔ کھا۔ گا۔ گی
١١	کنبھ	گو۔ گے۔ گئو۔ شا۔ شی۔ سو۔ سے۔ صاد۔ دا
١٢	مین	دی۔ دو۔ تھا۔ جھا۔ نجا۔ بھین۔ داؤ۔ د۔ چا۔ چی

کس دن کیا کام کرنا چاہیے؟

دن	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
سفر پورب	اچھا ہے	لڑائی ہو	اوسط درجہ	فائدہ ہوگا	اُمید پوری ہو	اُمید پوری ہو	رنج اور تکلیف ہو
سفر پچھم	اچھا نہیں ہے	فائدہ ہوگا	مت جاؤ	حیرانی ہوگی	فائدہ ہوگا	رنج ہوگا	حسب اُمید فائدہ ہوگا
سفر اُتر	اچھا ہے	اچھا نہیں ہے	تکلیف ہوگی	مت جاؤ	فائدہ ہوگا	فائدہ ہوگا	مت جاؤ
سفر دکھن	مت جاؤ	فائدہ ہوگا	فائدہ ہوگا	فائدہ ہوگا	تکلیف ہوگی	دکھ ہوگا	اچھا ہے فائدہ ہوگا
گوشہ پورب اُتر	فائدہ ہوگا	فائدہ ہوگا	خوشی ہوگی	تکلیف ہوگی	فائدہ ہوگا	فائدہ ہوگا	نقصان ہوگا
اگنی کون	مت جاؤ	فائدہ ہوگا	فائدہ ہوگا	تکلیف ہوگی	فائدہ ہوگا	فائدہ ہوگا	فائدہ ہوگا
نیرتیہ کون	فائدہ ہوگا	تکلیف ہوگی	فائدہ ہوگا	فائدہ ہوگا	نقصان ہوگا	فائدہ ہوگا	فائدہ ہوگا
نام کرن	اچھا ہے	معمولی ہے	اچھا نہیں ہے	اچھا ہے	اچھا ہے	اچھا ہے	اچھا نہیں ہے
تیر تر	نوکری کرنا	استری سے محبت کرنا	دشمن سے لڑنا	تجارت کرنا	علم حاصل کرنا	گانا سیکھنا	چمڑے کا کام کرنا
انگوٹھی پہننا	اچھا ہے	اچھا ہے	اچھا ہے	فائدہ مند ہے	اچھا ہے	اچھا ہے	اچھا ہے
نیا کپڑا استعمال کرنا	اچھا ہے	معمولی ہے	اچھا نہیں ہے	اچھا ہے	اچھا ہے	اچھا ہے	بیماری ہوگی
بال بنوانا	معمولی ہے	اچھا ہے	اچھا نہیں ہے	اچھا ہے۔	معمولی ہے	اچھا ہے	اچھا نہیں ہے
تیل لگانا	اچھا نہیں ہے	اچھا ہے	اچھا نہیں ہے	اچھا ہے	اچھا نہیں ہے	اچھا ہے	اچھا ہے
جانور لینا	گھوڑا نہ لو	گدھا نہ لو	بھینس نہ لو	گائے بیل نہ لو	ہاتھی نہ لو	بکرا نہ لو	اونٹ نہ خریدو
روگی شنان	معمولی ہے	اچھا نہیں ہے	اچھا ہے	اچھا ہے	معمولی ہے	اچھا نہیں ہے	اچھا ہے
دشمن سے لڑنا	اچھا ہے	اچھا نہیں ہے	اچھا ہے	اچھا ہے	اچھا نہیں ہے	معمولی ہے	اچھا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تقویم نوروز عالم افروز از افق کانپور بابتہ سنہ ۱۹۶۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسید نیر اعظم بہ بارگاہ حمل | کند خجستہ و میمون زمان مستقبل

لا یعلم الغیب الا ہو

علم غیبی کس نہ داند جز بذات کردگار
گر کسے گوید کہ من دانم ازو باور مدار

بفضل خداوند عالم و بطفیل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بتاریخ ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۶۳ء مطابق ۲۴ شوال سنہ ۱۳۸۲ھ موافق چیت بدی گیارس سمبت ۲۰۱۹ بکرمی موافق ۳۰ پھاگن شک سمبت ۱۸۸۴ یوم پنجشنبہ بوقت ۵ بجکر ۲ منٹ بعد نصف النہار تحویل آفتاب عالمتاب در برج حمل یعنی ظہور نوروز عالم افروز بافق کانپور ہوگا۔

چونکہ یہ سال دورہ اثنا عشریہ سے سال چہارم ہے جس کو بزبان ترکی توشقان ئیل عربی میں ارنب اور ہندی میں خرگوش کہتے ہیں۔ منجمین ہند بقاعدہ اہل یونان سواری نوروز کو اسی سے منسوب کر کے احکامات مرتب کرتے ہیں۔

چنانچہ امسال شرف بادشاہی سیارۂ مشتری کو حاصل ہوا ہے اور عہدۂ وزارت پر سیارۂ زحل متمکن ہے۔ لہذا آثار خیالی برائے ناظرین انوار عالم جنتری درج کئے جاتے ہیں۔ جو منجمین کے نزدیک مستند و معتبر ہیں۔ لیکن از روئے عقائد شریعت اسلام ناقابل یقین و غیر معتبر ہیں۔

سوشل حالات!

سرحدی جھگڑے بعد طوالت بالآخر ختم ہوں، دنیا کی اکثر و بیشتر حکومتیں حق برقائم حکومت ہند کا ساتھ دیں۔ اور معاون و مددگار رہیں۔ عرب ریاستوں میں جذبۂ آزادی زور پکڑے۔ خلفشار بڑھے اپنے مقاصد میں کامیاب ہوں۔ برسر اقتدار شخصیتوں کو جانی و مالی نقصانات پہونچیں۔

ہندوستان

ملک میں فرقہ پرستی کا بازار سرد رہے۔ تمام فرقے متحدہ طور پر ہندوستان کی مشکلات اور زرعی امورات میں مددگار ثابت ہوں۔ تجارتوں میں سکون رہے۔ سردی زیادہ پڑے۔ گرمی کی بھی شدت رہے۔ کہیں کہیں آتش زدگی اور غارتگری کی وارداتیں ہوں۔ بارش سے نقصان پہونچے۔ پیداوار اچھی ہو۔

مسلمان

سیاست ملکی میں اعتماد بڑھے۔ حکومت سے تعاون کریں۔ دینی اور مذہبی تعلیمات میں کوشاں رہ کر کامیابی حاصل کریں۔ بیداری پیدا ہو۔ بعض ناعاقبت اندیش مذہبی رنگ میں اختلاف پیدا کریں۔ پارٹی بندی کا شکار ہو کر نقصان اٹھائیں۔

ہندو

تجارت میں ترقی کریں۔ سیاست میں دخیل ہوں۔ لیکن اقوام کو ... کا نقصان اٹھانا پڑیں

ترقی کے ذرائع حاصل کریں۔ مدارج ترقی پر گامزن ہوں۔

سکھ

اپنی جدوجہد میں کامیاب رہیں۔ صنعتی ترقی حاصل کریں۔ سیاسیات میں دلچسپی کم رہے حکومت کی معاونت میں نمایاں حصہ لیں۔

عیسائی

مذہبی دلچسپی بڑھے۔ حکومت کی امداد میں نمایاں حصہ لیں سیاسی امور میں کم تعلیمی اور صنعتی معاملات میں نمایاں ترقی کریں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

زائچہ نوروز عالم افروز بطریق اہل یونان

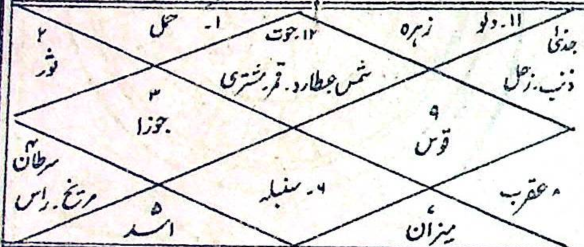

ہندوستان کے مختلف شہروں میں ساعت نوروز کے اوقات

نام شہر	گھنٹہ	منٹ	نام شہر	گھنٹہ	منٹ	نام شہر	گھنٹہ	منٹ	نام شہر	گھنٹہ	منٹ
کانپور	۵	۷	حیدرآباد	۵	۰	آرہ	۵	۱۰	رانچی	۴	۵۶
فرخ آباد	۵	۵	اجمیر شریف	۵	۱۸	بستی	۵	۸	رنگون	۴	۵۵
لکھنؤ	۵	۱۰	جھانسی	۵	۱	دربھنگہ	۵	۳۱	مدراس	۵	۱
فتحپور	۵	۱۰	بمبئی	۴	۴۹	بہرائچ	۵	۲۱	امرتسر	۴	۵۵
بارہ بنکی	۵	۱۲	پشاور	۵	۲۱	جونپور	۵	۱۵	بدایوں	۵	۲
بریلی	۵	۱۳	کراچی	۵	۲۰	بردوان	۵	۲۵	رامپور	۵	۲
آگرہ	۴	۵۶	کشمیر	۴	۵۰	پٹنہ	۵	۳۰	مظفر نگر	۵	۷
الہ آباد	۵	۱۲	کلکتہ	۵	۱۰	بہار شریف	۵	۲۵	علی گڑھ	۵	۶
بنارس	۵	۱۶	لاہور	۵	۴۲	چمپارن	۵	۳۰	سیتاپور	۵	۰
سہارنپور	۴	۵۲	دہلی	۴	۴۵	سارن	۵	۲۰	ڈھاکہ	۴	۴۸
دہرہ دون	۴	۵۶	اعظم گڑھ	۵	۱	چٹاگام	۵	۳۲	سمستی پور	۴	۵۰

قطعہ تاریخ انوار عالم جنتری بابتہ سنہ ۱۳۸۳ھ از حضرت شاکر گیاوی

شکر ہے امسال کی انوار عالم جنتری
یادگار مالک مطبع مجیدی کانپور
یہ کتابت، یہ طباعت، یہ عبارت، واہ وا
کوئی دیگر جنتری اس جیسی کار آمد کہاں
... ہے یہ تاریخ طبع

آگئی یہ آگئی انوار عالم جنتری
خوب تر ہے اے اخی انوار عالم جنتری
رکھتی ہے کیا دلکشی انوار عالم جنتری
دیکھئے تو آپ بھی انوار عالم جنتری
مرحبا! آئی نئی انوار عالم جنتری
۱۳ ۵ ۸۲

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نقشہ خمسہ متحیرہ بابت ۱۹۶۳ء یعنی وہ پانچ ستارے جو کبھی الٹے اور کبھی سیدھے چلتے ہیں

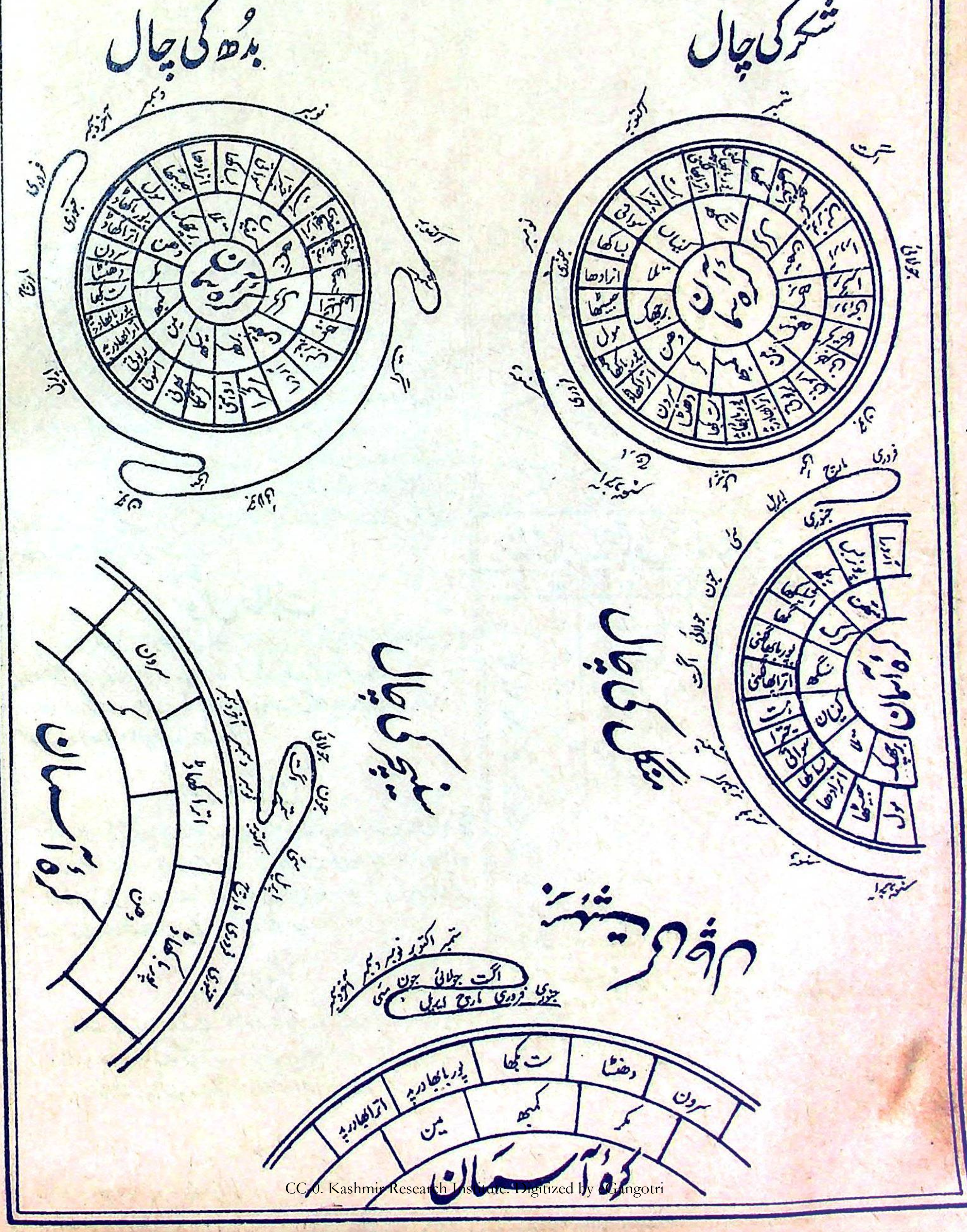

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

رمضان المبارک کا وقت کانپور میں بابت ۱۹۶۳ء

تاریخ رمضان	تاریخ انگریزی	ابتدائے وقت افطار گھنٹہ	ابتدائے وقت افطار منٹ	انتہائے وقت سحری گھنٹہ	انتہائے وقت سحری منٹ
[illegible]	[illegible]	۰	۰	۵	۲۰
[illegible]	۲۸	۵	۵۰	۵	۲۰
۲	۲۹	۵	۵۱	۵	۱۹
۳	۳۰	۵	۵۲	۵	۱۹
۴	۳۱	۵	۵۲	۵	۱۹
۵	[illegible]	۵	۵۳	۵	۱۹
۶	۲	۵	۵۴	۵	۱۸
۷	۳	۵	۵۴	۵	۱۸
۸	۴	۵	۵۵	۵	۱۷
۹	۵	۵	۵۶	۵	۱۷
۱۰	۶	۵	۵۷	۵	۱۶
۱۱	۷	۵	۵۸	۵	۱۶
۱۲	۸	۵	۵۹	۵	۱۵
۱۳	۹	۵	۵۹	۵	۱۵
۱۴	۱۰	۶	۰	۵	۱۴
۱۵	۱۱	۶	۱	۵	۱۴
۱۶	۱۲	۶	۱	۵	۱۳
۱۷	۱۳	۶	۲	۵	۱۳
۱۸	۱۴	۶	۲	۵	۱۲
۱۹	۱۵	۶	۳	۵	۱۲
۲۰	۱۶	۶	۴	۵	۱۱
۲۱	۱۷	۶	۵	۵	۱۰
۲۲	۱۸	۶	۶	۵	۱۰
۲۳	۱۹	۶	۶	۵	۹
۲۴	۲۰	۶	۷	۵	۸
۲۵	۲۱	۶	۷	۵	۷
۲۶	۲۲	۶	۸	۵	۶
۲۷	۲۳	۶	۸	۵	۵
۲۸	۲۴	۶	۹	۵	۴
۲۹	۲۵	۶	۹	۰	۰

مندرجہ ذیل شہروں میں نقشہ افطار و سحری کانپور سے مندرجہ ذیل منٹ زیادہ کیجئے

شہر	منٹ
آگرہ	۹
الموڑہ	۲
ایٹہ	۶
اٹاوہ	۵
بریلی	۳
بجنور	۸
بداؤں	۵
بلند شہر	۱۱
بھرت پور	۱۰
پیلی بھیت	۲
جھانسی	۷
جالون	۴
دہرہ دون	۹
دہلی	۱۲
رام پور	۵
سہارن پور	۱۱
شاہجہانپور	۱
علی گڑھ	۹
فتح گڑھ	۲
فرخ آباد	۳
مین پوری	۱
میرٹھ	۱۰
مراد آباد	۶
منصوری	۹
متھرا	۱۰
مظفر نگر	۱۰
مینی تال	۳
ہمیرپور	۱
ہردوئی	۱
بھوپال	۱۱
بمبئی	۳۰
اورنگ آباد	۲۰
لاہور	۲۴
امرتسر	۲۱
حیدر آباد	۷
مدراس مثل کانپور	

مندرجہ ذیل شہروں میں نقشہ افطار و سحری کانپور سے مندرجہ ذیل منٹ کم کیجئے

شہر	منٹ
الہ آباد	۷
اعظم گڑھ	۱۲
آرہ	۱۹
بہرائچ	۷
بلیا	۱۵
بستی	۱۱
بنارس	۱۱
پرتاب گڑھ	۸
پٹنہ	۲۱
جونپور	۱۱
چمپارن	۱۸
چھپرا	۱۹
دربھنگہ	۲۳
رانچی	۲۱
سلطان پور	۸
سارن	۱۸
غازی پور	۱۴
فیض آباد	۸
گونڈہ	۷
گورکھ پور	۱۳
گیا	۱۹
مرزاپور	۱۰
موتی ہاری	۱۹
مظفر پور	۲۱
پورنیہ	۳۰
دھنباد مونگیر	۲۵
ڈھاکہ	۴۱
کٹک	۲۴
رنگون	۶۵
دمکا	۲۹
رنگ پور	۳۷
بھاگلپور	۲۸
رائے بریلی۔ بارہ بنکی	۵
فتحپور۔ لکھنؤ	۲
باندہ۔ اناؤ کھیری	۲
کلکتہ	۳۴

نوٹ: جنتری ہذا میں پورے ۱۲ ماہ کے اوقات نماز افطار و سحری تاریخوں والے صفحات میں درج کئے گئے ہیں اسکے بعد نقشہ افطار و سحری رمضان المبارک علیحدہ درج کرنیکی ضرورت نہ تھی لیکن ناظرین کی سہولت کے پیش نظر صرف کانپور کا نقشہ اوقات افطار و سحری درج کیا جارہا ہے اور ساتھ ہی ان مقامات کی فہرست دیجاتی ہے جہاں بہ نسبت کانپور کے اوقات میں کمی یا زیادتی ہوتی ہے (۲) احتیاطاً نقشہ ہذا میں سحری کا وقت ۔ ا منٹ پہلے طلوع صبح صادق سے لکھا گیا ہے (۳) اوقات نماز افطار و سحر متعلق ضروری ہدایتیں تاریخوں والے صفحات کے حاشیوں پر درج ہیں۔

بیاہ کی سہالگ بابت ۱۹۶۳ء

شادی کی لگن میں دس گرہیں ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔ لات بات۔ جیت۔ بید۔ جامتر۔ بدھ پنچک۔ اکارگل۔ اوپاگرہ۔ گرہانت سام۔ دگدھ۔ منجان منداس لگن میں صرف اشارات سے کام لیتے ہیں۔ یہ دسوں گرہیں دو شکلوں سے لکھی جاتی ہیں۔ یا تو سیدھی لکیر مثل "ا" کے یا اس طرح مثل "ء" ہمزہ کے۔ پس ان لکیروں میں جو سیدھی ہو۔ وہ گرہ عمدہ اور خمدار ناقص ہے۔ مثلاً دس لکیروں میں آٹھویں لکیر خمدار اور باقی سیدھی بنائی جاتی ہیں، تو سمجھ لینا چاہیئے کہ اس روز جو لگن ہے اس میں اوپاگرہ ناقص ہے۔ لیکن ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے اگر چھٹی لکیر یعنی بدھ پنچک ناقص ہو تو اس میں پانچ طرح کے ناقص ہوتے ہیں۔ روگ یعنی بیماری۔ اگن یعنی آگ۔ مرت یعنی موت نرپ یعنی خوف، چور و رہزنی اس سبب سے جس لگن میں چھٹا خانہ ناقص ہے وہاں ان پانچوں نقص میں سے جو ہے اُس کا حرف اول لکھ کر اشارہ کر دیا ہے۔ نقشۂ ذیل میں جہاں چھٹا خانہ یعنی بدھ پنچک ناقص پڑ گیا ہے۔ تو اُس کے آگے "ر" کا حرف لکھ کر اس کا پتہ دیا یعنی "ر" سے روگ۔ "ا" سے اگن۔ "م" سے مرت۔ "ن" سے نرپ۔ اور "چ" سے چوری۔

لگن بابت ۱۹۶۳ء کا نقشہ

لگن کی تاریخ	نچھتر	۱ لات	۲ بات	۳ جیت	۴ بید	۵ جامتر	۶ بدھ پنچک	۷ اکارگل	۸ اوپاگرہ	۹ گرہانت سام	۱۰ دگدھ
۱۴ جنوری	اترا پھالگنی	ا	ء	ا	ا	ا	ء (ن)	ا	ا	ء	ء
۱۶ "	ہست	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا
۲۰ "	انرادھا	ا	ا	ا	ء	ء	ء (ج)	ا	ا	ا	ا
۲۲ "	مول	ء	ء	ء	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا
۲۹ "	اترابھادرپد	ا	ا	ء	ء	ا	ء (ن)	ا	ا	ء	ء
۳۰ "	ریوتی	ا	ء	ا	ا	ا	ء (ا)	ء	ا	ا	ا
۳ فروری	روہنی	ا	ا	ا	ا	ء	ء (م)	ء	ا	ا	ا
۱۱ "	اترا پھالگنی	ء	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ء	ء	ء
۱۴ "	سواتی	ء	ء	ء	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا
۱۶ "	انرادھا	ا	ا	ا	ا	ء	ء (ر)	ا	ا	ء	ء
۱۷ "	"	ا	ا	ء	ء	ء	ا	ا	ا	ء	ء
۱۹ "	مول	ا	ا	ا	ا	ء	ء (م)	ا	ا	ا	ء
۲۵ "	اترابھادرپد	ء	ء	ء	ا	ا	ء (ن)	ا	ا	ء	ء
۲۶ "	ریوتی	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ء	ء	ا
۲ مارچ	روہنی	ء	ء	ا	ا	ء	ء (م)	ا	ا	ء	ء
۲۶ "	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ء	ء	ء
۳۱ "	مرگسرا	ا	ا	ا	ء	ء	ء (ر)	ء	ء	ا	ا
۲ اپریل	پونربس	ء	ء	ا	ا	ا	ء (ج)	ء	ا	ا	ء
۱۷ "	اتراکھاڑ	ء	ء	ء	ء	ا	ا	ا	ء	ء	ا
۲۱ "	اترابھادرپد	ا	ا	ا	ء	ء	ء (ن)	ا	ا	ا	ا
۲۵ "	کرتکا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ء	ء	ا	ا
۲۶ "	روہنی	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ء	ء	ا	ا
یکم مئی	اشلیکھا	ء	ء	ء	ا	ا	ء (م)	ء	ء	ا	ا
۲ "	مگھا	ء	ا	ا	ء	ا	ء (ن)	ء	ء	ا	ا
۴ "	اترا پھالگنی	ء	ء	ا	ا	ا	ء (ج)	ا	ا	ا	ا
۵ "	ہست	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا
۹ "	انرادھا	ا	ا	ا	ا	ء	ء (م)	ء	ء	ء	ء
۱۳ "	اتراکھاڑ	ا	ا	ا	ء	ء	ء (ن)	ا	ا	ا	ا
۱۴ "	"	ء	ء	ء	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا
۱۹ "	اترابھادرپد	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ء	ا	ا
۲۰ "	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ء	ء (ج)	ا	ا	ء	ء
۲۴ "	روہنی	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ء
۲۹ "	مگھا	ا	ا	ا	ا	ء	ء (ن)	ا	ا	ء	ء
۳۱ "	پوروا پھالگنی	ا	ا	ء	ء	ء	ا	ء	ء	ا	ا
یکم جون	اترا پھالگنی	ا	ا	ء	ء	ء	ا	ء	ء	ا	ا
۵ "	بساکھی	ا	ا	ء	ا	ا	ء (ر)	ء	ء	ا	ا
۸ "	مول	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ء	ء	ا	ا
۱۵ "	پوروابھادرپد	ا	ا	ا	ء	ء	ء (م)	ا	ا	ء	ء
۲۴ "	اتراکھاڑ	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ا	ء	ا
۲۵ "	اشلیکھا	ء	ء	ء	ء	ا	ا	ء	ء	ا	ا
۲۶ "	مگھا	ا	ا	ا	ا	ء	ء ر	ء	ء	ا	ا
۲۷ "	پوروا پھالگنی	ء	ء	ا	ا	ء	ء (ن)	ء	ء	ا	ا
۲۸ "	اترا پھالگنی	ء	ء	ا	ا	ء	ء (ن)	ء	ء	ا	ا
یکم جولائی	سواتی	ء	ا	ء	ا	ء	ء (ج)	ا	ا	ا	ا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گہن بابتہ ۱۹۶۳ عیسوی

امسال تین چاند گہن اور ایک سورج گہن ہے لیکن سورج گہن یوربی ممالک میں نظر آئے گا شاید ہندوستان کے بھی پوربی علاقہ میں کہیں نظر آئے یقینی نہیں۔ اسی لئے تین چاند گہن کے اوقات کے نقشے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ اور ۲۱ جولائی کے سورج گہن کو ترک کیا جاتا ہے۔ رات اور دن کا فرق ذیل کے نقشہ میں ( ) اس شکل سے معلوم ہوگا جس خانہ میں یہ شکل ہو تو رات ہے۔ ورنہ دن سمجھنا چاہیے۔

	چاند گہن ناقص ۹ جنوری چہارشنبہ		چاند گہن ناقص ۶ جولائی شنبہ		چاند گہن کامل ۳۰ دسمبر دوشنبہ	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لندن	(۱)	(۱)	(۱۰)	(۱)	۱۰	۲
قسطنطنیہ	(۳)	(۳)	(۱۲)	(۳)	.۱۲	۴
مصر	(۳)	(۳)	(۱۲)	(۳)	.۱۲	۴
زنجبار	(۳)	(.۳)	(.۱۲)	(.۳)	۱	۴
مکہ معظمہ	(۲)	(.۳)	(.۱۲)	(.۳)	۱	.۴
شیراز	(.۳)	(.۳)	(.۱۲)	(.۳)	.۱	۴
کابل	(.۳)	(۴)	(۱)	(۴)	.۱	۴
بمبئی	(.۳)	(۴)	(۱)	(۴)	.۱	۵
لاہور	(۴)	(۴)	(۱)	(۴)	۲	۵
دہلی	(۴)	(.۴)	(.۱)	(.۴)	۲	(.۵)
حیدرآباد	(۴)	(.۴)	(.۱)	(.۴)	۲	(.۵)
رام پور	(.۴)	(.۴)	(.۱)	(.۴)	.۲	(۶)
فرخ آباد	(.۴)	(۵)	(۲)	۵	۳	(۶)
کانپور	(.۴)	(۵)	(۲)	۵	۳	(۶)
لکھنؤ	(.۴)	(۵)	(۳)	۵	۳	(۶)
الہ آباد	(۵)	(۵)	(۲)	۵	۳	(.۶)
بنارس	(۵)	(۵)	(۲)	۵	۳	(.۶)
پٹنہ	(۵)	(.۵)	(.۲)	.۵	.۳	(.۶)
مرشدآباد	(.۵)	(.۵)	(.۴)	.۵	.۳	(۷)
کلکتہ	(.۵)	(.۵)	(.۲)	.۵	۴	(.۷)
چین	(۶)	(۶)	(۲)	۶	.۴	(۸)
ٹیکیو	۲	۵	۲	(۵)	۳	۶

چاند گہن ۹ جنوری ۱۹۶۳ء بروز چہارشنبہ

چاند گہن ۶ جولائی ۱۹۶۳ء بروز شنبہ

چاند گہن ۳۰ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز دوشنبہ

نقشہ لابھ و خرچ بابتہ سمبت ۲۰۲۰ بکرمی

لابھ اور خرچ دریافت کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ اپنی راس کے لابھ و خرچ کو جوڑ کر ایک کم کرکے اور پھر ۸ سے تقسیم کرے اگر ۱۔۶۔۳ بچے تو جاننا چاہیئے کہ لابھ ہوگا یعنی مالی حالت اچھی رہے گی اور ۲۔۴۔۵ یا صفر بچے تو اس کے برعکس سمجھنا چاہیئے۔

	راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیاں	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین
[illegible] لابھ	لابھ	۲	۱۱	۲	۱۱	۱۴	۲	۱۱	۲	۱۴	۸	۸	۱۴
	خرچ	۱۱	۵	۵	۱۴	۱۱	۵	.۵	۱۱	۲	۵	۵	۲
	راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیاں	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین
[illegible] لابھ	لابھ	۲	۸	۲	۱۱	۱۴	۲	۸	۲	۸	۱۱	۱۱	۸
	خرچ	۱۴	۵	۸	۵	۱۱	۸	۵	۱۴	۵	۱۴	۱۴	۵

جدول ساعات سبعہ سیارہ سعد و نحس شبانہ روزی

ذیل میں ساعات شبانہ روزی کی جدول درج کی جاتی ہے اور اس کا قاعدہ یہ ہے کہ جو ستارہ جس روز کا مالک ہے پہلے ایک گھنٹہ اُسکی ساعت رہے گی۔ بعد ایک ساعت کے اُسی روز دوسرے ستارہ کی ایک گھنٹہ ساعت رہیگی چنانچہ اسی طرح رات اور دن کے موافق بارہ بارہ ساعتیں بدلتی رہتی ہیں اسمیں صرف مریخ اور زحل نحس ہیں باقی سب سعد ہیں۔ ساعت کا شمار طلوع آفتاب سے کیا جاتا ہے

یوم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

برسات کے نو نچھتر بشمول نچھتر روہنی و مرگسرا جن سے بنگال میں کاشتکاری شروع ہوتی ہے

نمبر نچھتر	نام نچھتر اصلی	نام نچھتر عرفی	ابتدا	انتہا	کیفیت
۱	روہنی	روہنی	۲۵ر مئی	۸ر جون	بنگال میں بارش شروع ہو جائے گی
۲	مرگسرا	مرگسرا	۸ر جون	۲۱ر جون	بنگال اور دوسرے پوربی علاقوں میں بارش خوب ہوگی
۳	آردرا	ادرا	۲۲ر جون	۵ر جولائی	اتر پردیش میں بارش شروع ہو جائے گی
۴	پونربس	پونربس	۵ر جولائی	۱۷ر جولائی	اتر پردیش میں بارش اوسط درجہ پر ہوگی
۵	پکھ	چریا	۱۷ر جولائی	۳ر اگست	بارش بہت زیادہ ہوگی
۶	اشلیکھا	سریکھا	۴ر اگست	۱۷ر اگست	بارش خوب ہوگی،
۷	مگھا	مگھا	۱۸ر "	۲۹ "	بارش اوسط درجہ پر ہوگی
۸	پوربا پھالگنی	پوربا	۲۹ "	۱۲ر ستمبر	بارش خوب ہوگی
۹	اترا پھالگنی	اُترا	۱۲ر ستمبر	۲۰ر ستمبر	بارش اوسط درجہ پر ہوگی
۱۰	ہست	ہتیا	۲۷ر "	۱۰ر اکتوبر	بارش بعض علاقوں میں زیادہ ہوگی
۱۱	چترا	چت	۱۱ر اکتوبر	۲۳ر اکتوبر	بارش بہت کم ہوگی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

روغن فاسفورس: جسم کے ہر جوڑ کے درد کو دور کرتا ہے اور ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ یونانی کمپنی نمبر ۹۲۹ دریا گنج دہلی ۶

جنتری ۱۹۶۰ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
یکشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
دوشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
سہ شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
چہار شنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
پنجشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
جمعہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰

جنتری ۱۹۶۱ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
یکشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
دوشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
سہ شنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
چہار شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
پنجشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
جمعہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹

جنتری ۱۹۶۲ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
یکشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
دوشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
سہ شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
چہار شنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
پنجشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
جمعہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸

جنتری ۱۹۶۴ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
یکشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
دوشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
سہ شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
چہار شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
پنجشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
جمعہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵

CG-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

روغن فاسفورس:- پرانے درد و پرانی چوٹیں جو تکلیف دیتی ہیں اُن کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ یونانی کمپنی ۹۲۹ دریا گنج دہلی ۶

ایام	جنوری ۱۹۶۳ عیسوی	شعبان ۱۳۸۲ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اوقات نماز افطار و سحر						سعد و نحس ایام	کیفیت	یادداشت
سہ شنبہ	۱	۴	۱۱	۲۹	۱۷	۱۹	۲۱	۶	۵ ۲۸	۹ ۵۶	۱۴ ۱۲	۳ ۵۰	۵ ۳۰	۶ ۵۶	نحس	نیو ایرس ڈے	
چہار شنبہ	۲	۵	۱۲	۳۰	۱۸	۲۰	۲۲	۷	۲۸	۵۶	۱۲	۵۰	۳۰	۵۷	سعد	گرو گوبند جینتی ولادت امام زین العابدینؓ	
پنجشنبہ	۳	۶	۱۳	[illegible]	۱۹	۲۱	۲۳	۸	۲۸	۵۶	۱۳	۵۱	۳۱	۵۸	"		
جمعہ	۴	۷	۱۴	۲	۲۰	۲۲	۲۴	۹	۲۹	۵۶	۱۳	۵۱	۳۲	۵۹	"		
شنبہ	۵	۸	۱۵	۳	۲۱	۲۳	۲۵	۱۰	۲۹	۵۶	۱۴	۵۲	۳۳	۷ ۰	"		
یکشنبہ	۶	۹	۱۶	۴	۲۲	۲۴	۲۶	۱۱	۲۹	۵۶	۱۴	۵۳	۳۳	۷ ۱	"	پترداایکادشی عرس مخدوم شاہ درویش گیاؒ	
دوشنبہ	۷	۱۰	۱۷	۵	۲۳	۲۵	۲۷	۱۲	۳۰	۵۶	۱۵	۵۴	۳۴	۱	"	پردوش	
سہ شنبہ	۸	۱۱	۱۸	۶	۲۴	۲۶	۲۸	۱۳ ۱۴	۳۰	۵۶	۱۵	۵۴	۳۵	۲	"		
چہار شنبہ	۹	۱۲	۱۹	۷	۲۵	۲۷	۲۹	۱۵	۳۰	۵۶	۱۶	۵۵	۳۵	۲	"	عرس مخدوم شاہ احمد یحییٰ منیریؒ۔ پٹنہ ماگھی اشنان شروع	چاند گہن
پنجشنبہ	۱۰	۱۳	۲۰	۸	۲۶	۲۸	[illegible]	[illegible]	۳۱	۵۶	۱۶	۵۶	۳۶	۳	نحس		
جمعہ	۱۱	۱۴	۲۱	۹	۲۷	۲۹	۲	۲	۳۱	۵۶	۱۶	۵۷	۳۷	۳	"	شب برات	
شنبہ	۱۲	۱۵	۲۲	۱۰	۲۸	۳۰	۳	۳	۳۱	۵۶	۱۷	۵۸	۳۸	۴	سعد	عرس موسیٰ قادرؒ مدراس ولادت امام مہدیؑ (بقائم شیعی)	گنیش چوتھ
یکشنبہ	۱۳	۱۶	۲۳	۱۱	۲۹	[illegible]	۴	۴	۳۱	۵۶	۱۷	۵۹	۳۹	۴	نحس		
دوشنبہ	۱۴	۱۷	۲۴	۱۲	۳۰	۲	۵	۵	۳۱	۵۶	۱۸	۴ ۰	۴۰	۵	سعد	مکر کی شنکرانت	
سہ شنبہ	۱۵	۱۸	۲۵	۱۳	[illegible]	۳	۶	۵	۳۱	۵۶	۱۸	۴ ۱	۴۱	۵	"		
چہار شنبہ	۱۶	۱۹	۲۶	۱۴	۲	۴	۷	۶	۳۱	۵۶	۱۹	۲	۴۱	۶	"		
پنجشنبہ	۱۷	۲۰	۲۷	۱۵	۳	۵	۸	۷	۳۱	۵۶	۱۹	۳	۴۲	۶	نحس		
جمعہ	۱۸	۲۱	۲۸	۱۶	۴	۶	۹	۸	۳۱	۵۶	۲۰	۳	۴۳	۷	"	وفات اہلیہ حبیب اللہ وکیل کانپور (سنہ ۱۹۶۲ء)	
شنبہ	۱۹	۲۲	۲۹	۱۷	۵	۷	۱۰	۹	۳۰	۵۶	۲۰	۴	۴۴	۷	سعد		
یکشنبہ	۲۰	۲۳	۳۰	۱۸	۶	۸	۱۱	۱۰	۳۰	۵۶	۲۰	۵	۴۴	۸	"		
دوشنبہ	۲۱	۲۴	[illegible]	۱۹	۷	۹	۱۲	۱۱	۳۰	۵۵	۲۱	۵	۴۵	۸	نحس	کھٹ تلا ایکادشی	
سہ شنبہ	۲۲	۲۵	۲	۲۰	۸	۱۰	۱۳	۱۲	۳۰	۵۴	۲۱	۶	۴۶	۹	"	عرس شاہ برہان الدینؒ برہانپور	
چہار شنبہ	۲۳	۲۶	۳	۲۱	۹	۱۱	۱۴	۱۳	۳۰	۵۴	۲۱	۶	۴۷	۱۰	سعد	وفات سلطان محمود غزنویؒ	
پنجشنبہ	۲۴	۲۷	۴	۲۲	۱۰	۱۲	۱۵	۱۴	۳۰	۵۴	۲۲	۷	۴۷	۱۱	"		
جمعہ	۲۵	۲۸	۵	۲۳	۱۱	۱۳	۱۶	۳۰	۳۰	۵۳	۲۲	۸	۴۸	۱۱	"	وفات حضرت بایزید بسطامیؒ	موتی اماوس
شنبہ	۲۶	۲۹	۶	۲۴	۱۲	۱۴	۱۷	[illegible]	۳۰	۵۳	۲۲	۸	۴۸	۱۲	"	عرس شاہ نعمت اللہؒ پھلواروی	ریپبلک ڈے
یکشنبہ	۲۷	۳۰	۷	۲۵	۱۳	۱۵	۱۸	۲	۳۰	۵۳	۲۳	۹	۴۹	۱۳	"	رویت ہلال	
دوشنبہ	۲۸	رمضان	۸	۲۶	۱۴	۱۶	۱۹	۳	۳۰	۵۲	۲۳	۱۰	۵۰	۱۴	"		
سہ شنبہ	۲۹	۲	۹	۲۷	۱۵	۱۷	۲۰	۴	۲۹	۵۲	۲۳	۱۱	۵۱	۱۵	"	گنیش چوتھ	
چہار شنبہ	۳۰	۳	۱۰	۲۸	۱۶	۱۸	۲۱	۵	۲۹	۵۲	۲۴	۱۲	۵۲	۱۶	نحس	وفات جناب سیدہ خاتون جنتؓ	مرتیو مہاتما گاندھی، بسنت پنچمی
پنجشنبہ	۳۱	۴	۱۱	۲۹	۱۷	۱۹	۲۲	۷	۲۹	۵۱	۲۴	۱۳	۵۲	۱۷	سعد	رتھ سپتمی	

نورانی تیل: درد کو فوری تسکین اور مستقل آرام دیتا ہے (انڈین کیمیکل کمپنی مکونا تھ بھنجن)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

دن	جنوری ۱۹۶۳ء	پوس سمبت ۲۰۱۹ بکری تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرماں نام	گ	پ	سیاروں کی چال
منگل	۱	۶	۳۶	۴۹	پوربابھادرپد	۵۴	۳۵	بتی پات	۳۸	۳۵	۲۶	۷			مین	۴۰	۱۷	
بدھ	۲	۷	۳۲	۲	اترابھادرپد	۵۱	۲۴	بریان	۳۱	۳۶	"	۷	[illegible]	[illegible]	"			
جمعرات	۳	۸	۲۷	۱۹	ریوتی	۴۷	۵۹	پرکھ	۲۴	۳۴	"	۷			میکھ	۴۷	۹	اترادھا کے شکر ۲×۵۷ منگل بکری ہوا ۴۳×۱۸
جمعہ	۴	۹	۲۲	۱۷	اسونی	۴۴	۳۱	شیو	۱۷	۱۵	"	۸			"			
ہفتہ	۵	۱۰	۱۶	۲۵	بھرنی	۴۰	۴۱	سدھ	۹	۴۵	"	۹	[illegible]		برکھ	۵۴	۳۹	
اتوار	۶	۱۱	۱۱	۲۳	کرتکا	۳۷	۱۴	سادھ / شبھ	۲ / ۵۵	۲۲ / ۵	"	۱۰		[illegible]	"			
پیر	۷	۱۲	۶	۱۴	روہنی	۳۳	۵۲	شکل	۴۸	۵	"	۱۱			"			
منگل	۸	۱۳ / ۱۴	۱ / ۵۵	۳۰ / ۴۹	مرگسرا	۳۱	۱۴	برھم	۴۱	۴۱	"	۱۲	[illegible]		متھن	۵	۹	
بدھ	۹	۱۵	۵۴	۳۵	آردرا	۲۹	۱۶	اندر	۳۵	۵۷	"	۱۴		[illegible]	"			چندر گرہن
جمعرات	۱۰	[illegible]	۵۳	۱۴	پونربس	۲۸	۴۶	بیدھرت	۳۱	۲۴	"	۱۶			کرک	۱۴	۵۳	اتراکھاڈ کے سورج ۴۲×۵۹
جمعہ	۱۱	۲	۵۲	۵۶	پکھ	۲۶	۴۳	بشکمبھ	۲۷	۵۳	"	۱۸			"			
ہفتہ	۱۲	۳	۵۴	۴۶	اشلیکھا	۳۲	۳۶	پریت	۲۶	۳	"	۲۰	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۲۲	۲۶	سرون کے بدھ ۵۰×۴۰ کمبھ کے راہ ۳۹×۲۵
اتوار	۱۳	۴	۵۰	۱۳	مگھا	۳۶	۳۶	آیوکھمان	۲۴	۵۶	"	۲۲			"			مکر کی شنکرانت ۳۹×۱۴
پیر	۱۴	۵	۶۰	۰	پوربا پھاگنی	۴۳	۱۷	شوبھاگ	۲۵	۱۵	"	۲۵			کنیا	۵۸	۵۶	
منگل	۱۵	۵	۳	۶	اترا پھاگنی	۴۸	۵۳	شوبھن	۲۶	۳۶	"	۲۷			"			
بدھ	۱۶	۶	۸	۴۹	ہست	۵۶	۲۵	اتگنڈ	۲۸	۲۶	"	۲۹	[illegible]	[illegible]	"			بدھ بکری ہوا ۲۴×۱۴ پوربابھادرپد کے برسپت ۱۳×۳ جیشٹھا کے شکر ۶×۰
جمعرات	۱۷	۷	۱۵	۲۷	چترا	۴۰	۰	سکرم	۳۰	۱۱	"	۳۱			تلا	۳۰	۱۱	
جمعہ	۱۸	۸	۲۱	۴۵	چترا	۳	۱۷	دھرتی	۳۲	۴۴	"	۳۵			"			
ہفتہ	۱۹	۹	۲۷	۵۴	سواتی	۱۱	۱۱	سول	۳۴	۲۱	"	۳۶			"			
اتوار	۲۰	۱۰	۳۳	۱	بساکھا	۱۶	۴۶	گنڈ	۳۵	۱۴	"	۴۰	[illegible]	[illegible]	برچھک	۰	۲۲	
پیر	۲۱	۱۱	۳۵	۵۷	انرادھا	۲۲	۱۶	بردھ	۳۴	۴۷	"	۴۲			"			
منگل	۲۲	۱۲	۳۷	۳۹	جیشٹھا	۲۵	۳۶	دھرو	۳۲	۴۹	"	۴۴			دھن	۲۵	۳۶	
بدھ	۲۳	۱۳	۳۶	۳۶	مول	۲۷	۲۹	بیاگھات	۳۰	۱۷	"	۴۷	[illegible]		"			
جمعرات	۲۴	۱۴	۳۵	۳۱	پورباکھاڈ	۳۶	۵۶	ہرکھن	۲۵	۲۵	"	۴۹		[illegible]	مکر	۴۱	۲۸	سرون کے سورج ۲۵×۲
جمعہ	۲۵	۳۰	۳۲	۹	اتراکھاڈ	۲۵	۴	بجر	۱۵	۴۷	۰	۵۲			"			
ہفتہ	۲۶	[illegible]	۲۷	۲۶	سرون	۲۲	۱۵	سدھ	۱۲	۵۹	"	۵۴			کمبھ	۵۰	۵۳	سرون کے سنیچر ۴۶×۳ دھن کے بدھ بکری ۳۱×۴۷ چندر درشن
اتوار	۲۷	۲	۲۱	۵۶	دھنشٹا	۱۸	۳۱	بتی پات / بریان	۵ / ۵۳	۵۶ / ۴۹	۲۶	۵۷			"			
پیر	۲۸	۳	۱۶	۷	ست بکھا	۱۴	۱۷	پرکھ	۴۹	۶	۲۷	۰	[illegible]		مین	۵۶	۱۶	
منگل	۲۹	۴	۱۰	۱۶	پوربابھادرپد	۱۹	۱۴	شیو	۴۱	۵۱	"	۳		[illegible]	"			
بدھ	۳۰	۵ / ۶	۳ / ۵۲	۲ / ۱۷	اترابھادرپد	۶	۱۱	سدھ	۳۴	۱۴	"	۶			"			
جمعرات	۳۱	۷	۵۳	۲۳	ریوتی / اسونی	۲ / ۰	۵۶ / ۱۷	سادھ	۲۶	۴۶	۲۷	۸	[illegible]		میکھ	۲	۹	دھن. مول کے شکر ۵۶×۲۹

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جنوری ۱۹۶۳ء

نمبر / تاریخ	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت
نمبر ۱ — ۳ جنوری	سورج	برچھک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	منگل	متھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بدھ	دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	برسپت	مکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	شکر	تلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنیچر	دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	راہ	متھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نمبر ۲ — ۱۰ جنوری	سورج	برچھک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	منگل	متھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بدھ	دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	برسپت	مکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	شکر	تلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنیچر	دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	راہ	متھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نمبر ۳ — ۱۸ جنوری	سورج	دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	منگل	متھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بدھ	دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	برسپت	مکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	شکر	تلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنیچر	دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	راہ	متھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نمبر ۴ — ۲۶ جنوری	سورج	دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	منگل	متھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بدھ	برچھک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	برسپت	مکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	شکر	برچھک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنیچر	دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	راہ	متھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آثار و پھل و اسباب حفظ صحت

آثار پوس

اس مہینے کے آثار اچھے ہیں۔ رعایا میں امن وامان رہیگا۔ غلہ کی حالت متوسط رہے گی۔ سفید چیزیں گراں رہیں گی۔ وسط ہند میں کچھ گڑ بڑ رہے گی۔ سردی بہت بڑھے گی۔

پھل اور ترکاریاں

نارنگی۔ اناس۔ بیر۔ امرود۔ گاجر شکر قند بڑ

گوبھی کرم کلہ شلغم۔ مولی۔ نئی پیاز۔ باقلہ سیم حقیقہ لیموں یہ اچار جنوری میں دستیاب ہوتی ہیں۔

استعمال: علی الصباح اٹھنا باہر کی ہوا کھانا بستر اور رہن گرم مکان میں بیٹھ کر تیل اور نمک کی بدن پر مالش کرنا غذا گرم کھانا اگر میسر ہو تو بیضہ مرغ کی خوراک کھانا چاہیے چائے مع دودھ کے استعمال کرنا مفید ہے۔ پرہیز: بدن کا کچھ ڈھکا اور کچھ کھلا رہنا سرد پانی پینا یا گرم پانی سے نہانا۔ حمام کا ۵۵ درجہ سے زیادہ گرم ہونا گرم جگہ سے دفعتاً سرد جگہ میں آنا مضر ہے۔

بلہ ٹوپی اور چکن کی خوشنما و نفیس اشیاء کارخانہ چکن حاجی محمد منیر بیگ بلوچپورہ روڈ لکھنؤ سے طلب فرمائیے۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

روز	فروری عیسوی ۱۹۶۳	رمضان ۱۳۸۲ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اوقات نماز. افطار و سحر						[illegible]	اجالی اور اندھیری کے گھنٹے	[illegible]	کیفیت	یادداشت
									[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					
جمعہ	۱	۵	۱۲	۳۰	۱۸	۲۰	۲۳	۸	۵ ۲۹	۶ ۵۱	۱۲ ۲۴	۴ ۱۴	۵ ۵۳	۶ ۱۷			سعد	بھیشم اسٹمی	
شنبہ	۲	۶	۱۳	۳۱	۱۹	۲۱	۲۴	۹	۲۸	۵۰	۲۴	۱۴	۵۴	۱۸			"		
یکشنبہ	۳	۷	۱۴	[illegible]	۲۰	۲۲	۲۵	۱۰	۲۸	۴۹	۲۴	۱۵	۵۴	۱۸			"		
دوشنبہ	۴	۸	۱۵	۲	۲۱	۲۳	۲۶	۱۱	۲۷	۴۹	۲۴	۱۶	۵۵	۱۹			"	جیا ایکادشی	
سہ شنبہ	۵	۹	۱۶	۳	۲۲	۲۴	۲۷	۱۲	۲۷	۴۸	۲۴	۱۷	۵۶	۱۹			"		
چہارشنبہ	۶	۱۰	۱۷	۴	۲۳	۲۵	۲۸	۱۳	۲۶	۴۸	۲۳	۱۸	۵۷	۲۰			نحس	عرس مخدوم شاہ محمد مقیم رح گورکھپور	
پنجشنبہ	۷	۱۱	۱۸	۵	۲۴	۲۶	۲۹	۱۴	۲۶	۴۸	۲۴	۱۹	۵۸	۲۰			"		
جمعہ	۸	۱۲	۱۹	۶	۲۵	۲۷	۳۰	۱۵	۲۵	۴۷	۲۴	۱۹	۵۹	۲۱			سعد	ماگھی اشنان ختم	
شنبہ	۹	۱۳	۲۰	۷	۲۶	۲۸	[illegible]	[illegible]	۲۵	۴۷	۲۴	۲۰	۵۹	۲۱			نحس		
یکشنبہ	۱۰	۱۴	۲۱	۸	۲۷	۲۹	۲	۲	۲۳	۴۴	۲۴	۲۰	۶	۲۲			سعد		
دوشنبہ	۱۱	۱۵	۲۲	۹	۲۸	[illegible]	۳	۳	۲۴	۴۵	۲۴	۲۰	۶ ۱	۲۲			"	ولادت امام حسن رضہ وفات والدہ محمد نصیر کاپوری	
سہ شنبہ	۱۲	۱۶	۲۳	۱۰	۲۹	۲	۴	۴	۲۳	۴۴	۲۴	۲۱	۱	۲۳			نحس		
چہارشنبہ	۱۳	۱۷	۲۴	۱۱	[illegible]	۳	۵	۵	۲۳	۴۴	۲۴	۲۱	۲	۲۴			"	وفات حضرت عائشہ صدیقہ رضہ وفات شاہ علی حیدر قلندر رح کاکوروی	
پنجشنبہ	۱۴	۱۸	۲۵	۱۲	۲	۴	۶	۶	۲۲	۴۳	۲۴	۲۲	۲	۲۴			سعد	عرس خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی رح	
جمعہ	۱۵	۱۹	۲۶	۱۳	۳	۵	۷	۶	۲۲	۴۳	۲۴	۲۲	۳	۲۵			نحس		
شنبہ	۱۶	۲۰	۲۷	۱۴	۴	۶	۸	۷	۲۱	۴۲	۲۴	۲۳	۴	۲۵			"		
یکشنبہ	۱۷	۲۱	۲۸	۱۵	۵	۷	۹	۸	۲۰	۴۲	۲۴	۲۴	۵	۲۶			"	شہادت حضرت علی رضہ	
دوشنبہ	۱۸	۲۲	۲۹	۱۶	۶	۸	۱۰	۹	۲۰	۴۰	۲۴	۲۵	۶	۲۶			سعد		
سہ شنبہ	۱۹	۲۳	۳۰	۱۷	۷	۹	۱۱	۱۰	۱۹	۳۹	۲۴	۲۵	۶	۲۷			"		
چہارشنبہ	۲۰	۲۴	[illegible]	۱۸	۸	۱۰	۱۲	۱۱	۱۸	۳۹	۲۴	۲۶	۷	۲۸			نحس	بجیا ایکادشی	
پنجشنبہ	۲۱	۲۵	۲	۱۹	۹	۱۱	۱۳	۱۲	۱۷	۳۸	۲۴	۲۶	۷	۲۹			"	پردوش	
جمعہ	۲۲	۲۶	۳	۲۰	۱۰	۱۲	۱۴	۱۳	۱۶	۳۷	۲۳	۲۷	۸	۲۹			سعد	وفات مولانا ابوالکلام آزاد رح شیوراتری جمعۃ الوداع	
شنبہ	۲۳	۲۷	۴	۲۱	۱۱	۱۳	۱۵	۱۴	۱۵	۳۶	۲۳	۲۸	۸	۳۰			"	عرس مولانا حسن خاں شہید رح	
یکشنبہ	۲۴	۲۸	۵	۲۲	۱۲	۱۴	۱۶	[illegible]	۱۴	۳۵	۲۳	۲۹	۹	۳۰			"		
دوشنبہ	۲۵	۲۹	۶	۲۳	۱۳	۱۵	۱۷	۲	۱۳	۳۴	۲۳	۳۰	۹	۳۱			"	رویت ہلال صرح　پھولیرا دوج	
سہ شنبہ	۲۶	[illegible]	۷	۲۴	۱۴	۱۶	۱۸	۳	۱۲	۳۳	۲۳	۳۰	۱۰	۳۱			"	عید الفطر	
چہارشنبہ	۲۷	۲	۸	۲۵	۱۵	۱۷	۱۹	۴	۱۱	۳۲	۲۳	۳۱	۱۱	۳۲			نحس	ایش ویڈنس ڈے	
پنجشنبہ	۲۸	۳	۹	۲۶	۱۶	۱۸	۲۰	۵	۱۰	۳۱	۲۲	۳۲	۱۱	۳۲			"		

اسپیشل اردو جنتری (رجسٹرڈ) [illegible] ملنے کا پتہ: شیخ حافظ [illegible] (اترپردیش)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نورانی تیل: بدن کے جوڑ جوڑ کے درد کو دور کرکے تازگی اور توانائی بخشتا ہے (انڈین کیمیکل کمپنی. مئوناتھ بھنجن)

تقویم کواکب متعلقہ ماہ فروری ۱۹۶۳ء

دن	فروری ۱۹۶۳	ماگھ سمبت بکرمی ۲۰۱۹ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرماں راس	گ	پ	ستاروں کی چال
جمعہ	۱	۸	۴۰	۳۱	بھرنی	۵۶	۱۳	شبھ	۱۹	۳۶	۲۷	۱۱		[illegible]	میکھ			
ہفتہ	۲	۹	۴۴	۱۵	کرتکا	۵۳	۴۴	شکل	۱۲	۴۵	،	۱۴			برکھ	۱۰	۳۶	بدھ مارگی ہوا ۲۳×۸ پوربا بھادرپد کے برہسپت ۵۲×۲۳
اتوار	۳	۱۰	۴۰	۱۱	روہنی	۵۱	۲۷	برہم	۶	۲۵	،	۱۷			"			
پیر	۴	۱۱	۳۴	۱۷	مرگسرا	۵۰	۱۵	ایندر / بیدھرت	۰ / ۵۷	۵۵ / ۳۱	،	۲۰	[illegible]	[illegible]	متھن	۲۰	۵۶	
منگل	۵	۱۲	۳۴	۳۶	آردرا	۴۹	۲۶	بیکمبھ	۵۰	۵۱	،	۲۳			"			
بدھ	۶	۱۳	۳۳	۱۲	پونربس	۴۹	۳۰	پریت	۴۶	۵۹	،	۲۷			کرک	۳۴	۳۵	دھنشٹا کے سورج ۲×۸، مکر کے بدھ ۲۶×۳۰
جمعرات	۷	۱۴	۳۲	۴۱	پکھ	۵۱	۱۴	آیوشمان	۴۳	۵۹	،	۳۰	[illegible]		"			
جمعہ	۸	۱۵	۳۳	۱۶	اشلیکھا	۵۳	۴۱	سوبھاگ	۴۲	۱۵	،	۳۲		[illegible]	سنگھ	۵۳	۴۹	
ہفتہ	۹	[illegible]	۳۵	۲۵	مگھا	۵۷	۲۱	شوبھن	۴۱	۳۱	۰	۳۶			"			
اتوار	۱۰	۲	۳۹	۱۲	پوربا پھالگنی	۶	۰	اتگنڈ	۴۱	۷	،	۳۹			"			پوربا کھاڑ کے شکر ۲۹×۱۰
پیر	۱۱	۳	۴۳	۴۴	پوربا پھالگنی	۲	۳۹	سوکرم	۴۲	۱۳	۰	۴۳	[illegible]	[illegible]	کنیا	۱۹	۲۱	کمبھ کی سنکرانت ۳۹×۴۲۔ اشلیکھا کے منگل ۵۵×۵۰
منگل	۱۲	۴	۴۹	۶	اترا پھالگنی	۹	۳۶	دھرتی	۴۳	۵۷	،	۴۶			"			
بدھ	۱۳	۵	۵۵	۴۲	ہست	۱۶	۴۱	سول	۴۶	۹	۰	۴۹			تلا	۵۰	۲۳	
جمعرات	۱۴	۶	۶۰	۰	چترا	۲۴	۶	گنڈ	۴۸	۳۷	،	۵۲			"			
جمعہ	۱۵	۶	۲	۶	سواتی	۳۱	۳۹	بردھ	۵۰	۳۶	،	۵۶	[illegible]	[illegible]	"			
ہفتہ	۱۶	۷	۸	۲۵	وشاکھا	۸	۴۴	دھرو	۵۲	۱۲	۲۸	۰			برچھک	۲۱	۵۷	سردن کے بدھ مارگی ۳×۱۴ پوربا بھادرپد کی برہسپت ۱۰×۵
اتوار	۱۷	۸	۱۳	۳۹	انورادھا	۴۴	۲۷	بیاگھات	۵۲	۲۳	،	۳		[illegible]	"			
پیر	۱۸	۹	۱۷	۴۲	جیشٹھا	۵۰	۵۳	ہرکھن	۵۱	۴۴	،	۶		[illegible]	دھن	۵۰	۵۳	ست کھا کے سورج ۳۶×۱۷
منگل	۱۹	۱۰	۲۰	۲۶	مول	۵۱	۲۵	بجر	۴۹	۲۵	،	۱۰			"			اترا کھاڑ کے شکر ۲۱×۸
بدھ	۲۰	۱۱	۲۰	۳۶	پورباکھاڑ	۵۱	۵۱	سدھ	۴۵	۴۳	،	۱۴			"			
جمعرات	۲۱	۱۲	۱۸	۴۱	اتراکھاڑ	۵۰	۲۲	بیتی پات	۴۰	۲۳	،	۱۷			مکر	۹	۱۵	
جمعہ	۲۲	۱۳	۱۵	۱۵	سردن	۴۷	۲۴	بریان	۳۳	۳۳	،	۲۰	[illegible]	[illegible]	"			سردن کے سنیچر ۳۶×۱۲
ہفتہ	۲۳	۱۴	۹	۴۱	دھنشٹا	۴۲	۴۱	پرگھ	۱۳	۳۸	،	۲۴			کمبھ	۱	۵۲	چندر درشن
اتوار	۲۴	[illegible]	۲ / ۵۲	۵۶ / ۵۵	ست بھکا	۳۷	۹	شیو / سدھ	۶ / ۵۶	۵۱ / ۲۰	،	۲۸			"			مکر کے شکر ۳۶×۵۴
پیر	۲۵	۲	۴۷	۲۸	پوربا بھادرپد	۳۱	۶	سادھ	۵۱	۲۰	،	۳۱			مین	۱۷	۳۷	دھنشٹا کے بدھ ۳۷×۳۲
منگل	۲۶	۳	۴۹	۳۵	اترا بھادرپد	۲۵	۵	شبھ	۴۸	۲۵	،	۳۵			"			سردن کے شکر ۴۵×۲۴ منگل مارگی ۱۲×۴۱
بدھ	۲۷	۴	۳۲	۱۶	ریوتی	۱۹	۲۳	شکل	۳۹	۱۶	۰	۳۷	[illegible]	[illegible]	میکھ	۱۹	۲۳	
جمعرات	۲۸	۵	۲۵	۱۲	اسونی	۱۴	۱۰	برہم	۳۱	۹	۲۸	۴۲			"			

تاریخ	گرہ	راس	انش	کلا	وکلا	گتی کلا	گتی وکلا
۳ فروری	سورج	دھن	۲۵	۵۱	۱۱	۴۰	۵۵
	منگل	متھن	۱۸	۵۹	۱۳	۲۶	۵۶
	بدھ	دھن	۱	۲۲	۳۳	۴۷	۵۶
	برہسپت	مکر	۲۴	۳۱	۳۱	۱۲	۲۳
	شکر	برچھک	۹	۵۶	۳	۴۴	۲۸
	سنیچر	دھن	۱۸	۱۲	۱۳	۷	۴۲
	راہ	متھن	۵	۱۴	۴۲	۳	۱۱
۹ فروری	سورج	مکر	۲	۵۶	۱۰	۴۰	۴۴
	منگل	متھن	۱۵	۲۹	۵۳	۲۲	۳۱
	بدھ	دھن	۷	۴۵	۵۲	۴۸	۲۰
	برہسپت	مکر	۲۶	۵	۳۰	۱۲	۳۴
	شکر	برچھک	۱۷	۴۰	۱۶	۴۴	۲۸
	سنیچر	دھن	۱۹	۲	۴۰	۷	۴۲
	راہ	متھن	۴	۵۴	۲۵	۳	۱۱
۱۷ فروری	سورج	مکر	۱۰	۱	۳۸	۴۰	۳۱
	منگل	متھن	۱۲	۵۰	۲۷	۱۶	۳۶
	بدھ	دھن	۱۵	۵۶	۱۳	۲۳	۵۹
	برہسپت	مکر	۲۶	۴۴	۲۰	۱۲	۴۴
	شکر	برچھک	۲۵	۳۸	۳۹	۴۳	۳۸
	سنیچر	دھن	۱۹	۳۹	۳	۷	۵۹
	راہ	متھن	۴	۳۲	۹	۳	۱۱
۲۵ فروری	سورج	مکر	۱۷	۴	۲۷	۴۰	۳۰
	منگل	متھن	۱۱	۲۶	۱۸	۱۲	۱۳
	بدھ	دھن	۲۶	۳۸	۵۹	۵۹	۸
	برہسپت	مکر	۲۹	۳۹	۳۳	۱۲	۴۶
	شکر	دھن	۳	۵۹	۴۰	۴۰	۳۰
	سنیچر	دھن	۳۰	۳۴	۲۷	۶	۵۹
	راہ	متھن	۴	۹	۵۲	۳	۱۱

آثار پھل و اسباب حفظان صحت

آثار ماگھ

اس مہینے میں رعایا میں بے اطمینانی رہے گی غلہ کچھ سستا رہے گا۔ دھاتیں گراں۔ چاندی سونے کا بھاؤ بہت اونچا چڑھے گا کہیں کہیں لوٹ مار کے واقعات بھی ہوں گے۔

پھل اور ترکاریاں

اکثر مطابق ماہ جنوری کے مولی، گوبھی، سیم، چقندر، لیموں، کمیاب بیر، سرد شہ

بیل کثرت۔ شہتوت کی ابتدا یہ چیزیں ماہ فروری کی ہیں۔

استعمال

روغن بادام یا تیل بدن پر ملنا مکان ۷۰ درجے اور حمام ۸۶ درجے سے زیادہ گرم نہ ہونا۔ ورزش کرنا تغیر درد کے نہایت بچنا کا استعمال کرنا بوٹی کے تیلوں کے دھنسنے میں بیٹھنے سے بلا کر بیٹھنے بدن پر اکام عرق نچوڑنا مفید ہے۔

پرہیز: صبح بارش کو دفعتاً ننگے بدن اٹھ کر پاخانے جانا۔ کوئلے دہکا کر مکان کو بند کر لینا وغیرہ مضر صحت ہے۔

ہمارے کارخانہ سے بڑی ٹوپی چکن منگائیے اور فروخت کر کے نفع حاصل کیجئے: حاجی محمد منیر بیگ تاجر چکن بلوچپورہ روڈ۔ لکھنؤ

نورانی زیتول کی مالش سے کمزور بچوں کے ہاتھ پاؤں مضبوط ہو جاتے ہیں اور جلد چلنے لگتے ہیں (انڈین کیمیکل کمپنی لکھنؤ)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

۳۱ یوم	مارچ ۱۹۶۳ عیسوی	شوال ۱۳۸۲ ہجری	پھاگن شک سمبت	[illegible] الٰہی	پھاگن ۱۳۶۹ بنگلہ	پھاگن ۲۰۱۹	پھاگن ۱۳۷۰ فصلی	پھاگن ۲۰۱۹ سمبت بکرمی	اوقات نماز، افطار و سحر: وقت سحر	وقت فجر ختم طلوع آفتاب	وقت ظہر شروع زوال آفتاب	وقت عصر شروع ظہر ختم	وقت مغرب شروع افطار	وقت عشاء شروع مغرب ختم	سعد و نحس	کیفیت	یادداشت
جمعہ	۱	۴	۱۰	۲۷	۱۷	۱۹	۲۱	۶	۵ ۱۰	۶ ۳۰	۱۲ ۲۲	۴ ۳۲	۶ ۱۲	۷ ۳۳	سعد		
شنبہ	۲	۵	۱۱	۲۸	۱۸	۲۰	۲۲	۷	۹	۲۹	۲۲	۳۲	۱۲	۳۳	نحس	عرس سید شاہ مخدوم الملک شرف الدین احمد بہاری رح	
یکشنبہ	۳	۶	۱۲	۲۹	۱۹	۲۱	۲۳	۸	۸	۲۸	۲۱	۳۳	۱۳	۳۴	"	وفات حاجی احمد علی شاہ لکھنوی رح	ہولکا اشٹک
دوشنبہ	۴	۷	۱۳	۳۰	۲۰	۲۲	۲۴	۹	۷	۲۷	۲۱	۳۳	۱۳	۳۴	سعد	وفات مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رح	
سہ شنبہ	۵	۸	۱۴	۳۱	۲۱	۲۳	۲۵	۱۰	۶	۲۶	۲۱	۳۳	۱۴	۳۵	نحس	عرس احمد شاہ سرمد مرادآبادی رح	
چہار شنبہ	۶	۹	۱۵	[illegible]	۲۲	۲۴	۲۶	۱۱	۵	۲۵	۲۱	۲۳	۱۵	۳۶	سعد	آملکی ایکادشی	
پنجشنبہ	۷	۱۰	۱۶	۲	۲۳	۲۵	۲۷	۱۲	۴	۲۴	۲۰	۳۳	۱۵	۳۷	"	پردوش	
جمعہ	۸	۱۱	۱۷	۳	۲۴	۲۶	۲۸	۱۳	۳	۲۳	۲۰	۳۴	۱۶	۳۸	"		
شنبہ	۹	۱۲	۱۸	۴	۲۵	۲۷	۲۹	۱۴	۲	۲۲	۲۰	۳۴	۱۶	۳۸	"		
یکشنبہ	۱۰	۱۳	۱۹	۵	۲۶	۲۸	۳۰	۱۵	۱	۲۱	۲۰	۳۴	۱۷	۳۹	نحس	عرس بابا شیخ احمد احمدآبادی رح	ہولی
دوشنبہ	۱۱	۱۴	۲۰	۶	۲۷	۲۹	[illegible]	[illegible]	۵ ۰	۲۰	۲۰	۳۵	۱۷	۳۹	سعد	شہادت حضرت امیر حمزہ رض	دھولینڈی
سہ شنبہ	۱۲	۱۵	۲۱	۷	۲۸	۳۰	۲	۲	۴ ۵۸	۱۹	۱۹	۳۵	۱۸	۴۰	نحس	وفات امام جعفر صادق رض؛ عرس حاجی شاہ سبحان اسمر رح	
چہار شنبہ	۱۳	۱۶	۲۲	۸	۲۹	[illegible]	۳	۳	۵۷	۱۸	۱۹	۳۵	۱۸	۴۰	"		
پنجشنبہ	۱۴	۱۷	۲۳	۹	۳۰	۲	۴	۴	۵۶	۱۷	۱۹	۳۶	۱۹	۴۱	سعد	عرس حضرت امیر خسرو رح	
جمعہ	۱۵	۱۸	۲۴	۱۰	[illegible]	۳	۵	۵	۵۵	۱۶	۱۸	۳۶	۱۹	۴۱	"		
شنبہ	۱۶	۱۹	۲۵	۱۱	۲	۴	۶	۶	۵۴	۱۵	۱۸	۳۶	۲۰	۴۲	"		
یکشنبہ	۱۷	۲۰	۲۶	۱۲	۳	۵	۷	۷	۵۳	۱۴	۱۸	۳۷	۲۰	۴۲	"	عرس شاہ حیدر علی قلندر رح کاکوروی	سیتلا اشٹمی
دوشنبہ	۱۸	۲۱	۲۷	۱۳	۴	۶	۸	۸	۵۲	۱۳	۱۷	۳۷	۲۱	۴۳	"	چیتی اشٹمی	
سہ شنبہ	۱۹	۲۲	۲۸	۱۴	۵	۷	۹	۹	۵۱	۱۲	۱۷	۳۸	۲۲	۴۳	نحس	عرس مہر علی اکبرآبادی رح	
چہار شنبہ	۲۰	۲۳	۲۹	۱۵	۶	۸	۱۰	۹ ۱۰	۵۰	۱۱	۱۷	۳۸	۲۳	۴۴	"	عرس مولانا محمد حسین رح شاہجہانپوری	
پنجشنبہ	۲۱	۲۴	۳۰	۱۶	۷	۹	۱۱	۱۱	۴۸	۱۰	۱۷	۳۸	۲۳	۴۴	"	نوروز؛ پاپ موچنی ایکادشی	
جمعہ	۲۲	۲۵	[illegible]	۱۷	۸	۱۰	۱۲	۱۲	۴۷	۸	۱۶	۳۹	۲۴	۴۵	"	شک سمبت ۱۸۸۵ شروع	پردوش
شنبہ	۲۳	۲۶	۲	۱۸	۹	۱۱	۱۳	۱۳	۴۵	۷	۱۶	۳۹	۲۴	۴۵	"	یوم جمہوریہ پاکستان	
یکشنبہ	۲۴	۲۷	۳	۱۹	۱۰	۱۲	۱۴	۱۴	۴۴	۶	۱۶	۳۹	۲۵	۴۶	"	وفات حاجی محمد سعید صاحب رح تاجر کتب کلکتہ و کانپور (۱۳۸۱ھ)	
دوشنبہ	۲۵	۲۸	۴	۲۰	۱۱	۱۳	۱۵	۳۰	۴۳	۴	۱۵	۴۰	۲۵	۴۶	"	سوموار اماوس	
سہ شنبہ	۲۶	۲۹	۵	۲۱	۱۲	۱۴	۱۶	[illegible]	۴۲	۳	۱۵	۴۰	۲۶	۴۷	"	رویت ہلال [illegible]؛ نوراتری؛ سمبت ۲۰۲۰ بکرمی شروع	
چہار شنبہ	۲۷	ذیقعدہ	۶	۲۲	۱۳	۱۵	۱۷	۲	۴۰	۲	۱۵	۴۰	۲۶	۴۷	"	وفات سرسید احمد خاں مرحوم؛ نکاح جناب سیدہ خاتون جنت رض	
پنجشنبہ	۲۸	۲	۷	۲۳	۱۴	۱۶	۱۸	۳ ۴	۳۹	۱	۱۴	۴۰	۲۷	۴۸	"		
جمعہ	۲۹	۳	۸	۲۴	۱۵	۱۷	۱۹	۵	۳۸	۶ ۰	۱۴	۴۱	۲۷	۴۹	"		
شنبہ	۳۰	۴	۹	۲۵	۱۶	۱۸	۲۰	۶	۳۷	۵ ۵۹	۱۳	۴۱	۲۸	۵۰	سعد	عرس شاہ خاموش رح حیدرآباد	
یکشنبہ	۳۱	۵	۱۰	۲۶	۱۷	۱۹	۲۱	۷	۳۶	۵۸	۱۳	۴۱	۲۸	۵۰	نحس		

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نورانی تیل : بچوں اور بوڑھوں کو سردی کی بیماری سے بچاتا ہے۔ (انڈین کیمیکل کمپنی، مئوناتھ بھنجن)

آثار پھل اسباب حفظ صحت

آثار پھاگن

اس ماہ رعایا پریشان رہے۔ بارش ہو۔ ژالہ باری سے کہیں کہیں نقصان پہونچے۔ غلہ گراں ہو۔ کہیں کہیں بیماری پھیلنے کا اندیشہ ہے۔ بعض حکومتوں میں کشیدگی بڑھے۔

پھل اور ترکاریاں

بوجہ ماہ فروری [illegible] بکثرت مل سکتے ہیں۔ آخر ماہ تک گاجریاں بھی مل سکیں گی۔

استعمال

علی الصباح اٹھنا خفیف ورزش کرنا فصلی ترکاریوں کا استعمال کرنا۔ گرم کھانا کھانا۔ موٹا میٹھا البیرونی کے بہت مفید ہے۔

پرہیز

نیا گیہوں کھانا۔ آفتاب نکلنے کے بعد دوپہر دن کو سونا بہت باریک کپڑوں کا پہننا۔ اصطبل میں جہاں مویشی رہتے ہوں سونا مضر ہے۔

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مارچ ۱۹۶۳ء

	گرہ	راسی	راس	انش	کلا	بکلا	گتی
نمبر ۹ ۳ مارچ	سورج	کمبھ	۱۴	۵	۵۰	۶۰	۵
	منگل	متھن	۱۰	۴	۴۲	۱	۵۰
	بدھ	مکر	۰	۳۱	۵۸	۱۰۳	۸
	برہسپت	کمبھ	۱	۰	۰	۱۳	۱۶
	شکر	دھن	۱۸	۹	۱۰	۵۹	۲۶
	سنیچر	دھن	۲۱	۱۶	۴۸	۶	۱۱
	راہ	متھن	۳	۴۷	۳۵	۳	۱۱
نمبر ۱۰ ۱۱ مارچ	سورج	کمبھ	۱	۵	۳۰	۵۹	۵۶
	منگل	متھن	۱۰	۲۱	۳۰	۱	۲۵
	بدھ	مکر	۲۱	۶	۵۵	۱۰۷	۵۶
	برہسپت	کمبھ	۲	۴۲	۵۷	۱۳	۴۶
	شکر	دھن	۲۰	۱۶	۵۱	۴۱	۵۶
	سنیچر	دھن	۲۱	۵۶	۴	۶	۱۱
	راہ	متھن	۳	۲۵	۱۰	۳	۱۱
نمبر ۱۱ ۱۹ مارچ	سورج	کمبھ	۰	۳	۲۲	۵۹	۳۵
	منگل	متھن	۱۰	۳۸	۱۱	۱	۵۰
	بدھ	کمبھ	۴	۰	۳۰	۱۱۰	۲۰
	برہسپت	کمبھ	۴	۲۵	۵۴	۱۳	۴۶
	شکر	دھن	۴	۳۶	۳۸	۴۱	۲۲
	سنیچر	دھن	۲۲	۳۵	۳۵	۵	۱۳
	راہ	متھن	۳	۲	۱	۳	۱۱
نمبر ۱۲ ۲۷ مارچ	سورج	کمبھ	۱۳	۱۹	۳۶	۵۰	۱۸
	منگل	متھن	۱۱	۱۵	۲۳	۱	۵۰
	بدھ	کمبھ	۱۷	۱۰	۷	۱۵۰	۵۶
	برہسپت	کمبھ	۶	۸	۵۲	۱۳	۴۶
	شکر	دھن	۶	۳۶	۳۸	۴۱	۳۲
	سنیچر	دھن	۲۳	۱۰	۳۱	۵	۱۳
	راہ	متھن	۲	۴۰	۴۴	۳	۱۱

پھاگن سمبت ۲۰۱۹ بکرمی

وار	مارچ ۱۹۶۳	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دمان گ	دمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرماں راس	گ	پ	سیاروں کی چال
جمعہ	۱	۶	۱۹	۲۲	بھرنی	۱۰	۱۱	اندر	۲۳	۳۲	۲۸	۴۶			برکھ	۲۴	۲۲	
ہفتہ	۲	۷	۱۴	۳۷	کرتکا	۶	۵۴	بیدھرت	۱۶	۱۹	"	۴۹	[illegible]	[illegible]	"			مین پوربابھادر پد کے برہسپت ۲۶×۵۵
اتوار	۳	۸	۱۰	۴۱	روہنی	۴	۵۱	بشکمبھ	۱۱	۱۴	۰	۵۳			متھن	۳۴	۱۴	
پیر	۴	۹	۸	۱۶	مرگسرا	۳	۳۷	پریت	۶	۲۱	"	۵۷			"			پوربابھادرپد کے سورج ۳۲×۲۴
منگل	۵	۱۰	۶	۲۶	آردرا	۴	۷	آیوکھمان / سوبھاگ	۲ / ۵۷	۵ / ۵۳	۲۹	۱		[illegible]	کرک	۵۰	۱	برہسپت غروب ہوا ۵۳×۲۴
بدھ	۶	۱۱	۶	۱۳	پونربس	۵	۱۹	شوبھن	۵۰	۲۷	"	۴	[illegible]		"			
جمعرات	۷	۱۲	۶	۵۳	پکھ	۷	۴۷	اتیگنڈ	۵۶	۱۰	"	۸			سنگھ	۱۱	۱۳	ست بھکھا کے بدھ ۳۲×۵۸
جمعہ	۸	۱۳	۸	۳۱	اشلیکھا	۱۱	۱۳	سوکرم	۵۵	۵۴	"	۱۱	[illegible]	[illegible]	"			
ہفتہ	۹	۱۴	۱۱	۳۹	مگھا	۱۵	۴۷	دھرتی	۵۶	۹	"	۱۳			کنیا	۴۵	۲۱	
اتوار	۱۰	۱۵	۱۵	۳۲	پوربا پھالگنی	۳۱	۱۳	سول	۴۷	۱۳	"	۱۹			"			
پیر	۱۱	[illegible]	۲۱	۴۹	اترا پھالگنی	۲۷	۴۷	گنڈ	۴۸	۴۲	"	۲۴			"			
منگل	۱۲	۲	۲۶	۲۹	ہست	۳۴	۴۱	بردھ	۶۰	۰	"	۲۶	[illegible]		"			
بدھ	۱۳	۳	۳۲	۴۴	چترا	۴۲	۳۰	بردھ	۰	۵۳	"	۳۰		[illegible]	تلا	۸	۲۵	مین کی سنکرانت ۲۹×۳۴
جمعرات	۱۴	۴	۳۸	۴۴	سواتی	۲۱	۵۷	دھرو	۳	۳۹	"	۳۴			برچھک	۴۰	۳۹	پوربابھادرپد کے بدھ ۱×۱۳۔ اترابھادرپد کے سورج ۵۳×۲۰
جمعہ	۱۵	۵	۴۵	۳۶	بساکھا	۵۷	۳۳	ویاگھات	۵	۲۹	"	۳۸	[illegible]		"			
ہفتہ	۱۶	۶	۵۱	۵۹	انورادھا	۶۰	۰	ہرکھن	۷	۴۴	"	۴۱		[illegible]	"			پونربس کے راہ ۱۸×۵۸
اتوار	۱۷	۷	۵۵	۴۶	انورادھا	۳	۵۹	بجر	۹	۵۱	"	۴۷			دھن	۹	۳۷	اترابھادرپد کے برہسپت ۱۹×۴۶ دھنشٹا کے شکر ۱۱×۱۱
پیر	۱۸	۸	۵۸	۵۳	جییشٹھا	۹	۳۷	سدھ	۹	۴۳	"	۴۹			"			
منگل	۱۹	۹	۶۰	۰	مول	۱۲	۳۹	بیتی پات	۸	۳۳	"	۵۳	[illegible]	[illegible]	مکر	۳۰	۴۵	مین کے بدھ ۲۳×۴۱
بدھ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پوربا کھاڈ	۱۵	۴۷	وریان	۶	۳۹	"	۵۶			"			
جمعرات	۲۱	۱۱	[illegible]	۴۱	اترا کھاڈ	۱۵	۳۹	پرگھ / شیو	۲ / ۵۶	۵۶ / ۲۲	۲۴	۵۹			کمبھ	۴۱	۴۰	اترابھادرپد کے بدھ ۱۲×۲۹
جمعہ	۲۲	۱۲	۵۲	۳۲	سرون	۲۳	۳۷	سدھ	۴۹	۳۲	۳۰	۰			"			کمبھ کے شکر ۴۷×۲۷
ہفتہ	۲۳	۱۳	۴۵	۳۶	دھنشٹا	۹	۴۳	سادھ	۴۱	۴۳	"	۴	[illegible]		مین	۴۵	۴۷	
اتوار	۲۴	۱۴	۲۷	۳۳	ست بھکھا / پوربا بھادرپد	۴ / ۵۰	۴۴ / ۲۷	شبھ	۳۱	۲۵	"	۷			"			
پیر	۲۵	۳۰	۲۸	۳۷	اترابھادرپد	۵۰	۱۲	شکل	۲۰	۴۲	"	۱۱			میکھ	۴۲	۵۷	چندر درشن ۔ سمبت ۲۰۲۰ بکرمی شروع
منگل	۲۶	[illegible]	۱۹	۱۵	ریوتی	۴۲	۵۷	برہم	۱۴	۵	"	۱۳			"			
بدھ	۲۷	۲	۱۲	۴۶	اسونی	۳۵	۴۹	ایندر / بیدھرت	۶ / ۵۴	۱۰ / ۱۰	"	۱۷	[illegible]	[illegible]	برکھ	۵۷	۵	
جمعرات	۲۸	۳ / ۴	۷ / ۵۲	۱۴ / ۳۳	بھرنی	۲۹	۳۷	بشکمبھ	۵۰	۴۶	"	۲۱			"			ریوتی کے بدھ ۲۲×۳۰ ست بھکھا کے شکر ۴۰×۵۵
جمعہ	۲۹	۵	۴۶	۲۷	کرتکا	۲۴	۳۳	پریت	۴۱	۵۵	"	۲۵			متھن	۴۹	۴۵	اترابھادرپد کے برہسپت ۵۴×۴۵ دھنشٹا کے سورج [illegible]
ہفتہ	۳۰	۶	۴۱	۱۵	روہنی	۲۰	۴۴	آیوکھمان	۳۴	۴۴	"	۲۸			"			
اتوار	۳۱	۷	۳۷	۴۱	مرگسرا	۱۸	۴۷	سوبھاگ	۲۹	۱۴	۳۰	۳۲	[illegible]					ریوتی کے سورج ۲۰×۵۰

(انڈین کیمیکل کمپنی مئو ناتھ بھنجن)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

۳۰ یوم	اپریل ۱۹۶۳ عیسوی	ذیقعدہ ۱۳۸۲ ہجری	[illegible]	[illegible] ۱۳۴۲	[illegible] ۱۳۴۹	[illegible] ۲۰۱۹	[illegible] ۱۳۷۰ فصلی	[illegible] ۲۰۲۰	اوقات نماز، افطار و سحر						صورت ہلال	سعد و نحس	کیفیت	یادداشت
دوشنبہ	۱	۶	۱۱	۲۷	۱۸	۲۰	۲۲	۸	۴ ۳۵	۵ ۵۷	۱۲ ۱۳	۴ ۴۱	۶ ۲۹	۷ ۵۱		نحس	عرس سید سرفراز علی شاہ بلگرامی رح، درگا اشٹمی	
سہ شنبہ	۲	۷	۱۲	۲۸	۱۹	۲۱	۲۳	۹	۳۴	۵۶	۱۳	۴۱	۲۹	۵۱		سعد	رام نومی	
چہارشنبہ	۳	۸	۱۳	۲۹	۲۰	۲۲	۲۴	۱۰	۳۳	۵۵	۱۲	۴۱	۳۰	۵۲		〃		
پنجشنبہ	۴	۹	۱۴	۳۰	۲۱	۲۳	۲۵	۱۱	۳۱	۵۵	۱۲	۴۱	۳۰	۵۲		〃	عرس شاہ متقی سنبھلی رح، کامدا ایکادشی	
جمعہ	۵	۱۰	۱۵	۳۱	۲۲	۲۴	۲۶	۱۲	۳۰	۵۴	۱۲	۴۱	۳۱	۵۳		نحس	مہابیر جینتی۔ پردوش	
شنبہ	۶	۱۱	۱۶	[illegible]	۲۳	۲۵	۲۷	۱۳	۲۹	۵۳	۱۱	۴۱	۳۱	۵۴		سعد	ولادت امام علی رضا رض، عرس شاہ عبدالغنی رح	
یکشنبہ	۷	۱۲	۱۷	۲	۲۴	۲۶	۲۸	۱۴	۲۸	۵۲	۱۱	۴۲	۳۲	۵۵		〃	عرس شاہ مخدوم سجاد دانا پوری رح	
دوشنبہ	۸	۱۳	۱۸	۳	۲۵	۲۷	۲۹	۱۵	۲۷	۵۱	۱۰	۴۲	۳۲	۵۵		نحس	عرس گلبرگہ شریف، ہنومان جینتی، عرس محمد صالح اکبرآبادی رح، بیساکھی اشنان شروع	
سہ شنبہ	۹	۱۴	۱۹	۴	۲۶	۲۸	[illegible]	[illegible]	۲۶	۵۰	۱۰	۴۲	۳۲	۵۶		سعد	شہادت ڈاکٹر خان صاحب مرحوم ۱۹۵۸ء	
چہارشنبہ	۱۰	۱۵	۲۰	۵	۲۷	۲۹	۲	۱	۲۵	۴۹	۱۰	۴۲	۳۳	۵۷		〃		
پنجشنبہ	۱۱	۱۶	۲۱	۶	۲۸	۳۰	۳	۲	۲۴	۴۸	۱۰	۴۲	۳۴	۵۷		نحس		
جمعہ	۱۲	۱۷	۲۲	۷	۲۹	[illegible]	۴	۳	۲۳	۴۷	۱۰	۴۲	۳۴	۵۸		سعد	سنہ ۲۰۲۰ بیساکھ شروع۔ گڈ فرائیڈے	
شنبہ	۱۳	۱۸	۲۳	۸	۳۰	۲	۵	۴	۲۱	۴۶	۹	۴۳	۳۵	۵۹		〃	بیساکھی سنکرانت، وفات مولانا محمد اسلم فرنگی محلی رح	
یکشنبہ	۱۴	۱۹	۲۴	۹	[illegible]	۳	۶	۵	۲۰	۴۵	۹	۴۳	۳۵	۶ ۰		〃	سنہ ۱۳۷۰ بنگلہ شروع، عرس سید محمد مہدی جونپوری رح	
دوشنبہ	۱۵	۲۰	۲۵	۱۰	۲	۴	۷	۶	۱۸	۴۴	۹	۴۳	۳۶	۶ ۰		〃	ایسٹر منڈے	
سہ شنبہ	۱۶	۲۱	۲۶	۱۱	۳	۵	۸	۷	۱۷	۴۳	۹	۴۳	۳۷	۶ ۱		نحس		
چہارشنبہ	۱۷	۲۲	۲۷	۱۲	۴	۶	۹	۸	۱۶	۴۲	۸	۴۳	۳۷	۱		سعد	وفات سید شاہ علی حسین رح، عرس خواجہ امجد حسین رح پٹنہ	
پنجشنبہ	۱۸	۲۳	۲۸	۱۳	۵	۷	۱۰	۹	۱۵	۴۱	۸	۴۴	۳۸	۲		نحس	وفات امام علی رضا رض	
جمعہ	۱۹	۲۴	۲۹	۱۴	۶	۸	۱۱	۱۰	۱۴	۴۰	۸	۴۴	۳۸	۲		〃	وفات منصور حلاج رح	
شنبہ	۲۰	۲۵	۳۰	۱۵	۷	۹	۱۲	۱۱	۱۳	۳۹	۸	۴۴	۳۹	۳		سعد	بروتھنی ایکادشی	
یکشنبہ	۲۱	۲۶	[illegible]	۱۶	۸	۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۳۸	۸	۴۴	۳۹	۳		〃	پردوش	
دوشنبہ	۲۲	۲۷	۲	۱۷	۹	۱۱	۱۴	۱۳ ۱۴	۱۱	۳۷	۸	۴۴	۴۰	۴		〃	وفات پیر حافظ شاہ محدث علی پوری رح	
سہ شنبہ	۲۳	۲۸	۳	۱۸	۱۰	۱۲	۱۵	۳۰	۱۰	۳۶	۷	۴۵	۴۰	۴		نحس	عرس مولانا عبدالرحمن شیرگھاٹی رح	
چہارشنبہ	۲۴	۲۹	۴	۱۹	۱۱	۱۳	۱۶	[illegible]	۹	۳۵	۷	۴۵	۴۱	۵		〃	وفات امام محمد تقی رض	
پنجشنبہ	۲۵	۳۰	۵	۲۰	۱۲	۱۴	۱۷	۲	۸	۳۴	۷	۴۵	۴۱	۶		سعد	رویت ہلال	
جمعہ	۲۶	[illegible]	۶	۲۱	۱۳	۱۵	۱۸	۳	۷	۳۳	۷	۴۵	۴۲	۷		〃	عرس حاجی شاہ محمد اعجاز حسین بدایونی رح، اکشے ترتیہ۔ پرسرام جینتی	
شنبہ	۲۷	۲	۷	۲۲	۱۴	۱۶	۱۹	۴	۵	۳۲	۷	۴۵	۴۲	۸		〃		
یکشنبہ	۲۸	۳	۸	۲۳	۱۵	۱۷	۲۰	۵	۴	۳۱	۶	۴۵	۴۳	۹		〃		
دوشنبہ	۲۹	۴	۹	۲۴	۱۶	۱۸	۲۱	۶	۳	۳۰	۶	۴۶	۴۳	۱۰		نحس		
سہ شنبہ	۳۰	۵	۱۰	۲۵	۱۷	۱۹	۲۲	۷	۲	۲۹	۶	۴۶	۴۴	۱۰			گنگا سپتمی	

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نورانی تیل: جلنے اور کٹنے پر لگانے سے زخم پکتا نہیں اور جلد اچھا ہو جاتا ہے۔ (انڈین کیمیکل کمپنی، مئوناتھ بھنجن)

دن	تاریخ انگریزی	تتھ	ک	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	ونان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرماں راس	گ	پ
پیر	۱	۸	۳۵	۵۱	آردرا	۱۸	۱۷	شوبھن	۱۴	۴۶	۳۰	۳۸			متھن		
منگل	۲	۹	۳۵	۳۳	پونربس	۱۹	۱۷	اتگنڈ	۱۱	۳۹	"	۴۳			کرک	۴	۵
بدھ	۳	۱۰	۳۶	۴۹	پکھ	۲۲	۱۳	شوکرم	۹	۴۱	"	۴۸			"		
جمعرات	۴	۱۱	۳۹	۱۵	اشلیکھا	۳۵	۳۷	دھرتی	۸	۵۶	"	۵۳	[illegible]	[illegible]	سنگھ	۲۵	۳۷
جمعہ	۵	۱۲	۴۳	۱۲	مگھا	۳۱	۱۴	سول	۹	۳۶	"	۵۶			"		
ہفتہ	۶	۱۳	۴۷	۳۶	پوربا پھالگنی	۳۶	۵۶	گنڈ	۱۰	۱۲	۳۱	۰			کنیا	۵۳	۴۰
اتوار	۷	۱۴	۵۳	۳۰	اترا پھالگنی	۴۳	۵۱	بردھ	۱۱	۳۹	"	۴		[illegible]	"		
پیر	۸	۱۵	۵۸	۴۲	ہست	۵۰	۱۷	دھرو	۱۳	۳۳	"	۷	[illegible]		"		
منگل	۹	[illegible]	۶۰	۰	چترا	۵۸	۱۶	بیاگھات	۱۵	۴۱	"	۱۱			تلا	۲۴	۴۱
بدھ	۱۰	۱	۵	۵	سواتی	۶۰	۰	ہرکھن	۱۸	۷	"	۱۴			"		
جمعرات	۱۱	۲	۱۱	۱۵	سواتی	۵	۴۷	بجر	۲۰	۱۹	"	۱۸		[illegible]	برشچک	۵۶	۲۱
جمعہ	۱۲	۳	۱۶	۲۳	بساکھا	۱۳	۱۳	سدھ	۲۲	۲۵	"	۲۲	[illegible]		"		
ہفتہ	۱۳	۴	۲۲	۵۴	انورادھا	۲۰	۶۰	بتی پات	۲۴	۱۳	"	۲۵			"		
اتوار	۱۴	۵	۲۷	۵۱	جیشٹھا	۲۶	۱۶	بریان	۲۶	۶	"	۲۹			دھن	۲۶	۱۶
پیر	۱۵	۶	۳۱	۲۳	مول	۳۱	۱۷	پرگھ	۲۵	۱۳	"	۳۴		[illegible]	"		
منگل	۱۶	۷	۳۳	۴۲	پوربا کھاڑ	۳۴	۳۵	شیو	۲۴	۱۴	"	۳۶		[illegible]	مکر	۴۰	۱۰
بدھ	۱۷	۸	۳۳	۵۹	اترا کھاڑ	۳۶	۳۹	سدھ	۲۱	۳۴	"	۳۹			"		
جمعرات	۱۸	۹	۳۰	۴۷	سرون	۳۶	۱۶	سادھ	۱۸	۴۱	"	۴۲		[illegible]	"		
جمعہ	۱۹	۱۰	۲۵	۳۷	دھنشٹا	۳۴	۲۴	شبھ	۱۲	۱۶	"	۴۴		[illegible]	کمبھ	۵	۲۱
ہفتہ	۲۰	۱۱	۱۹	۱۵	ست بکھا	۳۰	۳۰	شکل برہم	۵۳	۴۷	"	۴۹			"		
اتوار	۲۱	۱۲	۱۳	۴۹	پوربا بھادرپد	۲۵	۱۶	اندر	۴۷	۱۶	"	۵۲			مین	۱۱	۳۶
پیر	۲۲	۱۳ ۱۴	۶ ۵۲	۸ ۱۹	اترا بھادرپد	۱۸	۳۹	بیدھرت	۳۶	۵۳	"	۵۶	[illegible]	[illegible]	"		
منگل	۲۳	۳۰	۴۸	۸	ریوتی	۱۰	۵۱	بشکمبھ	۲۵	۵۳	۳۱	۵۹			میکھ	۱۰	۵۱
بدھ	۲۴	[illegible]	۳۹	۳۶	اسونی بھرنی	۵ ۵۴	۲ ۴	پریت	۱۵	۵۷	۳۲	۳			"		
جمعرات	۲۵	۲	۳۱	۲۸	کرتکا	۴۸	۵۰	آیوشمان سوبھاگیہ	۴۴	۳۰	"	۶			برکھ	۱۰	۴۳
جمعہ	۲۶	۳	۳۲	۴۴	روہنی	۴۳	۳۲	شوبھن	۴۵	۳۱	"	۹		[illegible]	"		
ہفتہ	۲۷	۴	۱۶	۵۵	مرگسرا	۳۸	۵۱	اتگنڈ	۳۷	۵۵	"	۱۲	[illegible]		متھن	۱۱	۳۷
اتوار	۲۸	۵	۸	۳۳	آردرا	۳۵	۴۹	شوکرم	۳۲	۴۶	"	۱۶			"		
پیر	۲۹	۶	۶	۲۱	پونربس	۳۵	۳۵	دھرتی	۲۷	۴۸	"	۱۹			کرک	۲۰	۲۸
منگل	۳۰	۷	۴	۲۵	پکھ	۳۷	۲۷	سول	۲۵	۲۹	۳۲	۲۲	[illegible]	[illegible]	"		

ستاروں کی چال

- برہسپت طلوع ہوا ۱۵×۰
- اسونی میکھ کے بدھ ۵۰×۳۲
- پوربا بھادرپد کے شکر ۳۸×۰
- میکھ کی خنکرانت ۴۹×۷
- بھرنی کے بدھ ۴۰×۳۹
- اترا بھادرپد کے برہسپت ۴×۳۴
- مین کے شکر ۵۷×۳۸
- اترا بھادرپد کے شکر ۵۰×۱۸
- اشلیکھا کے منگل ۲۲×۳۲
- کرتکا کے بدھ ۷×۲۸
- برکھ کے بدھ ۴۵×۳۷
- چندر درشن
- بھرنی کے سورج ۳۶×۴۴
- اترا بھادرپد کے برہسپت ۱×۳۴

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اپریل ۱۹۶۳ء

نمبر / تاریخ	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت کلا	گت بکلا
نمبر ۱۳ ۲ اپریل	سورج	کمبھ	۲۱	۵۳	۳۰	۵۹	۴
	منگل	متھن	۱۱	۴۰	۵۱	۱۹	۱۴
	بدھ	کمبھ	۲۹	۳۱	۰	۱۰۱	۳۳
	برہسپت	کمبھ	۷	۵۱	۵۰	۱۳	۳۲
	شکر	کمبھ	۱۵	۱۹	۱۶	۴۱	۳۲
	سنیچر	دھن	۲۳	۴۵	۱	۴	۱۱
	راہ	متھن	۲	۱۸	۲۰	۳	۱۱
نمبر ۱۴ ۹ اپریل	سورج	مین	۰	۰	۰	۵۸	۲۵
	منگل	متھن	۱۳	۱۲	۱۹	۱۹	۱۴
	بدھ	مین	۱۳	۳۰	۴۷	۴۶	۲۰
	برہسپت	کمبھ	۹	۴۵	۱۶	۱۲	۳۲
	شکر	کمبھ	۲۵	۱۱	۵۲	۴۲	۳۲
	سنیچر	دھن	۲۲	۱۷	۰	۴	۹
	راہ	متھن	۱	۵۲	۱۳	۳	۱۱
نمبر ۱۵ ۱۷ اپریل	سورج	مین	۶	۵۰	۱۳	۵۸	۲۹
	منگل	متھن	۱۴	۳۱	۳۳	۱۹	۱۳
	بدھ	مین	۲۳	۴۷	۵۳	۴۸	۲۰
	برہسپت	کمبھ	۱۱	۲۰	۳۱	۱۳	۲۹
	شکر	کمبھ	۳	۳۶	۲۶	۴۲	۰
	سنیچر	دھن	۲۳	۴۴	۹	۳	۵۹
	راہ	متھن	۱	۲۹	۵۷	۳	۱۱
نمبر ۱۶ ۲۵ اپریل	سورج	مین	۱۳	۳۸	۳۹	۵۸	۱۲
	منگل	متھن	۱۰	۲۶	۲۲	۴۵	۱۲
	بدھ	میکھ	۲	۱۴	۵۵	۴۳	۵۶
	برہسپت	کمبھ	۱۲	۵۳	۵۸	۱۲	۲۹
	شکر	کمبھ	۱۱	۰	۲۶	۴۲	۸
	سنیچر	دھن	۲۵	۳	۳۱	۲	۵۹
	راہ	متھن	۱	۷	۳۱	۳	۱۱

آثار پھل و اسباب حفظ صحت

آثار چیت

اس ماہ کے آثار بہت اچھے ہیں۔ رعایا کو اطمینان ہو۔ کہیں کہیں بے وقت بارش سے نقصان پہونچے۔ گرمی کی زیادتی ہو جانوروں سے نقصان ہو۔ کرانہ سستا ہو۔

پھل اور ترکاریاں

اکثر موجب ماہ مارچ ککڑیاں کدوئے شیریں

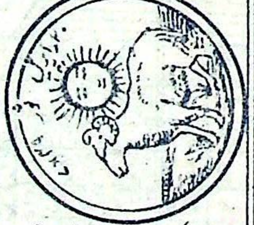

فالسہ آڑو بکثرت۔ خربوزہ تربوز قلیل۔ انبہ خام بھی ملیں گے

استعمال

فصد یا جلاب لینا رات کے کھانا کھانا۔ بعد غذا کے پانی پینا موٹے کپڑے پہننا۔ مکان میں نیا پلاستر یا قلعی کرانا رات رہے سفر کرنا مفید ہے۔

پرہیز۔ ننگے بدن سونا۔ دوپہر دن کو زیادہ سونا۔ سو کر اٹھتے یا صحبت کے بعد نہانا یا پانی پینا مضر صحت ہے۔

چکن کا بنا ہوا کرتا استعمال کیجئے جو اپنی خوشنمائی اور نفاست میں آپ اپنی مثال ہے حاجی محمد منیر بگیا تاجر چکن بلوچ پورہ روڈ لکھنؤ۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ایام	مئی ۱۹۶۳ عیسوی	ذی الحجہ ۱۳۸۲ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیساکھ ۲۰۲۰	[illegible]	[illegible]	اوقات نماز افطار و سحر: صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال	عصر	غروب آفتاب	عشاء	سعد و نحس	کیفیت	یادداشت
چہارشنبہ	۱	۶	۱۱	۲۶	۱۸	۲۰	۲۳	۸	۴:۱	۵:۲۸	۱۲:۶	۴:۴۶	۶:۴۴	۸:۱۱	نحس		
پنجشنبہ	۲	۷	۱۲	۲۷	۱۹	۲۱	۲۴	۹	۴:۰	۲۸	۶	۴۷	۴۵	۱۱	"	وفات امام محمد باقر رض	
جمعہ	۳	۸	۱۳	۲۸	۲۰	۲۲	۲۵	۱۰	۳:۵۹	۲۷	۶	۴۷	۴۵	۱۲	"	وفات مولانا حاجی محمد شفیع بجنوری رح	
شنبہ	۴	۹	۱۴	۲۹	۲۱	۲۳	۲۶	۱۱	۵۸	۲۶	۶	۴۷	۴۶	۱۲	"	یوم الحج۔ موہنی ایکادشی	وفات حضرت مسلم بن عقیل
یکشنبہ	۵	۱۰	۱۵	۳۰	۲۲	۲۴	۲۷	۱۲	۵۷	۲۶	۶	۴۷	۴۷	۱۳	سعد	عید الاضحیٰ۔ وفات حضرت آیات محمد دیسی کانپوری مرحوم	
دوشنبہ	۶	۱۱	۱۶	۳۱	۲۳	۲۵	۲۸	۱۳	۵۶	۲۵	۶	۴۷	۴۷	۱۴	"	عرس مخدوم شاہ حسینی رح امروہہ	
سہ شنبہ	۷	۱۲	۱۷	جیٹھ	۲۴	۲۶	۲۹	۱۴	۵۵	۲۴	۶	۴۸	۴۸	۱۵	"	نرسنگھ چودس	
چہارشنبہ	۸	۱۳	۱۸	۲	۲۵	۲۷	۳۰	۱۵	۵۴	۲۴	۶	۴۸	۴۹	۱۶	نحس	بیساکھی اشنان ختم۔ بدھ پورنما	
پنجشنبہ	۹	۱۴	۱۹	۳	۲۶	۲۸	جیٹھ	جیٹھ	۵۳	۲۳	۶	۴۸	۴۹	۱۷	سعد	عرس خواجہ موسیٰ تونسوی رح	
جمعہ	۱۰	۱۵	۲۰	۴	۲۷	۲۹	۲	۲	۵۱	۲۲	۶	۴۸	۵۰	۱۸	"	عرس شاہ علی اعظم رح دہلی بلیاموں	مہابیر کا میلہ
شنبہ	۱۱	۱۶	۲۱	۵	۲۸	۳۰	۳	۳	۵۱	۲۲	۶	۴۸	۵۰	۱۸	نحس	میلہ سترکھ	
یکشنبہ	۱۲	۱۷	۲۲	۶	۲۹	۳۱	۴	۴	۵۰	۲۱	۶	۴۹	۵۱	۱۹	سعد	میلہ بہرائچ	
دوشنبہ	۱۳	۱۸	۲۳	۷	۳۰	جیٹھ	۵	۵	۴۹	۲۰	۶	۴۹	۵۱	۲۰	"	وفات مولانا حسرت موہانی رح شہادت حضرت عثمان ذی النورین رض	
سہ شنبہ	۱۴	۱۹	۲۴	۸	۳۱	۲	۶	۵	۴۸	۲۰	۶	۴۹	۵۲	۲۰	"	برکھ کی سنکرانت	
چہارشنبہ	۱۵	۲۰	۲۵	۹	جیٹھ	۳	۷	۶	۴۷	۱۹	۶	۴۹	۵۲	۲۱	نحس	عرس محمد امیر شاہ لکھنوی رح	
پنجشنبہ	۱۶	۲۱	۲۶	۱۰	۲	۴	۸	۷/۸	۴۷	۱۹	۶	۴۹	۵۳	۲۲	"	خلافت حضرت علی رض عرس مولانا شاہ غلام رسول رسولنما رح کانپور	
جمعہ	۱۷	۲۲	۲۷	۱۱	۳	۵	۹	۹	۴۶	۱۸	۶	۴۹	۵۳	۲۳	سعد		
شنبہ	۱۸	۲۳	۲۸	۱۲	۴	۶	۱۰	۱۰	۴۶	۱۸	۶	۵۰	۵۴	۲۴	"		
یکشنبہ	۱۹	۲۴	۲۹	۱۳	۵	۷	۱۱	۱۱	۴۵	۱۷	۶	۵۰	۵۴	۲۵	"	اپرا ایکادشی۔ عرس غازی	داؤد سالار رح بھٹولی کلاں
دوشنبہ	۲۰	۲۵	۳۰	۱۴	۶	۸	۱۲	۱۲	۴۴	۱۷	۶	۵۰	۵۵	۲۶	"		
سہ شنبہ	۲۱	۲۶	۳۱	۱۵	۷	۹	۱۳	۱۳	۴۴	۱۶	۶	۵۰	۵۵	۲۶	"	شہادت حضرت فاروق اعظم رض۔ خلافت حضرت عثمان ذی النورین رض	
چہارشنبہ	۲۲	۲۷	جیٹھ	۱۶	۸	۱۰	۱۴	۱۴	۴۳	۱۶	۶	۵۱	۵۶	۲۷	"	عرس مصلح الدین اکبرآبادی رح	
پنجشنبہ	۲۳	۲۸	۲	۱۷	۹	۱۱	۱۵	۳۰	۴۲	۱۵	۶	۵۱	۵۶	۲۸	نحس	برکھا ہی اماوس۔ ساوتری برت	
جمعہ	۲۴	۲۹	۳	۱۸	۱۰	۱۲	۱۶	[illegible]	۴۲	۱۵	۶	۵۱	۵۷	۲۹	سعد	رویت ہلال محرم	
شنبہ	۲۵	محرم	۴	۱۹	۱۱	۱۳	۱۷	۳	۴۱	۱۵	۷	۵۲	۵۷	۳۰	نحس	سنہ ۱۳۸۳ ہجری شروع	
یکشنبہ	۲۶	۲	۵	۲۰	۱۲	۱۴	۱۸	۴	۴۱	۱۴	۷	۵۲	۵۸	۳۱	"	عرس معروف کرخی رح	
دوشنبہ	۲۷	۳	۶	۲۱	۱۳	۱۵	۱۹	۵	۴۰	۱۴	۷	۵۳	۵۸	۳۲	"		
سہ شنبہ	۲۸	۴	۷	۲۲	۱۴	۱۶	۲۰	۶	۴۰	۱۴	۷	۵۲	۷:۰	۳۲	"	عرس خواجہ حسن بصری رح عرس شاہ فریدالدین سہسرام رح	
چہارشنبہ	۲۹	۵	۸	۲۳	۱۵	۱۷	۲۱	۷	۳۹	۱۴	۷	۵۳	۷:۰	۳۳	"	عرس بابا فرید گنج شکر رح	
پنجشنبہ	۳۰	۶	۹	۲۴	۱۶	۱۸	۲۲	۸	۳۹	۱۳	۷	۵۳	۷:۱	۳۴	"	وفات لسان العصر اکبر الہ آبادی رح	
جمعہ	۳۱	۷	۱۰	۲۵	۱۷	۱۹	۲۳	۹	۳۸	۱۳	۷	۵۳	۷:۱	۳۵			

عرق کیوڑہ شاہی (رجسٹرڈ) شربت، پانی اور کھانے کی چیزوں کے لئے بہترین عرق ہے۔ پتہ: شیخ حافظ عبدالرحمن عبدالواسع سکندر پور منڈی بیا۔ دہلی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نورانی تیل کی مالش بیماروں کو جلد صحتیاب کرتی ہے اور کمزوروں کو طاقتور بناتی ہے (انڈین کیمیکل کمپنی، مئو ناتھ بھنجن)

آثار پھل و اسباب حفظ صحت

آثار بیساکھ

اس مہینے کے آثار اچھے ہیں۔ رعایا میں امن و امان رہے۔ سونا چاندی۔ سفید چیزیں روئی سستی ہوکر گراں ہوجائے۔ گرمی کی شدت ہو

پھل اور ترکاریاں

انگور لیموں شفتالو خربزہ تربوز

لیچی شہتوت کی ابتدا انبہ پختہ کم اور باقی ماہ اپریل کے مطابق

استعمال

تڑکے اٹھنا۔ آگ سے علیحدگی۔ ترش اشیا۔ فصلی فواکہات کھانا۔ دوپہر کو بعد غذا سونا۔ طلوع آفتاب سے پیشتر نہانا مفید ہے۔

پرہیز

باسی غذا کھانا قبل غذا پانی پینا زیادہ۔ استعمال برف۔ باریک کپڑے پہننا اور دھوپ کے وقت باریک ٹوپی پہننا مضر صحت ہے۔

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مئی ۱۹۶۳ء

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	
نمبر ۱۷ ۲ مئی	سورج	مین	۲۰	۲۵	۲۳	۵۶	۵۶
	منگل	متھن	۲۱	۲۶	۰	۲۶	۲
	بدھ	میکھ	۷	۳۲	۱۵	۱۵	۵۶
	برہسپت	کمبھ	۱۳	۲۲	۳۱	۱۱	۱۳
	شکر	کمبھ	۲۰	۲۶	۰	۲۶	۷
	سنیچر	دھن	۲۵	۲۲	۱۱	۲	۳
	راہو	متھن	۰	۲۵	۲۲	۳	۱۱
نمبر ۱۸ ۹ مئی	سورج	مین	۲۶	۱۰	۳۹	۲۶	۵۷
	منگل	متھن	۲۲	۳۶	۳۰	۲۰	۱۴
	بدھ	میکھ	۰	۱۵	۵۳	۱۵	[illegible]
	برہسپت	کمبھ	۱۵	۵۶	۲۹	۱۱	۶
	شکر	کمبھ	۲۰	۵۷	۵	۲۰	۸
	سنیچر	دھن	۲۵	۳۸	۱۱	۱	۵۱
	راہو	متھن	۰	۲۳	۶	۳	۱۱
نمبر ۱۹ ۱۶ مئی	سورج	میکھ	۳	۵۴	۱۵	۵۰	۳۴
	منگل	متھن	۲۶	۳۴	۵۱	۲۶	۱۴
	بدھ	میکھ	۲	۴۲	۱	۵۲	۵۵
	برہسپت	کمبھ	۱۶	۵	۱۰	۱۱	۶
	شکر	مین	۰	۲۶	۱۵	۲۲	۴۲
	سنیچر	دھن	۲۵	۵۱	۱	۱	۵۱
	راہو	متھن	۰	۰	۱۵	۳	۱۱
نمبر ۲۰ ۲۳ مئی	سورج	برکھ	۱۰	۳۶	۳۱	۵۶	۲۳
	منگل	کرک	۰	۵۵	۱۸	۲۶	۱۴
	بدھ	مین	۲۶	۵۳	۵۶	۱۵	[illegible]
	برہسپت	کمبھ	۱۸	۳۱	۳۵	۱۱	۸
	شکر	مین	۱۵	۵۶	۲۶	۲۲	۴۴
	سنیچر	دھن	۲۵	۵۶	۴۲	۰	۱۵
	راہو	برکھ	۲۹	۳۸	۳۳	۳	۱۱

ستاروں کی چال

دن	مئی	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دمان گ	دمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرماں راس	گ	پ	ستاروں کی چال
بدھ	۱	۸	۴	۳۶	اشلیکھا	۴۰	۴۴	گنڈ	۲۳	۴۴	۳۲	۲۵			سنگھ	۴۰	۴۴	ریوتی کے شکر ۹۴×۱۲
جمعرات	۲	۹	۷	۵۸	مگھا	۴۴	۵۷	بردھ	۲۵	۲۶	"	۲۸			"			
جمعہ	۳	۱۰	۱۱	۴۲	پوربا پھالگنی	۵۲	۳۵	دھرو	۲۴	۳۹	۰	۳۱			"			
ہفتہ	۴	۱۱	۱۶	۳۸	اترا پھالگنی	۵۹	۳۹	بیاگھات	۲۶	۳۳	"	۳۴			کنیا	۹	۲۱	
اتوار	۵	۱۲	۲۲	۴۳	ہست	۶۰	۰	ہرکھن	۲۸	۴۶	"	۳۷			"			
پیر	۶	۱۳	۲۸	۳۹	ہست	۶	۲	بجر	۳۱	۳۵	"	۴۰			تلا	۴۰	۷	بدھ بکری ہوا ۲۵×۴۷
منگل	۷	۱۴	۳۴	۴۹	چترا	۱۴	۱۱	سدھ	۳۳	۳۱	"	۴۳			"			
بدھ	۸	۱۵	۴۰	۳۹	سواتی	۲۱	۳۷	بتی پات	۳۵	۴۱	"	۴۶			"			
جمعرات	۹	[illegible]	۴۶	۳۷	بساکھا	۳۴	۲۸	بریان	۳۷	۴۳	"	۴۹			برچھیک	۱۲	۰	
جمعہ	۱۰	۲	۵۱	۴۴	انرادھا	۳۱	۱۹	پرگھ	۳۹	۳۶	"	۵۲			"			بدھ پچھم میں غروب ہوا ۷×۵۳ / کرتکا کے سورج ۴۰×۳۴
ہفتہ	۱۱	۳	۵۵	۴۳	جیشٹھا	۴۰	۵۷	شیو	۴۰	۲۸	"	۵۴			دھن	۴۰	۵۷	اسونی میکھ کے شکر ۲۳×۴۷
اتوار	۱۲	۴	۵۹	۲۱	مول	۴۵	۳۶	سدھ	۴۰	۱۷	"	۵۴			"			برکھ کی سنکرانت ۲۶×۳۱
پیر	۱۳	۵	۶۰	۰	پوربا کھاڑھ	۴۹	۳۱	سادھ	۳۹	۳۸	۳۲	۰			"			
منگل	۱۴	۵	۱	۳۵	اترا کھاڑھ	۵۱	۵۳	شبھ	۳۷	۵۴	"	۲			مکر	۵	۶	
بدھ	۱۵	۶	۲	۲۷	سرون	۵۲	۳۹	شکل	۳۵	۳۶	"	۵			"			ریوتی کے برہسپت ۳۹×۴۱
جمعرات	۱۶	۷ / ۸	۳ / ۵۶	۴۵ / ۷	دھنشٹھا	۵۳	۵۸	برہم	۳۱	۳۴	"	۷			کمبھ	۲۳	۴۸	
جمعہ	۱۷	۹	۵۶	۲	ست بھکھا	۵۱	۳۱	ایندر	۲۶	۲۵	"	۹			"			
ہفتہ	۱۸	۱۰	۵۰	۵۲	پوربا بھادرپد	۵۷	۵۹	بیدھرت	۱۹	۳۵	"	۱۲			مین	۴۲	۵۶	
اتوار	۱۹	۱۱	۴۴	۳۷	اترا بھادرپد	۴۲	۳۹	بشکمبھ	۱۲	۲۲	"	۱۵			"			
پیر	۲۰	۱۲	۳۶	۳۸	ریوتی	۳۷	۲۷	پریت / آیوشمان	۳ / ۵۳	۳ / ۲۹	"	۱۷			میکھ	۳۷	۲۷	
منگل	۲۱	۱۳	۲۸	۱۴	اسونی	۳۰	۲۸	سوبھاگ	۴۳	۲۸	"	۱۹			"			میکھ کے بدھ بکری ۳۴×۳
بدھ	۲۲	۱۴	۲۰	۵۹	بھرنی	۱۲	۵۱	شوبھن	۳۲	۳۱	"	۲۲			برکھ	۳۶	۲	
جمعرات	۲۳	۳۰	۱۲	۳۷	کرتکا	۱۴	۵۳	اتگنڈ	۲۲	۲۸	"	۲۴			"			چندر درشن
جمعہ	۲۴	[illegible]	۲ / ۵۲	۴۹ / ۹	روہنی	۸	۴۱	سوکرم	۱۲	۱۸	"	۲۶			متھن	۳۵	۴۸	روہنی کے سورج ۳۵×۱۹
ہفتہ	۲۵	۳	۴۴	۱۳	مرگسرا / آردرا	۲ / ۵۶	۵۵ / ۳۶	دھرتی / سول	۲ / ۵۶	۳۲ / ۴	"	۲۸			"			
اتوار	۲۶	۴	۲۹	۱۷	پنرپس	۵۶	۱۷	گنڈ	۵۰	۳	"	۳۰			کرک	۴۱	۴۸	بدھ طلوع ہوا پورب میں ۱۳×۱۱
پیر	۲۷	۵	۳۶	۱۶	پشیہ	۵۶	۱۸	بردھ	۴۵	۵۳	"	۳۱			"			
منگل	۲۸	۶	۳۵	۴۹	اشلیکھا	۵۸	۱۵	دھرو	۴۳	۱۳	"	۳۳			سنگھ	۵۸	۱۵	
بدھ	۲۹	۷	۳۶	۵۴	مگھا	۶۰	۰	بیاگھات	۴۲	۱۴	"	۳۵			"			
جمعرات	۳۰	۸	۴۰	۱۶	مگھا	۴	۳	ہرکھن	۴۲	۴۵	"	۳۷			"			
جمعہ	۳۱	۹	۴۵	۹	پوربا پھالگنی	۷	۴۱	بجر	۴۲	۵۵	۳۳	۴۰			کنیا	۲۴	۲۰	بدھ مارگی ہوا ۱۵×۲۱ / سنیچر بکری ۱۷×۲۱

چکن کی بہترین ساڑی، جمپر، بلاؤز خواتین کیلئے بہترین تحفہ ہے: حاجی محمد منیر بیگ تاجر چکن بلوچپورہ روڈ - لکھنؤ۔

نورانی تیل: غسل سے پہلے مالش کرنے سے بدن پانی کے ضرر سے محفوظ رہتا ہے۔ (انڈین کیمیکل کمپنی متوناتھ بھنجن)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

روز	جون ۱۹۶۳ عیسوی	محرم ۱۳۸۳ ہجری	[illegible] ۱۸۸۵	[illegible] ۱۳۶۲	[illegible] ۱۳۷۰	[illegible] ۲۰۲۰	[illegible] ۲۰۲۰	اوقات نماز۔ افطار و سحر						[illegible]	اُجالی اور اندھیری کے گھنٹے	سعد و نحس	کیفیت	یادداشت
شنبہ	۱	۸	۱۱	۲۶	۱۸	۲۰	۲۴	۱۰	۳ ۳۸	۵ ۱۳	۱۲ ۷	۴ ۵۳	۷ ۱	۸ ۳۶		نحس	گنگا دسہرہ	
یکشنبہ	۲	۹	۱۲	۲۷	۱۹	۲۱	۲۵	۱۱	۳۸	۱۳	۷	۵۳	۲	۳۶		"	شب شہادت۔ نرجلا ایکادشی	
دوشنبہ	۳	۱۰	۱۳	۲۸	۲۰	۲۲	۲۶	۱۲	۳۸	۱۳	۷	۵۳	۲	۳۸		"	یوم عاشورا۔ شہادت امام حسین رضہ	پردوش
سہ شنبہ	۴	۱۱	۱۴	۲۹	۳۱	۲۳	۲۷	۱۲	۳۷	۱۲	۸	۵۳	۳	۳۸		"	وفات ابوالبشر حضرت آدم ع	
چہارشنبہ	۵	۱۲	۱۵	۳۰	۲۲	۲۴	۲۸	۱۳	۳۷	۱۲	۸	۵۳	۳	۳۹		"	سوم شہدائے کربلا ع	
پنجشنبہ	۶	۱۳	۱۶	۳۱	۲۳	۲۵	۲۹	۱۴	۳۷	۱۲	۸	۵۳	۴	۳۹		"	عرس شاہ ولایت علی پٹنہ	
جمعہ	۷	۱۴	۱۷	[illegible]	۲۴	۲۶	۳۰	۱۵	۳۶	۱۲	۸	۵۳	۴	۴۰		"	وفات شاہ مراد اللہ لکھنوی رح؛ اشنان جاترا	
شنبہ	۸	۱۵	۱۸	۲	۲۵	۲۶	[illegible]	[illegible]	۳۶	۱۱	۸	۵۴	۴	۴۰		"	عرس مخدوم جمالی رح طبہ۔ پٹنہ	
یکشنبہ	۹	۱۶	۱۹	۳	۲۶	۲۸	۲	۲	۳۶	۱۱	۸	۵۴	۵	۴۱		"		
دوشنبہ	۱۰	۱۷	۲۰	۴	۲۷	۲۹	۲	۳	۳۵	۱۱	۸	۵۴	۵	۴۱		"		
سہ شنبہ	۱۱	۱۸	۲۱	۵	۲۸	۳۰	۴	۴	۳۵	۱۱	۸	۵۵	۵	۴۱		"		
چہارشنبہ	۱۲	۱۹	۲۲	۶	۲۹	۳۱	۵	۵	۳۵	۱۱	۸	۵۵	۶	۴۲		"	عرس شیخ عباد اللہ بکھاری رح گوالیاری	
پنجشنبہ	۱۳	۲۰	۲۳	۷	۳۰	۳۲	۶	۶	۳۵	۱۱	۹	۵۵	۶	۴۲		"	عرس شاہ غلام رسول داناپوری؛ عرس سید شاہ چاند علی بیک جیب دربھنگہ	وفات مولانا عبدالحق رح بھوپال
جمعہ	۱۴	۲۱	۲۴	۸	۳۱	[illegible]	۷	۷	۳۵	۱۱	۹	۵۵	۶	۴۳		"	عرس شاہ علی انور قلندر رح کاکوروی	
شنبہ	۱۵	۲۲	۲۵	۹	۳۲	۲	۸	۸	۳۵	۱۱	۹	۵۶	۶	۴۳		"	متھن کی سنکرانت	
یکشنبہ	۱۶	۲۳	۲۶	۱۰	[illegible]	۲	۹	۹	۳۵	۱۱	۹	۵۶	۷	۴۳		"	وفات نواب آصف الدولہ والی اودھ	
دوشنبہ	۱۷	۲۴	۲۷	۱۱	۲	۴	۱۰	۱۰ ۱۱	۳۶	۱۱	۹	۵۶	۷	۴۳		"	جوگنی ایکادشی	
سہ شنبہ	۱۸	۲۵	۲۸	۱۲	۳	۵	۱۱	۱۲	۳۶	۱۲	۱۰	۵۶	۷	۴۴		"	وفات امام زین العابدین رضہ؛ عرس شاہ محمود رح سہسرام	پردوش
چہارشنبہ	۱۹	۲۶	۲۹	۱۳	۴	۶	۱۲	۱۳	۳۶	۱۲	۱۰	۵۷	۸	۴۴		"		
پنجشنبہ	۲۰	۲۷	۳۰	۱۴	۵	۷	۱۳	۱۴	۳۶	۱۲	۱۰	۵۷	۸	۴۴		"	عرس بابا تاج الدین رح ناگپوری	
جمعہ	۲۱	۲۸	۳۱	۱۵	۶	۸	۱۴	۳۰	۳۶	۱۲	۱۰	۵۷	۸	۴۴		"	عرس مخدوم صاحب کچھوچھہ شریف	ہریالی اماوس
شنبہ	۲۲	۲۹	[illegible]	۱۶	۷	۹	۱۵	[illegible]	۳۶	۱۲	۱۰	۵۷	۹	۴۵		"	عرس مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رح؛ رویت ہلال صفر	
یکشنبہ	۲۳	صفر	۲	۱۷	۸	۱۰	۱۶	۲	۳۷	۱۳	۱۱	۵۷	۹	۴۵		"	وفات حاجی وارث علیشاہ رح دیوہ شریف	رتھ جاترا
دوشنبہ	۲۴	۲	۳	۱۸	۹	۱۱	۱۷	۳	۳۷	۱۳	۱۱	۵۷	۹	۴۵		"		
سہ شنبہ	۲۵	۳	۴	۱۹	۱۰	۱۲	۱۸	۴	۳۷	۱۳	۱۱	۵۸	۹	۴۵		"		
چہارشنبہ	۲۶	۴	۵	۲۰	۱۱	۱۳	۱۹	۵	۳۸	۱۴	۱۱	۵۸	۹	۴۶		"	عرس مولانا یار محمد نقشبندی رح۔ وفات خواجہ میر درد دہلوی رح	
پنجشنبہ	۲۷	۵	۶	۲۱	۱۲	۱۴	۲۰	۶	۳۸	۱۴	۱۲	۵۸	۹	۴۶		"	عرس مولانا یعقوب چرخی رح۔ عرس شاہ عبدالحق پھلواروی	
جمعہ	۲۸	۶	۷	۲۲	۱۳	۱۵	۲۱	۷	۳۸	۱۴	۱۲	۵۸	۹	۴۶		"		
شنبہ	۲۹	۷	۸	۲۳	۱۴	۱۶	۲۲	۸	۳۸	۱۵	۱۲	۵۹	۱۰	۴۷		"	ولادت امام موسیٰ کاظم رضہ	
یکشنبہ	۳۰	۸	۹	۲۴	۱۵	۱۷	۲۳	۹	۳۹	۱۵	۱۳	۵۹	۱۰	۴۷		"	بنک ہالیڈے	

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نورانی تیل: نہ صرف بیماروں کیلئے بلکہ تندرستوں کیلئے بھی طاقت کا محافظ ہے (انڈین کیمیکل کمپنی سوناتھ بھنجن)

آثار پھل و اسباب حفظ صحت

آثار جیٹھ

اس مہینے میں سفید چیزیں گراں، دھان غلہ، کچھ سستا رہے۔ گرمی کی شدت بڑھے۔ آگ لگنے کے حادثات زیادہ ہوں۔ سونا چاندی گراں ہو۔ ہوائیں تیز چلیں۔

پھل اور ترکاریاں

موافق ماہ مئی کے۔ انبہ پختہ بافراط۔ کھرنی

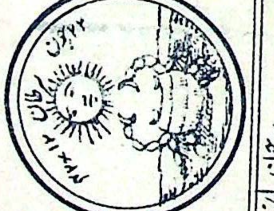

انجیر، پیاز، تازہ پھل ترئی وغیرہ بخوبی دستیاب ہو سکتی ہیں۔

استعمال

دریا کا نہانا۔ کچا دودھ پینا۔ دھوپ کے وقت سر پر عمامہ باندھنا رات کے وقت سفر کرنا لوکے وقت ہلکے ذرد پٹے کا گردن اور کان میں لپیٹنا مفید ہے۔

پرہیز: زیادہ ورزش کرنا زیادہ پانی پینا بدن کا برہنہ رکھنا۔ سیاہ کپڑے پہننا سفر میں دریا اور کنوئیں کا پانی بیک وقت پینا کسی گاڑی پر جس میں بہت سے آدمی ہوں گھس کر بیٹھنا مضر صحت ہے۔

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جون ۱۹۶۳

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	
نمبر ۲۱ یکم جون	سورج	میکھ	۱۷	۱۷	۳۶	۵۷	۱۲
	منگل	کرک	۴	۲۹	۱۰	۳۱	۲۶
	بدھ	مین	۲۶	۴۸	۶	۱۵	۵۶
	برہسپت	کمبھ	۱۹	۵۵	۲۰	۹	۴۴
	شکر	مین	۲۲	۳۱	۳۴	۴۳	۴۴
	سنیچر	دھن	۲۶	۰	۴	۰	۱۵ ب
	راہ	برکھ	۲۹	۱۶	۱۲	۳	۱۱
نمبر ۲۲ ۸ جون	سورج	میکھ	۲۳	۵۷	۳۲	۵۷	۵
	منگل	کرک	۸	۱۱	۷	۳۱	۲۶
	بدھ	میکھ	۲	۵۲	۳۱	۴۳	۵۶
	برہسپت	کر	۲۱	۵	۲۷	۵	۴۴
	شکر	میکھ	۲	۷	۱۰	۴۳	۴۴
	سنیچر	دھن	۲۵	۵۹	۷	۱	۱۵ ب
	راہ	برکھ	۲۸	۵۸	۲	۳	۱۱
نمبر ۲۳ ۱۵ جون	سورج	برکھ	۰	۳۶	۴۵	۵۷	۱۴
	منگل	کرک	۱۱	۵۱	۳	۳۱	۲۶
	بدھ	میکھ	۱۱	۹	۵۲	۴۷	۲۰
	برہسپت	کر	۲۲	۱۶	۵۲	۸	۸
	شکر	میکھ	۱۱	۲۱	۳۲	۴۳	۲۰
	سنیچر	دھن	۲۵	۵۱	۵۲	۱	۲ ب
	راہ	برکھ	۲۸	۳۱	۳۲	۳	۱۱
نمبر ۲۴ ۲۲ جون	سورج	برکھ	۷	۱۵	۲۱	۲۱	۵۷
	منگل	کرک	۱۵	۲۱	۳۱	۳۱	۲۶
	بدھ	میکھ	۲۱	۲۱	۴۴	۵۷	۲۰
	برہسپت	کر	۲۲	۲۱	۴۲	۸	۸
	شکر	میکھ	۲۰	۱۵	۲۵	۴۳	۲۰
	سنیچر	دھن	۲۵	۴۲	۳۴	۳	۵۸ ب
	راہ	برکھ	۲۸	۹	۳۰	۳	۱۱

سیاروں کی چال

دن	تاریخ جون ۱۹۶۳	جیٹھ سمبت ۲۰۲۰ بکرمی تاریخ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا/انتہا	چندرماں راس	گ	پ	سیاروں کی چال
ہفتہ	۱	۱۰	۵۰	۴۷	اترا پھالگنی	۱۴	۱۶	سدھ	۴۶	۱۳	۳۳	۴۰	[illegible]	کنیاں			کرتکا کے شکر ۱۴ × ۲۰
اتوار	۲	۱۱	۵۷	۰	ہست	۲۱	۵۷	بتی پات	۴۵	۳۹	"	۴۱		تلا	۵۵	۴۰	ریوتی کے برہسپت ۲۲ × ۳۴
پیر	۳	۱۲	۶۰	۰	چترا	۲۹	۴۴	بریان	۴۱	۱۱	"	۴۳		"			
منگل	۴	۱۲	۳	۱۷	سواتی	۳۶	۱۶	پرگھ	۵۳	۳۵	"	۴۵		برچھک	۲۶	۵۷	
بدھ	۵	۱۳	۹	۱۴	بساکھا	۴۳	۵۱	شیو	۵۵	۲۶	"	۴۶	[illegible]	"			برکھ کے شکر ۲۴ × ۲۷
جمعرات	۶	۱۴	۱۴	۳۶	انرادھا	۵۰	۵	سدھ	۵۶	۲۷	"	۴۷		"			برکھ کے بدھ مارگی ۱۴ × ۵
جمعہ	۷	۱۵	۱۸	۵۳	جیشٹھا	۵۵	۳۴	سادھ	۵۷	۱۳	"	۴۸		دھن	۵۵	۳۴	مرگسرا کے سورج ۱۰ × ۴۴
ہفتہ	۸	اماوس	۲۲	۳۱	مول	۵۹	۵۱	شبھ	۵۶	۵۳	"	۴۹	[illegible]	"			
اتوار	۹	۲	۲۴	۵۶	پورباکھاڑ	۶۰	۰	شکل	۵۵	۴۶	"	۵۰		"			
پیر	۱۰	۳	۲۶	۱۱	پورباکھاڑ	۳	۱۳	برھم	۵۴	۹	"	۵۲		مکر	۳۸	۵۲	
منگل	۱۱	۴	۳۶	۳۳	اتراکھاڑ	۵	۳۹	اینڈر	۵۱	۱۶	"	۵۳	[illegible]	"			
بدھ	۱۲	۵	۳۵	۳۶	سرون	۶	۵۷	بدھرت	۴۷	۳۷	"	۵۳		کمبھ	۳۷	۶	
جمعرات	۱۳	۶	۴۳	۵۷	دھنشٹا	۷	۱۶	بشکمبھ	۴۳	۱۴	"	۵۴	[illegible]	"			روہنی کے شکر ۳۲ × ۴۲
جمعہ	۱۴	۷	۲۱	۱۶	ست بھکھا	۶	۱۳	پریت	۳۷	۵۹	"	۵۵		مین	۵۰	۰	متھن کی سنکرانت ۱۲ × ۴۷
ہفتہ	۱۵	۸	۱۷	۱۸	پورباپھادرپد	۴	۴۵	آیوکھمان	۳۲	۲۱	"	۵۵	[illegible]	"			روہنی کے بدھ ۳ × ۲۳
اتوار	۱۶	۹	۱۰	۲۱	اترابھادرپد ریوتی	۵۲	۵۶ ۴۲	سوبھاگ	۳۵	۴۹	"	۵۵		میکھ	۵۸	۱۱	پورباپھالگنی کے منگل ۵ × ۰
پیر	۱۷	۱۰ ۱۱	۳ ۵۳	۱۴ ۱۴	اسونی	۵۳	۱۵	سوبھن	۲۷	۱۵	"	۵۶	[illegible]	"			
منگل	۱۸	۱۲	۴۸	۴۹	بھرنی	۴۷	۱۳	اتگنڈ سوکرم	۵ ۴۱	۵ ۵۳	"	۵۶		"			
بدھ	۱۹	۱۳	۴۱	۴۴	کرتکا	۴۱	۱۶	دھرتی	۴۵	۵۷	"	۵۶	[illegible]	برکھ	۰	۴۴	
جمعرات	۲۰	۱۴	۴۶	۳۴	روہنی	۳۵	۱۳	سول	۴۰	۴۲	"	۵۶		"			
جمعہ	۲۱	۳۰	۲۸	۵۰	مرگسرا	۲۹	۱۶	گنڈ	۳۱	۴۵	"	۵۶		متھن	۲	۱۵	دوشن ۔ کے ۱۹ × ۴۴ چندر۔ آردرا سورج ۔ استری ایتری جوگ گھوڑے کے باہن
ہفتہ	۲۲	[illegible]	۲۰	۵۶	آردرا	۲۴	۴۱	بردھ	۲۳	۳۲	"	۵۶		"			ریوتی کے برہسپت ۵۰ × ۴۴
اتوار	۲۳	۲	۱۴	۹	پونربس	۲۱	۱۴	دھرو	۱۶	۵۳	"	۵۵		کرک	۷	۵۵	مرگسرا کے بدھ ۱۰ × ۳۱
پیر	۲۴	۳	۱۰	۱۶	پکھ	۱۹	۴۱	بیاگھات	۱۱	۱۶	"	۵۵	[illegible]	"			مرگسرا کے شکر ۲۷ × ۴۱
منگل	۲۵	۴	۸	۴۳	اشلیکھا	۱۹	۳۶	ہرکھن	۷	۱۱	"	۵۵		سنگھ	۱۹	۵۹	
بدھ	۲۶	۵	۸	۵۱	مگھا	۲۲	۲۶	بجر	۴	۵۷	"	۵۵		"			
جمعرات	۲۷	۶	۱۰	۱۷	پورباپھالگنی	۲۶	۴۷	سدھ	۳	۳۱	۰	۵۵	[illegible]	کنیاں	۴۳	۱۶	متھن کے بدھ ۱۶ × ۱۶ آردرا کے بدھ ۰ × ۴۱
جمعہ	۲۸	۷	۱۵	۱۴	اتراپھالگنی	۳۲	۴۴	بتی پات	۴	۵۳	"	۵۴		"			
ہفتہ	۲۹	۸	۲۰	۳۹	ہست	۳۹	۵۴	بریان	۶	۲۶	"	۵۴		"			بدھ اور سیبیرین ذنب ۱۲/۱ ۳۹ × ۴۵ متھن کے شکر ۵۹ × ۲۵
اتوار	۳۰	۹	۲۶	۳۵	چترا	۴۷	۱۲	پرگھ	۸	۵۷	۳۳	۵۳		تلا	۱۳	۲۹	

چکن کا بنا ہوا سامان استعمال کر کے ہندوستانی دستکاری کو ترقی دیجئے :- حاجی محمد منیر بیگ تاجر چکن بلوچپورہ روڈ۔ لکھنؤ

نورانی تیل : گھر کا ڈاکٹر ہے ۔ لاکھوں آدمی روزانہ فائدہ اٹھاتے ہیں ۔ انڈین کیمیکل کمپنی

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

۱۹۶۳	جولائی ۱۹۶۳ عیسوی	صفر ۱۳۸۳ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اوقات نماز افطار و سحر						صورت قمر	سعد و نحس	کیفیت	یادداشت
دوشنبہ	۱	۹	۱۰	۲۵	۱۶	۱۸	۲۴	۱۰	۳ ۳۹	۵ ۱۶	۱۲ ۱۳	۴ ۵۹	۶ ۱۰	۸ ۴۷		نحس	خلافت حضرت عبداللہ ابن زبیرؓ	
سہ شنبہ	۲	۱۰	۱۱	۲۶	۱۷	۱۹	۲۵	۱۱	۳۹	۱۶	۱۳	۵۹	۱۰	۴۷		″	وفات خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ دیوشینی ایکادشی	
چہار شنبہ	۳	۱۱	۱۲	۲۷	۱۸	۲۰	۲۶	۱۲	۴۰	۱۶	۱۳	۵۹	۱۰	۴۶		″	وفات حضرت سلمان فارسیؓ	پردوش
پنجشنبہ	۴	۱۲	۱۳	۲۸	۱۹	۲۱	۲۷	۱۳	۴۰	۱۷	۱۳	۵۹	۱۰	۴۶		″		
جمعہ	۵	۱۳	۱۴	۲۹	۲۰	۲۲	۲۸	۱۴	۴۱	۱۷	۱۳	۵۹	۱۰	۴۶		″		
شنبہ	۶	۱۴	۱۵	۳۰	۲۱	۲۳	۲۹	۱۵	۴۱	۱۷	۱۴	۵۰	۹	۴۶		″	عرس شاہ شمس عالمؒ اساڑھی پورنماشی . چاند گہن گرو پوجن . بیاس پوجا	
یکشنبہ	۷	۱۵	۱۶	۳۱	۲۲	۲۴	[illegible]	[illegible]	۴۲	۱۷	۱۴	۵۰	۹	۴۵		″		
دوشنبہ	۸	۱۶	۱۷	[illegible]	۲۳	۲۵	۲	۲	۴۲	۱۸	۱۴	۵۰	۹	۴۵		″	عرس شاہ بدرالدینؒ پھلواری شریف	
سہ شنبہ	۹	۱۷	۱۸	۲	۲۴	۲۶	۳	۳	۴۳	۱۸	۱۴	۵۰	۹	۴۵		″		
چہار شنبہ	۱۰	۱۸	۱۹	۳	۲۵	۲۷	۴	۴	۴۳	۱۸	۱۴	۵۰	۹	۴۵		″	گنیش چوتھ	
پنجشنبہ	۱۱	۱۹	۲۰	۴	۲۶	۲۸	۵	۵	۴۴	۱۸	۱۴	۵۰	۹	۴۴		″	وفات سر آغا خان ۱۹۵۷ء وفات شہنشاہ جہانگیرؒ	
جمعہ	۱۲	۲۰	۲۱	۵	۲۷	۲۹	۶	۶	۴۴	۱۹	۱۴	۵۰	۹	۴۴		″	چہلم شہدائے کربلاؓ	
شنبہ	۱۳	۲۱	۲۲	۶	۲۸	۳۰	۷	۷	۴۵	۱۹	۱۴	۵۰	۹	۴۳		″		
یکشنبہ	۱۴	۲۲	۲۳	۷	۲۹	۳۱	۸	۸	۴۵	۲۰	۱۴	۵۰	۹	۴۳		″	عرس شاہ مینا لکھنویؒ عرس نورالدین اکبرآبادیؒ	
دوشنبہ	۱۵	۲۳	۲۴	۸	۳۰	[illegible]	۹	۹	۴۶	۲۰	۱۴	۵۰	۸	۴۳		″		
سہ شنبہ	۱۶	۲۴	۲۵	۹	۳۱	۲	۱۰	۱۰	۴۶	۲۱	۱۵	۵۰	۸	۴۲		″	وفات حضرت ذوق دہلویؒ کرک کی سنکرانت	
چہار شنبہ	۱۷	۲۵	۲۶	۱۰	[illegible]	۳	۱۱	۱۱	۴۷	۲۱	۱۵	۵۰	۸	۴۱		″	آخری چہار شنبہ کاما ایکادشی . تلک جینتی	وفات مولانا احمد رضا خان بریلوی
پنجشنبہ	۱۸	۲۶	۲۷	۱۱	۲	۴	۱۲	۱۲ ۱۳	۴۸	۲۲	۱۵	۵۰	۸	۴۱		″	عرس مجدد الف ثانیؒ عرس مخدوم شاہ [illegible]ؒ	پردوش
جمعہ	۱۹	۲۷	۲۸	۱۲	۳	۵	۱۳	۱۴	۴۹	۲۲	۱۵	۵۰	۷	۴۰		″	عرس سید امیر علی امیٹھویؒ	
شنبہ	۲۰	۲۸	۲۹	۱۳	۴	۶	۱۴	۳۰	۵۰	۲۳	۱۵	۵۰	۷	۴۰		″	عرس صادق علی شاہؒ کانپوری رحلت خاتم الانبیاءؐ بعقائد شیعی	وفات امام حسنؓ
یکشنبہ	۲۱	۲۹	۳۰	۱۴	۵	۷	۱۵	[illegible]	۵۰	۲۳	۱۵	۴ ۵۹	۷	۳۹		″		
دوشنبہ	۲۲	۳۰	۳۱	۱۵	۶	۸	۱۶	۲	۵۱	۲۴	۱۵	۵۹	۷	۳۹		سعد	رویت ہلال	
سہ شنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	۱۶	۷	۹	۱۷	۳	۵۱	۲۴	۱۵	۵۹	۶	۳۸		″	ہریالی تیج عرس شاہ حمید محمد قادریؒ	
چہار شنبہ	۲۴	۲	۲	۱۷	۸	۱۰	۱۸	۴	۵۲	۲۵	۱۵	۵۹	۶	۳۸		نحس	عرس خواجہ بہاؤالدین نقشبندؒ گنیش چوتھ	
پنجشنبہ	۲۵	۳	۳	۱۸	۹	۱۱	۱۹	۵	۵۲	۲۵	۱۵	۵۹	۵	۳۷		″	عرس خواجہ حبیب عجمیؒ ناگ پنچمی	
جمعہ	۲۶	۴	۴	۱۹	۱۰	۱۲	۲۰	۶	۵۳	۲۶	۱۵	۵۹	۵	۳۶		″		
شنبہ	۲۷	۵	۵	۲۰	۱۱	۱۳	۲۱	۷	۵۴	۲۶	۱۵	۵۹	۴	۳۶		″	وفات حضرت سکینہؓ بنت امام حسینؓ	
یکشنبہ	۲۸	۶	۶	۲۱	۱۲	۱۴	۲۲	۸	۵۵	۲۷	۱۵	۵۸	۴	۳۵		سعد	عرس خواجہ منتخب الدینؒ	
دوشنبہ	۲۹	۷	۷	۲۲	۱۳	۱۵	۲۳	۸	۵۶	۲۷	۱۵	۵۸	۳	۳۴		″		
سہ شنبہ	۳۰	۸	۸	۲۳	۱۴	۱۶	۲۴	۹	۵۷	۲۸	۱۵	۵۸	۳	۳۳		نحس	وفات امام حسن عسکریؓ	
چہار شنبہ	۳۱	۹	۹	۲۴	۱۵	۱۷	۲۵	۱۰	۵۸	۲۸	۱۵	۵۸	۲	۳۲		سعد		

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نورانی تیل : درد کو فوری تسکین اور مستقل آرام دیتا ہے ۔ (انڈین کیمیکل کمپنی . متھو ناتھ بھنجن)

آثار پھل و اسباب حفظ صحت

اشتہار اساڑھ

اس ماہ میں حالات اوسط درجہ پر رہیں۔ حکومت سے لوگوں کو اختلاف رہے۔ لوہا گراں رہے۔ بارش اچھی ہو۔ فصل اچھی رہے۔ چوری اور ڈاکے کے واقعات زیادہ ہوں۔

پھل اور ترکاریاں

ککڑی نایاب۔ خربزہ تربوز کم۔ آلو بخارا

کھٹل انناس بدرجہ اوسط۔ انبہ و جامن بکثرت

استعمال

درزش بکثرت کرنا دن پر تنا لنا۔ گرم پانی سے نہانا۔ ترش لیموں کھانا۔ پرندہ صحرائی کا گوشت کھانا وغیرہ مفید ہے۔

پرہیز

گرم کھانا کھانا۔ تیز گرم سیم کا ترکھنا۔ زیادہ آدمیوں میں گھس کر بیٹھنا مضر صحت ہے۔

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جولائی ۱۹۶۳ء

نمبر / تاریخ	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت کلا	گت بکلا
نمبر ۲۵ یکم جولائی	سورج	برکھ	۲۰	۳۱	۱۴	۵۶	۵۰
	منگل	کرک	۲۳	۳۳	۰	۳۳	۳۸
	بدھ	برکھ	۱۵	۱۴	۱۲	۱۰۲	۲۰
	برہسپت	کمبھ	۲۳	۲۵	۲۹	۶	۸
	شکر	برکھ	۲	۱۴	۵۸	۴۲	۸
	سنیچر	دھن	۲۵	۶	۳۵	۲	۵۶
	راہ	برکھ	۲۷	۲۴	۱۸	۳	۱۱
نمبر ۲۶ ۹ جولائی	سورج	برکھ	۲۸	۹	۱۵	۵۴	۵۵
	منگل	کرک	۲۶	۳۶	۱۶	۳۳	۳۸
	بدھ	برکھ	۲۸	۱۱	۹	۱۱	۲۰
	برہسپت	کمبھ	۲۵	۳۸	۵۲	۶	۸
	شکر	برکھ	۱۵	۴۰	۳۰	۴۷	۲۸
	سنیچر	دھن	۲۲	۴۲	۵	۴	۳
	راہ	برکھ	۲۷	۲	۴۳	۳	۱۱
نمبر ۲۷ ۱۶ جولائی	سورج	متھن	۳	۴۷	۴۸	۵۶	۵۶
	منگل	سنگھ	۱	۳۹	۵۶	۳۵	۵۰
	بدھ	متھن	۱۱	۱۰	۹	۱۰۹	۸
	برہسپت	کمبھ	۲۲	۹	۱۴	۳	۲۸
	شکر	برکھ	۲۲	۱۲	۱۳	۴۲	۲۸
	سنیچر	دھن	۲۳	۱۶	۳۵	۴	۹
	راہ	برکھ	۲۴	۴۰	۲۷	۳	۱۱
نمبر ۲۸ ۲۳ جولائی	سورج	متھن	۱۰	۲۸	۱۰	۵۴	۵
	منگل	سنگھ	۵	۵۳	۴۳	۳۵	۵۰
	بدھ	متھن	۲۳	۵۲	۲۱	۱۰۲	۳۰
	برہسپت	کمبھ	۲۶	۳۱	۳۰	۳	۲۸
	شکر	متھن	۲	۴۳	۵۸	۴۲	۴۰
	سنیچر	دھن	۲۳	۴۰	۲۸	۵	۲۱
	راہ	برکھ	۲۶	۱۰	۱۱	۳	۱۱

سیاروں کی چال / چندرما / دنمان بھدرا / جوگ / نچھتر / اساڑھ سمبت ۲۰۲۰ بکرمی

دن	جولائی ۶۳	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرما راس	گ	پ	سیاروں کی چال
پیر	۱	۱۰	۳۲	۴۷	سواتی	۵۴	۵۳	شیو	۱۱	۱۹	۳۲	۵۲			تلا			
منگل	۲	۱۱	۳۸	۳۵	وساکھا	۶۰	۰	سدھ	۱۴	۱۴	"	۵۲	[illegible]	[illegible]	برچھک	۴۹	۵۹	
بدھ	۳	۱۲	۴۴	۱۶	وساکھا	۱	۱۴	سادھ	۱۵	۴۵	"	۵۱			"			
جمعرات	۴	۱۳	۴۸	۱۵	انرادھا	۸	۱۶	شبھ	۱۷	۹	"	۵۰			دھن	۱۳	۱۵	
جمعہ	۵	۱۴	۵۰	۵۵	جیشٹھا	۱۳	۱۵	شکل	۱۷	۲۱	"	۴۹	[illegible]					یورینس کے سورج ۲۳×۴۵ استری کارن جوگ، آردرا کے شکر ۲۹×۶ چاند گرہن [illegible]
ہفتہ	۶	۱۵	۵۲	۳۴	مول	۱۱	۱۲	برہم	۱۶	۳۷	"	۴۸	[illegible]		مکر	۳۵	۱۱	
اتوار	۷	پورنماشی	۵۲	۵۶	پوربا کھاڈ	۱۹	۵۳	اندر	۱۵	۵	"	۴۷			"			
پیر	۸	۲	۵۱	۳۶	اترا کھاڈ	۲۱	۵	بیدھرت	۱۲	۲۷	"	۴۵			کمبھ	۵۱	۱۷	یورینس کے بدھ ۱۴×۲
منگل	۹	۳	۴۸	۳۶	سرون	۲۱	۳۹	وشکمبھ	۸	۴۵	"	۴۴	[illegible]	[illegible]	"			
بدھ	۱۰	۴	۴۵	۳۷	دھنشٹا	۲۰	۵۴	پریت / آیوشمان	۵۲ / ۴	۵۴ / ۵۰	"	۴۳			"			اترابھادرپد کے منگل ۲۷×۵
جمعرات	۱۱	۵	۴۳	۹	ست بھکھا	۱۹	۴۳	سوبھاگ	۵۴	۱۱	"	۴۲			مین	۳	۱۵	
جمعہ	۱۲	۶	۳۹	۱۷	پوربا بھادر	۱۷	۴۶	شوبھن	۴۸	۲۵	"	۴۰	[illegible]		"			
ہفتہ	۱۳	۷	۳۴	۳۶	اترا بھادر	۱۵	۲۱	اتگنڈ	۴۲	۱۷	"	۳۸	[illegible]		میکھ	۲۲	۲۷	کرک کے بدھ ۵۶×۲۴
اتوار	۱۴	۸	۲۹	۲۷	ریوتی	۱۲	۲۷	سوکرم	۳۵	۱۴	"	۳۷			"			
پیر	۱۵	۹	۲۴	۱۴	اسونی	۹	۱۵	دھرتی	۲۸	۱۹	"	۳۵	[illegible]		برکھ	۱۹	۵۵	
منگل	۱۶	۱۰	۱۸	۱۶	بھرنی	۵	۱۵	سول	۲۰	۳۹	"	۳۳	[illegible]		"			پکھ کے بدھ ۴۴×۳۰ یورینس کے شکر ۲۵×۴ کرک کی سنکرانت ۲۹×۴
بدھ	۱۷	۱۱	۱۱	۵۳	کرتکا / روہنی	۱ / ۵۶	۵۳ / ۳۱	گنڈ	۱۲	۴۱	"	۳۱			متھن	۲۶	۴	مگھا کے منگل ۹×۸
جمعرات	۱۸	۱۲ / ۱۳	۵ / ۵۳	۱۴ / ۹	مرگسرا	۵۲	۳۹	بردھ / دھرو	۵ / ۵۳	۵ / ۳۰	"	۳۰	[illegible]	[illegible]	"			
جمعہ	۱۹	۱۴	۵۳	۳۱	آردرا	۴۸	۲۶	ویاگھات	۵۰	۱۷	"	۲۸			کرک	۳۱	۲۲	پکھ کے سورج ۲۶×۲ استری جوگ [illegible]
ہفتہ	۲۰	۳۰	۴۰	۱۳	پونربس	۴۵	۳۹	ہرکھن	۴۲	۳۶	"	۲۶			"			پونربس کے راہ ۴×۵۶
اتوار	۲۱	۱	۴۴	۳۳	پکھ	۳۶	۴۷	بجر	۳۷	۴۳	"	۲۴			سنگھ	۴۳	۲۶	چندر درشن
پیر	۲۲	۲	۴۲	۳۶	اشلیکھا	۴۵	۲۹	سدھ	۳۳	۱۱	"	۲۲			"			اشلیکھا کے بدھ ۵۷×۴۸
منگل	۲۳	۳	۴۲	۴۹	مگھا	۴۴	۵۹	ویتی پات	۳۰	۱۲	"	۱۹			"			
بدھ	۲۴	۴	۴۴	۶	پوربا پھلگنی	۴۰	۲۲	وریان	۲۸	۳۱	"	۱۷	[illegible]	[illegible]	کنیا	۴	۵	کرک کے شکر ۴۰×۳۷
جمعرات	۲۵	۵	۴۷	۲۵	اترا پھلگنی	۵۳	۷	پرکھ	۲۸	۱۵	"	۱۵			"			
جمعہ	۲۶	۶	۵۲	۲۱	ہست	۵۹	۳۱	شیو	۲۹	۱۱	"	۱۳	[illegible]		تلا	۳۳	۴	
ہفتہ	۲۷	۷	۵۷	۴۶	چترا	۶۰	۰	سدھ	۳۱	۵۳	"	۱۰		[illegible]	"			پکھ کے شکر ۲۶×۱۲۔ سرون کے سنیچر بکری ۳۹×۴۴
اتوار	۲۸	۸	۶۰	۰	چترا	۹	۳۷	سادھ	۳۳	۱۴	"	۸						
پیر	۲۹	۸	۴	۳	سواتی	۱۲	۱۵	شبھ	۳۶	۱۳	"	۵			برچھک	۴	۴۲	
منگل	۳۰	۹	۹	۵۶	وساکھا	۲۱	۳۳	شکل	۳۷	۴۵	"	۳			"			ریوتی کے برہسپت ۲۳×۲۰
بدھ	۳۱	۱۰	۱۷	۳۷	انرادھا	۲۲	۳۳	برہم	۳۹	۳۳	۳۳	۰	[illegible]					سنگھ کے بدھ ۲۲×۴۰

نورانی تیل: درد، زخم، چوٹ کیلئے واحد اور بہترین علاج ہے۔ (انڈین کیمیکل کمپنی، منوناتھ بھنجن)

ہندوستان کی مصنوعات میں چکن کو امتیازی درجہ حاصل ہے یہ کارخانہ اسکی تیاری کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ پلہ ٹوپی کرتہ رومال ساری جمپر بلاؤز میز پوش گاندھی کیپ چکن جس چیز کی ضرورت ہو طلب فرمائیے حاجی محمد منیر بیگ چکن مرچنٹ بوجیورہ روڈ لکھنؤ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

۳۱ یوم	اگست ۱۹۶۳ عیسوی	ربیع الاول ۱۳۸۳ ہجری	ساون [illegible]	ساون ۱۳۷۰ [illegible]	ساون ۱۳۶۲ [illegible]	ساون ۲۰۲۰ [illegible]	ساون ۱۳۶۰ [illegible]	ساون ۲۰۲۰ [illegible]	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال	عصر	غروب آفتاب	عشاء	سعد و نحس	کیفیت	یادداشت
پنجشنبہ	۱	۱۰	۱۰	۲۵	۱۶	۱۸	۲۶	۱۱	۳:۵۹	۵:۲۹	۱۲:۱۵	۴:۵۸	۷:۱	۸:۳۱	نحس	عرس شاہ سلیمان پھلواروی رح، عرس صوفی حسن شاہ لکھنوی رح	پترودا ایکادشی
جمعہ	۲	۱۱	۱۱	۲۶	۱۷	۱۹	۲۷	۱۲	۴:۰	۲۹	۱۵	۵۸	۷:۱	۳۰	سعد	عرس پھلواری شریف پٹنہ، وفات مجاہد ملت مولانا حفظ الرحمٰن مرحوم ۲ ستمبر ۱۹۶۲ء	پردوش
شنبہ	۳	۱۲	۱۲	۲۷	۱۸	۲۰	۲۸	۱۳	۴:۰	۳۰	۱۴	۵۷	۷:۰	۲۹	"	ولادت و رحلت خاتم النبیین ص، خلافت صدیق اکبر رض	
یکشنبہ	۴	۱۳	۱۳	۲۸	۱۹	۲۱	۲۹	۱۴	۴:۱	۳۰	۱۴	۵۷	۶:۵۹	۲۸	نحس	عرس پیران کلیر شریف	
دوشنبہ	۵	۱۴	۱۴	۲۹	۲۰	۲۲	۳۰	۱۵	۲	۳۱	۱۴	۵۷	۵۸	۲۷	سعد	رکھشا بندھن سلونو	
سہ شنبہ	۶	۱۵	۱۵	۳۰	۲۱	۲۳	بھادوں	بھادوں	۲	۳۱	۱۴	۵۶	۵۷	۲۶	"	وفات بابائے اردو مولانا عبد الحق مرحوم	
چہارشنبہ	۷	۱۶	۱۶	۳۱	۲۲	۲۴	۲	۲	۳	۳۲	۱۴	۵۶	۵۶	۲۵	نحس		
پنجشنبہ	۸	۱۷	۱۷	مگھ	۲۳	۲۵	۳	۳	۴	۳۲	۱۴	۵۵	۵۵	۲۴	سعد	ولادت امام جعفر صادق رض، ولادت سرور کائنات (بعقائد شیعی)	
جمعہ	۹	۱۸	۱۸	۲	۲۴	۲۶	۴	۵	۵	۳۳	۱۴	۵۵	۵۴	۲۳	"	عرس شاہ صبغۃ اللہ رح گیا	گنیش چوتھ
شنبہ	۱۰	۱۹	۱۹	۳	۲۵	۲۷	۵	۶	۶	۳۴	۱۴	۵۴	۵۴	۲۲	"	ہل چھٹھ	
یکشنبہ	۱۱	۲۰	۲۰	۴	۲۶	۲۸	۶	۷	۷	۳۴	۱۴	۵۴	۵۴	۲۱	نحس	عرس شاہ حسین بخش فرخ آبادی رح	جنم اشٹمی اسمارتانم
دوشنبہ	۱۲	۲۱	۲۱	۵	۲۷	۲۹	۷	۸	۸	۳۵	۱۴	۵۳	۵۳	۲۰	"	عرس شاہ طالب حسین فرخ آبادی رح	جنم اشٹمی ویشنوم
سہ شنبہ	۱۳	۲۲	۲۲	۶	۲۸	۳۰	۸	۹	۸	۳۵	۱۳	۵۳	۵۲	۱۹	سعد	عرس حضرت مولانا فضل رحمٰن گنج مرادآبادی رح	گندھرپ نومی
چہارشنبہ	۱۴	۲۳	۲۳	۷	۲۹	۳۱	۹	۱۰	۹	۳۶	۱۳	۵۲	۵۱	۱۸	"	یوم آزادیٔ پاکستان	وفات رابعہ بصریہ رح
پنجشنبہ	۱۵	۲۴	۲۴	۸	۳۰	۳۲	۱۰	۱۱	۱۰	۳۶	۱۳	۵۲	۵۰	۱۷	نحس	یوم آزادیٔ ہندوستان	جیا ایکادشی
جمعہ	۱۶	۲۵	۲۵	۹	۳۱	بھادوں	۱۱	۱۲	۱۱	۳۷	۱۳	۵۲	۴۹	۱۶	"	پردوش	
شنبہ	۱۷	۲۶	۲۶	۱۰	۳۲	۲	۱۲	۱۳	۱۲	۳۷	۱۳	۵۱	۴۸	۱۵	سعد	وفات بو علی شاہ قلندر رح پانی پتی	سنگھ کی سنکرانت
یکشنبہ	۱۸	۲۷	۲۷	۱۱	بھادوں	۳	۱۳	۱۴	۱۳	۳۸	۱۳	۵۱	۴۷	۱۴	"	عرس شاہ محی الدین احمد رح	
دوشنبہ	۱۹	۲۸	۲۸	۱۲	۲	۴	۱۴	۳۰	۱۴	۳۸	۱۳	۵۰	۴۶	۱۳	"	وفات حضرت جگر مرادآبادی رح، کشن گرہنی اماوس سوموار اماوس	
سہ شنبہ	۲۰	۲۹	۲۹	۱۳	۳	۵	۱۵	بھادوں سدی	۱۴	۳۹	۱۳	۵۰	۴۵	۱۲	"	رویت ہلال صرتح	
چہارشنبہ	۲۱	ربیع الثانی	۳۰	۱۴	۴	۶	۱۶	۲	۱۵	۳۹	۱۳	۵۰	۴۴	۱۱	نحس		
پنجشنبہ	۲۲	۲	۳۱	۱۵	۵	۷	۱۷	۳	۱۵	۴۰	۱۳	۴۹	۴۳	۱۰	سعد	ہرتالکا تیج	
جمعہ	۲۳	۳	بھادوں	۱۶	۶	۸	۱۸	۴	۱۶	۴۰	۱۳	۴۹	۴۲	۸	نحس	پتھر چوتھ . گنیش چوتھ	
شنبہ	۲۴	۴	۲	۱۷	۷	۹	۱۹	۵	۱۶	۴۱	۱۲	۴۸	۴۱	۷	سعد	ولادت امام حسن عسکری رح رکھی پنچمی	
یکشنبہ	۲۵	۵	۳	۱۸	۸	۱۰	۲۰	۶	۱۷	۴۱	۱۲	۴۸	۴۰	۶	نحس		
دوشنبہ	۲۶	۶	۴	۱۹	۹	۱۱	۲۱	۷	۱۷	۴۲	۱۲	۴۷	۳۹	۵	سعد	سنتان سپتمی	
سہ شنبہ	۲۷	۷	۵	۲۰	۱۰	۱۲	۲۲	۸	۱۸	۴۲	۱۰	۴۶	۳۸	۳	"	وفات امام مالک رح	
چہارشنبہ	۲۸	۸	۶	۲۱	۱۱	۱۳	۲۳	۹	۱۸	۴۳	۱۰	۴۵	۳۷	۲	"		
پنجشنبہ	۲۹	۹	۷	۲۲	۱۲	۱۳	۲۴	۱۰	۱۹	۴۳	۱۰	۴۴	۳۶	۸:۰	"		
جمعہ	۳۰	۱۰	۸	۲۳	۱۳	۱۵	۲۵	۱۱	۱۹	۴۴	۹	۴۳	۳۵	۷:۵۹	"	ولادت آمنہ خاتون جنت رض، عرس زین الدین گنج لدنیں رح	پدما ایکادشی
شنبہ	۳۱	۱۱	۹	۲۴	۱۴	۱۶	۲۶	۱۲	۲۰	۴۴	۹	۴۳	۳۴	۷:۵۸	نحس	گیارھویں شریف	پردوش

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نورانی تیل . بدن کے جوڑ جوڑ کے درد کو دور کر کے تازگی اور توانائی بخشتا ہے (انڈین کیمیکل کمپنی مئوناتھ بھنجن)

روز	تاریخ	ساون سمبت ۲۰۲۰ بکرمی تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرماں راس	گ	پ	سیاروں کی چال
جمعرات	۱	۱۱	۱۹	۵۳	جیشٹھا	۳۳	۴۵	اندر	۳۴	۹	۳۲	۵۶	[illegible]		دھن	۳۳	۴۵	
جمعہ	۲	۱۲	۲۲	۲۳	مول	۳۷	۴۹	بیدھرت	۳۹	۴۱	"	۵۵			"			بدھ طلوع پچھم میں ۷×۳۵
ہفتہ	۳	۱۳	۲۲	۴۳	پورباکھاڈ	۴۰	۱۷	بسکمبھ	۳۷	۵۹	"	۵۲	[illegible]	[illegible]	مکر	۵۰	۳۰	اشلیکھا کے سورج ۳۷×۵۶ استری پرش جوگ مینڈک کے باہن
اتوار	۴	۱۴	۲۳	۱۵	اتراکھاڈ	۴۱	۹	پریت	۳۴	۴۵	"	۴۹			"			
پیر	۵	۱۵	۱۸	۵۱	سرون	۴۰	۳۴	آیوکھمان	۳۰	۴۵	"	۴۷			"			
منگل	۶	[illegible]	۱۷	۴۱	دھنشٹا	۳۸	۳۹	سوبھاگ	۲۵	۱۳	"	۴۴			کمبھ	۹	۳۶	...
بدھ	۷	۲	۱۳	۱۴	ست بھکا	۳۵	۵۵	شوبھن	۱۹	۵۳	"	۴۱	[illegible]		"			شکر پورب میں غروب ہوا ۴۳×۱۲
جمعرات	۸	۳	۸	۱۶	پورباجادرپد	۳۳	۴۷	اتگنڈ	۱۳	۳۵	"	۳۸			مین	۱۸	۳۴	
جمعہ	۹	۴	[illegible]	[illegible]	اترابھادرپد	۲۹	۱۴	سوکرم دھرتی	[illegible]	[illegible]	"	۳۵			"			
ہفتہ	۱۰	۶	۵۱	۳۹	ریوتی	۲۴	۳۹	[illegible]	۵۰	۹	"	۳۱	[illegible]		میکھ	۲۴	۳۵	
اتوار	۱۱	۷	۴۶	۱۷	اسونی	۲۲	۳۹	گنڈ	۴۲	۵۹	"	۲۹	[illegible]		"			
پیر	۱۲	۸	۴۱	۱۸	بھرنی	۱۸	۴۳	بردھ	۳۷	۱۱	"	۲۶			برکھ	۳۲	۵۴	
منگل	۱۳	۹	۳۵	۵۳	کرتکا	۱۵	۲۷	دھرو	۳۰	۱۱	"	۲۳			"			
بدھ	۱۴	۱۰	۳۰	۴۷	روہنی	۱۲	۲۶	بیاگھات	۴۳	۳۳	"	۲۰	[illegible]	[illegible]	متھن	۴۰	۵۶	
جمعرات	۱۵	۱۱	۲۶	۲۵	مرگسرا	۹	۱۵	ہرکھن	۱۷	۱۱	"	۱۷			"			
جمعہ	۱۶	۱۲	۲۲	۳۳	آردرا	۷	۳۶	بجر	۱۱	۹	"	۱۳			کرک	۵۱	۱۰	سنگھ کے شکر ۳۴×۵۱
ہفتہ	۱۷	۱۳	۱۸	۵۶	پونربس	۵	۴۲	سدھ	۵	۴۳	"	۱۰			"			سنگھ کی سنکرانت ۹×۱۲
اتوار	۱۸	۱۴	۱۶	۳۳	پکھ	۴	۴۶	بیتی پات بریان	[illegible]	[illegible]	"	۷	[illegible]		"			مگھا کے سورج ۲۴×۲۴ استری پرش جوگ گدھے کے باہن
پیر	۱۹	۱۵	۳۰	۲۷	آشلیکھا	۵	۱۵	پرگھ	۵۲	۴۳	"	۴	[illegible]		سنگھ	۵	۱۵	
منگل	۲۰	[illegible]	[illegible]	۴۷	مگھا	۷	۲۶	شیو	۵۲	۱۰	۳۲	۱			"			چندر درشن . کنیاں کے بدھ ۵۰×۴۷
بدھ	۲۱	۲	۱۴	۱۶	پوربا پھاگنی	۹	۳۸	سدھ	۴۰	۵۱	۳۱	۵۷			کنیا	۲۵	۴۶	
جمعرات	۲۲	۳	۱۸	۳۱	اترا پھاگنی	۱۳	۱۲	سادھ	۵۱	۳۳	"	۵۴	[illegible]		"			
جمعہ	۲۳	۴	۲۴	۱۳	ہست	۱۹	۵۱	شبھ	۵۲	۳۰	"	۵۱	[illegible]		تلا	۲۳	۱۳	
ہفتہ	۲۴	۵	۳۰	۳۱	چترا	۲۶	۳۵	شکل	۴۸	۴۸	"	۴۸			"			چترا کے منگل ۳×۳۶ ریوتی کے برسپت بکری ۵×۵۶
اتوار	۲۵	۶	۳۶	۴۵	سواتی	۳۳	۵۲	برہم	۴۸	۲۲	"	۴۴			برچھک	۲۲	۳۲	
پیر	۲۶	۷	۴۲	۴۹	بساکھا	۴۰	۲۵	اندر	۵۹	۴۱	"	۴۱	[illegible]		"			
منگل	۲۷	۸	۴۸	۳۶	انرادھا	۴۸	۵۲	بیدھرت	۶۰	۰	"	۳۷	[illegible]		"			
بدھ	۲۸	۹	۵۲	۳۷	جیشٹھا	۵۴	۵۶	بیدھرت	۱	۴۹	"	۳۴			دھن	۵۴	۵۶	پوربا پھاگنی کے سورج . استری استری جوگ سیار کے باہن
جمعرات	۲۹	۱۰	۵۷	۴۰	مول	۶۰	۰	بسکمبھ	۳	۱۴	"	۳۰			"			
جمعہ	۳۰	۱۱	۵۸	۱۹	مول	۰	۱۵	پریت	۳	۲۲	"	۲۷	[illegible]	[illegible]	"			
ہفتہ	۳۱	۱۲	۵۸	۱۵	پورباکھاڈ	۳	۳	آیوکھمان	۳	۵۶	۳۱	۲۳			مکر	۵۸	۳۳	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اگست ۱۹۶۳ء

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	
نمبر ۲۹ یکم اگست	سورج	متھن	۱۷	۶	۵۴	۵۶	۱۲
	منگل	سنگھ	۱۰	۱۷	۹	۳۵	۵۰
	بدھ	کرک	۵	۴۹	۲۸	۹۹	۰
	برسپت	کنبھ	۳۶	۴۹	۳۳	۱	۰
	شکر	متھن	۱۱	۱۵	۳۶	۴۲	۰
	سنیچر	دھن	۲۳	۱۳	۱۷	۵	ب ۱۲
	راہ	برکھ	۲۵	۵۵	۵۴	۳	۱۱
نمبر ۳۰ ۷ اگست	سورج	متھن	۲۲	۴۷	۵۹	۵۷	۲۲
	منگل	سنگھ	۱۳	۳۹	۱۳	۳۴	۳۸
	بدھ	کرک	۱۶	۵۳	۴۷	۳۰	۵۶
	برسپت	کنبھ	۲۶	۴۸	۳۰	۱	۰
	شکر	متھن	۱۹	۴۰	۴۷	۴۲	۵۳
	سنیچر	دھن	۲۲	۳۳	۲۴	۵	ب ۱۲
	راہ	برکھ	۲۵	۳۰	۴۰	۳	۱۱
نمبر ۳۱ ۱۴ اگست	سورج	کرک	۰	۲	۱۶	۵۷	۳۴
	منگل	سنگھ	۱۹	۴۰	۴	۳۸	۳۹
	بدھ	کرک	۲۶	۵۷	۴۵	۴۷	۲۰
	برسپت	کنبھ	۲۶	۵۷	۲۳	۱	۰
	شکر	متھن	۲۷	۲۱	۴۳	۴۳	۰
	سنیچر	دھن	۲۲	۱۱	۱۵	۵	ب ۱۲
	راہ	برکھ	۲۵	۱۱	۱۵	۳	۱۱
نمبر ۳۲ ۲۱ اگست	سورج	کرک	۷	۱۳	۵۰	۵۷	۴۵
	منگل	سنگھ	۲۳	۳۶	۵۸	۴۰	۲۶
	بدھ	سنگھ	۳	۳۰	۱۶	۳۶	۵۶
	برسپت	کنبھ	۲۶	۳۸	۵۲	۲	ب ۵۲
	شکر	کرک	۷	۱	۵۳	۴۷	۰
	سنیچر	دھن	۲۱	۳۳	۲۶	۴	ب ۹
	راہ	برکھ	۲۳	۴۸	۵۹	۳	۱۱
نمبر ۳۳ ۲۷ اگست	سورج	کرک	۱۳	۵۹	۱	۵۷	۵۷
	منگل	سنگھ	۲۸	۱۶	۵۲	۴۰	۲۶
	بدھ	سنگھ	۶	۴۲	۱۸	۱۰	ب ۱۲
	برسپت	کنبھ	۲۶	۱۳	۴۱	۲	ب ۱۲
	شکر	کرک	۱۵	۳۱	۴	۴۷	۲۹
	سنیچر	دھن	۲۱	۹	۴۲	۴	ب ۹
	راہ	برکھ	۲۴	۴۶	۴۳	۳	۱۱

آثار پھل و اناج حفظ صحت

آثار ساون

اس ماہ میں آگ لگنے کے واقعات زیادہ ہوں۔ چاندی کا بھاؤ گر کر بڑھ جاوے۔ کرانہ گراں ہوجائے۔ بارش کم۔ سرخ چیزیں گران۔ غلہ سستا رہے۔

پھل اور ترکاریاں انبہ جامن کیلا مولی شلغم کرم کلہ اوسط درجہ پر ناشپاتی کی ابتدا اور پھلنے بہت ہوں

استعمال: تازہ پانی سے نہانا اچار کھانا باغوں کی سیر کرنا جلد کپڑے بدلنا بلند مکان میں رہنا غذا زود ہضم کھانا مفید ہے

پرہیز: نم زمین پر لیٹنا بیٹھنا رات کو ☆

اڈین کیمیکل کمپنی سونا تھ بھنجن

... کا تیار کردہ کل سامان بالخصوص بلٹو ٹی چکن ہندوستان اور پاکستان کے ہر حصہ میں مقبول اور دلپسند ہے حاجی محمد منیر بیگ تاجر چکن ملو چیوڑہ روڈ لکھنؤ پتہ نوٹ فرما لیجئے

روز	ستمبر ۱۹۶۳ عیسوی	ربیع الآخر ۱۳۸۳ ہجری	بھادوں ۱۸۸۵ شک	۱۳۶۲ الٰہی	بھادوں ۲۰۲۰	بھادوں ۱۳۷۰	بھادوں ۱۳۷۰ فصلی	بھادوں ۲۰۲۰ بکرمی	اوقات نماز افطار و سحر						ماہتاب	سعد و نحس	کیفیت	یادداشت
یکشنبہ	۱	۱۲	۱۰	۲۵	۱۵	۱۶	۲۶	۱۳	۴ ۲۱	۵ ۴۵	۱۲ ۹	۴ ۴۲	۶ ۳۳	۷ ۵۷		سعد	عرس شاہ خلیل احمد صفی پوریؒ	
دوشنبہ	۲	۱۳	۱۱	۲۶	۱۶	۱۸	۲۸	۱۴	۲۱	۴۵	۸	۴۱	۳۲	۵۵		نحس	اننت چودس	
سہ شنبہ	۳	۱۴	۱۲	۲۷	۱۷	۱۹	۲۹	۱۵	۲۲	۴۶	۸	۴۰	۳۱	۵۴		سعد	مہالیہ آرمبھ ۔ عرس مخدوم شاہ احمد زندانیؒ چراند سارن	
چہار شنبہ	۴	۱۵	۱۳	۲۸	۱۸	۲۰	[illegible]	[illegible]	۲۳	۴۶	۸	۳۹	۳۰	۵۳		"	سنہ ۱۳۷۱ فصلی شروع	
پنجشنبہ	۵	۱۶	۱۴	۲۹	۱۹	۲۱	۲	۲	۲۴	۴۷	۷	۳۸	۲۹	۵۱		نحس		
جمعہ	۶	۱۷	۱۵	۳۰	۲۰	۲۲	۳	۳	۲۵	۴۷	۷	۳۸	۲۸	۵۰		سعد	عرس مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ وفات حضرت محبوب الٰہی دہلیؒ	
شنبہ	۷	۱۸	۱۶	[illegible]	۲۱	۲۳	۴	۴	۲۶	۴۸	۷	۳۷	۲۷	۴۹		"	عرس مولانا حافظ نجم الدین فتحپوریؒ	
یکشنبہ	۸	۱۹	۱۷	۲	۲۲	۲۴	۵	۵	۲۷	۴۸	۶	۳۷	۲۶	۴۸		"		
دوشنبہ	۹	۲۰	۱۸	۳	۲۳	۲۵	۶	۶ ۷	۲۸	۴۹	۶	۳۶	۲۵	۴۷		"		
سہ شنبہ	۱۰	۲۱	۱۹	۴	۲۴	۲۶	۷	۸	۲۸	۵۰	۶	۳۵	۲۴	۴۶		نحس	عرس انتار شاہؒ درویش فتحگڈھ	
چہار شنبہ	۱۱	۲۲	۲۰	۵	۲۵	۲۷	۸	۹	۲۹	۵۰	۶	۳۵	۲۳	۴۴		سعد	ماتر نومی　عرس سرمد شہیدؒ دہلی	
پنجشنبہ	۱۲	۲۳	۲۱	۶	۲۶	۲۸	۹	۱۰	۲۹	۵۱	۵	۳۴	۲۱	۴۳		"		
جمعہ	۱۳	۲۴	۲۲	۷	۲۷	۲۹	۱۰	۱۱	۳۰	۵۱	۵	۳۳	۲۰	۴۲		نحس		
شنبہ	۱۴	۲۵	۲۳	۸	۲۸	۳۰	۱۱	۱۲	۳۰	۵۱	۵	۳۲	۱۹	۴۰		"	اندرا ایکادشی	
یکشنبہ	۱۵	۲۶	۲۴	۹	۲۹	۳۱	۱۲	۱۳	۳۰	۵۲	۵	۳۱	۱۸	۳۹		سعد	عرس تاج الدین مونگیریؒ	پردوش
دوشنبہ	۱۶	۲۷	۲۵	۱۰	۳۰	[illegible]	۱۳	۱۴	۳۱	۵۲	۴	۳۰	۱۷	۳۸		"		
سہ شنبہ	۱۷	۲۸	۲۶	۱۱	۳۱	۲	۱۴	۳۰	۳۱	۵۲	۴	۲۹	۱۶	۳۷		نحس	پتر وسرجنی اماوس کنیا کی سنکرانت	
چہار شنبہ	۱۸	۲۹	۲۷	۱۲	[illegible]	۳	۱۵	[illegible]	۳۱	۵۳	۴	۲۹	۱۵	۳۶		سعد	وفات شیخ فریدالدین عطارؒ	
پنجشنبہ	۱۹	۳۰	۲۸	۱۳	۲	۴	۱۶	۲	۳۲	۵۳	۳	۲۸	۱۴	۳۵		"	رویت ہلال	
جمعہ	۲۰	جمادی الاولیٰ	۲۹	۱۴	۳	۵	۱۷	۳	۳۲	۵۳	۳	۲۷	۱۳	۳۴		"		
شنبہ	۲۱	۲	۳۰	۱۵	۴	۶	۱۸	۳	۳۳	۵۴	۳	۲۷	۱۱	۳۲		"	عرس شاہ عرفان علی اکبرآبادیؒ وفات مولانا آسی غازی پوریؒ	
یکشنبہ	۲۲	۳	۳۱	۱۶	۵	۷	۱۹	۴	۳۴	۵۴	۳	۲۶	۱۰	۳۱		نحس		
دوشنبہ	۲۳	۴	[illegible]	۱۷	۶	۸	۲۰	۵	۳۴	۵۴	۳	۲۵	۹	۳۰		"	وفات شیخ شبلیؒ عرس شاہ عبدالرحمٰن بدایونیؒ	
سہ شنبہ	۲۴	۵	۲	۱۸	۷	۹	۲۱	۶	۳۴	۵۵	۳	۲۴	۸	۲۹		"	عرس شاہ تراب علی قلندرؒ کاکوروی	
چہار شنبہ	۲۵	۶	۳	۱۹	۸	۱۰	۲۲	۷	۳۴	۵۵	۲	۲۳	۷	۲۷		سعد		
پنجشنبہ	۲۶	۷	۴	۲۰	۹	۱۱	۲۳	۸	۳۴	۵۵	۲	۲۲	۶	۲۶		"		
جمعہ	۲۷	۸	۵	۲۱	۱۰	۱۲	۲۴	۹	۳۵	۵۶	۱	۲۱	۵	۲۵		"	عرس شاہ پیر محمد کاکورویؒ عرس مولانا نظام الدین دہلیؒ	
شنبہ	۲۸	۹	۶	۲۲	۱۱	۱۳	۲۵	۱۰	۳۵	۵۶	۱	۲۰	۴	۲۴		"		
یکشنبہ	۲۹	۱۰	۷	۲۳	۱۲	۱۴	۲۶	۱۱	۳۶	۵۷	۱۲	۱۹	۳	۲۳		نحس		
دوشنبہ	۳۰	۱۱	۸	۲۴	۱۳	۱۵	۲۷	۱۲	۳۶	۵۷	۱۲	۱۸	۱	۲۲		"		

[illegible]

نورانی تیل ۔ بچوں اور بوڑھوں کو سردی کی بیماری سے بچاتا ہے ۔ انڈین تیل کمپنی ۔ مئوناتھ بھنجن

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تاریخ	انگریزی	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرماں راس	گ	پ	ستاروں کی چال
اتوار	۱	۱۳	۵۵	۴۱	اتراکھاڈ	۴	۳۴	شوبھن	۵۵	۱۸	۳۱	۲۰			مکر			بدھ بکری ہوا ۴۴×۰
پیر	۲	۱۴	۵۱	۳۶	سرون	۴	۵۴	اتگنڈ	۴۹	۴۶	″	۱۷	[illegible]		کمبھ	۳۲	۵۹	تلا کے منگل ۲۸×۴۵
منگل	۳	۱۵	۴۵	۵۷	دھنشٹھا / شت بھکھا	۵	۳۵	شوکرم	۴۲	۵۴	″	۱۳		[illegible]	″			
بدھ	۴	[illegible]	۳۹	۳۹	پورابھادرپد	۵۲	۱۴	دھرتی	۲۴	۱۳	″	۹			مین	۳۹	۵۱	بدھ پچھم میں غروب ہوا ۴۸×۲۸
جمعرات	۵	۲	۳۲	۲۶	اترابھادرپد	۴۷	۵۷	سول	۲۶	۴۳	″	۶	[illegible]		″			
جمعہ	۶	۳	۲۴	۵۷	ریوتی	۴۲	۵۳	گنڈ	۱۷	۵۵	″	۲		[illegible]	میکھ	۴۲	۵۳	
ہفتہ	۷	۴	۱۷	۳۴	اسونی	۳۷	۴۷	بردھ	۹	۳۶	۳۰	۵۹			″			
اتوار	۸	۵	۱۰	۳۹	بھرنی	۳۲	۵۳	دھرو / ویاگھات	۵۶	۵۳ / ۵۱	″	۵۵			برکھ	۴۶	۵۲	
پیر	۹	۶ / ۷	۴ / ۵۲	۳۷ / ۳۱	کرتکا	۲۸	۴۷	ہرکھن	۴۷	۳۱	″	۵۱	[illegible]	[illegible]	″			اترابھاگنی کے شکر ۴۶×۴۸
منگل	۱۰	۸	۵۴	۳۹	روہنی	۲۴	۴۵	بجر	۳۸	۳۷	″	۴۶			متھن	۵۴	۱	
بدھ	۱۱	۹	۵۱	۱۷	مرگسرا	۲۲	۱۶	سدھ	۳۲	۳۳	″	۴۴			″			سواتی کے منگل ۲۶×۲۱، سنگھ کے بدھ بکری ۵۲×۴۳
جمعرات	۱۲	۱۰	۴۷	۱۷	آردرا	۲۰	۵۳	بتی پات	۲۶	۵۳	″	۴۱	[illegible]	[illegible]	″			اترابھاگنی کے سورج ۵۹×۵۵ استری پرش جوگ گدھا کے باہن
جمعہ	۱۳	۱۱	۴۶	۱۴	پونرلبس	۲۱	۲۱	بریان	۲۲	۳۴	″	۳۷			کرک	۶	۱۴	
ہفتہ	۱۴	۱۲	۴۵	۱۵	پکھ	۲۱	۳۱	پرگھ	۱۸	۲۵	″	۳۳			″			
اتوار	۱۵	۱۳	۴۵	۳۹	اشلیکھا	۲۲	۳۹	شیو	۱۵	۳۲	″	۳۰		[illegible]	سنگھ	۲۲	۳۹	
پیر	۱۶	۱۴	۴۶	۳۶	مگھا	۲۴	۴۵	سدھ	۱۲	۲۹	″	۲۶	[illegible]		″			اگست طلوع ۲۷×۳۷
منگل	۱۷	۳۰	۴۹	۱۳	پورابھاگنی	۲۸	۳۶	سادھ	۱۱	۲۹	″	۲۳			کنیاں	۴۴	۳۳	کنیاں کی سنکرانت ۲۹×۲۷
بدھ	۱۸	[illegible]	۵۲	۴۹	اترابھاگنی	۳۲	۵۳	شبھ	۱۱	۲۳	″	۱۹			″			چندر درشن
جمعرات	۱۹	۲	۵۷	۵۷	ہست	۳۸	۵۵	شکل	۱۱	۱۳	″	۱۵			″			بدھ طلوع ہوا پورب میں، ہست کے شکر ۳۱×۵۷
جمعہ	۲۰	۳	۶۰	۰	چترا	۴۹	۳۴	برھم	۱۲	۳۴	″	۱۲			تلا	۱۲	۱۵	پونرلبس کے راہو ۵۶×۱۲
ہفتہ	۲۱	۳	۳	۳۳	سواتی	۵۲	۳۴	اندر	۱۴	۲۵	″	۸		[illegible]	″			
اتوار	۲۲	۴	۹	۳۳	بساکھا	۶۰	۰	بیدھرت	۱۶	۴۱	″	۴		[illegible]	برچھک	۴۲	۱۹	
پیر	۲۳	۵	۱۵	۵۳	بساکھا	۰	۱۷	بکنبھ	۱۸	۳۶	۳۰	۰			″			بدھ مارگی ہوا ۲۲×۲۰، سرون کے برسپت بکری ۳۴×۲۵
منگل	۲۴	۶	۲۲	۲۷	انرادھا	۰	۴۹	پریت	۲۱	۳۶	۲۹	۵۷			″			
بدھ	۲۵	۷	۲۷	۳۵	جیشٹھا	۱۴	۵۶	آیوشمان	۲۳	۳۸	″	۵۳	[illegible]	[illegible]	دھن	۱۴	۵۶	
جمعرات	۲۶	۸	۳۱	۲۹	مول	۲۰	۳۴	سوبھاگ	۲۴	۳۷	″	۵۰			″			برسپت کے برج ۳۰×۲۴ استری پرش جوگ ہاتھی کے باہن
جمعہ	۲۷	۹	۳۴	۲۷	پورباکھاڈ	۲۵	۳۵	شوبھن	۲۴	۳۷	″	۴۶			مکر	۴۱	۵۰	ریوتی کے برسپت بکری ۲۸×۳۹
ہفتہ	۲۸	۱۰	۳۴	۴۵	اتراکھاڈ	۲۷	۵۶	اتگنڈ	۲۲	۴۶	″	۴۲			″			اترابھاگنی کے بدھ مارگی ۲×۳۵
اتوار	۲۹	۱۱	۳۲	۳۹	سرون	۲۸	۴۶	شوکرم	۱۹	۱۴	″	۳۹	[illegible]	[illegible]	کمبھ	۵۸	۶	
پیر	۳۰	۱۲	۲۹	۴۶	دھنشٹھا	۲۷	۳۶	دھرتی	۱۴	۵۴	۲۹	۳۵			″			

تقویم کواکب متعلقہ ماہ ستمبر ۱۹۶۳ء

نمبر	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
نمبر ۳۴ – ۴ ستمبر	سورج	کرک	۲۰	۴۵	۳۲	۵۸	۱۲
	منگل	کنیاں	۲	۵۶	۱	۴۰	۲۶
	بدھ	سنگھ	۱۵	۳۹	۵۶	۲۰	۵۲ب
	برسپت	کمبھ	۲۵	۴۴	۵۹	۴	۳۲ب
	شکر	کرک	۲۲	۲۰	۴۸	۴۲	۲۶
	سنیچر	دھن	۲۰	۴۲	۱۹	۴	۵۰ب
	راہ	برکھ	۲۳	۴	۲۸	۳	۱۱
نمبر ۳۵ – ۱۱ ستمبر	سورج	کرک	۲۷	۳۳	۷	۳۸	۲۹
	منگل	کنیاں	۸	۳۵	۲۰	۳۶	۲۶
	بدھ	سنگھ	۲۰	۱۶	۴۲	۵۰	ب
	برسپت	کمبھ	۲۵	۳	۳۳	۴	۲۲
	شکر	سنگھ	۳	۲	۳۳	۴۲	۲۹
	سنیچر	دھن	۲۰	۲۱	۳۷	۲	۵۶ب
	راہ	برکھ	۲۳	۴۲	۱۱	۳	۱۱
نمبر ۳۶ – ۱۸ ستمبر	سورج	سنگھ	۴	۲۴	۱۳	۵۸	۴۵
	منگل	کنیاں	۱۲	۳۰	۱۰	۲۶	۲۶
	بدھ	کرک	۲۵	۱۷	۴۹	۲۰	۵۲
	برسپت	کمبھ	۲۲	۲۰	۵۹	۶	۳۲ب
	شکر	سنگھ	۱۱	۴۲	۲۴	۴۲	۲۸
	سنیچر	دھن	۳۰	۷	۵۰	۲	۵۲ب
	راہ	برکھ	۲۳	۱۹	۵۲	۳	۱۱
نمبر ۳۷ – ۲۵ ستمبر	سورج	سنگھ	۱۱	۱۶	۱۸	۵۹	۰
	منگل	کنیاں	۱۸	۲۶	۵	۴۳	۲۶
	بدھ	کرک	۲۶	۲۵	۲۵	۳۶	۴۴
	برسپت	کمبھ	۲۳	۲۳	۴۹	۷	۲۱ب
	شکر	سنگھ	۲۰	۲۳	۳۴	۴۲	۵۲
	سنیچر	دھن	۱۹	۵۶	۷	۱	۲۱ب
	راہ	برکھ	۲۲	۵۶	۳۱	۳	۱۱

آثار پھل و اسباب حفظ صحت

آثار بھادوں و پہلا کنوار

اس ماہ کا پھل اوسط درجہ رہے۔ ملک میں امن و امان رہے۔ غلہ سستا رہے کرانہ کا نرخ گھٹتا بڑھتا رہے راجستھان میں بارش ہو۔ سونا چاندی سستا ہو کر گراں ہوجائے۔

پھل اور ترکاریاں

لیموں۔ لوکی شلغم پرول ترئی بھنڈی۔

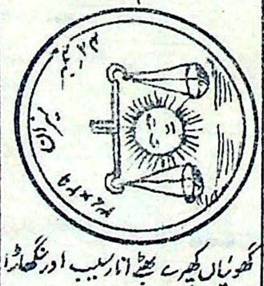

گھوئیاں کھیرے بھٹے انار سیب اور سنگھاڑا باافراط مل سکتے ہیں۔

استعمال

علی الصباح اُٹھنا۔ تالاب کی سیر کرنا دریا میں نہانا۔ ہلکی غذا کھانا۔ گنڈیریاں چوسنا اور سرمہ لگانا مفید ہے۔

پرہیز

پان بغیر عادت کے کھانا۔ دن کو سونا زیادہ حقہ پینا۔ دھوپ میں پھرنا زیادہ ترمحنت کرنا گرم چائے پینا وغیرہ مضر صحت ہے۔

... ۱۸۹۶ء سے اپنی دیانت داری اور خوش معاملگی کے باعث روزافزوں ترقی کے ساتھ جاری ہے ایکبار آپ بھی آرڈر دے کر آزمائش کیجئے: حاجی محمد منیر بیگ تاجر چکن بلوچپورہ روڈ لکھنؤ
... کھیلا کو دور کرنے ... سے یکان فوراً دور ہوجاتی ہے۔ (انڈین کیمیکل کمپنی ۔ مئو ناتھ بھنجن)
CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ایام	اکتوبر ۱۹۶۳ء	جمادی الاولیٰ ۱۳۸۳ھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اوقات نماز، افطار و سحر							سعد و نحس	کیفیت	یادداشت
سہ شنبہ	۱	۱۲	۹	۲۵	۱۴	۱۶	۲۸	۱۳	۴ ۳۷	۵ ۵۸	۱۱ ۵۹	۴ ۱۷	۶ ۰	۷ ۲۱		سعد	وفات شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، عرس جمال بہار رحؒ	
چہار شنبہ	۲	۱۳	۱۰	۲۶	۱۵	۱۷	۲۹	۱۴	۳۷	۵۸	۵۹	۱۶	۵ ۵۸	۱۹		نحس	گاندھی جینتی	
پنجشنبہ	۳	۱۴	۱۱	۲۷	۱۶	۱۸	۳۰	۱۵	۳۸	۵۹	۵۸	۱۵	۵۷	۱۸		"		
جمعہ	۴	۱۵	۱۲	۲۸	۱۷	۱۹	[illegible]	[illegible]	۳۸	۵۹	۵۸	۱۴	۵۶	۱۷		سعد	وفات امام زین العابدین رضؓ، عرس شیخ برہانیؒ احمد آباد	
شنبہ	۵	۱۶	۱۳	۲۹	۱۸	۲۰	۲	۳	۳۹	۶ ۰	۵۸	۱۳	۵۵	۱۶		نحس	عرس شیخ معروف کرخیؒ	
یکشنبہ	۶	۱۷	۱۴	۳۰	۱۹	۲۱	۳	۴	۳۹	۶ ۱	۵۷	۱۲	۵۴	۱۵		سعد	عرس شاہ بدیع الدین قطب المدارؒ مکن پور	
دوشنبہ	۷	۱۸	۱۵	[illegible]	۲۰	۲۲	۴	۵	۴۰	۶ ۱	۵۷	۱۱	۵۳	۱۴		"	سنہ ۱۳۷۳ فصلی شروع	
سہ شنبہ	۸	۱۹	۱۶	۲	۲۱	۲۳	۵	۶	۴۰	۶ ۱	۵۶	۱۰	۵۲	۱۳		"	عرس خواجہ عماد الدین پھلوارویؒ	
چہار شنبہ	۹	۲۰	۱۷	۳	۲۲	۲۴	۶	۷	۴۱	۲	۵۶	۹	۵۱	۱۲		"	عرس محمد علی شاہؒ لکھنؤ	
پنجشنبہ	۱۰	۲۱	۱۸	۴	۲۳	۲۵	۷	۸	۴۱	۲	۵۶	۸	۵۰	۱۰		نحس		
جمعہ	۱۱	۲۲	۱۹	۵	۲۴	۲۶	۸	۹	۴۲	۳	۵۶	۸	۴۹	۱۰		سعد		
شنبہ	۱۲	۲۳	۲۰	۶	۲۵	۲۷	۹	۱۰	۴۲	۳	۵۶	۷	۴۸	۹		"	عرس بہادر شاہ ظفرؒ دہلی رنگون	
یکشنبہ	۱۳	۲۴	۲۱	۷	۲۶	۲۸	۱۰	۱۱	۴۳	۴	۵۵	۶	۴۷	۸		نحس		
دوشنبہ	۱۴	۲۵	۲۲	۸	۲۷	۲۹	۱۱	۱۲	۴۳	۴	۵۵	۵	۴۶	۷		"	وفات مولانا غلام امام شہیدؒ	
سہ شنبہ	۱۵	۲۶	۲۳	۹	۲۸	۳۰	۱۲	۱۳	۴۳	۵	۵۵	۴	۴۵	۶		سعد		
چہار شنبہ	۱۶	۲۷	۲۴	۱۰	۲۹	[illegible]	۱۳	۱۴	۴۴	۵	۵۵	۳	۴۴	۵		"	شہادت نوابزادہ لیاقت علی خاںؒ وزیر اعظم پاکستان	
پنجشنبہ	۱۷	۲۸	۲۵	۱۱	۳۰	۲	۱۴	۳۰	۴۵	۶	۵۴	۲	۴۳	۴		نحس	تلا کی سنکرانت	
جمعہ	۱۸	۲۹	۲۶	۱۲	[illegible]	۳	۱۵	[illegible]	۴۵	۶	۵۴	۲	۴۲	۳		سعد	وفات حضرت خالد ابن ولیدؓ — نوراتری شروع	
شنبہ	۱۹	۳۰	۲۷	۱۳	۲	۴	۱۶	۲	۴۶	۷	۵۴	۱	۴۱	۲		"	رویت ہلال	
یکشنبہ	۲۰	[illegible]	۲۸	۱۴	۳	۵	۱۷	۳	۴۷	۸	۵۴	۴ ۰	۴۰	۱		نحس		
دوشنبہ	۲۱	۲	۲۹	۱۵	۴	۶	۱۸	۴	۴۷	۸	۵۴	۴ ۰	۴۰	۷ ۰		سعد	عرس سید باقر علی شاہ بلگرامیؒ	
سہ شنبہ	۲۲	۳	۳۰	۱۶	۵	۷	۱۹	۵	۴۸	۹	۵۴	۳ ۵۹	۳۹	۶ ۵۹		نحس	وفات حضرت فاطمہ زہرا رضؓ (بقاعدہ شیعی)	
چہار شنبہ	۲۳	۴	[illegible]	۱۷	۶	۸	۲۰	۵	۴۸	۹	۵۴	۵۸	۳۸	۵۹		سعد		
پنجشنبہ	۲۴	۵	۲	۱۸	۷	۹	۲۱	۶	۴۹	۱۰	۵۴	۵۷	۳۷	۵۸		نحس	وفات رفیع احمد قدوائی سنہ ۵۴ء، عرس شاہ کرامت علی قلندرؒ کاکوروی	
جمعہ	۲۵	۶	۳	۱۹	۸	۱۰	۲۲	۷	۴۹	۱۰	۵۳	۵۶	۳۷	۵۸		سعد	عرس شاہ نیاز احمد بریلویؒ	
شنبہ	۲۶	۷	۴	۲۰	۹	۱۱	۲۳	۸	۵۰	۱۱	۵۳	۵۵	۳۶	۵۷		"	درگا اشٹمی	
یکشنبہ	۲۷	۸	۵	۲۱	۱۰	۱۲	۲۴	۹	۵۰	۱۲	۵۳	۵۵	۳۶	۵۷		"	مہا نومی	
دوشنبہ	۲۸	۹	۶	۲۲	۱۱	۱۳	۲۵	۱۰	۵۱	۱۲	۵۳	۵۴	۳۵	۵۶		"	بجے دسمی دسہرہ۔ عرس شاہ عبد اللطیفؒ ستھن شریف	
سہ شنبہ	۲۹	۱۰	۷	۲۳	۱۲	۱۴	۲۶	۱۱ ۱۲	۵۱	۱۳	۵۲	۵۳	۳۴	۵۵		"	پاپانکشا ایکادشی	
چہار شنبہ	۳۰	۱۱	۸	۲۴	۱۳	۱۵	۲۷	۱۳	۵۲	۱۳	۵۲	۵۲	۳۳	۵۵		نحس	پردوش	
پنجشنبہ	۳۱	۱۲	۹	۲۵	۱۴	۱۶	۲۸	۱۴	۵۲	۱۴	۵۱	۵۱	۳۲	۵۴		"	وفات حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ	

اور خوشبو ... دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ منیجر حافظ عبد الرحمن عبد الواحد ... ضلع بلیا، اتر پردیش

نورانی تیل۔ جلنے اور کٹنے پر لگانے سے زخم کیا ہیں اور جلد اچھا ہو جاتا ہے (انڈین کیمیکل کمپنی۔ منو ناتھ بھنجن)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

پنچانگ — نکھشتر جوگ دنمان بھدرا چندرما ۔ سیاروں کی چال

تاریخ انگریزی	روز	تتھ	گ	پ	نکھشتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرما راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	منگل	۱۳	۲۴	۳۷	ست بکھا	۲۴	۲۱	سول	۸	۳۳	۲۹	۳۱			کمبھ			چتراکے منگل ۴۲×۱
۲	بدھ	۱۴	۱۸	۳۴	پوربابھادرپد	۱۹	۳۵	گنڈ / بردھ	۵۰	۵۱ / ۴۷	"	۲۷	[illegible]	[illegible]	مین	۵	۴۶	دساکھاکے منگل ۳۷×۵۵
۳	جمعرات	۱۵	۹	۳۸	اترابھادرپد	۱۳	۱۵	دھرو	۴۲	۵۷	"	۲۴			"			کنیاں کے بدھ مارگی ۴۲×۱۳
۴	جمعہ	۱ - ریکت / ۲	۲ / ۵۵	۳۵ / ۲۹	ریوتی / اسونی	۶ / ۵۹	۵۲ / ۱۸	بیاگھات	۳۲	۷	"	۲۰			میکھ	۶	۵۹	
۵	ہفتہ	۳	۴۸	۳۷	بھرنی	۵۳	۵۱	ہرکھن	۲۱	۵۹	"	۱۶	[illegible]	[illegible]	"			تلاکے شکر ۳۷×۲۱
۶	اتوار	۴	۴۴	۵۰	کرتکا	۴۶	۴۷	بجر	۱۱	۴۱	"	۱۳			برکھ	۷	۴	
۷	پیر	۵	۳۷	۴۵	روہنی	۴۱	۳۶	سدھی / بیاتی پات	۲ / ۵۴	۴۴ / ۱۲	"	۹			"			
۸	منگل	۶	۳۲	۷	مرگسرا	۳۷	۵۵	بریان	۴۷	۱	"	۵	[illegible]	[illegible]	متھن	۳۲	۵۵	
۹	بدھ	۷	۲۷	۳۷	آردرا	۳۵	۳۳	پرکھ	۴۰	۴۴	"	۲			"			
۱۰	جمعرات	۸	۲۲	۵۱	پونربس	۳۴	۲۹	شیو	۳۵	۳۴	۲۸	۵۶			کرک	۱۴	۴۵	چتراکے سورج ۴۰×۱۱ استری جوگ بیدھا کے باہن
۱۱	جمعہ	۹	۱۸	۲۸	پکھ	۳۴	۵۴	سدھ	۳۱	۴۶	"	۵۵	[illegible]		"			
۱۲	ہفتہ	۱۰	۱۳	۱۰	اشلیکھا	۳۶	۴۳	سادھ	۲۸	۴۶	"	۵۱		[illegible]	سنگھ	۳۶	۴۳	ہست کے بدھ ۳۱×۴۲
۱۳	اتوار	۱۱	۱۴	۱۹	مگھا	۳۹	۵۴	شبھ	۲۷	۱۷	"	۴۸			"			شکر پچھم میں طلوع ہوا ۱۰×۳۶
۱۴	پیر	۱۲	۱۶	۴۲	پوربا پھالگنی	۴۴	۷	شکل	۲۶	۹	"	۴۴			"			
۱۵	منگل	۱۳	۲۰	۲۵	اترا پھالگنی	۴۹	۲۱	برہم	۲۶	۳۱	"	۴۰	[illegible]	[illegible]	کنیاں	۰	۲۶	برچھک کے منگل ۴۰×۵۵
۱۶	بدھ	۱۴	۲۴	۵۱	ہست	۵۵	۱۴	اینڈر	۲۶	۵۱	"	۳۶			"			تلا کی شنکرانت ۲۱×۲۲
۱۷	جمعرات	۳۰	۲۰	۱۱	چترا	۶۰	۰	بیدھرت	۲۸	۱۵	"	۳۳			تلا	۸	۲۴	سنیچر مارگی ۶×۲۰
۱۸	جمعہ	۱	۳۵	۵۷	چترا	۱	۵۷	بسکمبھ	۲۹	۵۵	"	۲۹			"			چندر درشن
۱۹	ہفتہ	۲	۴۲	۱۵	سواتی	۹	۱۴	پریت	۳۱	۵۹	"	۲۶			برچھک	۵۹	۵۹	
۲۰	اتوار	۳	۴۸	۴۴	بساکھا	۲۶	۵۳	آیوکھمان	۳۴	۲۴	"	۲۲			"			انرادھا کے منگل ۱۲×۶ چتراکے بدھ ۳۵×۱۷
۲۱	پیر	۴	۵۴	۴۹	انرادھا	۲۴	۳۹	شوبھاگ	۳۶	۵۵	"	۱۹	[illegible]	[illegible]	"			
۲۲	منگل	۵	۱۰	۰	جیسٹھا	۳۱	۵۹	شوبھن	۳۸	۵۷	"	۱۵			دھن	۳۱	۵۹	
۲۳	بدھ	۵	۰	۴۷	مول	۳۸	۳۴	اتگنڈ	۴۰	۴۱	"	۱۲			"			سواتی کے سورج ۲۱×۵۲ استری جوگ گرجے کے باہن
۲۴	جمعرات	۶	۵	۳۵	پورباکھاڈ	۴۳	۳۲	شوکرم	۴۱	۲۹	"	۸			مکر	۵۹	۴۸	
۲۵	جمعہ	۷	۸	۵۲	اتراکھاڈ	۴۸	۳۱	دھرتی	۴۱	۲۷	"	۵	[illegible]	[illegible]	"			
۲۶	ہفتہ	۸	۱۰	۵۱	سردن	۵۰	۳۹	سول	۳۹	۲۴	"	۱			"			
۲۷	اتوار	۹	۱۰	۴۲	دھنشٹا	۵۰	۵۷	گنڈ	۳۶	۱۵	۲۷	۵۷			کمبھ	۲۰	۴۸	
۲۸	پیر	۱۰	۸	۴۱	ست بکھا	۴۹	۳۷	بردھ	۳۱	۳۲	"	۵۵		[illegible]	"			
۲۹	منگل	۱۱ / ۱۲	۲ / ۵۴	۲۲ / ۳۰	پوربابھادرپد	۴۶	۳۲	دھرو	۲۴	۵۳	"	۵۱	[illegible]		مین	۳۲	۱۷	
۳۰	بدھ	۱۳	۴۹	۲۴	اترابھادرپد	۴۰	۳۴	بیاگھات	۱۶	۴۹	"	۴۸			"			
۳۱	جمعرات	۱۴	۴۲	۳۱	ریوتی	۳۴	۱۹	ہرکھن / بجر	۷ / ۵۲	۵۷ / ۲۱	۲۷	۴۶		[illegible]	میکھ	۳۴	۱۹	سردن کے سنیچر مارگی ۳۸×۵۲

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۶۳ء

تاریخ	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	
نمبر ۳۸ — ۴ اکتوبر	سورج	سنگھ	۱۸	۱۰	۸	۵۹	۱۶
	منگل	کنیاں	۲۲	۲۲	۴۲	۴۳	۲۶
	بدھ	سنگھ	۲	۲	۳۰	۴۳	۸
	برہسپت	کمبھ	۲۲	۶	۲۱	۵۷	[illegible]
	شکر	سنگھ	۲۹	۷	۱۲	۶	۵۲
	سنیچر	دھن	۱۹	۴۸	۵۰	۴۳	[illegible]
	راہ	برکھ	۲۳	۳۵	۲۵	۱	۱۱
نمبر ۳۹ — ۱۱ اکتوبر	سورج	سنگھ	۲۵	۵	۵۱	۳	۳۱
	منگل	کنیاں	۲۶	۲۳	۱۳	۵۹	۱۳
	بدھ	سنگھ	۱۰	۳۱	۲۹	۴۵	۳۳
	برہسپت	کمبھ	۲۱	۲۹	۹	۸۱	[illegible]
	شکر	کنیاں	۷	۳۹	۳۲	۶	۵۲
	سنیچر	دھن	۱۹	۴۴	۴۰	۴۳	۱۵
	راہ	برکھ	۲۲	۱۳	۱۰	۰	۱۱
نمبر ۴۰ — ۱۸ اکتوبر	سورج	کنیاں	۲	۳	۲۱	۳	۴۴
	منگل	تلا	۲۰	۲۱	۲۵	۵۹	۱۳
	بدھ	سنگھ	۳۰	۳۷	۱۰	۳۵	۵۶
	برہسپت	کمبھ	۱۷	۳۱	۵۰	۵۹	[illegible]
	شکر	کنیاں	۱۹	۲۸	۳۴	۶	۴۴
	سنیچر	دھن	۲۱	۵۷	۴۱	۴۳	۸
	راہ	برکھ	[illegible]	۵۰	۵۳	۳	۱۱
نمبر ۴۱ — ۲۵ اکتوبر	سورج	کنیاں	۹	۲	۴۰	۴۰	۲
	منگل	تلا	۷	۳۶	۱۵	۳۵	۱۳
	بدھ	کنیاں	۱	۳۹	۳۱	۴۹	۴۴
	برہسپت	کمبھ	۱۵	۳۹	۵۶	۳	[illegible]
	شکر	کنیاں	۲۵	۲	۳۵	۴۳	۳۲
	سنیچر	دھن	۱۲	۵۱	۸	۱	۱۰.۱
	راہ	برکھ	۲۱	۲۸	۳۹	۳	۱۱

آثار پھل و اسباب حفظ صحت

آثار کنوار

اس ماہ کے آثار بہت اچھے رہیں لیکن رعایا کو تکلیف کا سامنا رہے بارش کافی لیکن غلہ کی پیداوار کم ہو۔ غلہ گراں رہے۔

پھل اور ترکاریاں

سیب سنگھاڑہ اردی نارنگی خام آلو خود

گول کدو شریفہ وغیرہ مل سکتا ہے

استعمال

نہار منھ کسی قدر پانی پینا۔ ہلاؤ کھانا جلاب لینا کرڈی غذا کھانا۔ صبح کو چہل قدمی کرنا اور قدرتی چشمہ سے نہانا باغوں کی سیر کرنا صاف کپڑے پہننا مفید ہے۔

پرہیز

دہی کھانا دھوئیں میں رہنا شب بیداری کرنا شبنم میں سونا۔ گوشت کھانا شراب پینا گرم غذا کا استعمال کھٹی چیزوں کا کھانا مضر صحت ہے۔

ایک مختصر آرڈر دے کر آپ ہمارے کارخانہ کے تیار کردہ مال کو ملاحظہ کیجئے یقین ہے کہ پھر آپ کارخانہ ہٰذا کے مستقل گاہک بن جائیں گے حاجی محمد منیر بیگ تاجر چکن بلوچپورہ روڈ۔ لکھنؤ

نورانی تیل: عورتوں کی اُس وقت امداد کرتا ہے جب ان کو بچانے کی کوئی ... کیمیکل کمپنی ... لکھنؤ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

یوم	نومبر ۱۹۶۳ عیسوی	جمادی الاولیٰ و جمادی الاخریٰ ۱۳۸۳ ہجری							اوقات نماز، افطار و سحر						سعد و نحس	کیفیت	یادداشت
جمعہ	۱	۱۳	۱۰	۲۶	۱۵	۱۷	۲۹	۱۵	۴ ۵۳	۶ ۱۵	۱۱ ۵۳	۳ ۵۱	۵ ۳۱	۶ ۵۳	نحس	عرس مولانا عبدالحق ردولوی رح کاتکی اشنان شروع سرو لوپم	عرس شاہ مبارک حسین جین پوری رح
شنبہ	۲	۱۴	۱۱	۲۷	۱۶	۱۸	[illegible]	[illegible]	۵۳	۱۶	۵۳	۵۰	۳۱	۵۳	سعد	وفات امام غزالی رح عرس ملا محب علی الہ آبادی رح	
یکشنبہ	۳	۱۵	۱۲	۲۸	۱۷	۱۹	۲	۲	۵۴	۱۶	۵۳	۴۹	۳۰	۵۲	،،	عرس مخدوم ابو اللیث رح بہار	
دوشنبہ	۴	۱۶	۱۳	۲۹	۱۸	۲۰	۳	۳ ۴	۵۴	۱۷	۵۳	۴۹	۳۰	۵۲	نحس	وفات حضرت ابراہیم ادہم رح کروا چوتھ	
سہ شنبہ	۵	۱۷	۱۴	۳۰	۱۹	۲۱	۴	۵	۵۵	۱۸	۵۳	۴۸	۲۹	۵۱	سعد		
چہار شنبہ	۶	۱۸	۱۵	[illegible]	۲۰	۲۲	۵	۶	۵۵	۱۸	۵۳	۴۸	۲۸	۵۱	،،	عرس شیخ محمود براق رح	
پنجشنبہ	۷	۱۹	۱۶	۲	۲۱	۲۳	۶	۷	۵۶	۱۹	۵۳	۴۷	۲۷	۵۰	،،	عرس شاہ مجیب اللہ پھلواروی رح	
جمعہ	۸	۲۰	۱۷	۳	۲۲	۲۴	۷	۸	۵۶	۲۰	۵۳	۴۷	۲۶	۴۹	،،	ولادت سیدہ خاتون جنت رض (بعقیدہ شیعی)	
شنبہ	۹	۲۱	۱۸	۴	۲۳	۲۵	۸	۹	۵۷	۲۰	۵۳	۴۶	۲۶	۴۹	نحس		
یکشنبہ	۱۰	۲۲	۱۹	۵	۲۴	۲۶	۹	۱۰	۵۸	۲۱	۵۳	۴۵	۲۵	۴۸	سعد	وفات صدیق اکبر رض	
دوشنبہ	۱۱	۲۳	۲۰	۶	۲۵	۲۷	۱۰	۱۱	۵۸	۲۱	۵۳	۴۵	۲۵	۴۸	،،	خلافت فاروق اعظم رض عرس مولانا عبد القدوس گنگوہی رح	رمبھا ایکادشی عرس مولانا محمد علی مونگیر رح
سہ شنبہ	۱۲	۲۴	۲۱	۷	۲۶	۲۸	۱۱	۱۲	۵۹	۲۲	۵۴	۴۵	۲۴	۴۸	نحس	عرس خواجہ باقی باللہ رح دہلی	پردوش
چہار شنبہ	۱۳	۲۵	۲۲	۸	۲۷	۲۹	۱۲	۱۳	۵۹	۲۳	۵۴	۴۴	۲۴	۴۷	،،	دھن تیرس	
پنجشنبہ	۱۴	۲۶	۲۳	۹	۲۸	۳۰	۱۳	۱۳	۵ ۰	۲۲	۵۴	۴۴	۲۳	۴۷	سعد	نرکھ چودس	
جمعہ	۱۵	۲۷	۲۴	۱۰	۲۹	[illegible]	۱۴	۱۴	۵ ۰	۲۴	۵۴	۴۴	۲۳	۴۷	،،	دیوالی	
شنبہ	۱۶	۲۸	۲۵	۱۱	۳۰	۲	۱۵	۳۰	۵ ۱	۲۵	۵۴	۴۳	۲۲	۴۶	،،	برچھک کی سنکرانت گوبردھن پوجا	
یکشنبہ	۱۷	۲۹	۲۶	۱۲	[illegible]	۳	۱۶	[illegible]	۲	۲۶	۵۵	۴۳	۲۲	۴۶	،،	رویت ہلال مشکوک عرس شاہ ابو الخیر رح دہلی	
دوشنبہ	۱۸	[illegible]	۲۷	۱۳	۲	۴	۱۷	۲	۳	۲۷	۵۵	۴۳	۲۲	۴۶	،،	وفات علامہ شبلی نعمانی ۱۹۱۴ء بھیا دوج وفات امیر معاویہ رض ولادت امام محمد باقر رض	
سہ شنبہ	۱۹	۲	۲۸	۱۴	۳	۵	۱۸	۳	۴	۲۸	۵۵	۴۲	۲۱	۴۵	،،		
چہار شنبہ	۲۰	۳	۲۹	۱۵	۴	۶	۱۹	۴	۵	۲۹	۵۵	۴۲	۲۱	۴۵	نحس	وفات امام علی نقی رض عرس مولانا عین القضاۃ لکھنوی رح	
پنجشنبہ	۲۱	۴	۳۰	۱۶	۵	۷	۲۰	۵	۵	۲۹	۵۵	۴۲	۲۱	۴۵	سعد	وفات امام شافعی رح عرس مولانا عبد العلی آسی رح لکھنوی	
جمعہ	۲۲	۵	[illegible]	۱۷	۶	۸	۲۱	۶	۶	۳۰	۵۶	۴۲	۲۱	۴۵	،،	ولادت امام علی نقی رض	
شنبہ	۲۳	۶	۲	۱۸	۷	۹	۲۲	۷	۶	۳۱	۵۶	۴۲	۲۱	۴۵	نحس	عرس خواجہ اجمیری رح	
یکشنبہ	۲۴	۷	۳	۱۹	۸	۱۰	۲۳	۸	۷	۳۲	۵۶	۴۲	۲۰	[illegible]	سعد	وفات صدر الدین مرحوم ۶۵ء	گوپا اشٹمی
دوشنبہ	۲۵	۸	۴	۲۰	۹	۱۱	۲۴	۹	۸	۳۲	۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	،،	اکشے نومی	
سہ شنبہ	۲۶	۹	۵	۲۱	۱۰	۱۲	۲۵	۱۰	۹	۳۳	۵۷	۴۱	۲۰	۴۴	،،	وفات شمس تبریز رح	
چہار شنبہ	۲۷	۱۰	۶	۲۲	۱۱	۱۳	۲۶	۱۱	۹	۳۳	۵۷	۴۱	۲۰	۴۴	،،	ولادت امام محمد تقی رض پربودھنی ایکادشی	ڈیوٹھان
پنجشنبہ	۲۸	۱۱	۷	۲۳	۱۲	۱۴	۲۷	۱۲	۱۰	۳۴	۵۸	۴۱	۱۹	۴۴	نحس	پردوش	
جمعہ	۲۹	۱۲	۸	۲۴	۱۳	۱۵	۲۸	۱۳	۱۰	۳۵	۵۸	۴۰	۱۹	۴۴	،،	وفات حضرت عباس رض وفات مولانا عبد العلی بحر العلوم رح فرنگی محلی مدراس	بیکنٹھ چودس
شنبہ	۳۰	۱۳	۹	۲۵	۱۴	۱۶	۲۹	۱۴ ۱۵	۱۱	۳۶	۵۸	۴۰	۱۹	۴۴	سعد	ولادت حضرت علی رض گرو نانک جینتی	کاتکی پورنماشی

نورانی تیل کی مالش بیماری کو جڑ سے ... مدن کیمیکل کمپنی، متھرا
CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نورانی تیل: غسل سے پہلے مالش کرنے سے بدن پانی کے ضرر سے محفوظ رہتا ہے انڈین کیمیکل کمپنی . سوناتھ بھجن

وار	تاریخ	کاتک سمبت ۲۰۲۰ بکرمی تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرماں راس	گ	پ	سیاروں کی چال
جمعہ	۱	۱۵	۳۲	۳۹	اسونی	۲۶	۵۳	سدھ	۴۶	۴۱	۲۷	۴۲		۳ بعد	میکھ			اتراکھاڑ کے شکر ۳۲×۳۶
ہفتہ	۲	پورنماشی	۲۲	۳۹	بھرنی	۱۰	۴۹	بتی پات	۳۵	۳۲	″	۳۸			برکھ	۳۱	۵۸	
اتوار	۳	۲	۱۴	۳۹	کرتکا	۱۱	۲۶	بریان	۲۴	۴۵	″	۳۵	۹ بعد		″			انرادھا کے بدھ ۲×۴۳
پیر	۴	۳ / ۴	۵ / ۵۴	۳۴ / ۲۲	روہنی / مرگسر	۴ / ۴	۵۸ / ۲۸	پرکھ	۱۴	۶	″	۳۲		۵۸ بعد	متھن	۳۲	۱۲	
منگل	۵	۵	۵۰	۳۵	آردرا	۵۰	۴۴	شیو	۵ / ۵۳	۵۶ / ۲۱	″	۲۹			″			بساکھا کے بدھ ۴۹×۲۰
بدھ	۶	۶	۴۶	۳۷	پنربس	۵۱	۲۶	سادھ	۵۴	۱۵	″	۲۶	۲۵ بعد		کرک	۳۶	۱۸	
جمعرات	۷	۷	۴۴	۱۷	پکھ	۵۰	۲۵	شبھ	۴۵	۲۹	″	۲۲		۵ بعد	″			جیشٹھا کے منگل ۷×۳۱
جمعہ	۸	۸	۴۳	۴۱	اشلیکھا	۴۱	۳۲	شکل	۴۱	۳۱	″	۲۰			سنگھ	۴۱	۲۲	
ہفتہ	۹	۹	۴۵	۲۰	مگھا	۵۴	۲۹	برکھ	۳۹	۲۹	″	۱۶			″			
اتوار	۱۰	۱۰	۴۷	۴۹	پوربا پھاگنی	۵۸	۳۷	اینڈر	۳۸	۲۷	″	۱۳	۲ بعد	۵۹ بعد	″			
پیر	۱۱	۱۱	۵۲	۲۶	اترا پھاگنی	۶۰	۰	بیدھرت	۳۸	۳۳	″	۱۰			کنیا	۱۴	۵۶	
منگل	۱۲	۱۲	۵۷	۳۴	اترا پھاگنی	۲	۵۴	بشکمبھ	۳۹	۳۱	″	۸			″			
بدھ	۱۳	۱۳	۶۰	۰	ہست	۱۰	۳۱	پریت	۴۰	۵۶	″	۵			تلا	۴۴	۳	
جمعرات	۱۴	۱۳	۲	۳۵	چترا	۱۷	۳۴	آیوکھمان	۴۲	۵۳	″	۲	۵ بعد	۵ بعد	″			
جمعہ	۱۵	۱۴	۹	۳۶	سواتی	۲۴	۵۵	شوبھاگ	۴۹	۴۴	۲۶	۵۹			″			
ہفتہ	۱۶	۳۰	۱۴	۵۳	بساکھا	۲۲	۳۳	شوبھن	۴۷	۳۲	″	۵۷			برچھک	۱۵	۳۸	برچھک کی سنکرانت ۴۸×۱۲
اتوار	۱۷	امائس	۲۲	۳۷	انرادھا	۳۹	۵۹	آتگنڈ	۴۹	۳۸	″	۵۴			″			چندر درشن
پیر	۱۸	۲	۲۸	۱۷	جیشٹھا	۴۷	۱۳	سوکرم	۵۱	۳۷	″	۵۱			دھن	۴۷	۱۳	
منگل	۱۹	۳	۲۳	۵۹	مول	۵۲	۴۵	دھرتی	۵۲	۳۲	″	۴۹			″			
بدھ	۲۰	۴	۳۸	۴۳	پوربا کھاڑ	۵۹	۴۶	سول	۵۳	۴۶	″	۴۶	۲ بعد	۴ بعد	″			انرادھا کے سورج ۱×۲۰
جمعرات	۲۱	۵	۴۲	۲۳	اتراکھاڑ	۶۰	۰	گنڈ	۵۴	۲۶	″	۴۴			مکر	۱۵	۵۵	جیشٹھا کے بدھ ۵۳×۵۷
جمعہ	۲۲	۶	۴۴	۵۳	اتراکھاڑ	۴	۲۳	بردھ	۵۳	۱۸	″	۴۲			″			
ہفتہ	۲۳	۷	۴۵	۴۳	سرون	۷	۵۱	دھرو	۵۱	۲۱	″	۳۹	۲ بعد		کمبھ	۳۸	۵۲	آردرا کے راہ ۴۶×۴۲
اتوار	۲۴	۸	۴۵	۱۱	دھنشٹا	۹	۵۴	بیاگھات	۴۷	۴۷	″	۳۷		۵ بعد	″			پچھم میں بدھ طلوع ہوا ۳۲×۴۷
پیر	۲۵	۹	۴۲	۵۸	ست بھکا	۱۰	۹	ہرکھن	۴۳	۱۸	″	۳۵			مین	۵۴	۶	مول دھن کے منگل ۲۰×۴
منگل	۲۶	۱۰	۳۸	۳۲	پوربا بھادرپد	۸	۴۶	بجر	۳۶	۵۳	″	۳۲			″			برہسپت مارگی ہوا ۳۷×۳۶
بدھ	۲۷	۱۱	۳۱	۵۳	اترا بھادرپد	۴	۳۶	سدھ	۲۹	۱۸	″	۳۰	۵ بعد	۵ بعد	″			
جمعرات	۲۸	۱۲	۲۵	۳۹	ریوتی / اسونی	۵۴	۵۴ / ۳۲	بتی پات	۱۰	۳۵	″	۲۸			میکھ	۰	۵۴	
جمعہ	۲۹	۱۳	۱۶	۴۷	بھرنی	۴۷	۳۰	بریان / پرکھ	۴۹	۵۹ / ۲۴	″	۲۶			″			
ہفتہ	۳۰	۱۴ / ۱۵	۵۲ / ۶	۱۱ / ۱۸	کرتکا	۳۹	۲۷	شیو	۴۹	۱	۲۶	۲۵	۲ بعد	۵ بعد	برکھ	۰	۱۷	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ نومبر ۱۹۶۳ء

تاریخ	سیارہ	راس					
نمبر ۴۲ ۲ نومبر	سورج	کنیاں	۱۶	۳	۲۳	۴۰	۱۰
	منگل	تلا	۱۲	۴۶	۳۵	۴۵	۵۰
	بدھ	کنیاں	۱۳	۴۶	۹	۱۰۲	۳۰
	برہسپت	کمبھ	۱۸	۵۹	۴	۴	۳۲
	شکر	تلا	۳	۴۵	۴۴	۴۷	۳۲
	سنیچر	دھن	۲۰	۴	۲۹	۱	۵۱
	راہ	برکھ	۲۱	۴	۲۲	۳	۱۱
نمبر ۴۳ ۹ نومبر	سورج	کنیاں	۱۰	۶	۲۰	۴۰	۳۰
	منگل	تلا	۲۴	۴	۳۶	۴۷	۳۸
	بدھ	کنیاں	۲۱	۰	۵۰	۱۰۳	۳۲
	برہسپت	کمبھ	۲۰	۱۷	۵۰	۴	۳۲
	شکر	تلا	۱۳	۲۴	۵۳	۴۷	۳۲
	سنیچر	دھن	۲۰	۱۸	۲۶	۱	۵۱
	راہ	برکھ	۲۰	۳۴	۸	۳	۱۱
نمبر ۴۴ ۱۶ نومبر	سورج	تلا	۰	۱۰	۲۳	۴۰	۴۰
	منگل	تلا	۲۳	۲۳	۲۹	۴۷	۳۸
	بدھ	تلا	۸	۱۱	۵۳	۱۰۲	۲۰
	برہسپت	کمبھ	۱۶	۵۳	۵۶	۲	۲۵
	شکر	تلا	۲۱	۴	۱	۴۷	۳۲
	سنیچر	دھن	۲۰	۲۶	۵۸	۳	۳
	راہ	برکھ	۲۰	۲۱	۵۳	۳	۱۱
نمبر ۴۵ ۲۳ نومبر	سورج	تلا	۷	۱۵	۱۳	۴۰	۵۳
	منگل	تلا	۲۸	۴۲	۴۲	۴۷	۳۸
	بدھ	تلا	۱۹	۴۷	۲۱	۹۳	۵۶
	برہسپت	کمبھ	۱۶	۳۳	۲۲	۱	۲۵
	شکر	تلا	۲۹	۴۴	۱۱	۴۷	۵۶
	سنیچر	دھن	۲۰	۵۷	۴۲	۳	۳
	راہ	برکھ	۱۹	۵۹	۳۸	۳	۱۱

آثار پھل و اسباب حفظ صحت

آثار کاتک

اس ماہ کے آثار اچھے ہیں. گرانہ گراں. سونے چاندی کا نرخ اوسط رہے. لکڑی گراں رہے. سردی میں زیادتی رہے. کہیں کہیں بارش ہو. برف باری ہو.

پھل اور ترکاریاں

ترکاریاں مطابق ماہ اکتوبر کے. آتو بکثرت.

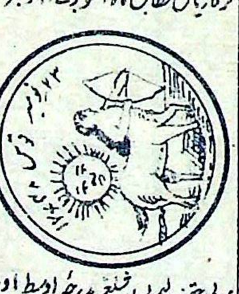

موسمی چقندر لیموں. شلغم بدرجۂ اوسط اور شریفہ نارنگی بہ افراط مل سکتے ہیں.

استعمال

تڑکے اٹھنا. ورزش کرنا. پنڈلیوں کے بال منڈانا. چائے مع دودھ کے استعمال کرنا. بھینس کا دودھ گرم کر کے پینا. ریشمی کپڑے پہننا سردیائی سے نہانا مفید ہے.

پرہیز

سورج نکلنے تک سوتے رہنا. غذائے مرغن سرد کر کے کھانا اور انگریزی کپڑے مثل زین وٹین کے پہننا مضر صحت ہے.

چکن کی ٹوپی نہایت ہلکی اور خوشنما ہوتی ہے آپ اسے پہنکر اپنے دماغ پر کسی قسم کا بوجھ محسوس نہ کریں گے آج ہی آرڈر دیکر لکھنؤ کا یہ بےنظیر تحفہ طلب فرمائیے حاجی محمد منیر بیگ تاجر چکن بلوچپورہ روڈ لکھنؤ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

								اوقات نماز افطار و سحر						سعد و نحس	کیفیت	یادداشت
یکشنبہ	۱	۱۴	۱۰	۲۶	۱۵	۱۷	[illegible]	[illegible]	۵ ۱۲	۶ ۳۷	۱۱ ۵۴	۳ ۴۰	۵ ۱۹	۶ ۴۴	سعد	عرس سید سالار مسعود غازیؒ؛ عرس شاہ اکبر داناپوری شاہ ٹولیؒ	
دوشنبہ	۲	۱۵	۱۱	۲۷	۱۶	۱۸	۲	۲	۱۲	۳۷	۵۹	۴۰	۱۹	۴۴	"	وفات امام جعفر صادق رضؓ؛ وفات حکیم الامۃ مولانا اشرف علی تھانویؒ	
سہ شنبہ	۳	۱۶	۱۲	۲۸	۱۷	۱۹	۳	۳	۱۳	۳۸	۵۹	۴۰	۱۹	۴۴	نحس	عرس خواجہ کوہ مولاؒ؛ عرس شاہ علی اکبر قلندرؒ کاکوروی	عرس شاہ تقی علی قلندرؒ کاکوروی
چہارشنبہ	۴	۱۷	۱۳	۲۹	۱۸	۲۰	۴	۴	۱۴	۳۹	۱۲	۴۰	۱۹	۴۴	سعد		
پنجشنبہ	۵	۱۸	۱۴	پوہ	۱۹	۲۱	۵	۵	۱۵	۴۰	۱۲	۴۰	۱۹	۴۴	نحس		
جمعہ	۶	۱۹	۱۵	۲	۲۰	۲۲	۶	۶	۱۵	۴۱	۱۲ ۱	۴۰	۲۰	۴۵	سعد		
شنبہ	۷	۲۰	۱۶	۳	۲۱	۲۳	۷	۷	۱۶	۴۲	۱	۴۰	۲۰	۴۵	"		
یکشنبہ	۸	۲۱	۱۷	۴	۲۲	۲۴	۸	۸	۱۷	۴۳	۱	۴۰	۲۰	۴۵	نحس	عرس سید حسین شرف الدینؒ امروہہ	
دوشنبہ	۹	۲۲	۱۸	۵	۲۳	۲۵	۹	۹	۱۷	۴۴	۲	۴۰	۲۰	۴۵	سعد	عرس معشوق ربانیؒ؛ فاتحہ امام جعفر صادق رضؓ	نوکھنڈا
سہ شنبہ	۱۰	۲۳	۱۹	۶	۲۴	۲۶	۱۰	۱۰	۱۸	۴۴	۲	۴۰	۲۰	۴۵	نحس		
چہارشنبہ	۱۱	۲۴	۲۰	۷	۲۵	۲۷	۱۱	۱۱	۱۸	۴۵	۲	۴۱	۲۰	۴۶	سعد	اپینی ایکادشی	
پنجشنبہ	۱۲	۲۵	۲۱	۸	۲۶	۲۸	۱۲	۱۲	۱۹	۴۵	۳	۴۱	۲۱	۴۶	نحس	وفات امام موسیٰ کاظمؓ؛ وفات حضرت عمر ابن عبدالعزیزؒ	پردوش
جمعہ	۱۳	۲۶	۲۲	۹	۲۷	۲۹	۱۳	۱۳	۲۰	۴۶	۳	۴۱	۲۱	۴۷	"	شب معراج۔ بعثت خاتم النبیینؐ (رجبی شریف)	
شنبہ	۱۴	۲۷	۲۳	۱۰	۲۸	۳۰	۱۴	۱۴	۲۱	۴۶	۴	۴۲	۲۱	۴۷	سعد	وفات امام ترمذیؒ	
یکشنبہ	۱۵	۲۸	۲۴	۱۱	۲۹	[illegible]	۱۵	۳۰	۲۱	۴۷	۴	۴۲	۲۲	۴۸	نحس	وفات سردار پٹیل نائب وزیر ہند	
دوشنبہ	۱۶	۲۹	۲۵	۱۲	۳۰	۲	۱۶	۳۰	۲۲	۴۷	۵	۴۳	۲۲	۴۸	سعد	سوموار اماوس۔ دھن کی سنکرانت	
سہ شنبہ	۱۷	۳۰	۲۶	۱۳	[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]	۲۳	۴۸	۵	۴۴	۲۲	۴۹	"	رویت ہلال	
چہارشنبہ	۱۸	شعبان	۲۷	۱۴	۲	۴	۲	۲	۲۳	۴۸	۵	۴۳	۲۳	۴۹	"	وفات خواجہ حافظ شیرازیؒ	
پنجشنبہ	۱۹	۲	۲۸	۱۵	۳	۵	۳	۳	۲۴	۴۹	۶	۴۴	۲۳	۵۰	"	وفات امام ابوحنیفہؒ	
جمعہ	۲۰	۳	۲۹	۱۶	۴	۶	۴	۴	۲۴	۴۹	۶	۴۴	۲۴	۵۰	نحس	ولادت امام حسین رضؓ	
شنبہ	۲۱	۴	۳۰	۱۷	۵	۷	۵	۵	۲۵	۵۰	۶	۴۴	۲۴	۵۱	"		
یکشنبہ	۲۲	۵	[illegible]	۱۸	۶	۸	۶	۶	۲۵	۵۰	۷	۴۴	۲۵	۵۱	سعد	ولادت امام زین العابدینؓ	
دوشنبہ	۲۳	۶	۲	۱۹	۷	۹	۷	۷	۲۵	۵۱	۷	۴۵	۲۵	۵۲	"	گرو گوبند جینتی	
سہ شنبہ	۲۴	۷	۳	۲۰	۸	۱۰	۸	۸	۲۶	۵۱	۸	۴۵	۲۶	۵۲	"		
چہارشنبہ	۲۵	۸	۴	۲۱	۹	۱۱	۹	۹	۲۶	۵۲	۸	۴۶	۲۶	۵۳	"	بڑا دن	
پنجشنبہ	۲۶	۹	۵	۲۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۰ ۱۱	۲۶	۵۲	۹	۴۶	۲۶	۵۳	"	عرس مخدوم شاہ درویشؒ گیا	پتردا ایکادشی
جمعہ	۲۷	۱۰	۶	۲۳	۱۱	۱۳	۱۱	۱۲	۲۷	۵۲	۹	۴۷	۲۷	۵۴	"	پردوش	
شنبہ	۲۸	۱۱	۷	۲۴	۱۲	۱۴	۱۲	۱۳	۲۷	۵۳	۱۰	۴۷	۲۷	۵۴	"		
یکشنبہ	۲۹	۱۲	۸	۲۵	۱۳	۱۵	۱۳	۱۴	۲۷	۵۴	۱۰	۴۸	۲۸	۵۵	"	عرس مخدوم شاہ احمد یحییٰ منیریؒ۔ پٹنہ	
دوشنبہ	۳۰	۱۳	۹	۲۶	۱۴	۱۶	۱۴	۱۵	۲۷	۵۴	۱۱	۴۸	۲۸	۵۵	نحس	چاند گہن — ماگھی اشنان	
سہ شنبہ	۳۱	۱۴	۱۰	۲۷	۱۵	۱۷	[illegible]	[illegible]	۲۸	۵۵	۱۱	۴۹	۲۹	۵۶	"	شب برات	

معمولی کیش پر کمیشن کی برداشت ضرورت ہے۔ شیخ حافظ عبدالرحمن عبدالواسع سکندر پور ضلع بلیا اترپردیش

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نورانی تیل: صرف بیماروں کے لئے بلکہ تندرستوں کیلئے بھی طاقت کا محافظ ہے انڈین کیمیکل کمپنی، مئوناتھ بھنجن

آثار پھل و اسباب حفظ صحت

آثار اگہن

اس ماہ کے آثار خراب ہیں۔ کرانہ گراں رہے۔ کچھ بارش بھی ہو دھان کی پیداوار اچھی ہو۔ گھی تیل گراں رہے سردی شدت کی ہو۔

پھل اور ترکاریاں

آلو، شکرقند، سیم، گاجر، شلجم، سبز مٹر، پیاز

جدی ۵۹×۵

شلغم گوبھی کرم کلا بافراط ملے گا۔

استعمال

گلے اور کانوں کو ہوا سے بچانا۔ غذائے گرم یخنی پلاؤ کا استعمال کرنا تازہ پانی پینا گرم کپڑے پہننا۔ چائے پینا بیضہ مرغ کا استعمال کرنا مفید ہے۔

پرہیز

زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دھوپ دار کوٹھے سے مکان گرم کرنا۔ لحاف میں منہ بند کرکے سونا مضر صحت ہے۔

تقویم کواکب متعلقہ ماہ دسمبر ۱۹۶۳ء

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت کلا	گت بکلا
نمبر ۴۶ یکم دسمبر	سورج	تلا	۲۱	۳۰	۲۵	۶۱	۱۱
	منگل	برچھک	۹	۲۰	۱۱	۴۸	۵۰
	بدھ	برچھک	۱۰	۱۸	۷	۶۱	۵۷
	برہسپت	کمبھ	۱۷	۲۹	۴۳	۱	۸
	شکر	برچھک	۱۷	۵	۲	۷۵	۸
	شنیچر	دھن	۲۱	۵۱	۳۰	۴	۱۵
	راہو	برکھ	۱۹	۱۵	۸	۳	۱۱
نمبر ۴۷ ۹ دسمبر	سورج	تلا	۲۸	۳۹	۰	۶۱	۱۹
	منگل	برچھک	۱۳	۵۳	۲۹	۴۸	۵۰
	بدھ	برچھک	۱۷	۵۵	۴۸	۵۶	۳۰
	برہسپت	کمبھ	۱۷	۳۶	۴۰	۳	۲۸
	شکر	برچھک	۲۵	۴۵	۲۵	۷۵	۸
	شنیچر	دھن	۲۲	۲۳	۳۲	۵	۱۷
	راہو	برکھ	۱۸	۵۲	۵۲	۳	۱۱
نمبر ۴۸ ۱۷ دسمبر	سورج	برچھک	۵	۴۸	۲۹	۶۱	۲۲
	منگل	برچھک	۲۰	۱۸	۴۹	۴۸	۵۰
	بدھ	برچھک	۲۲	۲۵	۳۸	۴	۸
	برہسپت	کمبھ	۱۷	۰	۳۸	۳	۲۰
	شکر	دھن	۴	۲۰	۴۹	۷۵	۳۲
	شنیچر	دھن	۲۲	۵۸	۴۹	۵	۱۷
	راہو	برکھ	۱۸	۳۰	۳۶	۳	۱۱
نمبر ۴۹ ۲۴ دسمبر	سورج	برچھک	۱۲	۵۸	۱۲	۶۱	۲۲
	منگل	برچھک	۲۵	۴۴	۱۵	۴۸	۵۰
	بدھ	برچھک	۲۱	۵۳	۳۱	۲۲	۰
	برہسپت	کمبھ	۱۷	۱۴	۳۰	۳	۲۸
	شکر	دھن	۱۳	۰	۴۷	۷۵	۲۲
	شنیچر	دھن	۲۳	۳۶	۲۷	۶	۱۵
	راہو	برکھ	۱۸	۰	۲۲	۳	۱۱

دن	تاریخ	پوس سمبت ۲۰۲۰ بکرمی تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرما راس	گ	پ	ستاروں کی چال
اتوار	۱	پرتپدا	۴۷	۵۳	روہنی	۳۱	۴۷	سدھ	۳۷	۵۱	۲۶	۲۳			برکھ			
پیر	۲	۲	۳۹	۱۶	مرگسرا	۲۴	۲۹	سادھ	۲۷	۱۱	〃	۲۱			متھن	۵۴	۸	
منگل	۳	۳	۳۱	۲۶	آردرا	۱۸	۱۵	شبھ	۱۷	۳۹	〃	۲۰	۲/۵	بعد ۲۸	〃			جیشٹھا کے سورج ۲۲×۷
بدھ	۴	۴	۲۵	۲۶	پونربس	۱۳	۲۷	شکل	۹	۱۳	〃	۱۰			کرک	۵۹	۲۹	پورباکھاڑ کے شکر ۳۵×۳۱
جمعرات	۵	۵	۲۱	۴۶	پکھ	۱۰	۳۷	برکھ ایندر	۵۵	۵۹/۳۹	۰	۱۷						
جمعہ	۶	۶	۳۰	۵۶	اشلیکھا	۹	۵۶	بیدھرت	۵۲	۴۶	〃	۱۵	بعد	بعد	سنگھ	۹	۵۶	
ہفتہ	۷	۷	۳۰	۳۱	مگھا	۱۱	۱۷	بسکمبھ	۵۱	۴۷	〃	۱۴			〃			منگل پچھم میں غروب ہوا ۵۰×۴۸
اتوار	۸	۸	۲۲	۳۴	پوربا پھاگنی	۱۴	۳۳	پریت	۵۰	۱۹	〃	۱۳			کنیا	۳۰	۴۸	
پیر	۹	۹	۲۶	۴۶	اترا پھاگنی	۱۹	۳۳	آیوشمان	۵۰	۴۹	〃	۱۱	بعد		〃			پورباکھاڑ کے بدھ ۹×۵۴
منگل	۱۰	۱۰	۳۱	۵۵	ہست	۲۵	۴۷	سوبھاگ	۵۲	۱۶	〃	۱۰		بعد	تلا	۵۹	۲۶	
بدھ	۱۱	۱۱	۳۷	۱۷	چترا	۳۳	۶	شوبھن	۵۴	۲۲	〃	۹			〃			
جمعرات	۱۲	۱۲	۴۴	۳۶	سواتی	۴۰	۳۶	اتگنڈ	۵۶	۳۹	〃	۸			〃			پورباکھاڑ کے منگل ۵۸×۶
جمعہ	۱۳	۱۳	۵۱	۲۳	بساکھا	۴۸	۳۱	سوکرم	۵۹	۱	〃	۷		بعد	برچھک	۳۱	۳۲	
ہفتہ	۱۴	۱۴	۵۷	۴۷	انرادھا	۵۵	۵۱	دھرتی	۶۰	۰	〃	۷	بعد		〃			
اتوار	۱۵	۳۰	۶۰	۰	جیشٹھا	۶۰	۰	دھرتی	۱	۷	〃	۷			دھن	۲	۵۱	اتراکھاڑ کے سورج ۳۶×۳۴
پیر	۱۶	۳۰	۳	۲۶	جیشٹھا	۲	۵۱	سول	۲	۵۴	〃	۷			〃			دھن کی سنکرانت ۵×۵۹
منگل	۱۷	پرتپدا	۸	۳۵	مول	۹	۱۲	گنڈ	۳	۵۷	〃	۶			〃			چندر درشن
بدھ	۱۸	۲	۱۲	۴۱	پورباکھاڑ	۱۴	۳۶	بردھ	۴	۳۱	〃	۶			مکر	۳۰	۲۹	مکر کے شکر ۲۰×۴۰
جمعرات	۱۹	۳	۱۵	۵۱	اتراکھاڑ	۱۸	۴۷	دھرو	۴	۳۱	〃	۵	۲/۵		〃			
جمعہ	۲۰	۴	۱۸	۱۴	سرون	۲۲	۳۴	بیاگھات	۳	۱۶	〃	۵		بعد ۸	کمبھ	۵۳	۲۹	
ہفتہ	۲۱	۵	۱۸	۵۳	دھنشٹا	۲۴	۴۵	ہرکھن بجر	۵۸	۵/۲۲	〃	۵			〃			دھنشٹا کے شنیچر ۶×۱۴
اتوار	۲۲	۶	۱۸	۴۵	ست بکھا	۲۵	۵۶	سدھ	۵۴	۵۹	〃	۴			〃			
پیر	۲۳	۷	۱۷	۲۲	پوربابھادرپد	۲۵	۴۹	بتی پات	۵۰	۳۴	〃	۴	بعد ۲۷	بعد ۵۵	مین	۱۰	۵۰	بدھ بکری ہوا ۴۰×۵۰
منگل	۲۴	۸	۱۴	۲۸	اترابھادرپد	۲۲	۲۳	بریان	۴۴	۱۴	〃	۴			〃			
بدھ	۲۵	۹	۱۰	۲۱	ریوتی	۲۱	۳۱	پرگھ	۳۷	۱۵	〃	۵			میکھ	۲۱	۳۱	
جمعرات	۲۶	۱۰ / ۱۱	۴ / ۵۳	۱ / ۲۷	اسونی	۱۷	۳۹	شیو	۲۵	۱۶	〃	۵	بعد	بعد	〃			بدھ پچھم میں غروب ہوا ۲۵×۳۰
جمعہ	۲۷	۱۲	۵۰	۳۵	بھرنی	۱۱	۳۱	سدھ	۲۰	۱۷	〃	۶			برکھ	۲۵	۲۱	
ہفتہ	۲۸	۱۳	۴۱	۵۵	کرتکا روہنی	۶ / ۵۳	۵۲ / ۳	سادھ	۱۰	۳۶	〃	۶			〃			پورباکھاڑ کے سورج ۱۳×۴۴
اتوار	۲۹	۱۴	۳۲	۲۱	مرگسرا	۵۲	۳۷	شبھ شکل	۵۰	۵۱ / ۲	〃	۶	بعد	۵۸	متھن	۲۶	۱۶	اتراکھاڑ کے منگل ۱×۳۱ ۔ چاند گہن
پیر	۳۰	۱۵	۲۴	۳۵	آردرا	۴۵	۵۷	برھم	۴۰	۳	〃	۷			〃			
منگل	۳۱	پرتپدا	۱۸	۳۲	پونربس	۴۰	۱۴	ایندر	۳۰	۵۲	۲۶	۷			کرک	۲۶	۲۹	

بیوپاریوں کے ساتھ خاص رعایت کیجاتی ہے اس سلسلہ میں جلد خط و کتابت کیجئے: حاجی محمد منیر بیگ تاجر چکن بلوچ پورہ روڈ۔ لکھنؤ

نورانی تیل ۔ گھر کا ڈاکٹر ہے ۔ لاکھوں آدمی روزانہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ نقلی تیلوں سے ہوشیار رہیں۔ انڈین کیمیکل کمپنی منوناتھ بھنجن

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تاثیرات منازل فلکی یعنی دوازدہ بروج بابت ماہ جنوری ۱۹۶۳ء لغایتہ ماہ مارچ ۱۹۶۳ء

ماہ				
بابت ماہ جنوری	**میکھ. حمل. ا. چ. ع. ل** آمد کم. خرچ زیادہ. صحت اچھی رہے سفر درپیش ہو. دشمن زیر ہو. ۱۲. ۲۱. ۲۶. ۲۷. ناقص ہیں.	**برکھ. ثور. ی. د. ب. و** آمد کم. خرچ زیادہ. صحت اچھی رہے. کسی دوست سے فائدہ پہونچے. ۶. ۷. ۱۴. ۲۳. ۲۷ ناقص ہیں	**متھن. جوزا. ق. ک. چھ** آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب رہے دلی امراض میں مبتلا ہو. اندرونی تفکرات درپیش رہیں ۱۱. ۱۲. ۲۳. ۲۷. ۳۰ ناقص ہیں.	**کرک. سرطان. ڈ. ح. ہ** آمد زیادہ خرچ کم حکومت کے معاملہ میں فائدہ پہنچے پچھلے تفکرات دور ہوں کسی اجنبی سے فائدہ ہو ۱۷. ۱۸. ۲۳. ۲۴. ناقص ہیں.
	سنگھ. اسد. م. ت آمد کم خرچ زیادہ. صحت خراب رہے دل پژمردہ رہے. کسی فقیر سے ملنے کی خواہش. ۱۹. ۲۰. ۲۱. ۳۰ ناقص ہیں.	**کنیاں. سنبلہ. پھ. ٹھ. ٹھ. ف** آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے کسی دوست سے فائدہ پہونچے. خاندانی خوشحالی ہو ۲. ۳. ۴. ۲۲. ناقص ہیں.	**تلا. میزان. ر. ت. ط** آمد زیادہ خرچ کم. کسی تجارت میں فائدہ ہو. آگ سے نقصان کا اندیشہ ہے. سر کے امراض میں مبتلا ہو. ۶. ۷. ۱۳. ۲۷. ۲۹ ناقص ہیں	**برچھک. عقرب. تج. پ. ن** آمد خرچ برابر رہے. صحت اچھی رہے کسی دشمن سے نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے ۴. ۵. ۱۳. ۱۴. ۱۵. ناقص ہیں.
	دھن. قوس. ڈھ. دھ آمد کم. خرچ زیادہ. تندرستی معمولی رہے. کسی خیر میں روپیہ صرف ہو کسی زیارت کیلئے سفر کرنا پڑے. ۲۳. ۲۴. ۲۵. ۲۶ ناقص ہیں	**مکر. جدی. خ. کھ. گھ** آمد زیادہ خرچ کم صحت معمولی رہے درد شکم کی شکایت رہے. اندرونی امراض ہوں فساد خون کے امراض میں مبتلا ہو ۱۶. ۱۷. ۱۸. ۱۹. ۲۰ ناقص ہیں	**کنبھ. دلو. ث. س. گ. ش. ص. غ** آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے کسی سفر میں فائدہ ہو. دشمن زیر ہوں. حکومت سے فائدہ پہونچے. ۹. ۱۰. ۱۱. ۱۲ ناقص ہیں.	**مین. حوت. ذ. ز. ظ. ض** آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب رہے کسی جسمانی عضو کو نقصان پہونچنے کا اندیشہ. آگ سے خوف رہے ۹. ۱۴. ۲۳. ۲۶ ناقص ہیں
بابت ماہ فروری	**میکھ. حمل. ا. چ. ع. ل** آمد کم خرچ زیادہ. صحت خراب رہے. کسی پڑوسی یا متعلقین میں سے کسی جھگڑا ہو کچھ نقصان اٹھانا پڑے ۹. ۱۰. ۱۱. ۱۲. ۱۷. ۱۸ ناقص ہیں	**برکھ. ثور. ی. د. ب. و** آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے تجارت کی طرف جی مائل ہو کوئی نیا روزگار ہاتھ آئے جس سے دل کو خوشی ہو ۱۳. ۱۴. ۱۵. ۱۶ ناقص ہیں.	**متھن. جوزا. ق. ک. چھ** آمد خرچ برابر صحت خراب رہے سردی سے نقصان پہونچے دودھ کا جانور ملے اہل وعیال خوش رہیں. ۷. ۸. ۹. ۲۱. ۲۲ ناقص ہیں.	**کرک. سرطان. ڈ. ح. ہ** آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے دلی امنگ سے کوئی نیا کام کرے اس سے فائدہ ہو اور حکومت میں عزت ملے. ۴. ۵. ۶. ۷. ۲۳ ناقص ہیں.
	سنگھ. اسد. م. ت آمد کم خرچ زیادہ. صحت معمولی رہے خاندانی تنازعات چلیں کسی بڑے آدمی کے ذریعہ سے تفکرات دور ہوں. ۱۸. ۱۹. ۲۰. ۲۱ ناقص ہیں.	**کنیاں. سنبلہ. پھ. ٹھ. ٹھ. ف** آمد خرچ برابر. صحت معمولی رہے دل خوش رہے. کسی دوست کے ذریعہ کچھ فائدہ پہنچے ۱. ۲. ۳. ۳۰ ناقص ہیں.	**تلا. میزان. ر. ت. ط** آمد کم خرچ زیادہ تندرستی اچھی رہے. دل خوش رہے. سفر درپیش ہو. کسی سواری کے ملنے کی امید ہے. ۱. ۲. ۲۹. ۳۰ ناقص ہیں.	**برچھک. عقرب. تج. پ. ن** آمد خرچ برابر صحت اچھی رہے دوست احباب سے فائدہ پہونچے اہل وعیال مطیع رہیں. ۴. ۵. ۶. ۷. ۱۳ ناقص ہیں.
	دھن. قوس. ڈھ. دھ آمد زیادہ خرچ کم. صحت اچھی رہے حکومت سے فائدہ. اپنے روزگار اور نئی تجارت میں فائدہ ۱۹. ۲۰. ۲۷. ۲۸ ناقص ہیں.	**مکر. جدی. خ. کھ. گھ** آمد کم. خرچ زیادہ صحت خراب رہے فساد خون کے امراض میں مبتلا ہو فالج کا اندیشہ ہے. ۲. ۱۱. ۱۲. ۱۳ ناقص ہیں.	**کنبھ. دلو. ث. س. گ. ش. ص. غ** آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی تنازعات خانگی پیدا ہوں. احباب اور عزیزوں سے جھگڑے پیدا ہوں. ۸. ۹. ۱۰. ۱۱ ناقص ہیں.	**مین. حوت. ذ. ز. ظ. ض** آمد خرچ برابر صحت اچھی رہے سفر درپیش آئے کسی ملازمت یا روزگار سے فائدہ ہونے کی توقع ہے ۷. ۲۳. ۲۴. ۲۵. ۲۶ ناقص ہیں.
بابت ماہ مارچ	**میکھ. حمل. ا. چ. ع. ل** آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے دل خوش رہے. گھر میں خوشی ہو کار خیر میں دلچسپی ہو. ۱۲. ۱۴. ۱۵. ۱۶ ناقص ہیں.	**برکھ. ثور. ی. د. ب. و** آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے سفر درپیش ہو. کسی دوست سے نقصان ہو آگ کا اندیشہ ہے. ۶. ۷. ۸. ۲۳. ۲۴ ناقص ہیں	**متھن. جوزا. ق. ک. چھ** آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی. امراض شکم میں مبتلا ہونے کا اندیشہ. فکر دامنگیر رہے. ۱۷. ۱۸. ۱۹. ۲۹ ناقص ہیں.	**کرک. سرطان. ڈ. ح. ہ** آمد زیادہ خرچ کم. صحت اچھی رہے. کسی سفر سے فائدہ اٹھائے. نیا روزگار ہاتھ آئے پرانے تنازعات ختم ہوں ۱۳. ۱۴. ۱۵. ۱۷ ناقص ہیں
	سنگھ. اسد. م. ت آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے کسی سفر سے فائدہ اٹھائے. نیا روزگار ہاتھ آئے پرانے تنازعات ختم ہوں. ۱۳. ۱۴. ۱۵. ۱۷ ناقص ہیں	**کنیاں. سنبلہ. پھ. ٹھ. ٹھ. ف** آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب رہے دل پژمردہ رہے فکر دامنگیر رہے. کسی سے شرمندگی ہو. ۴. ۵. ۶. ۲۳. ۲۴ ناقص ہیں.	**تلا. میزان. ر. ت. ط** آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے دوست احباب سے خوشی حاصل ہو. کسی بڑے درجہ کے ملنے کی امید ہے ۷. ۹. ۱۰. ۱۱. ۱۲. ۳۰. ۳۱ ناقص ہیں	**برچھک. عقرب. تج. پ. ن** آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے اہل وعیال سے مسرت ہو. ۱۳. ۱۴. ۲۸. ۲۹ ناقص ہیں.
	دھن. قوس. ڈھ. دھ آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب رہے سفر کرنا پڑے کسی سواری سے نقصان پہونچے ۲۴. ۲۵. ۲۶. ۲۷ ناقص ہیں.	**مکر. جدی. خ. کھ. گھ** آمد زیادہ. خرچ کم صحت اچھی رہے پرانی پریشانیاں دور ہوں. بیماری سے صحت ہو تکلیفات دور ہوں ۵. ۹. ۱۰. ۲۱. ۲۲ ناقص ہیں	**کنبھ. دلو. ث. س. گ. ش. ص. غ** آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے کسی مقدمہ میں نقصان اٹھائے خانہ جنگی شروع ہو. ۲۲. ۲۳. ۲۴. ۲۶ ناقص ہیں	**مین. حوت. ذ. ز. ظ. ض** آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے کسی دوسرے شخص کے جھگڑے میں مبتلا ہو کر نقصان اٹھائے. ۱۷. ۱۹. ۲۰. ۲۱ ناقص ہیں.

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تاثیرات منازل فلکی یعنی دوازدہ بروج بابت ماہ اپریل سنہ ۱۹۶۳ء لغایتہ ماہ جون سنہ ۱۹۶۳ء

ماہ				
بابت ماہ اپریل	**میکھ۔ حمل۔ ا۔ چ۔ ع۔ ل**	**برکھ۔ ثور۔ ی۔ د۔ ب۔ و**	**متھن۔ جوزا۔ ق۔ ک۔ چھ**	**کرک۔ سرطان۔ ڈ۔ ح۔ ہ**
	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے سفر دور دراز درپیش ہو جس سے فائدہ اٹھائے۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۲۸ ناقص ہیں۔	آمد کم۔ خرچ زیادہ۔ صحت معمولی رہے جسم میں گرمی کی حدت بڑھے۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۲ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ۔ صحت معمولی رہے خانہ جنگی میں مبتلا ہو دوستوں سے ناچاقی ہو کسی خاص شخص سے صدمہ پہونچے۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴ ناقص ہیں	آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب ہے آگ سے نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے کسی جانور سے بھی نقصان پہونچے۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ ناقص ہیں
	سنگھ۔ اسد۔ م۔ ٹ	**کنیاں۔ سنبلہ۔ پھ۔ ٹھ۔ تھف**	**تلا۔ میزان۔ ر۔ ت۔ ط**	**برچھک۔ عقرب۔ ج۔ پ۔ ن**
	آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے۔ گھر میں خوشی ہو کسی دوست سے فائدہ ہو۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی ہے روزگار ملے کسی دوست کے ذریعہ سے فائدہ پہونچے۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی ہے سواری ملنے کی امید ہے کسی کام سے کافی فائدہ ہو۔ ۷۔ ۸۔ ۹ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر صحت معمولی رہے۔ پورب کی جانب سے فائدہ اٹھائے۔ امراض شکم یا سر میں مبتلا ہو۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۵ ناقص ہیں۔
	دھن۔ قوس۔ ڈھ۔ دھ	**مکر۔ جدی۔ خ۔ کھ۔ گھ**	**کنبھ۔ دلو۔ ث۔ س۔ گ۔ ش۔ ص۔ غ**	**مین۔ حوت۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ض**
	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے۔ سفر درپیش ہو۔ دلی تفکرات لاحق ہوں۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ ناقص ہیں۔	آمد کم۔ خرچ زیادہ صحت خراب ہے۔ دلی پریشانیاں لاحق ہوں کسی سے جھگڑا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب رہے آخری نصف مہینہ اچھا ہے شروع کا نصف خراب ہے پانی سے نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے۔ کوئی روزگار ہاتھ آئے۔ پرانے روزگار میں فائدہ ہو ہر کام میں ترقی ہو۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵ ناقص ہیں
بابت ماہ مئی	**میکھ۔ حمل۔ ا۔ چ۔ ع۔ ل**	**برکھ۔ ثور۔ ی۔ د۔ ب۔ و**	**متھن۔ جوزا۔ ق۔ ک۔ چھ**	**کرک۔ سرطان۔ ڈ۔ ح۔ ہ**
	آمد زیادہ خرچ کم۔ صحت اچھی رہے سفر سے فائدہ ہو۔ دودھ کا جانور ہاتھ آئے۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۹ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر صحت خراب رہے دل پژمردہ رہے اندرونی تفکرات بڑھیں۔ گھر میں خوشی ہو۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۹ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ زیادہ صحت معمولی رہے کسی سے نئی دوستی ہو جس میں خرچ کرنا پڑے۔ کچھ نقصان اٹھانا پڑے۔ ۱۔ ۱۱۔ ۱۳ ناقص ہیں	آمد کم خرچ زیادہ مذہبی خیالات میں منہمک ہو۔ اسی قسم کا سفر کرنا پڑے دل خوش رہے ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵ ناقص ہیں۔
	سنگھ۔ اسد۔ م۔ ٹ	**کنیاں۔ سنبلہ۔ پھ۔ ٹھ۔ تھف**	**تلا۔ میزان۔ ر۔ ت۔ ط**	**برچھک۔ عقرب۔ ج۔ پ۔ ن**
	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے۔ گھر میں خوشی ہو کسی دوست کے ملنے سے فائدہ پہونچے۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱ ناقص ہیں۔	آمد کم۔ خرچ زیادہ صحت معمولی رہے امراض شکم میں مبتلا ہو۔ تفکرات لاحق رہیں۔ ۵۔ ۶۔ ۷ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے کسی سفر سے فائدہ اٹھائے۔ پڑوس سے ناچاقی ہو۔ خانہ جنگی کا اندیشہ ہے ۱۷۔ ۱۸۔ ۲۵۔ ۳۰ ناقص ہیں	آمد کم خرچ زیادہ۔ صحت معمولی رہے دل پریشان رہے سفر کرنا پڑے۔ گھر سے وحشت ہو۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۹ ناقص ہیں۔
	دھن۔ قوس۔ ڈھ۔ دھ	**مکر۔ جدی۔ خ۔ کھ۔ گھ**	**کنبھ۔ دلو۔ ث۔ س۔ گ۔ ش۔ ص۔ غ**	**مین۔ حوت۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ض**
	آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے بال بچوں میں خوشی رہے کوئی نئی خوشی ہو۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے۔ روزگار میں فائدہ ہو۔ دلی پریشانیاں رفع ہوں۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے۔ روزگار میں فائدہ ہو۔ ناموری حاصل ہو۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ۔ صحت کو نقصان پہونچے چوٹ اور چوری کا اندیشہ ہے۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ ناقص ہیں۔
بابت ماہ جون	**میکھ۔ حمل۔ ا۔ چ۔ ع۔ ل**	**برکھ۔ ثور۔ ی۔ د۔ ب۔ و**	**متھن۔ جوزا۔ ق۔ ک۔ چھ**	**کرک۔ سرطان۔ ڈ۔ ح۔ ہ**
	آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب رہے دل پریشان رہے۔ گھر میں کسی قسم کی بیماری پیدا ہونے کا اندیشہ ہے ۱۔ ۲۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴ ناقص	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے کوئی روزگار حاصل ہو دنیا میں نیکنامی حاصل ہو ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ۔ دل پریشان ہے بیماری اور چوری کا اندیشہ ہے اندرونی مرض پیدا ہو۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰ ناقص ہیں۔	آ۔ کم خرچ زیادہ صحت معمولی ہے سواری ملنے کا امکان ہے۔ کوئی نئی زمین حاصل ہو۔ ۳۔ ۴۔ ۵ ناقص ہیں۔
	سنگھ۔ اسد۔ م۔ ٹ	**کنیاں۔ سنبلہ۔ پھ۔ ٹھ۔ تھف**	**تلا۔ میزان۔ ر۔ ت۔ ط**	**برچھک۔ عقرب۔ ج۔ پ۔ ن**
	آمد کم خرچ زیادہ۔ امراض شکم و فساد خون میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت اچھی ہے۔ کوئی سفر درپیش ہو۔ روزگار میں معمولی نقصان ہو ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت معمولی رہے کسی روزگار میں فائدہ پہونچے شہرت حاصل ہو طبیعت نیکی کی طرف مائل ہو۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴ ناقص ہیں	آمد و خرچ برابر صحت اچھی ہے۔ سفر درپیش ہو آگ سے نقصان پہونچے۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹ ناقص ہیں۔
	دھن۔ قوس۔ ڈھ۔ دھ	**مکر۔ جدی۔ خ۔ کھ۔ گھ**	**کنبھ۔ دلو۔ ث۔ س۔ گ۔ ش۔ ص۔ غ**	**مین۔ حوت۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ض**
	آمد زیادہ۔ خرچ کم۔ صحت اچھی رہے۔ روزگار میں ترقی ہو۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم۔ صحت اچھی ہے جھگڑے فساد ختم ہوں کسی بزرگ سے دعا حاصل ہو جس سے فائدہ ہو۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے روزگار میں ترقی ہو۔ دلی اطمینان حاصل ہو۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے کسی سے جھگڑے ہوں۔ چوری کا اندیشہ ہے کسی خاص آدمی سے نقصان پہونچے۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴ ناقص ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تاثیرات منازل فلکی یعنی دوازدہ ۱۲ بروج بابت ماہ جولائی ۱۹۶۳ء لغایتہ ماہ ستمبر ۱۹۶۳ء

بابت ماہ جولائی	میکھ۔ حمل۔ ا چ ع ل	برکھ۔ ثور۔ ی۔ د۔ ب۔ و	متھن۔ جوزا۔ ق۔ ک۔ چھ	کرک۔ سرطان۔ ڈ۔ ح۔ ہ
	آمد زیادہ خرچ کم صحت کچھ اچھی رہے۔ سفر درپیش ہو کسی نیک کام میں دلچسپی پیدا ہو شہرت حاصل ہو۔ ۴۔۵۔۶ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب رہے امراض شکم وسر میں نیز کسی خاص مرض میں مبتلا ہونیکا اندیشہ ہے۔ ۱۰۔۱۱۔۱۲۔۱۳ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے کسی دوست سے جھگڑا ہو مقدمات درپیش ہوں۔ ۲۷۔۲۸۔۲۹۔ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ۔ خرچ کم صحت معمولی رہے دودھ کا جانور ہاتھ آئے کوئی دائمی دلچسپی کیلئے عمدہ چیز ہاتھ آئے۔ ۱۲۔۱۳۔۱۴۔۱۵ ناقص ہیں۔
	سنگھ۔ اسد۔ م۔ ت	کنیاں۔ سنبلہ۔ پھ۔ ٹھ۔ تھ۔ ف	تلا۔ میزان۔ ر۔ ت۔ ط	برچھک۔ عقرب۔ تج۔ ی۔ ن
	آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے کوئی نیک سفر کرنا پڑے۔ خاص فائدہ حاصل ہو دوستوں سے فائدہ ہو۔ ۲۰۔۲۱۔۲۲ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر صحت معمولی رہے۔ چوری سے نقصان ہونیکا اندیشہ ہے۔ دل آزردہ رہے پہلا نصف مہینہ ٹھیک آخری نصف خراب ہے۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے دل خوش رہے کسی کار خیر میں دلچسپی ہو۔ سفر کرنا پڑے ۱۶۔۱۷۔۱۸۔۲۶ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے دلی تفکرات لاحق رہیں روزگار میں ترقی ہو سواری کا جانور حاصل ہو۔ ۱۹۔۲۰۔۲۱۔۲۹ ناقص ہیں۔
	دھن۔ قوس۔ ڈھ۔ دھ	مکر۔ جدی۔ خ۔ کھ۔ گھ	کنبھ۔ دلو۔ ث س۔ گ۔ ش۔ ص۔ غ	مین۔ حوت۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ض
	آمد کم۔ خرچ زیادہ صحت معمولی رہے سفر کرنا پڑے کچھ نقصان ہو۔ کسی دوست سے نقصان پہونچے۔ ۲۷۔۲۸۔۲۹۔ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے۔ کسی دوست سے فائدہ پہونچے شہرت ہو۔ ۹۔۱۰۔۱۱ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے۔ کسی کار خیر میں دلچسپی ہو گر تکلیف اٹھانا پڑے ۱۷۔۱۸۔۱۹ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر۔ صحت اچھی رہے۔ دلی تفکرات لاحق ہوں کوئی نیا روزگار ہاتھ آئے جس سے دل مطمئن ہو۔ ۱۰۔۱۱۔۱۲ ناقص ہیں۔
بابت ماہ اگست	میکھ۔ حمل۔ ا۔ چ۔ ع۔ ل	برکھ۔ ثور۔ ی۔ د۔ ب۔ و	متھن۔ جوزا۔ ق۔ ک۔ چھ	کرک۔ سرطان۔ ڈ۔ ح۔ ہ
	آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب رہے۔ روپیہ کی کمی سے دل آزردہ رہے۔ آخری دس روز ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے آگ اور چوری کا اندیشہ ہے۔ کسی دوست سے جھگڑا پیدا ہو۔ ۲۲۔۲۳۔۲۴ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب رہے کسی نئے شخص سے دوستی ہو اس سے نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔ ۲۷۔۲۸۔۲۹۔ ناقص ہیں	آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب رہے کسی سخت مرض میں مبتلا ہو۔ ۴۔۵۔۶۔۷ ناقص ہیں۔
	سنگھ۔ اسد۔ م۔ ت	کنیاں۔ سنبلہ۔ پھ۔ ٹھ۔ تھ ف	تلا۔ میزان۔ ر۔ ت۔ ط	برچھک۔ عقرب۔ تج۔ ی۔ ن
	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے۔ کسی روزگار سے فائدہ ہونیکا کام ہاتھ آئے ترقی حاصل ہو ۱۵۔۱۶۔۱۷ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے۔ گھر میں خوشی ہو کار خیر میں جی لگے۔ کوئی شہرت کا سبب پیدا ہو۔ ۲۲۔۲۳۔۲۴ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے نئے فسادات پیدا ہوں۔ کسی سے مقدمہ بازی ہو مگر فائدہ رہے ۱۔۲۔۳۔۴۔۲۱ ناقص ہیں	آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے۔ چوری اور آگ کا اندیشہ ہے۔ روزگار میں ترقی ہو ۹۔۱۰۔۱۱۔۱۲ ناقص ہیں۔
	دھن۔ قوس۔ ڈھ۔ دھ	مکر۔ جدی۔ خ۔ کھ۔ گھ	کنبھ۔ دلو۔ ث س۔ گ۔ ش۔ ص۔ غ	مین۔ حوت۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ض
	آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے۔ پورب کی جانب سے فائدہ ہو۔ سفر درپیش ہو۔ ۱۸۔۱۹۔۲۰۔۲۴ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے پرانے مقدمات ختم ہوں حکومت سے فائدہ ہو زمین حاصل ہو ۱۱۔۱۲۔۱۳۔۱۴ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر۔ صحت معمولی رہے تکلیفات دور ہوں۔ دلی تفکرات پیدا ہوں۔ گھر میں خوشی ہو۔ ۲۴۔۲۵۔۲۶۔۲۷ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت خراب رہے کسی مقدمہ میں روپیہ کا نقصان اٹھانا پڑے کسی خاص آدمی سے نقصان ہو ۲۱۔۲۲۔۲۳۔۲۴ ناقص
بابت ماہ ستمبر	میکھ۔ حمل۔ ا۔ چ۔ ع۔ ل	برکھ۔ ثور۔ ی۔ د۔ ب۔ و	متھن۔ جوزا۔ ق۔ ک۔ چھ	کرک۔ سرطان۔ ڈ۔ ح۔ ہ
	آمد کم۔ خرچ زیادہ رہے۔ خانہ جنگی شروع ہو۔ دلی تفکرات لاحق ہو۔ صحت معمولی رہے ۱۳۔۱۴۔۱۵۔۱۶۔ ناقص ہیں	آمد کم خرچ زیادہ۔ امراض چشم و شکم میں مبتلا ہونیکا اندیشہ ہے۔ دشمن سے خوف رہے ۲۵۔۲۶۔۲۷ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر۔ صحت اچھی رہے کسی دوست کی ترغیب سے کھیتی کرے جس سے فائدہ ہو۔ ۹۔۱۰۔۱۱۔۱۳ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر جسمانی تکلیف پہونچے دشمن سے نجات ملے۔ گر روپیہ کا نقصان ہو عورت سے نقصان ہو۔ ۱۷۔۱۸۔۱۹۔۲۰۔۲۱ ناقص
	سنگھ۔ اسد۔ م۔ ت	کنیان۔ سنبلہ۔ پھ۔ ٹھ۔ تھ ف	تلا۔ میزان۔ ر۔ ت۔ ط	برچھک۔ عقرب۔ تج۔ ی۔ ن
	آمد زیادہ خرچ کم صحت خراب رہے دشمن کا نقصان گھر میں خوشی ہو۔ عزت و شہرت حاصل ہو۔ ۶۔۷۔۸۔۹۔۲۸۔۲۹ ناقص ہیں	آمد زیادہ خرچ کم۔ خاندان کے لوگوں سے فائدہ پہونچے۔ امراض چشم میں مبتلا ہونیکا اندیشہ ہے۔ ۱۷۔۱۸۔۱۹ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے اندرونی تفکرات میں مبتلا ہو۔ ہر طرف سے خوف پیدا ہو گھر میں خوشی ہو ۱۸۔۱۹۔۲۰۔۲۱۔۲۲ ناقص	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے روزگار سے فائدہ ہو۔ دشمن کو نقصان پہونچے۔ مالی فائدہ ہو۔ ۱۴۔۱۵۔۱۶ ناقص ہیں۔
	دھن۔ قوس۔ ڈھ۔ دھ	مکر۔ جدی۔ خ۔ کھ۔ گھ	کنبھ۔ دلو۔ ث س۔ گ۔ ش۔ ص۔ غ	مین۔ حوت۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ض
	آمد کم خرچ زیادہ۔ صحت خراب رہے آنکھ اور شکم کے امراض میں مبتلا ہو کوئی دغا سے نقصان ہو جائے۔ ۲۲۔۲۳۔۲۴۔۲۵ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت اچھی رہے تکلیفات دور ہوں کسی پورب یا اتر کے شخص سے ملاقات ہو فائدہ ہو۔ ۳۔۴۔۵۔۶ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر۔ صحت اچھی رہے عورت اور بچوں سے خوشی حاصل ہو کوئی نئی بات پیدا ہو جس سے دلی تفکرات رفع ہوں ۱۱۔۱۲۔۱۳ ناقص	آمد زیادہ خرچ کم۔ صحت اچھی رہے زمین سے فائدہ دلچسپی کار خیر میں لگے۔ نیکنامی و شہرت حاصل ہو۔ ۲۸۔۲۹۔۳۰ ناقص ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تاثیرات منازل فلکی یعنی دوازدہ ۱۲ بروج بابت ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۶۳ء لغایۃ ماہ دسمبر سنہ ۱۹۶۳ء

بابت ماہ اکتوبر	میکھ۔ حمل۔ ا۔ چ۔ ع۔ ل	برکھ۔ ثور۔ ی۔ د۔ ب۔ و	متھن۔ جوزا۔ ق۔ ک۔ چھ	کرک۔ سرطان۔ ڈ۔ ح۔ ہ
	آمد زیادہ خرچ کم صحت معمولی رہے۔ کوئی نیا روزگار ہاتھ آئے۔ سواری ملے۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے حکومت کے کام میں دلچسپی ہو اور اس سے کافی فائدہ ہو ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر صحت خراب رہے کوئی دور دراز کا سفر در پیش ہو۔ جھگڑے فساد شروع ہوں ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر صحت معمولی رہے۔ دلی پریشانیاں ہوں۔ چوری اور آگ سے نقصان پہونچے ۲۲۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶ ناقص ہیں۔
	سنگھ۔ اسد۔ م۔ ٹ	کنیاں۔ سنبلہ۔ پھ۔ ٹھ۔ ف	تلا۔ میزان۔ ر۔ ت۔ ط	برچھک۔ عقرب۔ تج۔ پ۔ ن
	آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے کسی نوکر سے جھگڑا ہو جس سے نقصان ہو۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۹ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت اچھی رہے گھر میں خوشی ہو۔ کسی خاندان کے آدمی سے فائدہ ہو اور عزت حاصل ہو۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹ ناقص ہیں	آمد کم خرچ زیادہ۔ صحت معمولی رہے۔ دشمن پامال ہو۔ حکومت کے کام میں دلچسپی بڑھے ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ۔ صحت اچھی رہے۔ مذہبی دلچسپی پیدا ہو۔ دنیا میں نیکنامی و شہرت ہو۔
	دھن۔ قوس۔ ڈھ۔ دھ	مکر۔ جدی۔ خ۔ کھ۔ گھ	کنبھ۔ دلو۔ ث۔ س۔ گ۔ ش۔ ص۔ غ	مین۔ حوت۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ض
	آمد زیادہ۔ خرچ کم۔ صحت اچھی رہے۔ دل عیش و عشرت کی طرف متوجہ ہو عورتوں سے تعلقات بڑھیں۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹ ناقص ہیں	آمد خرچ برابر صحت معمولی رہے کسی مرض میں مبتلا ہونیکا اندیشہ ہے۔ دشمن زیادہ ہوں مگر نقصان سے بچے۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴ ناقص ہیں	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے دودھ کا جانور یا سواری ہاتھ آئے زمین حاصل ہو۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب رہے درد شکم کی شکایت رہے۔ ماتحتوں سے فائدہ ہو۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ ناقص ہیں۔
بابت ماہ نومبر	میکھ۔ حمل۔ ا۔ چ۔ ع۔ ل	برکھ۔ ثور۔ ی۔ د۔ ب۔ و	متھن۔ جوزا۔ ق۔ ک۔ چھ	کرک۔ سرطان۔ ڈ۔ ح۔ ہ
	آمد کم خرچ زیادہ۔ صحت اچھی رہے دلی صدمات گزریں سفر کرنا پڑے۔ زمین حاصل ہو۔ ۷۔ ۸۔ ۹ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت خراب رہے روپیہ کچھ حاصل ہو۔ مقدمہ بازی میں مصارف کرنا پڑیں۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے عیش و عشرت میں مبتلا رہے۔ رنج دور ہو۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے چوری کا اندیشہ ہے۔ حکومت اور سیاست میں حصہ لے ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ ناقص ہیں۔
	سنگھ۔ اسد۔ م۔ ٹ	کنیاں۔ سنبلہ۔ پھ۔ ٹھ۔ ف	تلا۔ میزان۔ ر۔ ت۔ ط	برچھک۔ عقرب۔ تج۔ پ۔ ن
	آمد زیادہ خرچ کم۔ صحت معمولی رہے کسی دوست سے یا رشتہ داروں سے فائدہ ہو عورت ملے ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر صحت اچھی رہے کسی عورت کے ذریعہ سے فائدہ ہو۔ دلی تفکرات رہیں سفر کرنا پڑے ۱۔ ۲۔ ۲۹۔ ۳۰ ناقص ہیں	آمد کم۔ خرچ زیادہ۔ صحت معمولی رہے ملازم سے یا ماتحت سے نقصان پہونچے۔ تجارت میں نقصان رہے۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱ ناقص ہیں	آمد کم۔ خرچ زیادہ صحت معمولی رہے۔ دل پژمردہ رہے۔ خانگی جھگڑوں میں مبتلا ہو کر متفکر رہے۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴ ناقص ہیں
	دھن۔ قوس۔ ڈھ۔ دھ	مکر۔ جدی۔ خ۔ کھ۔ گھ	کنبھ۔ دلو۔ ث۔ س۔ گ۔ ش۔ ص۔ غ	مین۔ حوت۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ض
	آمد کم۔ خرچ زیادہ۔ صحت خراب رہے درد سر کی شکایت رہے کوئی مرض خاص پیدا ہو کسی سفر سے نقصان ہو۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے کسی دوست سے فائدہ ہو کسی کار خیر میں جی لگے۔ مذہبی دلچسپی پیدا ہو۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴ ناقص ہیں	آمد کم خرچ زیادہ صحت اچھی رہے دل برے کاموں سے دلچسپی لے۔ کسی پردیسی سے نقصان پہونچے۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸ ناقص ہیں۔	آمد و خرچ برابر صحت خراب رہے عیش میں مبتلا ہو کر کسی عورت سے نقصان اٹھائے۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ ناقص ہیں۔
بابت ماہ دسمبر	میکھ۔ حمل۔ ا۔ چ۔ ع۔ ل	برکھ۔ ثور۔ ی۔ د۔ ب۔ و	متھن۔ جوزا۔ ق۔ ک۔ چھ	کرک۔ سرطان۔ ڈ۔ ح۔ ہ
	آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے تجارت میں نقصان پہونچے کسی دوست سے دغا ہو سفر کرنا پڑے ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷ ناقص۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت معمولی رہے کسی دوست سے فائدہ پہونچے کسی جانور سے نقصان پہونچے ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ ناقص ہیں۔	آمد کم۔ خرچ زیادہ صحت اچھی رہے چوری سے نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔ زمین سے فائدہ ہو۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے تجارت میں نقصان کے بجائے فائدہ ہو۔ مقدمہ میں کامیابی ہو۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ ناقص ہیں۔
	سنگھ۔ اسد۔ م۔ ٹ	کنیاں۔ سنبلہ۔ پھ۔ ٹھ۔ ف	تلا۔ میزان۔ ر۔ ت۔ ط	برچھک۔ عقرب۔ تج۔ پ۔ ن
	آمد و خرچ برابر۔ صحت معمولی رہے دشمن بہت ہوں۔ مقدمہ سے نجات ملے۔ دشمنوں سے سرخروئی ہو۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹ ناقص ہیں	آمد کم خرچ زیادہ صحت اچھی رہے۔ دلی تفکرات میں مبتلا ہو۔ عیش و عشرت کی طرف رغبت ہو ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴ ناقص ہیں۔	آمد زیادہ خرچ کم صحت اچھی رہے سواری ملے زمین سے فائدہ ہو۔ حکومت ملے۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے۔ فکر میں مبتلا ہو سفر کرنا پڑے۔ اندرونی امراض میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱ ناقص ہیں
	دھن۔ قوس۔ ڈھ۔ دھ	مکر۔ جدی۔ خ۔ کھ۔ گھ	کنبھ۔ دلو۔ ث۔ س۔ گ۔ ش۔ ص۔ غ	مین۔ حوت۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ض
	آمد و خرچ برابر صحت خراب رہے فساد خون کے امراض میں مبتلا ہونیکا اندیشہ ہے کسی بزرگ کے ذریعہ فائدہ ہو ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱ ناقص ہیں	آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے دودھ کا جانور ہاتھ آئے زمین سے فائدہ ہو پہلا نصف اچھا آخری نصف خراب ہے۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت اچھی رہے حکومت ملے کسی دوست سے نقصان پہونچے خانگی جھگڑے ہوں ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۴۔ ۱۵ ناقص ہیں۔	آمد کم خرچ زیادہ صحت معمولی رہے کسی بزرگ سے فائدہ پہونچے دولت ملے اولاد سے فائدہ ہو خوشی ہو ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵ ناقص ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فہرست تعطیلات اُترپردیش بابت سنہ ۱۹۶۳ء جنمیں بعض تعطیلات پنجاب بھی شامل ہیں

نام تعطیل	عدالت ہائے دیوانی: تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد یوم	عدالت ہائے کلکٹری: تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد یوم	کیفیت
نیو ایرس ڈے	یکم جنوری	منگل	۱	.	.	.	
گرو گوبند جینتی	.	.	.	۲ر جنوری	بدھ	۱	محدود
شب برات	.	.	.	۱۱ر ,,	جمعہ	۱	
مکر کی سنکرانت	۱۴ر ,,	پیر	۱	.	.	.	
ری پبلک ڈے (یوم جمہوریہ)	۲۶ر ,,	ہفتہ	۱	۲۶ر ,,	ہفتہ	۱	
بسنت پنچمی	۳۰ر ,,	بدھ	۱	۳۰ر ,,	بدھ	۱	
شیوراتری	۲۲ر فروری	جمعہ	۱	۲۲ر فروری	جمعہ	۱	
جمعۃ الوداع	,,	,,	.	,,	,,	,,	محدود
عید الفطر	۲۶ر ,,	منگل	۱	۲۶ر و ۲۷ر ,,	منگل و بدھ	۲	
ایش ویڈنس ڈے	۲۷ر ,,	بدھ	,,	.	.	.	پنجاب کیلئے
ہولی	۱۰ر تا ۱۲ر مارچ	اتوار تا منگل	۳	۱۰ر تا ۱۲ر مارچ	اتوار تا منگل	۳	۱۲ر مارچ کو خزانہ میں تعطیل نہ ہوگی
رام نومی	۲ر اپریل	منگل	۱	۲ر اپریل	منگل	۱	
مہابیر جینتی	.	.	.	۵ر ,,	جمعہ	۱	محدود
گڈ فرائیڈے	۱۲ر ,,	جمعہ	۱	۱۲ر ,,	جمعہ	۱	
عید الاضحی	۵ر مئی	اتوار	۱	۵ر مئی	اتوار	۱	
بدھ پورنما	.	.	.	۸ر ,,	بدھ	۱	,,
مہابیر کا میلہ	.	.	.	۱۰ر ,,	جمعہ	۱	لکھنؤ اور اودھ کے لیے
نرجلا ایکادشی	۲ر جون	اتوار	۱	.	.	.	پنجاب کے لیے
محرم	۲ر و ۳ر ,,	اتوار و پیر	۲	۳ر جون	پیر	۱	
تعطیل کلاں	۵ر جون تا ۴ر جولائی	بدھ تا جمعرات	۳۰	.	.	.	
بینک ہالی ڈے	.	.	.	۳۰ر ,,	اتوار	۱	صرف بینک اور خزانہ کیلئے
بیاس پوجا	۶ر جولائی	ہفتہ	۱	.	.	.	پنجاب کے لیے
چہلم شہدائے کربلا	۱۲ر ,,	جمعہ	۱	۱۲ر جولائی	جمعہ	۱	محدود
ناگ پنچمی	.	.	.	۲۵ر ,,	جمعرات	۱	لوکل
بارہ وفات	۳ر اگست	ہفتہ	۱	۳ر اگست	ہفتہ	۱	
رکھشا بندھن (سلونو)	۵ر ,,	پیر	۱	۵ر ,,	پیر	۱	لوکل
جنم اشٹمی	۱۱ر و ۱۲ر ,,	اتوار و پیر	۲	۱۱ر ۱۲ر ,,	اتوار و پیر	۲	
یوم آزادی ہند	۱۵ر ,,	جمعرات	۱	۱۵ر ,,	جمعرات	۱	
گیارھویں شریف	.	.	.	۳۱ر ,,	ہفتہ	۱	لوکل
اننت چودس	.	.	.	۲ر ستمبر	پیر	۱	
پتر وسرجنی اماوس	.	.	.	۱۷ر ,,	منگل	۱	
گاندھی جینتی	۲ر اکتوبر	بدھ	۱	۲ر اکتوبر	بدھ	۱	
دسہرہ	۲۵ر تا ۲۹ر ,,	جمعہ تا منگل	۵	۲۸ر و ۲۹ر ,,	پیر و منگل	۲	
دیوالی	۱۵ر نومبر تا ۱۷ر نومبر	جمعہ تا پیر	۳	۱۴ر نومبر تا ۱۷ر نومبر	جمعرات تا پیر	۴	۱۷ر نومبر کو خزانہ میں تعطیل نہ ہوگی
دیوٹھان	.	.	.	۲۷ر نومبر	بدھ	۱	لوکل
کاتکی پورنماشی گرونانک جینتی	۳۰ر ,,	ہفتہ	۱	۳۰ر ,,	ہفتہ	۱	
گرو گوبند جینتی	.	.	.	۲۳ر دسمبر	پیر	۱	
کرسمس (بڑا دن)	۲۴ر دسمبر تا ۳۱ر دسمبر	منگل تا منگل	۸	۲۵ر ,,	بدھ	۱	
بینک ہالی ڈے	.	.	.	۳۱ر ,,	منگل	۱	صرف بینک و خزانہ کیلئے
شب برات	.	.	.	۳۱ر ,,	منگل	.	محدود

نوٹ

(۱) ہر اتوار کو جو سال حال کے اندر واقع ہو تعطیل ہوگی۔

(۲) اہل اسلام کی تعطیلیں بسبب فرق رویت کے ایک دن آگے پیچھے ہوسکتی ہیں۔

(۳) علاوہ ان ایام مندرجہ بالا کے جب کبھی سورج گرہن ہو تو اسی دن اور جب کبھی چاند گرہن ہو تو اسکے دوسرے دن بشرط منظوری مقامی حکام تعطیل متصور ہوگی۔ مزید برآں وہ ایام تعطیل دسہرے کے جنکو مال اور دوسرے صیغوں میں جو عاملانہ کارروائی کرتے ہیں تعطیل مندرجہ گزٹ ہو تو عدالت ہائے جج و سشن جج میں ایام تعطیل متصور ہوں گے۔

(۴) چونکہ جنتری کی تیاری کے وقت تک سرکاری گزٹ بابت تعطیلات شائع نہیں ہوتا اس لیے سالہائے گزشتہ کی تعطیلات ہی سے فہرست تعطیلات مرتب کیگئی ہے لہذا سرکاری گزٹ شائع ہونے پر اگر کوئی فرق معلوم ہو تو درست کرلیں ہم کسی غلطی کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

(۵) ہر ضلع میں زیادہ سے زیادہ سات لوکل تعطیلات حکام کی مرضی سے ہوسکتی ہیں۔

تنبیہ

ضلع دہرہ دون کی عدالت ہائے دیوانی میں تعطیل کلاں کے عوض ایک مہینے کی تعطیل من ابتدائے ۲ر جنوری سنہ ۱۹۶۳ء لغایت یکم فروری سنہ ۱۹۶۳ء ہوگی۔ جب صاحب جج ضلع سہارن پور کا اجلاس دہرہ دون ہوگا تو اُن کی عدالت اس استثناء متعلقہ قاعدہ عام میں داخل ہوگی ہر مہینہ کے آخری ہفتہ کو عدالت ہائے مال میں تعطیل ہوسکتی ہے۔

اوراد و شگون رویت ہلال

پڑھو الحمد دیکھو چاند جب ماہ محرم کا
پڑھو سورۂ اذاجاء صفر میں آئینہ دیکھو
ربیع الاول میں لازم ہے پڑھو تم سورۂ الکوثر
ربیع دوم میں لازم ہے پڑھنا ملک کی سورہ
جمادی الاولیٰ میں کو سورۂ اخلاص کا پڑھنا
جمادی الآخر میں کرو ورد سورہ اقترا

بتاتے ہیں مبارک دیکھنا اس ماہ میں زر کا
یقیں ہے بفضل ہو تم پر خدائے پاک و برتر کا
نظارہ پھر کرو آب رواں دریا کے منظر کا
مبارک دیکھنا ہے پھر کسی شے خوب و بہتر کا
طریق اس ماہ میں نظارہ چاندی ہے اکثر کا
ہے نیک اس ماہ میں دیدار پڑھے نیک اختر کا

رجب میں سورۂ والعادیات نیکو پڑھنا
مہ شعبان میں ورد سورۂ القارعہ بہتر
مبارک ہر پڑھے رمضان میں والتین کی سورہ
مہ شوال میں تبت یدا کا ورد اچھا ہے
مہ ذیقعدہ میں پڑھے الم نشرح کی سورہ کو
مہ ذی الحجہ میں قلیا پڑھ کے دیکھو شکل ترشی کی

نظر مصحف پہ کرنا یہ شگون ہے بخت یاور کا
ہے اچھا دیکھنا اس میں گیاہ سبز اور تر کا
میسر ہو تو کرلے پھر نظارہ تیغ و خنجر کا
مبارک دیکھنا ہے سبز کپڑوں سبز چادر کا
نظارہ کیجئے پھر طفل رشک ماہ انور کا
تیل اب اس ماہ میں یاد گے اس سے حج اکبر کا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تواریخ عرس مشائخ عظام رحمہم اللہ

تاریخ	نام بزرگ	مقام
۳ محرم	حضرت معروف کرخی	بغداد شریف
۴ "	حضرت بشارت اللہ صاحب رح	بنگاہی کانپور
۵ "	حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رح	پاکپتن پنجاب
۱۰ "	حضرت امام حسین بن علی مرتضیٰ رض	کربلائے معلیٰ
۱۰ "	حضرت شیخ محمد صاحب قدس سرہ	لاہور
۱۰ "	حضرت مرزا جان جاناں مظہر شہید رح	دہلی
۱۶ "	حضرت مولانا محمد درویش رح	ماوراء النہر
۱۷ تا ۱۹ "	حضرت مخدوم شاہ صفی رح	صفی پور اناؤ
۲۰ "	حضرت شاہ صاحب رح	کچھوچھہ شریف
۲۵ "	حضرت شاہ مطیع الرسول رح	بدایوں
۲۵ "	حضرت شاہ انور علی رح	کاکوری
۲۵ "	حضرت مولانا ولی اللہ محدث دہلوی رح	دہلی
یکم صفر	حضرت حاجی وارث علیشاہ انور قلندر رح	دیوہ شریف
یکم تا ۳ "	حضرت شاہ جمال اللہ رح	رامپور
یکم "	حضرت شاہ نظام الدین رح	بانس بریلی
"	حضرت مولانا احمد حسن قدس سرہ	تکیہ سالمی کانپور
۴ "	حضرت خواجہ میر درد دہلوی رح	دہلی
۷ "	حضرت شیخ ثنار الدین زکریا رح	تونسہ شریف
۷ "	حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید رح	بصرہ
۸ "	حضرت محمد عبد القدوس خاں رح	سعد اللہ نگر گونڈہ
۹ "	حضرت امام موسیٰ علی رضا رض	مشہد
۱۲ "	حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رح	مکہ شریف
۱۳ "	حضرت عبد الرحیم قدس سرہ	دہلی
۱۳، ۱۴ "	حضرت شاہ درگاہی رح	رامپور
۱۴ "	حضرت میاں کالے صاحب دہلوی	دہلی
۱۴ "	حضرت شاہ مراد اللہ قندھاری رح	لکھنؤ
۱۴ "	حضرت عبد القدوس رح	گنگوہ
۱۵ "	حضرت امام علی رحمۃ اللہ علیہ	سیالکوٹ
۱۴، ۱۵ "	حضرت مخدوم عبد الحق قدس سرہ	ردولی
۲۱ "	حضرت شاہ عبد الرحمن مشکی رح	لکھیسا پور
۲۲ "	حضرت شاہ مینا رحمۃ اللہ علیہ	لکھنؤ
۲۲ "	حضرت علی شاہ نقشبندی رح	دہلی
۲۳ "	حضرت ابو القاسم گورگانوی رح	گورگانوں
۲۴ "	حضرت محمد ابو الحسن ابو العلائی رح	حیدرآباد
۲۵ "	حضرت مولانا شاہ عبد الرزاق فرنگی محلی رح	لکھنؤ
۲۶ "	حضرت مخدوم شاہ اعلیٰ جاجمؤ	کانپور
۲۶ "	حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی	سرہند پنجاب
۲۶ "	حضرت مخدوم جہانیاں رح	بہاولپور
"	حضرت شاہ بلاقی رحمۃ اللہ علیہ	مراد آباد
۲۸ "	حضرت صادق شاہ قدس سرہ	کانپور
۲ ربیع الاول	حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند رح	بخارا

تاریخ	نام بزرگ	مقام
۱۴ ربیع الاول	حضرت مولانا محمد کامل رح	جلالپور
۶ "	حضرت خواجہ زری بخش رح	اورنگ آباد
۷ "	حضرت شاہ ہمدان رح	کشمیر
۷ "	حضرت میاں میر رح	لاہور
۱۱ "	حضرت قدم شریف رح	آگرہ
۱۱ "	حضرت سید امام حسن رضی اللہ عنہ	مدینہ منورہ
۸ "	حضرت مولانا حسام الدین رح	جونپور
۱۲ "	حضرت جمال بہار رح	مونگیر
۱۲ "	حضرت مخدوم علی احمد صابر کلیری	کلیر شریف
۱۲ "	حضرت قطب الدین بختیار کاکی رح	مہرولی
۲۰ "	حضرت حسین بخش صاحب رح	فرخ آباد
۲۲ "	حضرت شاہ فضل الرحمن قدس سرہ	گنج مراد آباد
۳ ربیع الثانی	حضرت شاہ جمال صاحب	لاہور
۳ "	حضرت حافظ علی حسین رح	مراد آباد
۶ "	حضرت میراں شاہ دانار رح	کوٹ مٹین شریف
۱۱ "	حضرت شاہ یحییٰ قلندر قدس سرہ	لہرو سنیاوا
۱۱ "	حضرت پیران پیر دستگیر محبوب سبحانی	بغداد شریف
۱۲ "	حضرت شاہ خلیل احمد رح	صفی پوری
۱۶ "	حضرت سلطان نظام الدین اولیا	دہلی
۱۱، ۱۸ "	حضرت غوث الاعظم لدار ضلع	دربھنگہ
۲۰، ۲۲ "	حضرت شاہ محمد کاظم شاہ تراب علی	کاکوری
۲۴ "	حضرت صوفی امام الدین چشتی	گڈھ مکتیشر
۲ جمادی الاول	حضرت مولانا شاہ محمد عبد الحلیم	غازی پور
۳ "	حضرت مولانا تجمل حسین چشتی	گڈھ مکتیشر
۸ "	حضرت شاہ میر محمد عرف میراں میاں	کاکوری
۹ جمادی الثانی	حضرت محمد علی شاہ رح	لکھنؤ
۹ "	حضرت شاہ عبد اللطیف رح	سنبھل شریف
۱۰ "	حضرت شیخ نجم الدین رح	شہر نوازم
۱۵، ۱۶، ۱۷ "	حضرت نظام الدین اولیا رح	دہلی
۱۵ "	حضرت شاہ عبد العلی مبارکباد	گورکھپور
۱۷ "	حضرت شاہ بدیع الدین قطب المدار رح	مکن پور
۱۹ "	حضرت نیاز احمد بریلی رح	بریلی
۱۹ "	حضرت خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی	پانی پت
۲۳ "	حضرت عبد القدوس گنگوہی رح	گنگوہ
یکم رجب	حضرت مولانا ثناء اللہ پانی پتی رح	پانی پت
۲ "	حضرت مولانا عین القضاۃ رح	لکھنؤ
۲ "	حضرت شاہ ابو الحسن عرف مولوی میاں	مارہرہ، ایٹہ
۶ "	حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری	اجمیر شریف
۹ "	حضرت خواجہ شمس الدین تبریزی	تبریز
۱۲ تا ۱۴ "	حضرت سید سالار مسعود غازی رح	بہرائچ
۱۲ تا ۱۳ "	حضرت شاہ خادم صفی رح	صفی پور اناؤ

تاریخ	نام بزرگ	مقام
۱۶ رجب	حضرت شاہ عالم رحمۃ اللہ علیہ	احمد آباد
۲۲ "	حضرت شاہ جہاں بادشاہ رح	آگرہ
۱ شعبان	حضرت خواجہ ناصر دہلوی	دہلی
۱۱ "	حضرت فضل علی رح	میرٹھ
۲۹ "	حضرت بندگی شاہ سکندرآبادی رح	سکندرآباد
۱۷ "	حضرت تابع الحمولی فقیرہ دوری	بدایوں
۲۲ "	حضرت حافظ مولوی انوار الحق رح	لکھنؤ
۸ رمضان	حضرت شاہ امیر اللہ رح	صفی پور
۱۳ "	حضرت بو علی شاہ قلندر رح	پانی پت
۱۴ "	حضرت سید محمد غوث رح	گوالیار
۱۵ تا ۱۷ "	حضرت شاہ نصیر الدین روشن چراغ	دہلی
۲۴ "	حضرت شاہ جنید رحمۃ اللہ علیہ	غازی پور
۲۷ "	حضرت سلیم شاہ چشتی رح	کوتیانہ
۵ شوال	حضرت احمد یحییٰ البادی رح	کلکتہ
۵ "	حضرت سید عبد الرزاق رح	بانسہ شریف
۷ "	حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی	دہلی
۱۲ "	حضرت مصری رح	ڈونگری بمبئی
۸ "	حضرت خواجہ امیر خسرو رح	دہلی
۳ تا ۵ ذیقعدہ	حضرت شاہ حبیب الرحمن رح	بدایوں
۸ "	حضرت کرم اللہ شاہ پوری	بمبئی
۱۳ "	حضرت سید محمد گیسو دراز رح	گلبرگہ
۱۴ "	عرس مہائم شریف	مہائم شریف
۱۵ "	حضرت بندہ نواز کابلی	گلبرگہ
۱۹ "	حضرت شاہ غریب اللہ صاحب	شیر گھاٹی
۱۶ تا ۱۸ "	حضرت شاہ سید باسط علی رح	الہ آباد
۱۱ ذی الحجہ	حضرت مخدوم شاہ زین الدین زاہدی موضع زاہدی نجیبورہ متصل قصبہ سکندرپور	ضلع بلیا
۲۵ "	حضرت جلال الدین تھانیسری	تھانیسر
۲۵ "	حضرت جلال الدین بخاری	ارسہ
	ضمیمہ	
۱۰، ۱۱ رمضان	حضرت مخدوم شاہ محمد عظیم گورکھپوری	گورکھپور
۱۰ شعبان	حضرت مخدوم شاہ درویش شیخپوری	ضلع گیا
۲۶ رمضان	حضرت مولانا سید شاہ علی رسول	مانک پور شریف
۲ رجب	حضرت خواجہ کراک شاہ	ضلع الہ آباد
۲۳ ربیع الآخر	حضرت مولانا شاہ محمد نعیم فرنگی محلی	لکھنؤ
۲۴ "	حضرت مولانا شاہ عبد الحکیم فرنگی محلی	لکھنؤ
۴ شوال	حضرت سید عبد الحمید بنارسی	بنارس
۷ "	حضرت شاہ حبیب بنارسی	بنارس
۸ "	حضرت احمد شاہ رح مراد آبادی	مراد آباد
۲۴ "	حضرت مولانا محمد حسین رح	شاہجہانپور
۱۴ ذیقعدہ	حضرت شاہ سجاد رح دلاور	شاہ نرائنی
۲۹ ربیع الاول	حضرت حاجی محمد شفیع بجنوری رح	لکھنؤ

شب ۱۰ ذی الحجہ حضرت مخدوم علاء الدین زاہدی بہار شریف۔

۲۱ تا ۲۲ ربھاگن بنگلہ حضرت مولانا شاہ محمد ابوبکر صدیقی فرفرہ شریف

۱۱ ربیع الاول عرس مبارک حضرت شیخ عبد... پیر قدس سرہ العزیز سکندرپور ضلع بلیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جنتری برآورد تنخواہ روزانہ ہر مہینے کی ایک روپیہ سے دس ہزار روپے تک

تنخواہ ماہوار	۲۸ دن روپے	۲۸ دن آنے پائی	۲۹ دن روپے	۲۹ دن آنے پائی	۳۰ دن روپے	۳۰ دن آنے پائی	۳۱ دن روپے	۳۱ دن آنے پائی
عہ/	۰	۴	۰	۴	۰	۳	۰	۳
عا/	۰	۷	۰	۷	۰	۷	۰	۶
سے/	۰	۱۱	۰	۱۰	۰	۱۰	۰	۱۰
للعہ/	۰	۱۴	۰	۱۴	۰	۱۴	۰	۱۳
صہ/	۰	۱۸	۰	۱۷	۰	۱۷	۰	۱۶
سے/	۰	۲۱	۰	۲	۰	۲۰	۰	۱۹
معہ/	۰	۲۵	۰	۲۴	۰	۲۳	۰	۲۲
ملے/	۰	۲۹	۰	۲۸	۰	۲۷	۰	۲۶
لعہ/	۰	۳۲	۰	۳۱	۰	۳۰	۰	۲۹
عہ/	۰	۳۶	۰	۳۴	۰	۳۲	۰	۳۲
لرعہ/	۰	۳۹	۰	۳۸	۰	۳۶	۰	۳۵
رعہ/	۰	۴۳	۰	۴۱	۰	۴۰	۰	۳۹
عیہ/	۰	۴۶	۰	۴۵	۰	۴۳	۰	۴۲
للوعہ/	۰	۵۰	۰	۴۸	۰	۴۷	۰	۴۵
صعہ/	۰	۵۴	۰	۵۲	۰	۵۰	۰	۴۸
یعہ/	۰	۵۷	۰	۵۵	۰	۵۳	۰	۵۲
معہ/	۰	۶۱	۰	۵۹	۰	۵۷	۰	۵۵
مدعہ/	۰	۶۴	۰	۶۲	۰	۶۰	۰	۵۸
لوعہ/	۰	۶۸	۰	۶۶	۰	۶۴	۰	۶۱
عمہ/	۰	۷۱	۰	۶۹	۰	۶۷	۰	۶۵
لرعمہ/	۰	۷۵	۰	۷۲	۰	۷۰	۰	۶۸
رعمہ/	۰	۷۹	۰	۷۶	۰	۷۳	۰	۷۱
عیہ/	۰	۸۲	۰	۷۹	۰	۷۷	۰	۷۴
للوعیہ/	۰	۸۶	۰	۸۳	۰	۸۰	۰	۷۸
صعیہ/	۰	۸۹	۰	۸۶	۰	۸۳	۰	۸۱
عیہ/	۰	۹۳	۰	۹۰	۰	۸۶	۰	۸۴
معیہ/	۰	۹۶	۰	۹۳	۰	۹۰	۰	۸۷
مدعیہ/	عہ/	۰	۰	۹۶	۰	۹۳	۰	۹۰
لوعیہ/	عہ/	۴	عہ/	۰	۰	۹۷	۰	۹۴
سہ/	عہ/	۷	عہ/	۴	عہ/	۰	۰	۹۷
لرسہ/	عہ/	۱۱	عہ/	۷	عہ/	۳	عہ/	۰
رسہ/	عہ/	۱۴	عہ/	۱۰	عہ/	۷	عہ/	۳
یسہ/	عہ/	۱۸	عہ/	۱۴	عہ/	۱۰	عہ/	۶
للوسہ/	عہ/	۲۱	عہ/	۱۷	عہ/	۱۴	عہ/	۱۰
صسہ/	عہ/	۲۵	عہ/	۲۱	عہ/	۱۷	عہ/	۱۳
یسہ/	عہ/	۲۹	عہ/	۲۴	عہ/	۲۰	عہ/	۱۶
مسہ/	عہ/	۳۲	عہ/	۲۸	عہ/	۲۳	عہ/	۱۹
مدسہ/	عہ/	۳۶	عہ/	۳۱	عہ/	۲۷	عہ/	۲۲
لوسہ/	عہ/	۳۹	عہ/	۳۴	عہ/	۳۰	عہ/	۲۵

تنخواہ ماہوار	۲۸ دن روپے	۲۸ دن آنے پائی	۲۹ دن روپے	۲۹ دن آنے پائی	۳۰ دن روپے	۳۰ دن آنے پائی	۳۱ دن روپے	۳۱ دن آنے پائی
للعہ/	عہ/	۴۳	عہ	۳۸	عہ/	۳۳	عہ/	۲۹
لہللعہ/	عہ	۴۶	عہ/	۴۱	عہ/	۳۶	عہ/	۳۲
عللعہ/	عہ	۵۰	عہ/	۴۵	عہ	۴۰	عہ/	۳۵
یللعہ/	عہ	۵۴	عہ	۴۸	عہ/	۴۴	عہ	۳۹
للوللعہ/	عہ	۵۷	عہ	۵۲	عہ/	۴۷	عہ	۴۲
صللعہ/	عہ	۶۱	عہ	۵۵	عہ/	۵۰	عہ/	۴۵
یللعہ/	عہ	۶۴	عہ	۵۹	عہ	۵۳	عہ	۴۸
معللعہ/	عہ	۶۸	عہ/	۶۲	عہ	۵۷	عہ	۵۲
مدللعہ/	عہ	۷۱	عہ/	۶۶	عہ/	۶۰	عہ/	۵۵
لوللعہ/	عہ	۷۵	عہ	۶۹	عہ/	۶۴	عہ/	۵۸
صہ/	عہ	۷۹	عہ/	۷۲	عہ/	۶۷	عہ	۶۱
مصہ/	عہ	۹۶	عہ	۹۰	عہ/	۸۳	عہ	۷۸
سہ/	عا/	۱۴	عا/	۷	عا/	۰	عہ	۹۴
رسہ/	عا/	۳۲	عا/	۲۴	عا/	۱۷	عا/	۱۱
معہ/	عا/	۵۰	عا/	۴۱	عا/	۳۲	عا/	۲۶
مصہ/	عا/	۶۸	عا/	۵۹	عا/	۵۰	عا/	۴۲
لسہ/	عا/	۸۶	عا/	۷۶	عا/	۶۷	عا/	۵۸
صلسہ/	سے	۴	عا/	۹۳	عا/	۸۳	عا/	۷۴
لعہ/	سے	۲۱	سے/	۱۰	سے	۰	عا/	۹۰
صلعہ/	سے/	۳۹	سے/	۲۸	سے/	۱۷	سے	۶
مار/	سے	۵۷	سے	۴۵	سے/	۳۳	سے	۲۲
مار	معہ	۱۴	سے/	۹۰	سے	۶۷	سے/	۴۵
سار/	عہ/	۷۱	عہ/	۳۴	عہ	۰	لعہ/	۶۸
اسار/	لرعہ/	۲۹	عیہ/	۷۹	عیہ/	۳۳	عیہ/	۹۰
صار/	عیہ/	۸۶	عیہ/	۲۴	عیہ/	۶۷	عیہ/	۱۳
سار/	رعیہ/	۴۳	عمہ	۶۹	عمہ	۰	لعیہ/	۳۵
معار/	عیہ/	۰	للعیہ/	۱۴	عیہ/	۳۳	عیہ/	۵۸
لسار/	عیہ/	۵۷	معیہ/	۵۹	عیہ/	۶۷	صعیہ/	۸۱
سار/	یسہ/	۱۴	لرسہ/	۴	مسہ/	۰	لوعیہ/	۳
السہ/	صسہ/	۷۱	للوسہ/	۴۸	یسہ/	۳۳	یسہ/	۲۶
اعہ/	لرعہ/	۴۳	مسہ/	۹۶	سہ/	۶۷	للعسہ/	۵۲
سمہ/	اعہ	۱۴	اسے/	۴۵	ار/	۰	لعہ/	۷۸
للعہ/	اللوعہ	۸۶	اسہ	۹۳	اسے/	۳۳	اعیہ	۳
صمہ/	اسعہ	۵۷	اعہ/	۴۱	اسہ/	۶۷	اکہ/	۲۹
سمہ/	اللوعہ	۲۹	ار	۹۰	ار	۰	اعہ	۵۵
معمہ/	اصہ	۰	االلعہ	۳۸	ارسہ	۳۳	ارعیہ	۸۱
ہمہ/	ااوہ	۷۱	ااصعہ	۸۶	ارسہ	۶۷	ارصہ	۶
لعمہ/	اکعہ	۴۳	ساعہ	۳۴	سار	۰	اعہ	۳۲
سمار	اسعہ	۱۴	االلعہ	۸۳	اسہ	۳۳	اسمہ	۵۸

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

(۱) گھڑی پل سے گھنٹہ منٹ بنانے کی جنتری

پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ
۱	۰	۲۴	۳۱	۱۲	۲۴	۱	۰	۲۴	۳۱	۱۲	۲۴
۲	۰	۴۸	۳۲	۱۲	۴۸	۲	۰	۴۸	۳۲	۱۲	۴۸
۳	۱	۱۲	۳۳	۱۳	۱۲	۳	۱	۱۲	۳۳	۱۳	۱۲
۴	۱	۳۶	۳۴	۱۳	۳۶	۴	۱	۳۶	۳۴	۱۳	۳۶
۵	۲	۰	۳۵	۱۴	۰	۵	۲	۰	۳۵	۱۴	۰
۶	۲	۲۴	۳۶	۱۴	۲۴	۶	۲	۲۴	۳۶	۱۴	۲۴
۷	۲	۴۸	۳۷	۱۴	۴۸	۷	۳	۴۸	۲۷	۱۴	۴۸
۸	۳	۱۲	۳۸	۱۵	۱۲	۸	۳	۱۲	۳۸	۱۵	۱۲
۹	۳	۳۶	۳۹	۱۵	۳۶	۹	۳	۳۶	۳۹	۱۵	۳۶
۱۰	۴	۰	۴۰	۱۶	۰	۱۰	۴	۰	۴۰	۱۶	۰
۱۱	۴	۲۴	۴۱	۱۶	۲۴	۱۱	۴	۲۴	۴۱	۱۶	۲۴
۱۲	۴	۴۸	۴۲	۱۶	۴۸	۱۲	۴	۴۸	۴۲	۱۶	۴۸
۱۳	۵	۱۲	۴۳	۱۷	۱۲	۱۳	۵	۱۲	۴۳	۱۷	۱۲
۱۴	۵	۳۶	۴۴	۱۷	۳۶	۱۴	۵	۳۶	۴۴	۱۷	۳۶
۱۵	۶	۰	۴۵	۱۸	۰	۱۵	۶	۰	۴۵	۱۷	۰
۱۶	۶	۲۴	۴۶	۱۸	۲۴	۱۶	۶	۲۴	۴۶	۱۸	۲۴
۱۷	۶	۴۸	۴۷	۱۸	۴۸	۱۷	۶	۴۸	۴۷	۱۸	۴۸
۱۸	۷	۱۲	۴۸	۱۹	۱۲	۱۸	۷	۱۲	۴۸	۱۸	۱۲
۱۹	۷	۳۶	۴۹	۱۹	۳۶	۱۹	۷	۳۶	۴۹	۱۹	۳۶
۲۰	۸	۰	۵۰	۲۰	۰	۲۰	۸	۰	۵۰	۱۹	۰
۲۱	۸	۲۴	۵۱	۲۰	۲۴	۲۱	۸	۲۴	۵۱	۲۰	۲۴
۲۲	۸	۴۸	۵۲	۲۰	۴۸	۲۲	۸	۴۸	۵۲	۲۰	۴۸
۲۳	۹	۱۲	۵۳	۲۱	۱۲	۲۳	۹	۱۲	۵۳	۲۰	۱۲
۲۴	۹	۳۶	۵۴	۲۲	۳۶	۲۴	۹	۳۶	۵۴	۲۱	۳۶
۲۵	۱۰	۰	۵۵	۲۲	۰	۲۵	۱۰	۰	۵۵	۲۱	۰
۲۶	۱۰	۲۴	۵۶	۲۲	۲۴	۲۶	۱۰	۲۴	۵۶	۲۲	۲۴
۲۷	۱۰	۴۸	۵۷	۲۲	۴۸	۲۷	۱۰	۴۸	۵۷	۲۲	۴۸
۲۸	۱۱	۱۲	۵۸	۲۳	۱۲	۲۸	۱۱	۱۲	۵۸	۲۲	۱۲
۲۹	۱۱	۳۶	۵۹	۲۳	۳۶	۲۹	۱۱	۳۶	۵۹	۲۳	۳۶
۳۰	۱۲	۰	۶۰	۲۴	۰	۳۰	۱۲	۰	۶۰	۲۴	۰

(۲) گھنٹہ منٹ سے گھڑی پل بنانے کی جنتری

منٹ	گھڑی	پل	وپل	منٹ	گھڑی	پل	وپل	گھنٹہ	گھڑی	پل
۱	۰	۲	۳۰	۳۱	۱	۱۷	۳۰	۱	۲	۳۰
۲	۰	۵	۰	۳۲	۱	۲۰	۰	۲	۵	۰
۳	۰	۷	۳۰	۳۳	۱	۲۲	۳۰	۳	۷	۳۰
۴	۰	۱۰	۰	۳۴	۱	۲۵	۰	۴	۱۰	۰
۵	۰	۱۲	۳۰	۳۵	۱	۲۷	۳	۵	۱۲	۳۰
۶	۰	۱۵	۰	۳۶	۱	۳۰	۰	۶	۱۵	۰
۷	۰	۱۷	۳۰	۳۷	۱	۳۲	۳۰	۷	۱۷	۳۰
۸	۰	۲۰	۰	۳۸	۱	۳۵	۰	۸	۲۰	۰
۹	۰	۲۲	۳۰	۳۹	۱	۳۷	۳۰	۹	۲۲	۳۰
۱۰	۰	۲۵	۰	۴۰	۱	۴۰	۰	۱۰	۲۵	۰
۱۱	۰	۲۷	۳۰	۴۱	۱	۴۲	۳۰	۱۱	۲۷	۳۰
۱۲	۰	۳۰	۰	۴۲	۱	۴۵	۰	۱۲	۳۰	۰
۱۳	۰	۳۲	۳۰	۴۳	۱	۴۷	۳۰	۱۳	۳۲	۳۰
۱۴	۰	۳۵	۰	۴۴	۱	۵۰	۰	۱۴	۳۵	۰
۱۵	۰	۳۷	۳۰	۴۵	۱	۵۲	۳۰	۱۵	۳۷	۳۰
۱۶	۰	۴۰	۰	۴۶	۱	۵۵	۰	۱۶	۴۰	۰
۱۷	۰	۴۲	۳۰	۴۷	۱	۵۷	۳۰	۱۷	۴۲	۳۰
۱۰	۰	۴۵	۰	۴۸	۲	۰	۰	۱۸	۴۵	۰
۱۹	۰	۴۷	۳۰	۴۹	۲	۲	۳۰	۱۹	۴۷	۳۰
۲۰	۰	۵۰	۰	۵۰	۲	۵	۰	۲۰	۵۰	۰
۲۱	۰	۵۲	۳۰	۵۱	۲	۷	۳۰	۲۱	۵۲	۳۰
۲۲	۰	۵۵	۰	۵۲	۲	۱۰	۰	۲۲	۵۵	۰
۲۳	۰	۵۷	۳۰	۵۳	۲	۱۲	۳۰	۲۳	۵۷	۳۰
۲۴	۱	۰	۰	۵۴	۲	۱۵	۰	۲۴	۶۰	۰
۲۵	۱	۲	۳۰	۵۵	۲	۱۷	۳۰	وقت کا مختصر پیمانہ		
۲۶	۱	۵	۰	۵۶	۲	۲۰	۰	۱ گھنٹہ کا	ایک	ساعت
۲۷	۱	۷	۳۰	۵۷	۲	۲۲	۳۰	۳ گھنٹہ کا	ایک	پہر
۲۸	۱	۱۰	۰	۵۸	۲	۲۵	۰	۷ دن کا	ایک	ہفتہ
۲۹	۱	۱۲	۳	۵۹	۲	۲۷	۳۰	۴ ہفتہ کا	ایک	مہینہ
۳۰	۱	۱۵	۰	۶۰	۲	۳۰	۰	۱۲ ماہ کا	ایک	سال

ہدایات

جدول نمبر ۱ سے گھڑی پل کے گھنٹہ منٹ اس طرح بناؤ۔ مثال ۲۵ گھڑی ۲۰ پل کے کتنے گھنٹہ منٹ ہوتے ہیں۔ اول ۲۰ پل کے خانے کو ملاحظہ کیا تو ۸ منٹ لکھے ہوئے پائے پھر ۲۵ گھڑی کے خانہ کو دیکھا تو ۱۰ گھنٹے نکلے دونوں کو جمع کیا حاصل جمع ۱۰ گھنٹے ۸ منٹ ہوئے جدول نمبر ۲ سے گھنٹہ منٹ گھڑی پل اس طرح بناتے ہیں مثلاً ۶ گھنٹہ دس منٹ کے کتنے گھڑی پل ہوتے ہیں جدول ۲ میں اول ۱۰ منٹ کے خانہ کو دیکھا تو ۲۵ پل نکلے پھر گھنٹہ کے خانہ کو ملاحظہ کیا تو ۱۵ گھڑی نکلی دونوں کو جمع کیا حاصل جمع ۱۵ گھڑی ۲۵ پل ہوگئے۔

مختصر تجارتی ڈائرکٹری

تاجروں اور بیوپاریوں کی واقفیت اور آسانی کیلئے ذیل میں چند مشہور اور معتبر تجارتی فرموں کے نام اور پتے شائع کیے جاتے ہیں۔

آلات زراعت:
اسکارٹس (ایجنٹس) لمیٹیڈ، پوسٹ بکس نمبر ۱۲ لکھنؤ
بھارت انجنیئرنگ کمپنی لمیٹیڈ کالپی روڈ۔ کانپور
ٹاٹا آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی لمیٹیڈ جمشید پور

اگربتی بنانیوالے:
کے پی گپتا اگربتی فیکٹری۔ نمبر ۱۶ اپوساولین ناگرپیٹ بنگلور سٹی

المونیم کے برتن بنانیوالے:
کراؤن المونیم ورکس۔ پریل بمبئی

آئل کلاتھ:
بنگال واٹر پروف ورکس لمیٹیڈ۔ نئی ہٹی چوبیس پرگنہ

ایسڈ:
اجودھیا پرشاد کیمیکل ورکس۔ غازی آباد میرٹھ
کانپور کیمیکل ورکس لمیٹیڈ۔ انورگنج۔ کانپور

بالٹیاں اور صندوق بنانیوالے
اگروال برادرس اینڈ کمپنی۔ نمبر ۲۱ - شیو چرن لال روڈ۔ الہ آباد

پٹ سن:
ہوڑہ جوٹ ملز ہاوڑہ

چکن:
مرزا محمد منیر بیگ۔ تاجر چکن۔ بلوچ پورہ روڈ لکھنؤ

چوڑیاں:
مرزا گلاس ورکس فیروز آباد یوپی

دریاں اور خیمے:
یو۔پی۔ مینوفیکچررز سپلائیرز لمیٹیڈ - سول لائن۔ کانپور

دیاسلائی۔
بمبئی میچ ورکس۔ کرلا۔ بمبئی۔

شکر:
بستی شوگر ملس لمیٹیڈ بستی
دورالہ شوگر ورکس۔ دورالہ میرٹھ

عطر و تیل:
شیخ حافظ عبد الرحمٰن عبد الواسع۔ سکندر پور بلیا
اصغر علی محمد علی تاجران عطر۔ چوک لکھنؤ

بٹن بنانے والے:
بہار انڈسٹریل بٹن فیکٹری۔ ڈاک خانہ بیھسی۔ چمپارن

بلیچنگ پاؤڈر بنانیوالے
رہتاس انڈسٹری لمیٹیڈ (کیمیکل انڈسٹری) ڈالمیا نگر۔ شاہ آباد

بیڑی کے پتے
ایچ۔ آئی۔ سیٹھ نمبر ۳۲۔ عذرا اسٹریٹ کلکتہ
علیم الدین اینڈ سنز مول گنج۔ کانپور

بیڑی بنانے والے:
عبد الستار بزریہ ناگ پور

مل اسٹور
انڈین مشنری کمپنی لاٹوش روڈ۔ کانپور
سمتھی برادرس لاٹوش روڈ۔ کانپور

مشینری
باٹلی بوائے اینڈ کمپنی ۲۶/۵۹ برہانہ روڈ۔ کانپور

عینک ساز:
حاتم برادرس نمبر ۳۰۲ عبد الرحمن اسٹریٹ بمبئی

کتابیں (اردو۔ فارسی۔ عربی)
حاجی محمد سعید تاجر کتب پٹکاپور کانپور
حاجی محمد سعید تاجر کتب نمبر ۲ ویلزلی اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۳

کتابیں انگریزی
ایس سی اوڈی اینڈ کمپنی لمیٹیڈ نمبر ۱۲ ونگٹن اسکوائر کلکتہ
تھیکر اسپنک کمپنی لمیٹیڈ۔ اسپلینڈ۔ کلکتہ
یونیورسل بک اسٹال مال روڈ۔ کانپور
ایڈوانی اینڈ کمپنی۔ مال روڈ کانپور

گوند:
ڈسیوڈاس تیج پال ۳۱۹ داؤد گڈھی بمبئی نمبر ۳

ہارڈویر
اگروال ہارڈویر ٹریڈنگ کمپنی قلی بازار۔ کانپور

بجلی کا سامان
کستوری لال اینڈ برادرس۔ بغیچی منی رام۔ کانپور

انوار عالم جنتری کانپور میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مہورت !

کسی نئے کام کو شروع کرنے کے نیک اور نحس اوقات (یعنی مہورت) درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ ہر روز کا نچھتر جنتری میں تاریخ والے صفحات کے مقابل صفحات میں درج ہے۔ نچھتر آسمان کی مقررہ ۲۷ منزلوں کے نام ہیں جنہیں چاند دورہ کرتا ہے جس روز چاند جس نچھتر میں ہوگا وہی اُس روز کا نچھتر کہا جائیگا (از روئے شرع شریف اس پر یقین نہ کرنا چاہیئے)

مہورت	تتھ	یوم	نچھتر سعید	کیفیت
غلہ بھرنا	۱. ۳. ۵. ۱۳ شبھ ہیں	ویروار. اتوار. شکروار شبھ ہیں	اشنی. روہنی. پکھ. اترا پھالگنی. سواتی. جیشٹا. اترا کھاڈ. شرون. دھنشٹا. ست بکھا. ریوتی. تینوں اترا۔	
بچہ کو پڑھنے بٹھانا	۴. ۹. ۱۴ نہ ہو	منگل. سینچر نہ ہو	آردرا. اشنی. مرگشرا. پنربس. پکھ. اشلیکھا. چترا. سواتی. مولا. شرون. دھنشٹا. ریوتی	جنم سے پانچویں برس شبھ ہے۔
درخت یا بیل لگانا			بشاکھا. چترا. پکھ. مرگشرا. اشنی. انورادھا. مولا. ست بکھا. ریوتی. تینوں اترا	
بیج ڈالنا	۹. ۱۲. ۱۳. ۱۴ نہ ہو	منگل. سینچر نہ ہو	پھالگنی. اترا. گھا. مرگشرا. روہنی. اشنی. ہست. چترا. انرادہا. مولا. اتراکھاڈ. دھنشٹا. اترابھادرپد. ریوتی۔	راہو نچھتر سے ۳ خراب ۵ عمدہ اور پھر ایک خراب ۳ عمدہ پھر ۲ خراب پھر ۳ عمدہ پھلہ ۴ نچھتر بیج بونے کیلئے خراب ہیں
غسل صحت	چوتھ نومی چودش نہ ہو	شکروار نہ ہونا چاہیئے	مندرجہ ذیل نچھتروں کے علاوہ اور سب نیک ہیں۔ پنربس. روہنی. اشلیکھا. اتراپھالگنی. سواتی. اتراکھاڈ. اترابھادرپد. ریوتی۔	لگن چر نہ ہو
بیمار کا علاج کرنا	۸. ۹. اماوش نہ ہو	اتوار منگل. سینچر نہ ہو	سواتی. چترا. ہست. پھالگنی. پنربس. اشنی. انورادہا. مولا. سرون. دھنشٹا. ست بکھا. ریوتی۔	چندرمان بیج راشی کا نہ ہو
حاکم سے ملاقات کرنا	۲. ۳. ۵. ۷. ۱۲ شبھ ہیں	منگل سینچر نہ ہو	انورادہا. ہست. شرون. دھنشٹا. ریوتی. اشنی. مرگشرا. پکھ. چترا. تینوں اترا۔	
دوکان کھولنا	۴. ۹. ۱۴ نہ ہو		ہست. چترا. مرگشرا. روہنی. اشنی. انورادھا. ریوتی. تینوں اترا	لگن سے دوسرے. دسویں. گیارھویں لگن میں چندرماں شبھ گرہ ہو۔ لگن کنبھ ہو
زمین جوتنا	۴. ۶. ۹. ۱۴. اماوش نہ ہو		روہنی. مرگشرا. پنربس. پکھ. گھا. ہست. چترا. سواتی. بشاکھا. اشنی. مولا. انورادھا. شرون. دھنشٹا. ست بکھا. تینوں اترا۔	سورج نچھتر سے ۳ خراب ۷ عمدہ. ۵ خراب ۸ عمدہ۔
زیور بنانا	۲. ۳. ۵. ۱۲ شبھ ہیں	اتوار. منگلوار. ویروار شکروار ہو	روہنی. اشنی. پکھ. مرگشرا. ہست. چترا. سواتی. شرون. دھنشٹا. ست بکھا. ریوتی. تینوں اترا۔	
زیورات میں جواہرات جڑوانا	۱. ۱۲. ۱۳. ۱۴ شبھ ہیں	اتوار. منگلوار. شکروار ویروار نہ ہو	مرگشرا. اشنی. کرتکا. روہنی. پنربس. پکھ. ہست. چترا. سواتی. بشاکھا. انورادہا. شرون. دھنشٹا. ست بکھا. ریوتی. تینوں اترا۔	
سواری کا مہورت	۵ سے ۱۲ شبھ ہیں	سوموار بدھوار ویروار ہو	مرگشرا. روہنی. اشنی. پنربس. پکھ. ہست. چترا. سواتی انورادھا. شرون. تینوں اترا۔	
فصل کاٹنا	۴. ۹. ۱۴ نہ ہو		کرتکا. مرگشرا. آردرا. پکھ. اشلیکھا. گھا. ہست. چترا. سواتی جیشٹا. مولا. شرون. دھنشٹا. پورباپھادرپد. تینوں اترا	برکھ. سنگھ. دھن. برچھک. لگن ہو
کان چھیدنا		منگل. سینچر. اتوار نہ ہو	پنربس. پکھ. ہست. انورادہا. اتراکھاڈ. شرون. دھنشٹا. اترابھادرپد. ریوتی	
تالاب یا کنواں بنانا	۴. ۹. ۱۴. اماوش نہ ہو	اتوار. منگل نہ ہو	اتراپھالگنی. پنربس. مرگشرا. روہنی. اشنی. پکھ. ہست. چترا. سواتی. مولا. انورادھا. پورباکھاڈ. شرون. دھنشٹا. ست بکھا. ریوتی۔	سورج نچھتر سے ۵. ۷. ۹. ۱۲. ۲۰ ہو کیونکہ ان نچھتروں میں زمین سوئی ہوئی ہوتی. نیو نہ لگاؤ۔
ملازمت کرنا		ویروار. شکر. اتوار نہو	پکھ. اشنی. مرگشرا. ہست. چترا. انورادہا. اکیت. ریوتی	سورج یا منگل لگن سے نویں یا گیارہویں ہونا چاہیئے
مویشی فروخت کرنا			کرتکا. اشلیکھا. پورباپھالگنی. بشاکھا. پورباکھاڈ. پابھادرپد	لگن کنبھ ہو
مویشی خریدنا	۴. ۵. ۹. ۱۴ نہ ہو	اتوار نہ ہو	پنربس. روہنی. پکھ. اتراپھالگنی. بشاکھا. پورباکھاڈ. اتراکھاڈ. اترابھادرپد	لگن استھر ہو۔
نیا مکان تعمیر کرنا	۱. ۴. ۶. ۸. ۹. ۱۴. اماوش نہ ہو	اتوار نہ ہو	چترا. مرگشرا. سواتی. انورادہا. دھنشٹا. ست بکھا ریوتی. تینوں اُترا	سورج نچھتر سے ۵. ۷. ۹. ۱۲. ۱۹. ۲۰ ان نچھتر میکھ کرک. برکھ. تلا. مکر. لگن نہ ہو. لگن سے کیندر و ترکون میں شبھ اور تیسرے چھٹے گیارھویں پاپی گرہ ہوں اور آٹھواں استھان شدھ ہو۔
نئے مکان میں جانا	چوتھ. نومی. چودش اماوش نہ ہو	اتوار. منگل نہ ہو	اتراپھالگنی. مرگسرا. روہنی. چترا. انورادہا. اتراکھاڈ. اُترابھادرپد ریوتی	جیٹھ. ماگھ. پھاگن. بیساکھ کا مہینہ ہو سورج اترائن ہو لگن استھر ہو. گرپردیش کے وقت سورج نچھتر سے ۵ خراب ۸ عمدہ. پھر ۸ خراب اور پھر ۶ نچھتر عمدہ ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

الجیریا کی آزادی: قربانیوں اور سرفروشیوں کی ایک بے مثال داستان

الجیریا آزاد ہو گیا ۔ ۳ جولائی سنہ ۱۹۶۲ء کو فرانس نے تمام اختیارات الجزائر کی آزاد حکومت کو سونپ دیے۔ اور دنیا کے بیشتر ممالک نے آزاد الجیریا کو تسلیم بھی کر لیا۔ ۱۳۲ سال کی غلامی سے یہ آزادی الجیریا والوں کو تحفے میں نہیں ملی ہے۔ اس کیلئے ساڑھے سات سال تک خون کی ندیاں بہتی رہیں۔ اور تقریباً دس لاکھ الجیریائیوں نے اپنی جانیں قربان کیں۔ آزادی کی اتنی بھاری قیمت آج تک کسی قوم نے ادا نہیں کی ہے۔

الجیریا کی جنگ آزادی میں بیک وقت فرانس کے ۵۰۰ ہزار آدمیوں اور الجیریا کے ۴۵ ہزار گوریلاؤں نے جنہیں ۔۱۰ ہزار نے الجیریا میں اور ۳۵ ہزار گوریلاؤں نے ٹیونس اور مراکش میں جنگ میں حصہ لیا۔ یہ فوجیں یکم نومبر سنہ ۱۹۵۴ء سے یکم جولائی سنہ ۱۹۶۲ء تک یعنی مستقل ۷ سال ۸ ماہ تک جنگ کرتی رہیں۔

اس جنگ آزادی میں بیشمار افراد شہید ہوئے صرف جنگ میں حصہ لینے والوں میں سے الجیریا کے ۳ ۱/۲ لاکھ اور فرانسیسی فوج کے ۱۵ ہزار افراد ہلاک ہوئے۔ غیر فوجی ہلاک ہونے والوں کی تعداد کا کوئی اندازہ ہی نہیں لگایا جا سکتا۔ پھر بھی ان کی تعداد کئی لاکھ ہے۔

تاریخی جائزہ

الجیریا شمالی افریقہ میں مراکش اور ٹیونیشیا کے درمیان واقع ہے۔ اور تاریخ تہذیب اور جغرافیہ کے اعتبار سے یہ ایک مستقل وحدت ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً ساڑھے آٹھ لاکھ مربع میل اور اسکی آبادی سوا کروڑ کے قریب ہے۔ جسمیں سے کوئی ساڑھے آٹھ لاکھ فرانسیسی اور دوسری نسلوں کے یورپی ہیں۔

نسلی اور تہذیبی اعتبار سے الجیریائی قوم افریقی ہونے کے باوجود متحدہ عرب جمہوریہ، ٹیونیشیا اور مراکش کی طرح دنیائے عرب کا ایک جزو لاینفک تصور کیجاتی ہے سنہ ۱۸۳۰ء میں فوج کشی سے پہلے تک الجیریا کو ایک آزاد مملکت کی حیثیت سے امریکہ، برطانیہ اور فرانس بھی، جس نے اسپر فوجکشی کی، تسلیم کرتے تھے۔ فرانسیسی فوج کشی کا مقابلہ الجیریا والے ۱۷ سال تک شہزادہ عبد القادر کی رہنمائی میں کرتے رہے۔ لیکن آخر کار مجبور ہو کر محکوم بن گئے

تاہم تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد وہ علم بغاوت بلند کرتے رہے چنانچہ سنہ ۱۸۵۰ء، سنہ ۱۸۷۱ء، سنہ ۱۸۷۹ء، سنہ ۱۹۰۱ء اور سنہ ۱۹۱۶ء میں وہاں خاص بڑی بغاوتیں ہوئیں ویسے تقریباً ہر سال چھوٹی موٹی تحریکیں اٹھتی رہیں۔

۸ مئی سنہ ۱۹۴۵ء کو جب دوسری جنگ عظیم کے فاتح یوم فتح منا رہے تھے، الجیریا والوں نے ایکبار پھر کسی قدر قوت کے ساتھ اپنی آزادی کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ پر امن تھا لیکن فرانسیسی فوج نے قسطنطین میں ۴۵ ہزار الجیریائیوں کو آزادی مانگنے پر شہید کر دیا۔ اور فرانسیسی سامراج کا یہی کردار آخر تک قائم رہا۔ چنانچہ جنگ آزادی کے سات سالہ آخری دور میں لگ بھگ دس لاکھ الجیریائی جانیں مادر وطن پر نچھاور ہو گئیں۔

یہ دور یکم نومبر سنہ ۱۹۵۴ء سے شروع ہوا جب ایک طرف فرانس ہند چین میں اپنی شکست کی جھینپ مٹانے کیلئے الجیریا کی تحریک آزادی کو قطعی طور سے کچل دینے کی کوشش شروع کر دی جس کے تحت اس نے ہر قسم کی سیاسی تنظیم اور سرگرمی کو ممنوع قرار دیدیا۔ اور دوسری طرف الجیریا والوں نے اس کوشش کی مؤثر کاٹ کرنے کا تہیہ کر لیا۔

ابتدا میں محاذ آزادی کی تحریک فوجی چوکیوں اسلحہ خانوں، ریلوے مرکزوں کارخانوں اور ریڈیو اسٹیشنوں وغیرہ پر حملے تک محدود رہی اور پھر مجاہدین جن کی تعداد تین ہزار سے زیادہ نہیں تھی، پہاڑوں میں جا چھپے جہاں انہوں نے اپنی قوت مجتمع کی اور فرانسیسی فوج سے اسلحہ چھین کر فرانسیسی حکومت کیخلاف باضابطہ جنگ شروع کر دی۔

یکم نومبر سنہ ۱۹۵۴ء کو محاذ آزادی کا وہ اعلان نکلا جس نے الجیریا کے بچہ بچہ کو آزادی کا متوالا بنا دیا۔ اور اس جذبہ کو فرانس اپنی دس لاکھ فوج استعمال کرنے کھربوں روپیہ صرف کرنے کے باوجود ختم نہیں کر سکا۔

فرانس کا بحران:

الجیریا فرانس کیلئے مالی بار کے علاوہ سیاسی بحران کا باعث بھی بن گیا۔ مئی سنہ ۱۹۵۸ء میں وہاں تعینات فرانسیسی افسروں نے وزیر اعظم مسٹر فلملیں؟ فرانس کے خلاف اس بنا پر بغاوت کر دی کہ وہ مجاہدین آزادی کے ساتھ سمجھوتے کی سوچ رہے تھے۔ اس بغاوت کے نتیجے میں ڈی گال، برسر اقتدار آ گئے۔ لیکن ڈی گال بھی اپنے انتہا پسند اور سامراج پرست حامیوں کی ہم نوائی پوری طرح نہیں کر سکے۔ اور جب انہوں نے الجیریا والوں کیلئے حق خود ارادیت کا ذکر کیا تو جو لوگ ان کو برسر اقتدار لائے تھے ان میں سے بعض انھیں اقتدار سے ہٹانے پر آمادہ ہو گئے۔

ڈی گال کا رویہ شروع میں مبہم تھا اور اسکی وجہ سے انتہا پسندوں کو شہ ملی، اور انھوں نے ایک خفیہ فوجی تنظیم بنالی جس نے فرانسیسی حکومت اور الجیریائی مجاہدین کے سمجھوتہ کی مخالفت کا اعلان کر دیا۔

ان لوگوں کو فرانسیسی فوج کے ایک طبقے اور یورپی آبادکاروں کی اکثریت کی تائید حاصل تھی اسلئے کہ یہ آبادکار الجیریا کی سیاسی اور معاشی زندگی پر حاوی تھے اور اس کی آزادی سے خائف۔

ریگستانی علاقہ

فرانسیسیوں اور یورپینوں کے وہاں آباد ہو جانے کا ایک بڑا سبب یہ تھا کہ الجیریا کے ساحلی علاقہ کی آب و ہوا ان کے موافق تھی اور دوسرے اس علاقہ میں زرخیز زمین بھی موجود تھی لیکن الجیریا کا نوے فیصدی علاقہ ریگستانی ہے، اور وہاں کی مقامی آبادی کیلئے بہت کم زمین ایسی ہے جہاں وہ منافع بخش کھیتی کر سکیں۔

یورپی آبادکار اپنے بڑے بڑے فارموں پر زیادہ تر اناج اور انگور کی کھیتی اور باغبانی کرتے رہے ہیں اور مسلم باشندے صرف روایتی طور پر کھیتی باڑی سے چمٹے رہے ہیں۔

البتہ ادھر کچھ عرصہ سے الجیریا کی ریتیلی زمین کے نیچے دھاتیں تیل اور قدرتی گیس نکل آئی ہے اور اب ان چیزوں کی پیداوار بھی شروع ہو گئی ہے۔ سنہ ۱۹۵۷ء میں فرانسیسی وزیر اعظم گائی مولے نے کہا تھا کہ "دس سال کے اندر صحرائے اعظم کے تیل سے یورپ کی آدھی ضرورت پوری ہو جائے گی۔

اسی مقصد کے تحت ڈی گال نے اس علاقہ کو الجیریا سے الگ کر لینے کی کوشش کی اور اس پر دوسرے افریقی ملکوں کا حق بھی جتایا۔ لیکن ان کی یہ چال کامیاب نہیں ہوئی۔ تاہم الجیریائی مجاہدین نے اب اس علاقہ میں فرانس کو بعض مراعات دینے کی بات مان لی ہے اور انہوں نے فرانسیسی فوج کچھ عرصہ تک ٹکائے رکھنے پر بھی آمادگی ظاہر کی ہے جسکی بنا پر سمجھوتہ ہو گیا۔

سمجھوتہ کے مطابق یکم جولائی سنہ ۱۹۶۲ء کو سارے الجیریا میں ایک عام استصواب رائے ہوا، جس میں الجیریائیوں کی تقریباً مکمل اکثریت نے الجیریا کی آزادی کے حق میں رائے دی اور اس طرح فرانس کو بالآخر الجیریا کے اقتدار سے دست بردار ہو جانا پڑا۔

باہمی اختلافات

الجیریا آزاد تو ہو گیا۔ لیکن آزادی کے فوراً بعد ہی وہاں کی انقلابی قیادت میں اختلافات بھی پیدا ہو گیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

٭ تازہ ترین صورت کے مطابق انتخابات میں الجیریا کی عبوری حکومت کے صدر فرحت عباس اور وزیر اعظم بن بیلا منتخب ہو گئے ہیں۔ اور نئی حکومت نے ملکی تعمیر کا کام شروع کر دیا ہے۔

اختلاف کا سبب یہ ہے کہ عبوری حکومت نے انقلابی فوج کے کمانڈر اور بعض دوسرے فوجی افسروں کے عہدوں میں تخفیف کر دی تھی۔ کیونکہ اُن سے اندیشہ پیدا ہوگیا تھا کہ وہ الجیریا میں جمہوری حکومت کی جگہ فوج کی ڈکٹیٹر شپ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اور پچھلے دنوں عارضی حکومت نے یورو پین آباد کاروں کی خفیہ تنظیم (او اے ایس) کیساتھ خاص مراعات کا جو سمجھوتہ کیا ہے اُس سے بھی محمد بن بیلا نائب وزیر اعظم اور اُن کے ہمخیال الجیریائی فوج کے افسروں کو شدید اختلاف ہے۔

لیکن خدا کا شکر ہے کہ الجیریا سردست اس مصیبت سے بچ گیا۔ بن خدہ حکومت کے مقابلہ پر بن بیلا نے ایک سیاسی مجلس بنائی تھی جسے ایک متوازی حکومت کی حیثیت حاصل ہو گئی تھی۔ دونوں حکومتوں کے علمداری والے حلقے الگ الگ ہو گئے تھے۔ اور دو طرفہ مشتبہ کی خبریں بھی آنے لگی تھیں۔ لیکن آخر دونوں طرف کے لیڈروں نے ملکی مفاد کو اپنے ذاتی مفاد پر ترجیح دی اور ان کی بات جیت بار آور ثابت ہوئی۔

بن بیلا کی سیاسی مجلس کو اُن کے حریفوں نے تسلیم کر لیا ہے اور اب ملک کا نظم و نسق اسی کے ذمہ رہے گا۔ اسمیں مخالف گروہ کے آدمی بھی شریک ہونگے۔ نائب وزیر اعظم بوضیاف جو بن خدہ کے ساتھ ہیں، اس مجلس کے مخالف تھے وہ بھی صورت حال کی سنگینی دیکھ کر اسمیں شرکت پر راضی ہوگئے ہیں۔

دوسری طرف بن بیلا نے یہ مان لیا ہے کہ دستور ساز اسمبلی کے الکشن کے بعد الجیریائی انقلابی کونسل جسکی حیثیت پارلیمنٹ کی سی ہے سیاسی مجلس کے حال اور مستقبل پر غور کرے گی۔ کونسل کا اجلاس بُلانے کی بات پہلے انہی کی طرف سے کہی گئی تھی جسے بن خدہ کے گروہ نے مسترد کر دیا تھا۔ اسے ڈر تھا کہ بن بیلا کو اکثریت کی تائید حاصل ہو جائے گی۔ اور شاید اسی اکثریت کے بل پر بن بیلا نے مجلس کا معاملہ کونسل کے سامنے رکھنے کی بات مان لی ہے۔

الجیریائی لیڈروں کے اختلافات کو فرانس الجیریا میں اپنی مداخلت کا بہانہ بنانے کی سوچ رہا تھا اور غالباً اسی مداخلت کا ڈر سمجھوتے کا ایک محرک بن گیا لیکن سمجھوتے کے امکانات واضح ہو جانے کے بعد بھی فرانس کے وزیر اعظم نے مداخلت کی دھمکی کو دوہرایا ہے۔ اگرچہ اُنھوں نے ایسی صورت کو فرانس اور الجیریا دونوں کیلئے تباہ کن قرار دیا ہے۔ فرانس میں بار بار یہ اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ بن بیلا کے برسر اقتدار آجانے سے فرانس الجیریائی تعاون میں رکاوٹ پڑے گی۔ بعض اشاروں سے پتہ چلا ہے کہ بن بیلا الجیریا میں سوشلسٹ انداز کی اصلاحات رائج کرنا چاہتے ہیں ٭

الجیریائی انقلاب کے معمار

محمد بن بیلا:

مغربی الجیریا کے قصبہ مارنیا کے رہنے والے ہیں۔ سن اُنکی عمر کوئی ۴۵ سال ہوگا۔ دوسری جنگ عظیم میں وہ فرانسیسی فوج میں سارجنٹ میجر تھے۔ اسکے بعد اپنے قصبہ کے میونسپل کونسلر اور ڈپٹی میئر کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ ۱۹۴۷ء میں اُنہوں نے ملک کی سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینا شروع کیا۔ ابتدا میں قوم پرستوں کی خفیہ پارلیمنٹری کمیٹی کے رکن رہے۔ ۱۹۴۹ء میں اس تحریک کے لیڈر بن گئے۔ ۱۹۵۰ء میں چند دوسرے رہنماؤں کیساتھ اس وقت گرفتار کرلئے گئے جب وہ اوران کے ڈاکخانہ پر حملہ کر رہے تھے۔ انھیں ۷ سال کی سزا دیگئی۔ گر دو برس بعد وہ جیل سے نکل بھاگے اور قاہرہ پہونچ کر مجلس اتحاد و عمل کے رہنما بن گئے۔ اسی مجلس نے بعد میں محاذ آزادی کی شکل اختیار کی جس نے عارضی الجیریائی حکومت قائم کی۔ ۱۹۵۶ء میں بن بیلا چار دوسرے الجیریائی لیڈروں کیساتھ ہوائی جہاز پر رباط سے ٹیونس جاتے ہوئے گرفتار ہوگئے۔ ۱۹۵۸ء میں وہ قید میں ہونے کے باوجود عارضی الجیریائی حکومت کے نائب وزیر اعظم مقرر کئے گئے۔ ۱۹۶۲ء میں وہ محاذ آزادی اور حکومت فرانس میں سمجھوتہ کے بعد رہا ہوئے۔

محمد خضر:

یہ ۱۹۵۶ء میں محمد بن بیلا کیساتھ گرفتار ہوئے تھے۔ گرفتاری سے قبل محاذ آزادی کی سیاسی کمیٹی کے سربراہ تھے۔ ان کی عمر اس وقت ۴۹ سال ہے۔ وہ ایک مزدور خاندان کے رکن ہیں۔ ۱۹۴۶ء میں وہ الجیریا کی فرانسیسی قومی اسمبلی کے ڈپٹی منتخب ہوئے۔ ۱۹۵۰ء میں اوران کے ڈاکخانہ پر حملہ کے وقت گرفتار ہونے سے بچکر مراکش پہونچ گئے۔ وہاں سے اسپین اور پھر قاہرہ گئے۔ غیر حاضری میں مقدمہ چلا اور عمر قید کی سزا دیگئی۔

احمد حسین:

الجزائر کے ایک دولتمند گھرانے کے رکن ہیں۔ گریجویٹ ہونے کے بعد قانون کا مطالعہ کیا پھر وکالت شروع کی بہت اچھے مقرر ہیں۔ ۱۹۵۶ء میں بن بیلا کیساتھ گرفتار ہوئے۔ گرفتاری سے قبل کئی ممالک میں قومی محاذ آزادی کی نمائندگی کے فرائض انجام دیئے۔ کئی بار امریکہ گئے اور بنڈونگ کانفرنس میں بھی گئے تھے۔

مصطفیٰ اشرف:

قومی ہیڈکوارٹر کے رکن۔ میڈیا کے رہنے والے ہیں نہایت اچھے عالم تصور کئے جاتے ہیں۔ زندگی کا بیشتر حصہ معلمی میں گذرا۔ عرصہ تک عربی کے پروفیسر رہے ہیں۔ ۵ برس تک پیرس میں رہ چکے ہیں ۱۹۵۶ء میں بن بیلا کے ہمراہ گرفتار ہونے کے وقت تک گمنامی میں رہے۔ رباط میں اُنہوں نے الجیریا کے متعلق سلطان مراکش سے گفتگو کی تھی۔

محمد بزلیف:

کافی عرصہ تک محمد خضر کیساتھ رہ کر سیاسی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے ہیں۔ الجیریا کی شہری آزادیوں کی تحریک میں بھی نمایاں کام کیا ہے۔ گرفتاری سے قبل چار ماہ تک بن بیلا کیساتھ کام کیا۔ ان کے ذمہ انقلابی کمیٹی کی تنظیم نو کا کام تھا۔

یوسف بن خدہ:

الجیریائی عارضی حکومت کے ۴۲ سالہ وزیر اعظم ہیں۔ جنھیں فرحت عباس کی جگہ چنا گیا تھا۔ آزادی کی تحریک میں وہ ۱۹۴۳ء میں شامل ہوئے۔ بظاہر نرم مزاج اور سیدھے سادے آدمی ہیں لیکن آزادی کی لڑائی میں اُنھوں نے بڑی ثابت قدمی کا ثبوت دیا۔ جب فرانس گفت و شنید میں ٹال مٹول کر رہا تھا تو انہوں نے اسے برداشت کرنے سے انکار کر دیا۔ تاہم گفت و شنید سے گریز نہیں کیا۔ اُن کا مطالعہ اور تجربہ بہت وسیع ہے۔

کریم بالقاسم:

موجودہ الجیریائی حکومت میں نائب وزیر اعظم ہیں انھیں اور بن بیلا کو الجیریائی انقلاب کی اصطلاح میں تاریخی رہنما کہا جاتا ہے۔ فن جنگ انھیں فرانسیسی فوج کے مقابلہ نے سکھایا اور فن سیاست اُنھوں نے فرانسیسی حکومت کیساتھ ۱۹۶۰ء سے جاری رہنے والی گفت و شنید میں سیکھ لیا ہے گفت و شنید میں الجیریائی وفد کی سربراہی وہی کر رہے تھے انھیں نے فرانس کیساتھ سمجھوتہ پر دستخط بھی کئے ہیں

حامد یزید:

یہ وزیر اطلاعات ہیں اور بیرونی دنیا کو معلومات فراہم کرنے کا خاص ذریعہ۔ عربی میں پوری مہارت رکھتے ہیں اسکے علاوہ فرانسیسی اور انگریزی بھی اچھی طرح بول اور لکھ سکتے ہیں۔ بڑے وسیع المشرب انسان ہیں۔ امریکہ میں انکی سسرال ہے۔ وہ جب نیویارک میں ایک مرکز اطلاعات چلا رہے تھے تو ان کی بیوی انکی سکریٹری تھیں۔ یوں وہ رفیق حیات بھی ہیں اور رفیق کار بھی۔

عبد الحافظ بوصوف:

یہ ۳۵ سالہ پُراسرار شخصیت رکھنے والے رکن اسلحہ اور رابطہ کے محکمہ کے انچارج ہیں۔ تحریک آزادی کیلئے خفیہ رسل و رسائل کا جال بچھانا، سراغرسانی کا بندوبست کرنا اور اسلحہ فراہم کرنا انھیں کی ذمہ داری تھی۔ جسے انھوں نے بڑی خوش اسلوبی سے نبایا۔ فرانسیسی سیاستدان انھیں سب سے زیادہ سخت مزاج کہتے ہیں۔ الجیریائی لیڈروں کے مشاورتی جلسے تیونس میں انھیں کے مکان پر ہوا کرتے تھے جنکا ریڈیائی رابطہ الجیریا کی چھ ۵ ولایتوں کیساتھ قائم تھا۔ یہ رابطہ فرانسیسی فوج ختم نہ کرسکی۔ خفیہ تنظیم [illegible] انھیں کی کوششوں سے الجیریا کے مختلف حصوں میں رابطہ قائم ہوا۔

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مدینہ یونیورسٹی: مستقبل کی ایک عظیم ترین اسلامی درسگاہ

مشرق وسطےٰ کی تاریخ میں مدینہ یونیورسٹی کا قیام خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اس میں تین سو تیس طلباء تعلیم پا سکیں گے۔ ان میں بیس فیصدی طلباء سعودی عرب کے ہونگے اور باقی تمام دوسرے اسلامی ممالک سے یہاں آئیں گے۔

سعودی عرب حکومت اعلان کر چکی ہے کہ بیرونی ممالک سے آنیوالے طلباء کے بیشتر اخراجات سعودی عرب برداشت کرے گا۔ خوراک و رہائش کا انتظام مفت ہوگا۔ اسکے علاوہ محنتی اور اچھے طلباء کو جیب خرچ کیلئے مناسب وظیفے دیے جائیں گے۔ سنہ ۱۹۶۱-۶۲ء کے مالی سال میں یونیورسٹی کے بجٹ کیلئے فی الحال تین لاکھ ریال وقف کئے گئے ہیں۔ اس رقم میں اگر ضرورت پڑی تو اضافہ کر دیا جائے گا۔

اس یونیورسٹی کے مقاصد بڑے وسیع ہیں۔ اگرچہ یہ یونیورسٹی قاہرہ کی الازہر یونیورسٹی کے طرز پر قائم کیگئی ہے مگر اسکی انتظامیہ کا ڈھانچہ الازہر یونیورسٹی سے مختلف ہے شاہ سعود نے اعلان کیا ہے کہ مدینہ یونیورسٹی اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں ایک اہم کردار انجام دے گی۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ شاہ سعود اس یونیورسٹی کے چانسلر ہیں۔ اس یونیورسٹی کے قیام کا خیال شاہ سعود کے ذہن میں بڑے عرصہ سے پرورش پا رہا تھا۔ اس سال مئی میں حج کے موقع پر دنیا کے اسلامی ممالک کے وفود کو خطاب کرتے ہوئے شاہ سعود نے کہا۔

" ایک طرف تو اشتراکیوں کی یلغار اسلام کے وجود کیلئے خطرہ بن رہی ہے اور دوسری طرف بعض عرب ملک کی مغرب پرستی نے اسلام کے فلسفۂ حیات میں آزادیٔ خیال و عمل کا تصور شامل کر دیا ہے۔ مدینہ ہادیٔ برحق کا گہوارہ تھا یہیں سے اسلام کی روشنی پوری دنیا میں پھیلی تھی اب یہ فرض مدینے اور مدینے کے شہریوں پر ہی عائد ہوتا ہے کہ وہ اسلام کیلئے جد و جہد کریں۔ میرے مشیروں نے مجھے مشورہ دیا ہے کہ ہم مدینہ میں ایک ایسی یونیورسٹی قائم کریں جسمیں اسلام کے نظریاتی اور عملی دونوں پہلوؤں کے متعلق طلباء اپنی معلومات کو اتنا وسیع کریں کہ دنیا کا کوئی سیلاب اُن کے ایمان کو متزلزل نہ کر سکے۔

اس سلسلہ میں میں نے دنیا کے تمام اسلامی ممالک کے بڑے علماء کی خدمات حاصل کی ہیں۔ یہ علماء نہ صرف یہ کہ مدینہ یونیورسٹی کے انتظامیہ کا ڈھانچہ تیار کریں گے بلکہ یہ کوشش کرینگے کہ ایشیا اور افریقہ کے وہ ہونہار طالب علم جنھیں اسلام کے متعلق زیادہ معلومات نہیں اس یونیورسٹی سے بہترین مبلغ اور مبصر بن کر نکلیں جب مدینہ یونیورسٹی کے یہ فارغ التحصیل نوجوان اپنے اپنے وطن واپس لوٹیں تو ان کے علم کی روشنی ان کے ہم وطنوں کو بھی ذہن و فکر کی لغزشوں سے بچائے۔"

یونیورسٹی کا نصاب:

مدینہ یونیورسٹی میں تعلیم کے چار شعبے ہوں گے سب سے اہم شعبہ "اخلاقیات" کا ہوگا۔ جس کیلئے انڈونیشیا اور لبنان سے اعلیٰ ماہرین تعلیم کی خدمات حاصل کیگئی ہیں اس شعبہ میں تاریخ اسلام کے مشاہیر کی زندگی کے اخلاقی پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے گی۔ تاکہ مغربی مورخین نے ان پر جو غلط الزامات لگائے ہیں اُن کی تردید ہو سکے یونیورسٹی کی افتتاحیہ تقریر میں ڈاکٹر عبدالازمی الخواطیر نے کہا کہ ——

" یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہم نے آجتک کوئی بڑا مورخ پیدا نہیں کیا۔ ابن خلدون اتنا بڑا مورخ نہیں تھا جتنا بڑا ماہر اخلاقیات تھا۔ اگرچہ اخلاقیات اور تاریخ کا تعلق بہت گہرا ہے لیکن اخلاقیات کے اُصول تاریخی حقائق کے بغیر مستند حیثیت نہیں رکھتے۔ اسلام نے جتنے بڑے آدمی پیدا کئے ہیں اُتنے کسی اور مذہب نے پیدا نہیں کئے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ جس اخلاقیات کی تعلیم دیتے تھے اسکی بنیاد پر اپنی زندگی کی عمارت کھڑی کرتے تھے

اگر مورخین نے ان کے اخلاقیات کے اُصولوں کو حکایات میں تبدیل نہ کر دیا ہوتا تو آج مغربی ماہرین تعلیم کو اسلام کے علمبرداروں سے یہ شکایت نہ ہوتی کہ اُنہوں نے علم الاخلاق کو کبھی فروغ نہیں دیا۔ مدینہ یونیورسٹی میں اخلاقیات کا شعبہ اسی لئے قائم کیا گیا ہے کہ تاریخی حقائق کی روشنی میں ہم اپنے مشاہیر کے افکار و اعمال کا جائزہ لے سکیں۔"

مدینہ یونیورسٹی کا دوسرا اہم شعبہ "شعبہ خطابت" ہے اس شعبہ میں طلباء کو خطابت کے فن اور اُس کی نفسیات کے متعلق تعلیم دیجائے گی۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ خطابت کو ادب اور مذہب دونوں میں اہم مقام حاصل رہا ہے ایک اچھا خطیب مذہب کی جتنی اچھی خدمت کر سکتا ہے اتنی شاید اور کوئی نہیں کر سکتا۔

خطابت کے فن میں ادراک و احساس دونوں کو یکساں اہمیت حاصل ہے۔ ایک خطیب کا کام نہ صرف سامعین کے ادراک کو گہرائی بخشنا ہے بلکہ ان کے احساس کو شدید تر بھی بنانا ہے۔ مدینہ یونیورسٹی کے منتظمین نے اس سلسلہ میں الازہر یونیورسٹی کے بہترین خطیبوں کی خدمات حاصل کی ہیں انہیں ۲۸ سالہ جمال اصغر کا نام سرفہرست ہے جنھیں دورِ جدید کا ابن خلدون کہہ کر پکارا جاتا ہے

مدینہ یونیورسٹی کے باقی دو شعبے "شعبہ سائنسی علوم" اور شعبہ لسانیات ہیں۔ ان شعبوں کیلئے بھی الازہر یونیورسٹی کے ماہرین تعلیم کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔

مکہ معظمہ کی توسیع و تعمیر جدید

دنیا بھر کے مسلمانوں کی توجہ کا یہ مرکز۔ جہاں خانۂ کعبہ واقع ہے اور جہاں امسال بھی لاکھوں مردوں، اور عورتوں نے فریضۂ حج ادا کیا اب پہلے سے بہت کچھ بدل گیا ہے۔ اور حاجیوں کو اس سال پہلے سے زیادہ سہولتیں میسر آئی ہیں۔

سال بسال حاجیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر شاہ سعود نے شہر مکہ کی از سرِ نو تعمیر کا منصوبہ بنایا ہے جس پر ۵۰ کرور ریال (تقریباً ۵۰ کرور روپے) خرچ کئے جائیں گے۔ اس میں آدھی رقم صرف ہو چکی ہے۔

پہلے حاجی جس راستہ سے سعی کیلئے گزرتے تھے وہ بازار کا علاقہ تھا اور وہاں کے شور و غل سے اُنھیں تکلیف ہوتی تھی۔ بعض اوقات راستے پر حادثات بھی پیش آجاتے تھے لیکن اب یہ چوراہہ بند کر دیا گیا ہے اور یہ علاقہ حرم شریف کے توسیعی علاقہ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اس طرح راستہ ۲۰ میٹر چوڑا ہو گیا ہے چھت پاٹ کر پنکھے لگا دیے گئے ہیں۔ اور عنقریب اس جگہ کو ایرکنڈیشنڈ کر دیا جائے گا۔

اس کے علاوہ حرم شریف کا علاقہ رہائشی علاقہ سے بالکل الگ کر دیا گیا ہے اور تیس میٹر وسیع سڑک کی تعمیر کیجا رہی ہے جن لوگوں کے مکانات اس علاقہ میں واقع تھے اُنہیں معاوضہ ادا کر دیا گیا ہے۔ اور اب وہ شہر میں جدید وضع کے مکانات بنا رہے ہیں۔

تعمیر مکمل ہونے پر کوہ صفا کے اوپر ۱۰۰ میٹر محیط اور ۲۵ میٹر اونچا گنبد تعمیر کیا جائے گا۔ خانہ کعبہ کی مسجد بھی جو ۵۰۰ سال قبل سلاطین ترکی نے تعمیر کی تھی اب وسیع تر کیجا رہی ہے نئے منصوبہ کے مطابق یہ مسجد دو منزلہ بنائی جائے گی۔ مگر اسکی بلندی خانہ کعبہ سے کم ہوگی۔ مسجد میں تین بڑے اور دس چھوٹے دروازے ہوں گے۔ بڑے دروازوں کا نام باب اسلام، باب عمرہ اور باب سعود رکھا گیا ہے۔

تعمیر نو کا کام چھ سال پہلے شروع ہوا تھا اور سرکاری اندازے کے مطابق یہ آئندہ تین سال میں ختم ہو جائے گا۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

دلچسپ مراسم وعقائد: دُنیا کے مختلف ممالک واقوام میں!

بالٹستان کے وسط میں ایک خطہ درہ لینا واقع ہے۔ اس خطہ کے لوگ گھوڑے کا گوشت بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ گھوڑے کا گوشت نسبتًا اور گوشتوں سے زیادہ متبرک ہے۔ درہ لینا کے لوگ یا کوٹ کہلاتے ہیں اور چار یا کوٹ پورا گھوڑا کھا جاتے ہیں۔ اس خطہ کے رسم ورواج کے مطابق جب کسی دوشیزہ کی شادی ہوتی ہے تو دولھن دعوت میں گھوڑے کی ٹانگیں اور سر اُبال کر مہمانوں کے سامنے ایک چاندی کے طشت میں پیش کرتی ہے۔ مہمانوں اور خصوصًا شوہر کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ گھوڑے کا سر پورا کھا جائے۔ اگر شوہر ایسا نہ کرے تو یہ بدشگونی سمجھی جاتی ہے۔

جزائر مالدیپ یہاں کے باشندوں کا عقیدہ ہے کہ وہ کھانا انتہائی تاریکی میں تناول کرتے ہیں۔ اُن کا اعتقاد ہے کہ کسی نے اُنھیں کھانا کھاتے دیکھ لیا تو ان کی جگہ دیکھنے والوں کا پیٹ بھر جائیگا اور وہ خود بھوکے رہ جائیں گے۔ چنانچہ اسی ڈر کے مارے وہ تاریکی میں پناہ لے کر اور ایکدوسرے سے چھپا کر کھانا کھاتے ہیں۔ اسی طرح وہ اپنی بیوی بہن ماں غرضیکہ قریب سے قریب رشتہ دار کے سامنے بھی کھانا نہیں کھاتے۔

ڈیونشائر ایک رسم یہاں بہت عرصہ سے چلی آرہی ہے۔ اس رسم کے مطابق سال بھر میں ایکبار گھوڑے کا میلہ لگتا ہے۔ اس میلہ کے دن مجرموں کو اجازت ہوتی ہے کہ وہ میلہ کی حدود میں جو جرم کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن سورج کے غروب سے چند لمحے قبل انہیں ان حدود سے باہر نکل جانا پڑتا ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو انھیں گرفتار کر لیا جاتا ہے۔ یہ رواج ہنری ہشتم کے زمانہ سے چلا آرہا ہے۔

تبت یہاں کے لوگوں کا عقیدہ یہ ہے کہ جب انکے یہاں کسی کا انتقال ہو جاتا ہے تو وہ مرنے کے بعد بھی زندہ رہتا ہے چنانچہ وہ مُردوں کو ممی بنا کر غاروں میں چھوڑ دیتے ہیں۔ اور غار کے دائیں طرف ایک سوراخ کر دیتے ہیں تاکہ مُردے کو حسب ضرورت ہوا پہنچ سکے۔ عام طور پر تبتیوں کا عقیدہ ہے کہ مرنے کے بعد ایکماہ تک مردہ زندہ رہتا ہے چنانچہ لسے باقاعدہ سوراخوں کے ذریعہ خوراک بہم پہونچائی جاتی ہے ان کے عقیدہ کے مطابق ایک ماہ تک مُردہ ان سوراخوں سے ہاتھ نکال کر اپنی پسندیدہ چیز کی خواہش کرتا ہے جب ہاتھ نکلنا بند ہو جاتا ہے تو مردہ تسلیم کر لیا جاتا ہے اور ایکماہ بعد اس سوراخ کو ہمیشہ کیلئے بند کر دیا جاتا ہے۔

برما میں شادی کے عجیب دستور آج بھی رائج ہیں اگر کسی دوشیزہ کو کسی مرد سے محبت ہو جاتی ہے اور وہ اس سے شادی کرنا چاہے تو اُسے کسی اونچی جگہ بیٹھنا پڑتا ہے جہاں سے اُسکا پریمی دیکھ سکے۔ اگر پریمی کی نگاہیں دو دن تک دوشیزہ پر جمی رہیں تو دوشیزہ کا دل بندھ جاتا ہے اور اگر تیسرے دن بھی پھر یہی ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے اور اگر وہ سر ہلائے تو دونوں کے رشتہ داروں کی عدم موجودگی میں شادی ہو جاتی ہے یہ گویا ایک لحاظ سے مذہبی شادی ہوتی ہے۔

ماتوٹیپے یہاں کے بادشاہ کو جب چھینک آتی ہو تو سارے ملک میں اعلان کر دیا جاتا تھا اس اطلاع کے فوراً بعد ملک کے نوجوان بوڑھے بچے مسرت کے اظہار کیلئے دف بجانے لگتے تھے۔ بادشاہ کو سال میں ایکبار ہی چھینک آیا کرتی تھی۔ اور جب چھینک آتی تو اسے بے انتہا نیک شگون تصور کیا جاتا۔

یونان کے متعلق مشہور ہے کہ جب انسان زندگی سے عاجز ہوتا تو وہ مندر کے صدر دروازے پر چلا جاتا۔ وہاں پہونچکر ایک خاص قسم کا زہر کھا لیتا انکا عقیدہ تھا کہ اس مخصوص زہر کے استعمال سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ جب یونان کے ایک مشہور مؤرخ کو گرفتار کیا گیا تو اُسنے بادشاہ وقت سے درخواست کی کہ اُسے مندر تک جانے دیا جائے چنانچہ شاہ یونان اینٹی پیٹر نے اجازت دیدی جونہی مؤرخ مندر کے قریب پہونچا اُسنے زہر کھا لیا اور اپنے گناہوں سے نجات حاصل کرلی۔

ہسپانیہ یہاں شادیاں انتہائی دلچسپ طریقہ پر ہوتی ہیں جب لڑکا ۱۹ سال کا ہو جاتا ہے تو وہ اپنی محبوبہ کے مکان پر جاکر ایک کھڑکی کے نیچے کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور لڑکی کی تعریف کرنا شروع کر دیتا ہے اس حرکت کو سارے گھر والے دیکھتے ہیں۔ چلتے وقت ایک خط لڑکی کے نام چھوڑ جاتا ہے جسمیں شادی کی درخواست ہوتی ہے۔ اگر لڑکی کو رشتہ منظور ہوتا ہے تو وہ ایک پرزہ پر لکھ کر لڑکے کو والدین سے ملنے کا مشورہ دیتی ہے۔ اسکے بعد لڑکا والدین سے رابطہ قائم کرتا ہے پھر لڑکی کے مکان پر ایک خاص محفل منعقد ہوتی ہے جسمیں لڑکی اور لڑکا اپنی پسند کا اظہار کرتے ہیں اور یہ اظہار ہی گویا قانونی شادی ہے۔

ایک اور قوم جو کافر کہلاتی ہے جب یہ آپسمیں شادیاں کرتے ہیں تو اس موقعہ پر تمام قبیلے کی عورتوں کو چمڑے کا غرارہ پہنایا جاتا ہے بازوؤں پر بوتلیں باندھی جاتی ہیں دلہن کا باپ سر میں بہت سے پر باندھتا ہے اسکے بعد دولھا دولھن کو ایک چٹائی میں لپیٹ دیا جاتا ہے دونوں کے ماں باپ چٹائی کو کھولتے ہیں۔ اور جو پہلے باہر آجاتا ہے وہ دوسرے پر ایک دن راج کرتا ہے۔ اور دوسرے کو حکم ماننا پڑتا ہے۔ اس رسم کے بعد شراب پی جاتی ہے اور اتنا وحشیانہ رقص ہوتا ہے کہ زمین دہل جاتی ہے۔ اس رسم کے بعد گویا دونوں کی شادی کی رسمیں ادا ہو جاتی ہیں۔

چین چین میں یہ رسم مدتوں سے چلی آرہی ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے تو اُسے چارپائی سے اُتار لیا جاتا ہے اُن کا عقیدہ ہے کہ چارپائی پر اگر انسان مرا تو وہ اوروں کو بھی ہلاک کر دیتا ہے۔ بعض علاقوں میں اب بھی لالٹین استعمال ہوتی ہے۔ اس لالٹین پر تمام خاندان کے افراد کے نام درج ہوتے ہیں۔ جن کے نام اسپر درج نہیں ہوتے اُنھیں انسان نہیں تصور کیا جاتا۔ اسکے علاوہ جن مردوں اور عورتوں کے لقب ایک ہوں وہ آپسمیں شادی نہیں کر سکتے۔ چین میں شادی اگر مقصود ہوتی ہے تو لڑکے والے کچھ تحائف لڑکی والوں کو بھیجتے ہیں اگر رشتہ منظور ہوتا ہے تو لڑکی والے کچھ سامان رکھ لیتے ہیں یہ رضامندی کی دلیل ہے۔

رومینیا اس ملک میں دریائے ڈینیوب کی پوجا لازمی ہے اور اس کیلئے ایک خاص دن مقرر ہے اسدن اہل رومینیا دریائے ڈینیوب پر جمع ہو جاتے ہیں اور اُن کا ایک پادری ایک چاندی کی صلیب دریا میں پھینکدیتا ہے سب لوگ دریا میں کود کر دیوانہ وار صلیب کو تلاش کرتے ہیں جو شخص صلیب نکال لاتا ہے وہ یسوع مسیح کے نزدیک زیادہ برتر متصور ہوتا ہے۔

کوہ نیلگری اس خطہ میں جب لڑکا پیدا ہوتا ہے تو اُسے سب سے بڑے مذبح میں لیجایا جاتا ہے وہاں بچے کو سات بار چھت کیطرف اور اتنی ہی بار زمین کی طرف پھینکا جاتا ہے اور دعائیں کیجاتی ہیں کہ بچے اور ملک کی گائے بھینسوں پر معبود خزانے کھولے۔ پھر بچہ کو نیم گرم پانی میں ڈالدیا جاتا ہے۔ پھر تیل سے نہلایا جاتا ہے۔ یہ عمل کرکے اُس کا قد ناپا جاتا ہے۔ پھر بچہ کو چمڑے میں سی دیا جاتا ہے۔ اسکے بعد جب بچہ کا ایک آدھ دانت نکل آتا ہے تو اسے کھولا جاتا ہے۔ بچوں کا وزن کرانا ان کے نزدیک عظیم گناہ ہے اولاد سے محروم لوگ گھروں میں گہوارے لٹکا دیتے ہیں اور عورت شب بسری سے پہلے تین بار اسے ہلا دیتی ہے۔ عقیدہ یہ ہے کہ اس طرح اولاد نرینہ پیدا ہو سکتی ہے۔

ککارڈشائر میں رواج ہے کہ دلہنوں کو ناپ کر شادی کیجاتی ہے۔ ایکبار ایک رئیس مرگیا۔ اُس نے وصیت کی کہ میری دولت ان شادی ٭

٭ شدہ عورتوں میں تقسیم کیجائے جنکی شادیاں ککارڈشائر کے ... [illegible] ... چنانچہ ایکسو سال تک ایسی عورت نہ ملی جسے یہ رقم دیجا سکتی۔ چنانچہ پونے یہ رقم

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گلدستۂ معلومات!

ہندوستان کی آبادی

سنہ ۱۹۶۱ء کی مردم شماری کے ایک سرسری جائزہ کے مطابق ہندوستان کی آبادی حسب ذیل ہے۔

ریاست	مرد	عورت	جملہ آبادی
۱. اتر پردیش	۳ کروڑ ۸۰ لاکھ	۳ کروڑ ۵۰ لاکھ	۷ کروڑ ۳۰ لاکھ
۲. اڑیسہ	۸۷ لاکھ ۲ ہزار	۸۷ لاکھ ۹۴ ہزار	۱ کروڑ ۷۰ لاکھ
۳. آسام	۶۳ لاکھ ۸ ہزار	۵۵ لاکھ ۴۱ ہزار	۱ کروڑ ۱۹ لاکھ
۴. آندھرا پردیش	۱ کروڑ ۸۰ لاکھ	۱ کروڑ ۷۰ لاکھ	۳ کروڑ ۶۰ لاکھ
۵. انڈمان نکوبار	۳۹ ہزار ۲ سو	۲۴ ہزار ۲ سو	۶۳ ہزار ۴ سو
۶. بہار	۲ کروڑ ۳۳ لاکھ	۲ کروڑ ۳۲ لاکھ	۴ کروڑ ۶۵ لاکھ
۷. پچھمی بنگال	۱ کروڑ ۸۰ لاکھ	۱ کروڑ ۶۴ لاکھ	۳ کروڑ ۵۰ لاکھ
۸. پنجاب	۱ کروڑ ۹ لاکھ	۹۴ لاکھ ۳۱ ہزار	۲ کروڑ ۳ لاکھ
۹. تری پورہ	۵ لاکھ ۹۱ ہزار	۵ لاکھ ۵۰ ہزار	۱۱ لاکھ ۴۱ ہزار
۱۰. جموں و کشمیر	۹ لاکھ ۳ ہزار	۱۶ لاکھ ۴۱ ہزار	۳۵ لاکھ ۴۴ ہزار
۱۱. دہلی	۱۴ لاکھ ۴۱ ہزار	۱۱ لاکھ ۶۳ ہزار	۲۶ لاکھ ۴۴ ہزار
۱۲. راجستھان	۱ کروڑ ۶ لاکھ	۹۵ لاکھ ۸۸ ہزار	۲ کروڑ ۱ لاکھ
۱۳. کیرالا	۸۳ لاکھ ۹۴ ہزار	۸۵ لاکھ ۵۴ ہزار	۱ کروڑ ۶۹ لاکھ
۱۴. گجرات	۱ کروڑ ۶ لاکھ	۱ کروڑ	۲ کروڑ ۶ لاکھ
۱۵. لکادیپ وغیرہ	۱۱ ہزار ۹ سو	۱۲ ہزار ۲ سو	۲۴ ہزار ایک سو
۱۶. مدراس	۱ کروڑ ۶۹ لاکھ	۱ کروڑ ۶۸ لاکھ	۳ کروڑ ۳۷ لاکھ
۱۷. مدھیہ پردیش	۱ کروڑ ۶۶ لاکھ	۱ کروڑ ۵۸ ہزار	۳ کروڑ ۲۴ لاکھ
۱۸. مہاراشٹر	۲ کروڑ ۴ لاکھ	۱ کروڑ ۹۱ لاکھ	۳ کروڑ ۹۵ لاکھ
۱۹. میسور	۱ کروڑ ۲۰ لاکھ	۱ کروڑ ۱۵ لاکھ	۲ کروڑ ۳۵ لاکھ
۲۰. ہماچل پردیش	۷ لاکھ	۶ لاکھ ۹۴ ہزار	۱۳ لاکھ ۹۴ ہزار

براعظم افریقہ کے مسلمان

اس وقت پورے افریقہ میں مسلمانوں کی مجموعی تعداد ۸ کروڑ ہے۔ پچھلے دو سالوں میں ایک درجن سے زائد افریقی ممالک آزاد ہو چکے ہیں جن میں سے اکثر ممالک میں مسلمانوں کی اکثریت ہے اس بر اعظم کے تمام ممالک کی آبادی کا تناسب حسب ذیل ہے

ممالک کے نام	کُل آبادی	مسلم آبادی	فیصد مسلم
لیبیا	۱۱۳۵,۰۰۰	۱۰۳۵,۰۰۰	۹۶
ٹیونس	۳۶,۰۰,۰۰۰	۳۲۴,۰۰۰	۹۰
ہسپانوی مراکش	۱۳۶۹,۰۰۰	۱۲۴۰,۰۰۰	۹۳
الجزائر	۸۵۳۰,۰۰۰	۷۸۰۰,۰۰۰	۸۸
مراکش	۸۵۰۰,۰۰۰	۷۹۸۰,۰۰۰	۹۴
ہسپانی صحارا	۱۶۴,۰۰۰	۱۵۲,۰۰۰	۹۳
تنجیر	۱۱۲,۰۰۰	۷۷,۰۰۰	۶۸
برطانوی شمالیہ	۸۰۰,۰۰۰	۷۵۰,۰۰۰	۹۹
فرانسیسی شمالیہ	۳۰۵,۰۰۰	۳۰۰,۰۰۰	۹۹
ایریٹریا	۱۴۱۵,۰۰۰	۵۵۸,۰۰۰	۵۰
حبشہ	۱۵۰۰۰,۰۰۰	۷۵۰۰,۰۰۰	۵۰
زنجبار	۲۷۰,۰۰۰	۲۶۸,۲۰۰	۹۹
موریطانیہ	۵۶۰,۰۰۰	۵۲۶,۰۰۰	۹۴
گمبیا	۲۷۳,۰۰۰	۲۳۰,۰۰۰	۸۴
سوڈان	۲۱۰۰,۰۰۰	۱۱۵۵,۰۰۰	۵۵
سینیگلی ڈکار	۳۴۳۲,۰۰۰	۱۹۰۰,۰۰۰	۵۵
شمالی والٹا	۳۱۳۷,۰۰۰	۱۷۲۵,۰۰۰	۵۵
گنی	۲۲۶۱,۰۰۰	۱۳۴۵,۰۰۰	۵۵
ہسپانی گنی	۳۰۴,۰۰۰	۲۰۰,۰۰۰	۶۵
پرتگالی گنی	۵۱۸,۰۰۰	۲۶۷,۰۰۰	۵۵
آئیوری کوسٹ	۱۵۱۵,۰۰۰	۸۳۵,۰۰۰	۵۵
داہومی	۳۸۳۷,۰۰۰	۲۰,۰۰,۰۰۰	۵۵
گھانا	۴۳,۳۸,۰۰۰	۱۵,۲۰,۰۰۰	۳۵
برطانوی ٹوگولینڈ	۱۳۲۶,۰۰۰	۷۵۷,۰۰۰	۵۵
برطانوی کیمرون	۱۴۱۲,۰۰۰	۷۴۵,۰۰۰	۵۳
فرانسیسی کیمرون	۵۶۴۸,۰۰۰	۳۳۵۶,۰۰۰	۵۵
مغربی صحارا	۱۷۳۳۶,۰۰۰	۹۳۵,۰۰۰	۵۵
سیرالیون	۲۰۰۰,۰۰۰	۱۱۰۰,۰۰۰	۵۵
نائجیریا	۳۱۶۰۰,۰۰۰	۲۲۰۰۰,۰۰۰	۷۲
لائبیریا	۱۷۰۰,۰۰۰	۸,۰۰,۰۰۰	۴۵
نیگر	۲۱۸۱,۰۰۰	۱۱۵۵,۰۰۰	۵۵
روانڈا ارونڈی	۴۱۳۰,۰۰۰	۱۴۶۷,۰۰۰	۴۸
فرانسیسی خط استوا	۴۴۸۴,۰۰۰	۲۴۴۶,۰۰۰	۵۵
چیڈ	۲۲۶۰,۰۰۰	۱۲۱۲,۰۰۰	۵۵
گابون	۴۱۳,۰۰۰	۲۱۸,۰۰۰	۵۵
رے یونین	۲۴۸,۰۰۰	۱۳۶,۰۰۰	۵۵
موزمبیق	۵۷۳۴,۰۰۰	۲۹۰۰,۰۰۰	۴۸
فرانسیسی ٹوگولینڈ	۶۰۰,۰۰۰	۳۳۰,۰۰۰	۵۵
نیاسی لینڈ	۱۹۶۰,۰۰۰	۱۰۵۰,۰۰۰	۵۴

مذکورہ ممالک کے علاوہ اور بھی کئی ایسے مقامات ہیں جہاں مسلم آبادی ۱۵ فیصد سے لیکر ۳۵ فیصد تک ہے۔

افریقہ میں ساری دنیا کے ہیروں کا ۹۸ فیصدی ذخیرہ موجود ہے۔ سونے کے ۵۵ فیصد اور تانبے کے ۲۲ فیصدی ذخائر کے علاوہ بے شمار معدنیات موجود ہیں۔

موسموں کے حالات

موسم	مقامات	بیان
۱. خط استوائی موسم طول البلد صفر سے ۱۰ درجہ تک	بیتولا۔ کولمبو سنگاپور کما نہا	گرم تر یکساں خوشگوار
۲. گرم۔ طول البلد ۱۰ سے ۲۳ درجہ تک		
(الف) بحری	کلکتہ۔ ہانگ کانگ	نمبر کی مانند گرم یکسانیت اور خوشگواری میں کمتر۔
(ب) اندرونی	لاہور۔ دہلی۔ ہانچو تشکنٹو	گرم خشک انتہائی اور جاڑوں میں ناگوار۔
۳. نیم گرم۔ طول البلد ۲۳ تا ۳۵	دیورا مینٹ کیلیفورنیا کیپ کالونی جنوبی آسٹریلیا	معتدل اور خشک بیحد خوشگوار۔
۴. معتدل		
(الف) شمالی طول البلد ۳۵۔۶۰ درجہ تک	انگلستان۔ یورپ ممالک متحدہ امریکہ وسطی سائبیریا چین	سرد تر یکساں سمندر کے نزدیک خشک اور انتہائی اندرون ملک میں۔
(ب) جنوبی عرض البلد ۳۵۔۵۰ درجہ تک	نیوزیلینڈ تسمانیہ	سرد تر۔ یکساں اور دنیا میں سب سے زیادہ خوشگوار۔
۵. قطبی طول ۶۰ درجہ		سرد اور اوسط درجہ خشک اندرون ملک میں انتہائی

ایک منٹ!

کیا آپ ایک منٹ کی اہمیت سے واقف ہیں؟——

۱. ایک منٹ میں یہ وزنی زمین اپنے محور پر ایک ہزار میل گردش کر لیتی ہے۔

۲. ایک منٹ میں ۳۲۷ سیر تمباکو پھونک دیا جاتا ہے۔

۳. ایک منٹ میں ۶ لاکھ پیالی کافی انسان پی جاتے ہیں۔ اور ۵۶ ہزار من کوئلہ جلا دیا جاتا ہے۔

۴. ایک منٹ میں ایک لاکھ پونڈ گوشت۔ ۵۰ ہزار انڈے اور ۵ لاکھ ڈبل روٹی آدمی کھا جاتے ہیں۔

۵. ایک منٹ میں ۴۰۰ من نمک۔ ۷ لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ آلو۔ ختم کر دیے جاتے ہیں۔

۶. ایک منٹ میں ۲۰۰۰ آدمی قانون شکنی پر گرفتار کئے جاتے ہیں۔

۷. ایک منٹ میں ۳ ہزار ۵ سو مکانوں اور دکانوں کے تالے ٹوٹ جاتے ہیں۔

۸. ایک منٹ میں پوسٹ مین ۲۵ لاکھ خطوط بانٹ دیتے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نئے اوزان اور نئے پیمانے

نئے پیسے فی سیر سے نئے پیسے فی کیلوگرام

نئے پیسے سیر	نئے پیسے کیلوگرام	نئے پیسے سیر	نئے پیسے کیلوگرام	نئے پیسے سیر	نئے پیسے کیلوگرام	نئے پیسے سیر	نئے پیسے کیلوگرام	نئے پیسے سیر	نئے پیسے کیلوگرام
۱	۱	۲۱	۲۳	۴۱	۴۴	۶۱	۶۵	۸۱	۸۷
۲	۲	۲۲	۲۴	۴۲	۴۵	۶۲	۶۶	۸۲	۸۸
۳	۳	۲۳	۲۵	۴۳	۴۶	۶۳	۶۸	۸۳	۸۹
۴	۴	۲۴	۲۶	۴۴	۴۷	۶۴	۶۹	۸۴	۹۰
۵	۵	۲۵	۲۷	۴۵	۴۸	۶۵	۷۰	۸۵	۹۱
۶	۶	۲۶	۲۸	۴۶	۴۹	۶۶	۷۱	۸۶	۹۲
۷	۸	۲۷	۲۹	۴۷	۵۰	۶۷	۷۲	۸۷	۹۳
۸	۹	۲۸	۳۰	۴۸	۵۱	۶۸	۷۳	۸۸	۹۴
۹	۱۰	۲۹	۳۱	۴۹	۵۳	۶۹	۷۴	۸۹	۹۵
۱۰	۱۱	۳۰	۳۲	۵۰	۵۴	۷۰	۷۵	۹۰	۹۶
۱۱	۱۲	۳۱	۳۳	۵۱	۵۵	۷۱	۷۶	۹۱	۹۸
۱۲	۱۳	۳۲	۳۴	۵۲	۵۶	۷۲	۷۷	۹۲	۹۹
۱۳	۱۴	۳۳	۳۵	۵۳	۵۷	۷۳	۷۸	۹۳	۱۰۰
۱۴	۱۵	۳۴	۳۶	۵۴	۵۸	۷۴	۷۹	۹۴	۱۰۱
۱۵	۱۶	۳۵	۳۸	۵۵	۵۹	۷۵	۸۰	۹۵	۱۰۲
۱۶	۱۷	۳۶	۳۹	۵۶	۶۰	۷۶	۸۱	۹۶	۱۰۳
۱۷	۱۸	۳۷	۴۰	۵۷	۶۱	۷۷	۸۳	۹۷	۱۰۴
۱۸	۱۹	۳۸	۴۱	۵۸	۶۲	۷۸	۸۴	۹۸	۱۰۵
۱۹	۲۰	۳۹	۴۲	۵۹	۶۳	۷۹	۸۵	۹۹	۱۰۶
۲۰	۲۱	۴۰	۴۳	۶۰	۶۴	۸۰	۸۶	۱۰۰	۱۰۷

روپے فی سیر سے روپے فی کیلوگرام

روپے سیر	روپے کیلوگرام	روپے سیر	روپے کیلوگرام	روپے سیر	روپے کیلوگرام	روپے سیر	روپے کیلوگرام	روپے سیر	روپے کیلوگرام
۱	۱٫۰۷	۱۱	۱۱٫۷۹	۲۱	۲۲٫۵۱	۳۱	۳۳٫۲۲	۴۱	۴۳٫۹۴
۲	۲٫۱۴	۱۲	۱۲٫۸۶	۲۲	۲۳٫۵۸	۳۲	۳۴٫۲۹	۴۲	۴۵٫۰۱
۳	۳٫۲۲	۱۳	۱۳٫۹۳	۲۳	۲۴٫۶۵	۳۳	۳۵٫۳۷	۴۳	۴۶٫۰۸
۴	۴٫۲۹	۱۴	۱۵٫۰۰	۲۴	۲۵٫۷۲	۳۴	۳۶٫۴۴	۴۴	۴۷٫۱۵
۵	۵٫۳۶	۱۵	۱۶٫۰۸	۲۵	۲۶٫۷۹	۳۵	۳۷٫۵۱	۴۵	۴۸٫۲۳
۶	۶٫۴۳	۱۶	۱۷٫۱۵	۲۶	۲۷٫۸۶	۳۶	۳۸٫۵۸	۴۶	۴۹٫۳۰
۷	۷٫۵۰	۱۷	۱۸٫۲۲	۲۷	۲۸٫۹۴	۳۷	۳۹٫۶۵	۴۷	۵۰٫۳۷
۸	۸٫۵۷	۱۸	۱۹٫۲۹	۲۸	۳۰٫۰۱	۳۸	۴۰٫۷۲	۴۸	۵۱٫۴۴
۹	۹٫۶۵	۱۹	۲۰٫۳۶	۲۹	۳۱٫۰۸	۳۹	۴۱٫۸۰	۴۹	۵۲٫۵۱
۱۰	۱۰٫۷۲	۲۰	۲۱٫۴۳	۳۰	۳۲٫۱۵	۴۰	۴۲٫۸۷	۵۰	۵۳٫۵۸

انچ ملی میٹروں میں

انچ	ملی میٹر	انچہ	ملی میٹر
۱/۱۶	۱٫۵۸۷۵	۶	۱۵۲٫۴۰۰
۱/۸	۳٫۱۷۵	۷	۱۷۷٫۸۰۰
۱	۲۵٫۴۰۰	۸	۲۰۳٫۲۰۰
۲	۵۰٫۸۰۰	۹	۲۲۸٫۶۰۰
۳	۷۶٫۲۰۰	۱۰	۲۵۴٫۰۰۰
۴	۱۰۱٫۶۰۰	۱۱	۲۷۹٫۴۰۰
۵	۱۲۷٫۰۰۰	۱۲	۳۰۴٫۸۰۰

ملی میٹر انچوں میں

ملی میٹر	انچہ	ملی میٹر	انچہ
۱	۰٫۰۳۹۳۷	۳۵	۱٫۳۷۷۹۵
۵	۰٫۱۹۶۸۵	۴۰	۱٫۵۷۴۸۰
۱۰	۰٫۳۹۳۷۰	۵۰	۱٫۹۶۸۵۰
۱۵	۰٫۵۹۰۵۵	۶۰	۲٫۳۶۲۲۰
۲۰	۰٫۷۸۷۴۰	۷۵	۲٫۹۵۲۷۶
۲۵	۰٫۹۸۴۲۵	۹۰	۳٫۵۴۳۳۱
۳۰	۱٫۱۸۱۱۰	۱۰۰	۳٫۹۳۷۰۱

فٹ میٹروں میں

فٹ	میٹر	فٹ	میٹر	فٹ	میٹر	فٹ	میٹر
۱	۰٫۳۰۴۸	۲۰	۶٫۰۹۶۰	۵۰	۱۵٫۲۴۰۰	۸۰	۲۴٫۳۸۴۰
۵	۱٫۵۲۴۰	۳۰	۹٫۱۴۴۰	۶۰	۱۸٫۲۸۸۰	۹۰	۲۷٫۴۳۲۰
۱۰	۳٫۰۴۸۰	۴۰	۱۲٫۱۹۲۰	۷۰	۲۱٫۳۳۶۰	۱۰۰	۳۰٫۴۸۰۰

دولت پیدا کرنے کے طریقے

بیوٹی کریم

ہندوستان میں ہر سال لاکھوں روپے کی فروخت ہوتی ہے۔ اسے بنا کر فروخت کریں۔ یہ نسخہ حسن افزا کریم کا بہترین ہے۔

ایلوے کا سفوف ۵ گرام۔ انڈے کی سفیدی ایک عدد۔ بورک ایسڈ ۱½ گرام۔ ٹنکچر آف بنزوئن ۲۰ بوند۔ روغن زیتون اصلی ۲۰ بوند۔ چاول کا آٹا حسب ضرورت۔ عمدہ خوشبو حسب ضرورت۔ پہلے مٹی کے برتن میں انڈے کی سفیدی ڈالیں اور اس میں ایلوے کا سفوف شامل کریں۔ اور ہلکی آنچ پر ایلوے کو سفیدی میں حل کریں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ جب انڈے کی سفیدی کافی ہو جائے اور دونوں چیزیں یکجان ہو جائیں تو برتن کو چولھے پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے کے لئے چھوڑ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر مرکب کو کھرل میں ڈال کر روغن زیتون اور ٹنکچر بنزوئن ملا کر یکجان کر لیں۔ اور مرکب کو کسی قدر سخت رکھنے کیلئے چاول کا آٹا باریک کپڑے سے چھنا ہوا ملاتے رہیں۔ اتنا کھرل کریں کہ دانہ نہ رہے۔ روغن زیتون اصلی نہ ملے تو اسکی جگہ گلیسرین استعمال کریں۔ آخر میں کوئی عمدہ خوشبو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں اور لیبل لگا کر فروخت کریں۔ یہ کریم چند روپے میں بآسانی بن سکتی ہے نہایت فائدہ مند تجارت ہے۔

امرت بام

سفید ویسلین ۷ تولہ۔ شہد کی مکھی کے چھتے کا خالص موم ۱½ تولہ۔ پیپرمنٹ کرسٹل آئل ۲۔ ماشہ کافور ۱ ماشہ۔ دار چینی کا تیل ۱ ماشہ۔ لونگ کا تیل ۱ ماشہ۔ آئل آف ونٹر گرین ۱ ماشہ۔ صندل کا تیل خوشبو کیلئے حسب ضرورت۔ موم کو واٹر باتھ پر پگھلا کر اسمیں ویسلین شامل کریں جب دونوں یکجان ہو جائیں تب باقی چیزیں بھی ملا دیں۔ اگر رنگین کرنا ہو تو تیلوں کے رنگنے والا تھوڑا سا رنگ بھی ڈال کر آگ سے اتار کر سرد کر لیں پھر چوڑے منہ کی شیشیوں میں بھر کر اور لیبل لگا کر فروخت کریں۔ جسم کے کسی حصہ میں درد ہو یہ بام ملنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

بچوں کے تاریخی نام بابتہ سنہ ۱۳۸۲-۸۳ھ

از جناب شاکر گیاوی

سنہ ۱۳۸۲ھ (لڑکوں کے نام) صغیر امام۔ اعجاز اصغر۔ کمال اصغر۔ افتخار کلیم۔ مختار عالم۔ اصطفا اختر۔ منظور صفوی۔ سید ظفر حسین نظر حیدر۔ ابوبکر ناظر (لڑکیوں کے نام) فروغ آمنہ۔ منظر نوشابہ راضیہ شاہین۔ اشتیاق شیریں۔ خدیجہ نسترن۔ ظفر بلقیس۔

سنہ ۱۳۸۳ھ (لڑکوں کے نام) محمد اصغر۔ اصغر امام۔ سید ابو صغیر امین افتخار۔ مختار عبداللہ۔ محمد سبط مظفر۔ مجتبیٰ نعیم۔ اختیار آصف۔ راغب سعود۔ آفاق اختر۔ طفیل احمد اختر۔ منظور القیوم سید مناظر حسن۔ حمید عالم ظفر۔ ناظر کبیر۔ زکریا مظہر۔ نواب ذوالفقار۔ شعیب رضا۔ شعیب نظامی۔ محمد منیر ناظم۔ حافظ رسول زماں ہمایوں منیر کاظمی (لڑکیوں کے نام) خدیجہ سرشار۔ ثریا سریر آسا۔ * حشمت خالدہ۔ اختر واصفہ۔ نفیس انیسہ خاتون۔ جاذبہ کلیم آرا خاتون۔ زلیخا شوکت جاہ۔ قدسی آرا خاتون۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

طبی معلومات و معالجات

یرقان کیلئے ۲۱ عدد ہڑ سبز رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو ایک پاؤ اسکا آب مقطر لیکر اس کیساتھ شربت بزوری معتدل ایک چھٹانک ملاکر مریض کو پلائیں۔ تین روز پینے سے آرام حاصل ہوگا۔ مریض کو سنگترہ اور انار ترش کا رس پلانا بھی مفید ہے۔

کان کا درد شیرۂ ادرک اور شہد ہموزن میں ذرا سا نمک ملالیں۔ اور نیم گرم ایک ایک قطرہ صبح و شام کان میں ڈالیں۔ اس سے کان کے درد اور ثقل سماعت کو فائدہ ہوتا ہے۔

پیچش (۱) آملہ خشک باریک پیسکر قدرے نمک ملاکر چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور مریض کو صبح و شام استعمال کرائیں۔ (۲) جامن کی گٹھلی پیسکر اس کے برابر مصری ملالیں۔ اور ڈیڑھ تولہ صبح و شام مریض کو پانی سے کھلائیں۔ خونی پیچش وغیرہ جاتی رہے گی۔

کالی کھانسی مندرجہ ذیل نسخہ بچوں کی کالی کھانسی میں بیحد مفید ثابت ہوا ہے۔ اجوائن دیسی ۶ تولہ پانی میں خوب جوش دیں جب ایکتولہ رہ جائے تو پھٹکری کھیل کر کے اس پانی میں پیس لیں بڑے بچہ کو ۲ رتی چھوٹے بچہ کو ۱ رتی صبح و شام دیا

تندرستی کی باتیں

ٹماٹر سبز ترکاریوں میں ٹماٹر سب سے زیادہ مفید اور صحت بخش ہے اسمیں حیاتین الف۔ ب۔ ج بہت زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں اور معدنی نمکیات ...... بھی پائے جاتے ہیں۔ ٹماٹر کا رس بچوں کی پرورش اور افزائش نیز دانتوں کی حفاظت کرتا ہے۔ عورتوں میں اس کے کھانے سے دودھ کی پیدائش خوب ہوتی ہے۔ اور شیر خوار بچوں کو ایسی ماؤں کا دودھ طاقتور اور تندرست رکھتا ہے۔ ٹماٹر کچا کھانا بھی بیحد مفید ہے چنانچہ یورپین ممالک میں ٹماٹر کا رس بطور ناشتہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔

گاجر اطباء قدیم نے اسکو مقوی معدہ و قلب اور مفرح و ملین بتایا ہے۔ جدید تحقیق سے اسمیں حیاتین الف ب۔ ج فولاد۔ چونا۔ فاسفورس اور نشاستہ و شکر وغیرہ کے اجزا پائے گئے ہیں۔ اسلئے جسم کی تعمیر و پرورش اور قیام صحت کیواسطے گاجر مفید ہے۔ اسمیں ایک خاص جز ہوتا ہے جو مرض شبکوری (رتوندھی) کا مانع ہے۔ تر و تازہ۔ نرم اور نازک سکو چھوٹی گہرے رنگ کی گاجریں کھانے کیلئے اچھی ہوتی ہیں۔ انہیں پکا کر اور کچا دونوں طرح کھانا مفید ہے۔ سوڑھوں اور دانتوں کی حفاظت کیلئے اسکا چوسنا بھی مفید ہے۔

عالمِ نسواں

چہرہ کی نازک جلد اور اُسکی دیکھ بھال

ہر عورت کا فرض ہے کہ وہ اپنے چہرہ کی جلد کا خیال رکھے اور باقاعدہ اسکی دیکھ بھال کرے اسپر زیادہ وقت صرف کرنے کی ضرورت نہیں۔ صبح و شام زیادہ سے زیادہ ۱۰ منٹ کافی ہونگے۔ ۵ منٹ میں بھی کام چل سکتا ہے۔

صبح کو صابن سے ہاتھ دھو کر اپنے ہاتھوں کی آخری تین انگلیوں کو ملائیے اور ان کے کناروں سے اپنے چہرہ کو جگہ جگہ پھرتی اور تیزی سے دبائیے۔ مگر اس طرح نہ دبائیے کہ جلد پر کھنچے۔ چہرہ کے نچلے حصہ سے شروع کیجئے اور اوپر بڑھتے انگلیاں دبائیے اور پھر چھوڑ دیجئے۔ اس طرح پورے چہرہ کو ورزش کرائیے۔ پیشانی پر بیچ سے شروع کیجئے اور کنپٹی کیطرف بڑھئے۔ اس ورزش میں جھٹکے نہیں پڑنے چاہئیں بلکہ ایک آہنگ ہونا چاہئیے۔

دو تین منٹ کی ورزش کے بعد چہرہ دھو ڈالئے۔ اگر آپ کی جلد چکنی ہے تو صابن اور ٹھنڈے پانی سے دھوئیے تولئے سے آہستگی کے ساتھ جلد خشک کیجئے اور پھر کریم لگائیے ۱۵۔ ۲۰ منٹ کریم لگی رہنے دیجئے۔ باہر جاتے وقت کریم پونچھ ڈالئے اور تب پاؤڈر لگائیے۔

شام کو صابن اور گرم پانی سے چہرہ دھوئیے اسکے بعد ٹھنڈے پانی سے بغیر صابن چہرہ دھوئیے۔ پھر دو تین منٹ تک صبح والی ورزش کیجئے اور کریم لگائیے۔ بستر پر جانے سے پہلے ۵۔ ۱۰ منٹ تک کریم لگی رہنے دیجئے۔ رات بھر چہرہ پر کریم لگی رہنی چاہیئے۔ اس سے جھریاں نہیں پڑتی ہیں۔ اور آنکھوں کے گرد جلد ڈھیلی پڑجاتی ہے۔

یہ ہدایات چکنی جلد کیلئے ہیں۔ خشک جلد ہو تو دیکھ بھال میں تھوڑی ترمیم کرنی پڑتی ہے۔ صبح کو انگلیوں سے چہرہ کی ورزش کے بعد اپنے چہرہ کو نیم گرم پانی سے دھوئیے صابن نہ لگائیے۔ آہستگی سے چہرہ کو خشک کرکے وہ کریم لگائیے جو خشک جلد کیلئے بازار میں ملتی ہے۔ دس بیس منٹ کریم لگی رہنے دیجئے۔ باہر جانے سے پہلے کریم پونچھ ڈالئے اور پاؤڈر لگائیے۔ خشک جلد کیلئے الگ پوڈر بھی ملتا ہے۔

شام کو ورزش سے پہلے چہرہ پر رقیق کریم کی ایک تہ جمائیے کچھ دیر بعد اسے صاف کر دیجئے اور صبح والی ورزش کیجئے۔ پھر کریم لگا کر اسے ۴۰۔ ۵۰ منٹ تک رہنے دیجئے۔ بستر پر جانے سے پہلے کریم صاف کر لیجئے۔ اس ورزش اور دیکھ بھال سے جلد کو بڑا فائدہ ہوتا ہے اور چہرہ پر شادابی آجاتی ہے۔ مگر جن لوگوں کے چہرہ پر کھلے مہاسے ہوں یا کوئی پھنسی ہوئی ہوں اُن کیلئے اس قسم کی دیکھ بھال درست نہیں۔

خانگی چٹکلے

کچا سہاگہ ۳ یا ۴ تولہ باریک پیسکر گرم پانی میں ملائیں اور بچھو کے کاٹے کے مقام کو اسمیں ڈبوئیں جب وہ حصہ باہر نکالا جائیگا تو معلوم بھی نہ ہوگا کہ بچھو نے کاٹا ہے۔

سرخ کپڑے میں نمک باندھ کر حاملہ کے گلے میں لٹکانے سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔

روغن چمبیلی میں انڈے کی زردی کا تیل ملاکر روزانہ بالوں پر ملاکریں۔ بال دراز اور خوش رنگ ہوجائیں گے۔

اصلی موم گرم کرکے اُسمیں روغن چمبیلی تھوڑا سا ملالیں موسم سرما میں جو ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں وہ اس کے لگانے سے ٹھیک ہوجائیں گی۔

چولائی کا ساگ کھانے سے پتھری ٹوٹ جاتی ہے۔ نمک ملاکر اس کا ساگ کھانا ورم جگر کیلئے مفید ہے۔

دانتوں کے درد میں برگ چمبیلی سے کلی کرنا (جوشاندہ کرکے) مفید ہے۔

چائے کے ڈبہ میں سنترے کے چھلکے کا ایک ٹکڑا رکھا جائے تو اسکی خوشبو بڑھ جاتی ہے۔

گرم پانی میں نمک ملاکر اُسمیں تھکے پیروں کو ڈبو کر رکھنے سے تھکاوٹ دور ہوجاتی ہے۔

الوانِ نعمت

پسندے چانپ کا گوشت آدھ سیر۔ دہی ایک پاؤ۔ گھی ایک پاؤ۔ ڈبل روٹی کے دو ٹوسٹ۔ سرکہ دو بڑے چمچے۔ سرخ مرچ ۴ عدد۔ ادرک ایکتولہ۔ دھنیا ۲ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۲ ماشہ۔ لونگ ایکماشہ۔ پیاز ایک چھٹانک۔ نمک حسب پسند۔ الائچی اور جوتری خوشبو کیلئے ذرا سی۔ انڈے ۳ عدد۔

ترکیب۔ ڈبل روٹی کے ٹوسٹوں کو دھوپ میں سکھا کر باریک کوٹ لیں۔ گوشت کو دو گھنٹہ تک دہی میں ملاکر رکھ چھوڑیں۔ اُس کے بعد سب مصالحہ باریک سل پر پیس لیں اور سرکہ ملاکر گوشت کو دہی سے نکال کر اُس کے ایک ایک ٹکڑے پر علیحدہ علیحدہ مل دیں۔ ڈبل روٹی کے سفوف کو انڈوں میں ڈال کر خوب پھینٹ لیں۔ اور گوشت کے مصالحہ لگے ہوئے ٹکڑوں کو انڈے اور ڈبل روٹی کے مرکب میں لپیٹ کر گھی میں تل لیں۔ نہایت لذیذ ہوں گے۔

اندرسہ کی گولیاں چاول آدھ سیر۔ شکر ڈیڑھ پاؤ۔ گھی آدھ سیر۔ ترکیب۔ چاولوں کو خوب بھگو کر باریک پیس لیں اور شکر ملالیں۔ پھر اُن کی گولیاں بناکر سفید تل لپیٹ دیں۔ بعد ازاں گولیوں کو گھی میں تل لیں۔ اندرسہ کی گولیاں تیار ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مجرب عملیات و تعویذات

دشمن پر غلبہ و فتح

دشمن جب سامنے آجائے اور اس سے مقابلہ شروع ہوجائے تو سورہ اذا زُلزلت پڑھنی چاہیئے۔ یہ سورہ مبارک پڑھ کر دونوں ہاتھ زمین پر مار کر تھوڑی سی خاک اٹھا کر دشمن کی طرف پھینکدی جائے۔ پھر اپنے سر پر ہاتھ پھیر کر یہ آیتیں پڑھے وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشَىٰ وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ۔ اس عمل مبارک کو کرنے سے دشمن مغلوب و مفتوح ہوجائے گا۔

دردِ شکم

چینی کی رکابی پر یہ نقش لکھ کر پلائیں۔ انشاء اللہ پیٹ کا درد جاتا رہے گا۔

٧٨٦

٦	٣	٨
٩	٥	١
٢	٧	٤

رزق کیلئے

طلوع آفتاب کے وقت اتوار کے دن قبلہ کی طرف منہ کر کے ۳۱۳ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں اور سو مرتبہ درود شریف پڑھیں حق تعالیٰ بحساب رزق عطا فرمائیں گے۔

سفر میں سلامتی

جو شخص سفر پر روانہ ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ وہ ہر نقصان سے محفوظ رہے گا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي وَخَفِّفْ لِي قَلْبِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ أَخْرِجْنِي مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ

فالنامہ

جب ضرورت ہو ذیل کے خانوں میں سے کسی ایک پر آنکھ بند کر کے انگلی رکھیں اور پھر مطلب دیکھیں۔

خ ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

خ ف: آپ کا روزگار اچھا نہیں ہے مگر اب وقت اچھا آگیا ہے۔ فکر نہ کریں۔

ی ہ: آپ کی دلی مراد پوری ہوگی۔

ق ا: جس کام کا خیال ہے اُسمیں کامیابی ہوگی۔ مگر چار پائے سے نقصان پہونچے گا۔

ر د: آپ جو کام کرتے ہیں ادھورا رہجاتا ہے۔ ایک دو بعد یہ پریشانی جاتی رہے گی۔

ک و: جس کام کا خیال ہے وہ پورا ہوتا نظر نہیں آتا۔

د ن: غم دور ہو اور خوشی حاصل ہو۔

ی ا: چند روز کے بعد مطلب دلی پورا ہوگا۔

د س: پریشانی کے دن ہیں جس چیز کی خواہش ہے وہ حاصل ہوگی

لا ز: کسی دوست کی ملاقات سے خوشی حاصل ہو۔ ٭

خواب کی سچی تعبیر

پہلے پہر کا خواب ایکسال میں دوسرے پہر کا آٹھ ماہ میں تیسرے پہر کا تین ماہ میں اور چوتھے پہر کا خواب ایک ماہ میں تعبیر رکھتا ہے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
آئینہ دیکھنا	محاسبہ ہو	چاند گرہن دیکھنا	ملک و حاکم تباہ ہوں
آم دیکھنا	اولاد کی بشارت	چاند دیکھنا	علم و حکمت حاصل ہو
آب رواں دیکھنا	آمدنی میں اضافہ	چیونٹی دیکھنا	مصیبت پیش آئے
آگ دیکھنا	رسوائی ہو	حقہ پینا	دلیل نفع کاروبار ہے
آفتاب دیکھنا	اقتدار عظیم حاصل ہو	حوض خالی دیکھنا	دلیل افلاس ہے
انار دیکھنا	فوائد زر و مال	حوض پرآب دیکھنا	نفع و دولت ہو
آسمان دیکھنا	مرتبہ بلند ہو	حمام میں غسل کرنا	علامت صحت ہے
بال سفید دیکھنا	عمر بڑی ہو	حلوہ کھانا	قوت و صحت ہو
بال کٹے دیکھنا	عزت میں خلل ہو	خون دیکھنا	رنج اٹھائے
بارش دیکھنا	فراخی رزق ہو	خربزہ کھانا	پاکیزہ روزی ملے
باغ دیکھنا	عیش و فرحت ہو	خط ملنا	دلیل بشارت ہے
برف دیکھنا	بیماری آئے	خچر پر سوار ہونا	رسوائی ہو
بارات دیکھنا	حسد و رنج ہو	خربوزہ دیکھنا	ثمرہ اولاد نصیب ہو
بلبل دیکھنا	حاکم سے دوستی ہو	دریا دیکھنا	سرکاری دباؤ ہو
پھول دیکھنا	فکرمند ہو	دریا پار ہونا	مصائب سے نجات پائے
پیشاب کرنا	اسقاط حمل ہو	دریا میں غسل کرنا	دلیل شفائے مرض ہے
پنجرہ دیکھنا	نعمت ملے	دروازہ کلاں دیکھنا	مرتبہ بلند ہو۔
پاخانہ پھرنا	مال ملے	درخت پر چڑھنا	فروغ ہو۔
پانی میں ڈوبنا	علم و زر کا حصول	داڑھی دراز دیکھنا	دلیل عزت ہے
پہاڑ پر جانا	مرتبہ بلند ہو	دانت گرنا	دلیل مفارقت اعزہ ہے
تیر مارنا	دلی مقصود پورا ہو	دیوار دیکھنا	دلیل حصول مال ہے
تالاب میں نہانا	صحت پائے	دودھ پینا	فیض روحانی ہو
تابوت دیکھنا	عمر دراز ہو	دختر دیکھنا	دلیل شادمانی ہے
تبسم کرنا	رنج و غم پیدا ہو	دشمن کو دیکھنا	غلبہ حاصل ہو
تخت پر بیٹھنا	عزت و مرتبہ ملے	رنگ دیکھنا	نفع یا شفقت ہو
تلوار دیکھنا	فتح و نصرت ہو	راہزن دیکھنا	دلیل عورت فاحشہ ہے
جھنڈا سفید دیکھنا	راست باز ہو	رقص دیکھنا	دلیل تجارت ہے
سبزہ دیکھنا	سفر در پیش آئے	رات اندھیری دیکھنا	کاروبار میں خلل ہو
جوا کھیلنا	روزی بڑھے	ران دیکھنا	عورت سے مکر ہو
جانور ذبح کرنا	حکومت ملے	راستہ طے کرنا	ہر کام آسان ہو
جماع کرنا	مفاد حاصل ہو	رکابی دیکھنا	نوکر غلام مطیع ہو
جواہرات دیکھنا	حصول علم دین ہو	رخسار دیکھنا	دلیل محبوب ہے
جنازہ دیکھنا	بیماری سے صحت ہو	ریت پر چلنا	فکر و تشویش ہو
جہاز دیکھنا	سفر دراز ہو	روٹی دیکھنا	زر و مال ملے
چراغ دیکھنا	اولاد صالح پیدا ہو	روشنی دیکھنا	ترقی نسل ہو
چاندی ملنا	کشائش رزق ہو	جوتا دیکھنا	عورت ملے

تقدیر کا حال

فتح و شکست

اگر کوئی دریافت کرے کہ فلاں مقدمہ یا لڑائی میں مجھے کامیابی ہوگی یا نہیں تو چاہیئے کہ سوال کرنیوالے کے اور اُس دن کے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کر کے ۷ سے تقسیم کرے اگر ۱ یا ۳ باقی رہیں تو سائل کو کامیابی ہوگی۔ اگر ۴ یا ۶ باقی رہیں تو کامیابی کی امید نہیں ہے۔ اگر ۲ یا ۵ باقی رہیں تو صلح کی اُمید ہے۔ اگر پوری تقسیم ہوجائے اور کچھ باقی نہ رہے تو مقدمہ بازی یا لڑائی طول اختیار کریگی۔

لڑکا ہوگا یا لڑکی

اگر کوئی سوال کرے کہ حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی تو چاہیئے کہ نام سائل اور اُس دن کے اعداد بحساب ابجد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کر کے سائل کیطرف دیکھے اگر ایک باقی بچا ہو اور سائل نے اپنا کان ناک یا پیشانی چھو کر سوال کیا ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر ۲ باقی بچتے ہوں اور سائل نے اپنا پاؤں یا ناف وغیرہ چھو کر سوال کیا ہو تو لڑکی پیدا ہوگی۔ اور اگر کچھ باقی نہ بچے اور سائل نے جسم کے کسی بھی حصہ کو چھو کر سوال کیا ہو تو حمل ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر کسی وجہ سے حمل ضائع نہ ہوگا تو بچہ پیدا ہونے کے بعد جلد از جلد فوت ہوجائے گا۔

دوستی اور دشمنی

اگر کوئی پوچھے کہ فلاں شخص مجھ سے دوستی رکھتا ہے یا دشمنی تو چاہیئے کہ نام سائل۔ نام دوست اور دن کے اعداد بحساب ابجد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے اگر ۱ باقی بچے تو دشمنی ہے۔ ۲ باقی رہیں تو دوست کا حال ہے۔ ۳ باقی رہیں تو زبانی دوست ہے اگر کچھ باقی نہ رہے تو ظاہر میں دشمنی اور باطن میں دوستی ہے۔

علم قیافہ

(۱) جس عورت کی کمر موٹی و چھوٹی ہو وہ فاحشہ و بدکار ہو۔ جس عورت کی کمر ٹیڑھی ہو وہ جلد بیوہ ہوجائے۔ اگر کمر پر بال ہوں تو بدبخت کنگال ہو۔ اگر کمر لمبی اور موٹی ہو تو کئی خاوند کرے لیکن عمر تنگدستی میں بسر کرے۔

۲۔ جس شخص کی رفتار تیز ہو۔ مگر چھوٹا قدم اٹھاتا ہو وہ شخص ثابت قدم دور اندیش۔ ہر کام میں کامیابی حاصل کرنیوالا ہو۔

۳۔ جس شخص کے رخساروں میں گڑھے پڑتے ہوں وہ دولتمند ہوگا۔ جس کے رخسار اونچے ہوں وہ خود غرض اور خود پسند ہوگا۔ جسکے رخسار ابھرے ہوئے ہوں وہ شہوت پرست اور بدخیال ہوگا۔

۴۔ جسکی پیشانی بلند ہو وہ دولتمند ہوگا۔ کشادہ پیشانی علم و دولت کی علامت ہے۔ تنگ پیشانی کوتاہ عمری و بدبختی کی علامت ہے

۵۔ جس شخص کا پیٹ پر گوشت یعنی توند ہو وہ دولتمند ہوگا۔ اور پیٹ بڑا بے گوشت ہونا تنگدستی کی علامت ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

شعر و سخن

تبرکات!

جناب مولانا صفی لکھنوی

غزل اُس نے چھیڑی مجھے ساز دینا!
ذرا عمرِ رفتہ کو آواز دینا
کوئی سیکھ لے دل کی بیتابیوں سے
ہر انجام میں رنگِ آغاز دینا

ہے اختلافِ وحدت و کثرت نمائشی
دریا ہے موج، موج سے دریا جدا نہیں
وہ دل جو معتقد نہ ہوا اعجازِ حسن کا
دنیا میں کوئی اس سے زیادہ برا نہیں
حسنِ مجاز چشمِ حقیقت پسند میں
خوش رنگ ہے ضرور مگر دیرپا نہیں

دنیا کا ورق کشمکشِ اربابِ نظر میں
اک تاش کا پتہ ہے کفِ شعبدہ گر میں
کرتی ہے گریبانِ سحر کو شفق آلود!
ڈوبی ہوئی اک آہِ رسا رنگِ اثر میں
پابند نہیں جلوۂ آزادِ مکاں کا!
یکساں ہے صفی دیر و حرم اپنی نظر میں

حضرت نوح ناروی

غزل

میں اور تھا تو اور تھا دل اور تھا جی اور
سب لگ گئے آپس میں اب اس کی ہے خوشی اور
اقرارِ محبت کو نباہے نہ نباہے!
کیا اس کا بھروسہ جو کبھی اور کبھی اور
میں کن سے ملوں کن کو محبت میں ملاؤں
کرتا ہوں جنہیں پیار ستاتے ہیں وہی اور
اس آگ کو بجھتے کبھی ہم نے نہیں دیکھا
ہے دل کی جلن دل کی لگن دل کی لگی اور
اے نوح کہاں تک ہم اٹھاتے رہیں طوفاں
وہ دل نہیں وہ جی نہیں دل اور ہے جی اور
(شمع)

حضرت اثر لکھنوی

غزل

یہ چپکے سے نام لے کے تمہارا کبھی کبھی!
دل ڈوبنے لگا تو ابھارا کبھی کبھی
ہر چند اشکِ یاس جب امڈے تو پی گئے
چمکا پلک پر ایک ستارا کبھی کبھی
میں نے تو ہونٹ سی لئے اس دل کو کیا کروں
بے اختیار تم کو پکارا کبھی کبھی
کترا کے ایک موج یہ کہتی نکل گئی
ساحل سے مصلحت ہے کنارا کبھی کبھی
سو جوش سے تھپیڑے کھیلے ہیں منجدھار میں بھی ہم
طوفان کو ہے پار اتارا کبھی کبھی

جناب شکیل بدایونی

غزل

چھینا پڑا اگلوں کو بھی دامانِ خار میں
کچھ ایسے حادثے بھی ہوئے ہیں بہار میں
تعمیر ہو رہی ہے جو فصلِ بہار میں
لٹ جائیں کارواں نہ اسی رہگزار میں
کر دیں کہیں جنوں میں نہ دامن کی دھجیاں
دیوانوں سے مذاق نہ کیجے بہار میں
کہنے کو گل بھی اپنے، چمن بھی، بہار بھی
سچ پوچھئے تو کچھ بھی نہیں اختیار میں
دنیا کسی غریب کی تاریک ہو گئی!
لو آج پھر چراغ جلے کوئے یار میں
(شمع)

جناب حفیظ ہوشیارپوری

غزل

اک عالمِ وحشت ہے تری یاد سے پہلے
یا خوابِ پریشاں تھی افتاد سے پہلے
اُس بات نے بھی دل پہ ستم ڈھائے ہیں کیا کیا
جو بھانپ گئے ہم ترے ارشاد سے پہلے
اچھا ہوا رسوا نہ ہوا رازِ محبت
دل ڈوب گیا کوششِ فریاد سے پہلے
ممکن ہے کہ مل جائے کوئی یارِ وفادار
پر وہ بھی کہاں بخت کی امداد سے پہلے
بے راحت و بے رنج بھی ہوگا کوئی عالم
اے عالمِ امکاں تری ایجاد سے پہلے

جناب دشو ناتھ درد

غزل

غم بھی صورت بدلنے لگا ہے
یعنی سانچے میں ڈھلنے لگا ہے
ظلمتِ شب سمٹنے لگی ہے!
غم کا عنواں بدلنے لگا ہے
تیری یادوں کے آنچل تلے اب
دل کا ہر داغ جلنے لگا ہے
ان کا احساسِ غم اب تو یارو
میرے شعروں میں ڈھلنے لگا ہے
چارہ سازو! ذرا تم سنبھلنا!
درد کروٹ بدلنے لگا ہے

جلوہ گاہ

حضرت سراج لکھنوی

فرازِ طور پہ ہے اور نہ جلوہ گاہ میں ہے
وہ اک نمودِ تجلی جو دل کی آہ میں ہے
سمجھ کے مجھ کو اٹھائیں صنم کدے والے
جمالِ شمعِ حرم بھی مری نگاہ میں ہے
میں پھول تو نہیں روندا ہوا سا کانٹا ہوں
مری جگہ بھی ترے دامنِ پناہ میں ہے
بہ حسن، حسرتِ تعمیر کو نصیب کہاں
جو آن بان مری حالتِ تباہ میں ہے
ہم اب کسی سے اجالے کی بھیک مانگیں گے
سراج اب سحرِ معتبر نگاہ میں ہے

جناب احمد ندیم قاسمی

غزل

کتنے نالے تھے جو شرمندۂ تاثیر ہوئے
ریگِ زریں پہ کبھی قصر نہ تعمیر ہوئے
شب کے پہلو میں کہیں پھوٹ رہی ہے پو بھی
کبھی دنیا میں اندھیرے نہ جہانگیر ہوئے
ایک امیدِ ملاقات نے مرنے نہ دیا!
زندگی بھر ترے پیماں ہی عناں گیر ہوئے
تجھ سے مل کر تجھے پا لینے کی حسرت جاگی
کچھ نئے خواب ترے خواب کی تعبیر ہوئے
ہم نے لفظوں میں لہو اپنا دمکتا پایا
لوگ وارفتۂ رنگینیٔ تحریر ہوئے

جناب اختر الایمان

غزل

نیشِ غم خوابِ مسرت کا رقیب آج بھی ہے
خالِ رخ، زلفِ سیہ میرا نصیب آج بھی ہے
جس کے نشتر سے مرا حال عجیب آج بھی ہے
پھر وہی دشمنِ جاں میرا طبیب آج بھی ہے
شورہ پشتوں کیلئے ویسے بھی دنیا ہے بہشت
بے اماں ویسے ہی بیچارہ نجیب آج بھی ہے
سنگ نوازی وہی شیوہ ہے جہاں سازوں کا
ابنِ مریم کبھی تو لے دار و صلیب آج بھی ہے
اے خدائے مہ و پروینِ وفا ایک نظر
میرا دل عشقِ فروزاں کا نصیب آج بھی ہے

جناب بسمل سعیدی

غزل

پرتوِ حسن ایک ہے اور آئینہ خانے بہت
اک حقیقت نے بنا ڈالے ہیں افسانے بہت
ایک دروازہ اگر توبہ کا ہو جاتا ہے بند
بابِ رحمت بن کے کھل جاتے ہیں میخانے بہت
کھو نہ جائیں کثرتِ اوہام میں وحدت پرست
بندگی کے ذہن میں ہوتے ہیں بتخانے بہت
عقل نے برباد کر ڈالی ہیں کتنی بستیاں
کر دیے ہیں عشق نے آباد ویرانے بہت
دیکھ لے ساقی ذرا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر
ہیں دو عالم کو مرے یہ دو ہی پیمانے بہت

جناب نشور واحدی

نظر کا جادو

تری عنایت سے چشمِ ساقی حیات کا بانکپن ملا ہے
ہزار پیمانے توڑ ڈالے تو ذوقِ عالم شکن ملا ہے
بہکتی باتوں مہکتی زلفوں سے زندگی کا چلن ملا ہے
کسی کو عقل و خرد ملی ہے کسی کو دیوانہ پن ملا ہے
نظر کے جادو میں ہے وہ قوت کہ دستِ نازک سے ٹوٹے تیشہ
جہاں نہیں ہے غمِ محبت تھکا ہوا کوہکن ملا ہے
حیات کا اک نظام دیکھا تو موت کا اہتمام دیکھا
یہ روحِ عالی یہ جسمِ خاکی کفن سے پہلے کفن ملا ہے
چمن میں کچھ دن جمی تھی شبنم بکھر کے گل نے پائی زبانِ نکہت
جو اک سطحِ کم سخن ملا ہے اُسے کمالِ سخن ملا ہے
اداس ہے زیست کا نظارا نشور جلتا ہے دل ہمارا
کبھی کبھی شہرِ آرزو میں چراغِ بے انجمن ملا ہے

جنابہ زاہدہ رزم نہانی

مشورہ

گلاب کی سرخ سرخ کلیو
کبھی نہ شاخوں پہ مسکرانا
تمہاری خاموشیوں کے صدقے
کبھی نہ وا اِن لبوں کو کرنا
کبھی نہ غنچوں کو راس آیا
جہانِ فانی میں اک تبسم
ادھر تو دیکھو نظر اٹھا کے!
مچا ہے گلشن میں اک تلاطم
ہزار کانٹے بکھر گئے ہیں
تب اک گلِ آرزو کھلا ہے
ہزار غم پھول سہہ گئے ہیں
تب ایک لفظِ خزاں بنا ہے
ہزاروں خنجر ہیں سر برہنہ
خوشی کی گردن پہ چل رہے ہیں
تم اپنا رازِ دروں نہ کہنا
کہ پھول پہلو بدل رہے ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جانِ ظرافت

حمقیات

حضرت احمق پھپھوندوی

ستا کر مجھے سخت پچھتایئے گا !
اب ایسا بھی احمق کہاں پایئے گا
یہ کہہ کہہ کے خیراتِ حسن ان سے لیجئے
یہاں دیجئے گا، وہاں پایئے گا

جفا بھی کرتے ہو بعد از جفا خفیف بھی ہو
ستم شعار بھی ہو تم ستم ظریف بھی ہو
اک ایسے عاشقِ صادق کی جستجو ہے انہیں
جو اہلِ زر بھی ہو۔ احمق بھی ہو شریف بھی ہو

بیگم سے التجا

جناب جھنجھٹ مونگیری

ذرا چشمہ لگا کر مسکرا دیتیں تو اچھا تھا
ہمیں کچھ اور دیوانہ بنا دیتیں تو اچھا تھا
تم اپنے بھائی کنجا طریکا خوب ریانی
ہمیں کدو کی بھاجی ہی کھلا دیتیں تو اچھا تھا
سنیما میں تمھیں کالج کے جب لڑکوں نے چھیڑا تھا
حجامت ان کی چپل سے بنا دیتیں تو اچھا تھا
یہ غلے کی کمی اور اُسپہ اولاد کی یہ ریل پیل
کسی صورت یہ آبادی گھٹا دیتیں تو اچھا تھا
غریبوں کے گھروں کو جو جلا دیتے ہیں تم انکو
سرِ بازار پھانسی پر چڑھا دیتیں تو اچھا تھا
وہ ٹوپی آجکل جس کے سہارے کام چلتا ہے
وہی گر اپنے جھنجھٹ کو منگا دیتیں تو اچھا تھا

کیا عرض کروں

جناب مسافر ملکنڈی

بام پر جلوۂ گلفام ہے کیا عرض کروں
دور کی میری نظر خام ہے کیا عرض کروں
جسکو دیکھو لئے پھرتا ہے بغل میں دیوان
ہر کوئی شاعرِ الہام ہے کیا عرض کروں
لبِ رخسار کی سرخی پہ لگی ہے سرخی
کتنا ہم رنگِ زمیں دام ہے کیا عرض کروں
زندگی اپنی مسافر ہے مسلسل صدمہ !
بس یہی زیست کا انعام ہے کیا عرض کروں

نہ مانگ

پروفیسر عظیم عباسی

ساقی جو میرے پاس نہیں برملا نہ مانگ
مئے تو پلا ضرور مگر روپیہ نہ مانگ
تیری قسم کہ میں نہیں کوئی اکاؤنٹنٹ
مجھ سے مرے گنہ کا حساب الحذر نہ مانگ
عاشق نہوں گا میں تری مرضی ہو یا نہ ہو
دوں گا یہ دل ضرور تجھے مانگ یا نہ مانگ
آپ آ گئے مگر یہ تو سج دھج ہے مغربی !
دل کیسے پھانسئے گا نہ زلفِ دوتا نہ مانگ

ابن الوقتوں کا ترانہ

جناب صحرائی سانبھری

ہر خادمِ ملت کو وہ جراتِ "رگڑا" دے
جو قوم کو لڑوا دے اور ملک کو گرما دے
اک شب کی وزارت ہی لکھ کر مری قسمت میں
تاریخِ وزارت کے صفحات کو چمکا دے
شلوار کا فتنہ تو رسوائے زمانہ ہے
پھر سرخ غراروں کو اسٹیج پہ لہرا دے
دوشر کے مقدر میں دالوں کے سوا کیا ہے
میں قوم کا خادم ہوں ہر شام کو مرغا دے
خدمات نہیں میری گر قوم کی قسمت میں
فوٹو مرا کم سے کم اخبار میں چھپوا دے
تقریر کے بچھوں سے اخبار سیاہ کر کے
وعدوں کے کھلونوں سے پھر قوم کو بہلا دے

ظرافتِ کلام

جناب ظریف جبلپوری

روز ہی اُن کی محفل میں جاتا رہا روز محفل کا نقشہ بدلتا رہا
روز محفل سے مجھ کو نکالا گیا، روز محفل سے میں بھی نکلتا رہا
عشق دو نو طرف کب برابر ہوا، اک پھسلتا رہا اک سنبھلتا رہا
وہ جو پھسلے تو میں نے سنبھالا اُنھیں میں جو پھسلا نہ سنبھلا پھسلتا رہا
اُنکی فرمائشوں سے حجامت بنی آج یہ چیز لا آج وہ چیز لا !
دل کا ارمان نکلا نہ اک روز بھی بس دوالہ ہمارا نکلتا رہا !
ہجر کی رات تھی اور سردی کی تھی وہ نہ آئے تو کیا میں نے تو کاٹ لی
چائے پیتا رہا، پان کھاتا رہا۔ شعر کہتا رہا اور ٹہلتا رہا !

موجِ تبسم

پہلا (دوسرے سے) : معاف کیجئے گا۔ کیا یہ گدھا آپ کا ہے؟
دوسرا : جی نہیں۔
پہلا : پیچھے پیچھے تو آپ ہی کے چل رہا ہے۔
دوسرا : میرے پیچھے تو آپ بھی چل رہے ہیں۔

ملازم (مالک سے) میری تنخواہ بڑھا دیجئے ورنہ ......
مالک (نوکر سے) ورنہ کیا کرو گے؟
ملازم : ورنہ اسی تنخواہ پر کام کروں گا۔

قلی (مسافر سے) جناب مجھے بہت افسوس ہے کہ گاڑی چھوٹ گئی اور آپ کے دونوں ساتھی اسمیں چلے گئے اور آپ رہ گئے۔
مسافر : افسوس تو اسی بات کا ہے کہ وہ دونوں مجھے سوار کرانے آئے تھے۔

میاں بیوی راہ چلتے ہوئے آپس میں جھگڑتے جا رہے تھے۔ راستہ میں ایک گدھا دکھائی دیا۔ میاں نے بڑے طنز کیا تھ بیوی سے کہا۔
"یہ تمھارا رشتہ دار ہے؟"
بیوی : ہاں رشتہ دار ہے مگر سسرال والوں کیطرف سے۔

مجسٹریٹ : (ملزم سے) تم پر یہ الزام ہے کہ تم نے اپنی ساس کو اُٹھا کر کھڑکی کے باہر پھینک دیا۔
ملزم : حضور یہ سب کچھ بے خیالی میں ہو گیا۔
مجسٹریٹ : کیا تم کو معلوم نہیں تھا کہ اگر کوئی اس وقت کھڑکی کے نیچے گزر رہا ہوتا تو اس کے لئے کتنا بڑا حادثہ ہوتا؟

رونی : قسم کھا کر بتاؤ کہ تم نے آج روزہ رکھا ہے۔
حامد : میں قسم نہیں کھا سکتا۔ کھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

چودھری سر شہاب الدین، علامہ اقبال مرحوم کے مخلص دوستوں میں سے تھے۔ چودھری صاحب کا رنگ بالکل سیاہ تھا۔ علامہ اُن کی رنگت پر ہمیشہ طبع آزمائی کرتے رہتے تھے۔ جب شہاب الدین صاحب نائٹ (Knight) یعنی "سر" ہو گئے تو علامہ اقبال نے کہا "انگریزوں نے تمہیں صحیح خطاب دیا ہے تم واقعی نائٹ (رات) ہو۔"

مولوی صاحب : یہ میرے دوست کی قبر ہے بڑا نیک آدمی تھا۔ جو کچھ اس کا تھا۔ وہ یتیم خانہ کیلئے چھوڑ گیا۔
ساتھی : خدا مغفرت کرے۔ اُس نے یتیم خانہ کو کیا دیا؟
مولوی صاحب : چار لڑکے تین لڑکیاں۔

اُستاد (شاگرد سے) بتلاؤ ! بحر الکاہل کسے کہتے ہیں؟
شاگرد۔ جو بہرا اور کاہل ہو۔

ایک خاتون بس کی اگلی سیٹ پر سوار تھی۔ بس ایک بڑی عمارت کے سامنے رکی تو اُس خاتون نے اپنی چھتری سے ڈرائیور کی کمر پر ٹھوکا دیا۔ اور پوچھا "کیا یہ اسٹیٹ بنک ہے؟"
ڈرائیور نے جواب دیا "نہیں محترمہ یہ میری کمر ہے۔"

"کہو یار ! کیسا پیپر کر کے آئے ہو"؟
"بس حساب برابر ہے"
"وہ کیسے؟"
"ممتحن نے جو سوال کئے تھے وہ میری سمجھ میں نہیں آئے۔ اور میں جو جوابات دیکر آیا ہوں وہ ممتحن کی سمجھ میں نہیں آئیں گے۔"

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

دلچسپ افسانہ

نوّاب چوکھٹا

از اثر زیدپوری

جس طرح صولت نگر کی شہرت کا ایک سبب نواب چوکھٹا تھے۔ کچھ اسی انداز سے انکی شہرت کی بنیاد ڈیڑھ فٹ کا وہ چوکھٹا تھا۔ جو حویلی میں اُنکی نشست گاہ کی اس دیوار میں جڑا ہوا تھا جو نوّاب کی مخصوص نشست کی پشت پر تھی۔

نوّاب چوکھٹا مزاج کی نرمی میں مکھن تھے تو اصول پرستی میں فولاد۔ لوگوں سے ملنے ملانے میں پھول کی ڈالی جیسی لچک رکھتے تھے تو اپنی روایات کے تحفظ میں آہنی دیوار تھے۔ خاطر مدارات میں سیکڑوں روپیہ فراخدلی سے خرچ کر دینے میں حاتم تھے لیکن قرض کے نام پر ایک پیسہ بھی اُن کے ہاتھ سے نکال لینا ناممکن تھا۔ نوّاب کا قول تھا دینا ہو تو دے ہی ڈالو۔ لیکن قرض کبھی نہ دو۔

کہتے ہیں بہت پہلے کبھی صولت نگر میں قحط پڑا تھا، ایسا سخت کال جس کا اثر برسوں تک رہا تھا۔ صولت نگر کے لوگ دانہ دانہ کو ترس گئے تھے۔ لیکن ایسے بُرے وقت میں بھی نواب سے قرض مانگنے والے مایوس ہی لوٹے تھے — اور آخر غرضمندوں کے تقاضوں سے تنگ آکر نواب نے اپنے بچاؤ کیلئے یہ راہ نکالی تھی۔ اور ایک دن اُن کی نشستگاہ کی دیوار میں ڈیڑھ فٹ کا یہ چوکھٹا لگا دکھا گیا تھا۔ لوگوں کے ذہنوں میں نواب کی شخصیت کیساتھ اس چوکھٹے کا تعلق گہرا ہوتا گیا۔ یہاں تک کہ وہ نواب کا اصلی نام تک بھول کر انھیں چوکھٹے والے نواب کہنے لگے۔ اور جب اس لقب میں کچھ ترمیم ہوئی، تو آخر میں "نواب چوکھٹا" بن کر رہ گئے۔ یہ نام نہاد چوکھٹا جو نواب کے نام کا جزو بن کر رہ گیا تھا بظاہر کسی اچھے آرٹسٹ کے آرٹ کا نمونہ تھا۔ چوکھٹے میں ایک بڑی سی قینچی بنی تھی جسکی دونوں تیز دھاروں کے بیچ میں گلاب کا ایک تر و تازہ پھول اسطرح پھنسا ہوا تھا جیسے درندے کے موتہہ میں بے بس شکار — اور اوپر کی خالی جگہ میں خوشخط قلم سے بڑے بڑے حروف میں لکھا تھا۔

"قرض، محبت کے لئے تیز دھار کی قینچی ہے"

نوّاب کو وہ روایتی محبت بہت پیاری تھی جو اُن کے اور اُن کے ملنے والوں کے درمیان میں چلی آرہی تھی۔ اور اسی لئے وہ اپنے سارے ملنے والوں کو قرض کی خطرناک قینچی سے دور رکھنا چاہتے تھے۔

نوّاب کو ساری نعمتیں میسّر تھیں اور دوسرے ان نعمتوں سے محروم تھے۔ ایک غنی تھا دوسرا محتاج۔ محتاج غنی سے بگاڑ کر کیا پا سکتا ہے۔ لوگ اسے سمجھتے تھے اور اسی لئے نواب کیخلاف دلوں میں غم و غصہ رکھنے کے باوجود وہ ان سے متعلق رہنے پر مجبور تھے۔ نواب کو خوش رکھنے پر مجبور تھے۔ اسی میں ان کی بھلائی تھی۔

میر مرتضیٰ، نوّاب کے مخصوص دوستوں میں تھے۔ ساتھ کے کھیلے تھے۔ ساتھ کے پڑھے تھے۔ بچپن ساتھ گزرا، اتھا جوانی کی رنگینیوں میں بھی نواب کے شریک کار اور محرم راز رہے تھے۔ زندگی کی بہت سی منزلیں اُنھوں نے نواب کے قدم سے قدم ملا کر طے کیں تھیں۔ نواب کو میر صاحب کی دوستی پر بھروسہ تھا خوبیوں پر یقین تھا انھیں خوشی تھی کہ اُن سے اتنا قریب ہونے ہوئے بھی میر صاحب نے کبھی قرض کیلئے اُن کے آگے ہاتھ نہیں پھیلایا تھا۔ میر مرتضیٰ گھر کے خوشحال نہ تھے نواب جانتے تھے کہ میر صاحب کو بھی تنگدستی کا سامنا رہتا ہے، پیسے کی ضرورت رہتی ہے لیکن اپنی مالی مشکلات کا میر صاحب نے کبھی بھی نواب صاحب پر اظہار نہیں کیا تھا کبھی مالی مدد نہیں چاہی تھی، اور اسی لئے نواب کے دل میں میر صاحب کیلئے محبت ہی محبت تھی

میر مرتضیٰ نواب کے مزاج شناس تھے۔ جانتے تھے کہ نواب کی نظروں میں اُن کی یہ وقعت اُسی وقت تک ہے جبتک وہ نواب کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے۔ اور اسی لئے اس سلسلہ میں ہمیشہ محتاط رہتے آئے تھے۔ پھر بھی میر صاحب کو یقین تھا کہ مجبوریوں نے کبھی سوالی بنا کر اُنھیں نواب تک پہنچا ہی دیا تو نواب اُنھیں مایوس نہ لوٹا سکیں گے۔ نواب کو جھکنا ہی پڑے گا اپنے دلوں کے ساتھ کا بھرم رکھنا ہی پڑے گا۔ اور آخر ایک دن آزمائش کی یہ گھڑی آہی گئی۔ میر صاحب سوالی بن کر نواب صاحب کے دروازہ پر پہونچ ہی گئے۔

نواب ابھی محلسرا سے برآمد نہیں ہوئے تھے۔ ان کی مخصوص نشست خالی تھی کہ میر مرتضےٰ نے صبح ہی صبح نشست گاہ میں قدم رکھا۔ کمرہ میں سنّاٹا تھا میر صاحب کو احساس ہوا کہ وہ وقت سے پہلے آگئے ہیں۔ لیکن اب واپس جانا بھی مناسب نہ تھا۔ وہ نواب کے انتظار میں انکی مخصوص نشست کے پاس ہی دوسرے قالین پر بیٹھ گئے۔

تھوڑی دیر بعد، زنان خانہ کے پردہ کو جنبش ہوئی اور نواب چوکھٹا ایک پُر وقار مسکراہٹ کیساتھ نشست گاہ میں آگئے میر صاحب کے ہاتھ سے پیچوان کی نے چھوٹ گئی اور وہ ہڑبڑا کر اُٹھ پڑے "تسلیمات عرض ہے نواب صاحب"۔

"تسلیمات" نواب اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھ کر پیچوان کی نے سنبھالتے ہوئے میر صاحب کی طرف دیکھ کر مسکرائے اور بولے "بھئی معاف کرنا میر صاحب مجھے آنے میں شاید کچھ دیر ہوگئی"۔ ایسا کہتے ہوئے اُنکی نگاہیں اُس گھڑی کیطرف گئیں جو نشستگاہ کی دیوار میں لگی ہوئی تھی۔

میر صاحب نواب کی نگاہوں کا مفہوم سمجھ گئے۔ بیٹھتے ہی کہنے لگے "نہیں نہیں، سرکار کو کیا دیر ہوئی شاید خادم ہی آج وقت سے کچھ پہلے آگیا تھا"۔

"خیر" نواب کی مسکراہٹ کچھ اور گہری ہوگئی۔ "اپنی کہو آج کچھ پریشان سے دکھائی دے رہے ہو"۔

میر صاحب کا چہرہ مسکرا اُٹھا۔ عرض مدعا کا موقع نکل آیا تھا۔ فوراً ہی بولے "بھلا سرکار کی نگاہوں سے کوئی بات چھپی رہ سکتی ہے۔ غلام آج واقعی پریشان ہے۔ کیا عرض کرے بندہ کی بڑی لڑکی رشیدہ کو حضور بھولے نہ ہوں گے پچھلے ہی سال تو اس کا عقد ہوا ہے اور سرکار نے بھی اس تقریب میں شرکت فرما کر غلاموں کی عزت افزائی فرمائی تھی"

نواب کے ذہن میں اُس تقریب کی یاد تازہ تھی سر ہلا کر کہنے لگے "ہاں ہاں! ہمیں یاد ہے۔ کافی شاندار طریقہ پر وہ تقریب منائی تھی تم نے"۔

میر صاحب جھک کر تسلیمات بجا لائے۔ نیاز مندی سے بولے "سرکار کیا ہیں کیا میری بساط۔ وہ سب تو حضور ہی کی جوتیوں کا صدقہ تھا — ہاں تو غلام یہ عرض کر رہا تھا کہ رشیدہ کچھ دنوں سے گھر ہی پر ہے۔ لیکن اچانک اس کی سسرال کے لوگ لینے آگئے ہیں۔ ان کے ہاں کوئی تقریب ہے اور وہ رشیدہ کو آج ہی لیجانا چاہتے ہیں"۔

"تو تمہیں رشیدہ کو بھیجنے میں کچھ تامّل ہے"؟ نواب نے فکرمندی سے پوچھا۔

"تامل کیا ہو سکتا ہے سرکار! پرایا دھن تو پرایا ہی دھن ہے۔ لیکن ......" میر صاحب متامل انداز میں نواب صاحب کی طرف دیکھنے لگے۔

"لیکن کیا"؟ کہو بھئی کھل کر کہو مجھے اُلجھن ہو رہی ہے"۔ نواب نے بیتابی کا اظہار کیا۔

میر صاحب آنکھیں جھکائے ہی جھکائے بولے "سرکار یہ غلام چند ماہ سے سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے خادم اپنی طاقت بھر مخالف حالات کے مقابلہ پر ڈٹا ہی رہا۔ لیکن اب ایسا جان پڑتا ہے کہ خدا کو کچھ اور ہی منظور ہے۔ — میں اپنی آخری طاقت بھی ہار چکا ہوں۔ زمین اور باغات پہلے ہی ختم ہو چکے تھے اور اب تو رشیدہ کا زیور بھی مہاجن کے گھر میں ہے۔ مجھے یقین تھا کہ چند ماہ میں میں زیور واپس لے آؤں گا۔ لیکن اب اچانک وہ لوگ رشیدہ کو لینے آگئے ہیں۔ آج ہی لیجانا چاہتے ہیں۔ رات سے اس وقت تک میں اپنی ساری کوششیں کر کے ہار گیا۔ دو سو روپے اس وقت میرے لئے دو لاکھ روپے بن گئے ہیں۔ ساری رقم میں دو ہی مہینوں میں یکمشت لوٹا دوں گا۔ لیکن اس وقت میری عزت کا سوال ہے"۔ میر صاحب خاموش ہو کر ہانپنے لگے۔

نواب چوکھٹا نے پہلو بدلا چہرہ پر کئی رنگ آئے اور گئے۔ چند لمحوں تک کچھ سوچتے رہے پھر خاموشی سے اُٹھے اور محلسرا چلے گئے۔ میر صاحب کا چہرہ کھل اُٹھا، دوستی نے اُصول پرستی پر فتح پائی تھی۔ نواب یقیناً روپیہ لانے گئے تھے۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نواب چوکھٹا کو لوٹنے میں دیر نہیں لگی۔ وہ نشست گاہ میں واپس آئے تو اُن کے ہاتھ میں واقعی سو سو کے دو نوٹ تھے۔ دونوں نوٹ اُنھوں نے میر صاحب کے آگے ڈال دیے۔ انداز ایسا ہی تھا جیسے کتے کو روٹی ڈالتے ہیں۔ میر صاحب کے غیور دل پر چوٹ لگی۔ لیکن غرضمندی نے ہاتھ نوٹوں کیطرف بڑھا ہی دیا۔ ابھی وہ نوٹوں کو سنبھال ہی رہے تھے کہ نواب کی آواز اُن کے کانوں سے ٹکرائی۔ "انھیں لوٹانے کی ضرورت نہیں"۔

میر صاحب چونکے نہیں اُچھل پڑے بوکھلائی ہوئی آواز میں بولے "لیکن میں ..... میں تو قرض ....."

"تمھیں اپنی ضرورت سے سروکار رہنا چاہیے اور وہ پوری کر دیگئی"۔ نواب کے لہجہ میں طنز بھی تھا اور غرور بھی

"لیکن میں عزت کی بھیک مانگنے آیا تھا اور آپ میری رہی سہی عزت کا بھی سودا کرنے لگے"۔ میر صاحب کے ہونٹ کپکپا اُٹھے۔ اُنکی آنکھیں بھیگ گئیں۔

"تم گستاخ ہو رہے ہو"۔ نواب کی بھنویں تن گئیں "آج ایک دروازہ کھول کر میں سیکڑوں دروازے نہیں کھول سکتا۔ اپنے اُصول مجھے ہر حال میں پیارے ہیں"۔

میر صاحب نوٹوں کو فرش ہی پر چھوڑ کر اُٹھ پڑے۔ بھرائی ہوئی آواز میں بولے "میرے بزرگوں کے بھی کچھ اصول رہے ہیں۔ ہر شخص کی ایک آن ہے آپ مجھے قرض نہیں دے سکتے تو میں بھیک کیسے لے سکتا ہوں" اور وہ تیزی سے باہر نکل گئے

شہر کا سب سے بڑا ڈاکٹر بیہوش مریض پر جھکا ہوا تھا۔ اور نواب کی بیقرار نگاہیں ڈاکٹر کے چہرہ پر تھیں۔ مصاحبین کبھی نواب کا چہرہ دیکھ رہے تھے کبھی مریض کی حالت۔ دل دھڑک رہے تھے اور ماحول پر مکمل سناٹا تھا۔ ڈاکٹر کے سیدھے ہوتے ہی نواب نے بیتابی سے پوچھا "کہئے ڈاکٹر صاحب میرے بچے کی زندگی خطرہ میں تو نہیں"۔

ڈاکٹر نے آنکھیں اوپر اُٹھائیں۔ لہجہ کو پُرسکون بنا کر بولا "میں نوابزادہ کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔ البتہ موت اور زندگی خدا کے ہاتھ میں ہے"۔

نواب پھوٹ پڑے "یہ میرا اکلوتہ بچہ ہے ڈاکٹر! میرے گھر کا واحد چراغ۔ اسے بجھنے نہ دو۔ میں تمھیں سونے میں تول دونگا"

ڈاکٹر کے ہونٹوں پر بیچارگی کی مسکراہٹ آگئی۔ بولا: "آپ کے دکھ کا مجھے احساس ہے میں اپنی طرف سے کوئی کمی نہ کروں گا۔ آپ دل کو ڈھارس دیں نوابصاحب"۔

ڈاکٹر اپنے بیگ پر جھک گیا۔ کمپاؤنڈر بھی کسی چیز کی تلاش میں اُسے مدد دے رہا تھا۔ کچھ دیر بعد دونوں سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔ ڈاکٹر بے بسی اور تاسف سے کہہ رہا تھا "یہ انجکشن بہت ضروری تھے بیحد ضروری۔ لیکن میں انھیں اپنے بیگ میں نہیں پا رہا ہوں"۔

"پھر ---- پھر کیا ہو؟" نواب صاحب کیساتھ دوسروں کی زبان پر بھی یہی سوال آگیا۔

ڈاکٹر ایک پرچہ پر جلدی جلدی کچھ لکھ رہا تھا۔ وہ پرچہ نواب صاحب کیطرف بڑھا کر بولا "آپ فوراً یہ انجکشن شہر سے منگالیں۔ تین گھنٹے کے اندر اندر یہ انجکشن لگ گئے تبھی کچھ اُمید ہو سکتی ہے"۔

نواب کے چہرہ پر یاس کی زردی پھیل گئی۔ انجکشن اتنی جلدی نہیں ملسکتے تھے۔ مصاحبین میں سے کوئی ایک بول پڑا۔ "دوا کا اتنی جلدی آنا ناممکن ہے ڈاکٹر صاحب۔ شہر یہاں سے ساٹھ میل دور ہے۔ کار کیلئے کوئی راستہ نہیں ورنہ آپ کو گاڑی سے آنے کی زحمت کیوں دیجاتی۔ اور گاڑی کوئی دو گھنٹے بعد اس اسٹیشن سے شہر جائیگی۔ پھر اُدھر سے واپسی کا کوئی ٹھیک نہیں"۔

"یہ تو سب سے بڑی مصیبت ہے"۔ ڈاکٹر بھی پریشان نظر آنےلگا۔ اُسنے نوابصاحب سے مخاطب ہو کر سرد لہجہ میں کہا "نوابصاحب بیٹے کی زندگی چاہتے ہیں تو فوراً کچھ کیجیے۔ حالت نازک ہو چکی ہے وقت گزر گیا تو پھر یہ انجکشن بھی کچھ نہ کرسکیں گے"۔

"کیا کروں" نواب صاحب کراہ کر بولے "میں ایک انجکشن ایکہزار میں خریدنے کو تیار ہوں۔ ایک لاکھ میں خریدنے کو تیار ہوں۔ اور کیا کر سکتا ہوں۔ کاش میرے پاس ہوائی جہاز ہوتا الہ دین کا چراغ ہوتا"۔

سناٹا پھر چھا گیا۔ نواب سر جھکائے سوچ میں تھے۔ مصاحبین بھی چپ تھے۔ ڈاکٹر کی نگاہیں کبھی نواب پر تھیں۔ کبھی بیہوش مریض پر۔ محلسرائے سے سسکیوں کی آوازیں آ رہی تھیں۔

سامنے میز پر پیپر ویٹ کے نیچے ...... انجکشن کا پرچہ دبا پھڑپھڑا رہا تھا۔ مصاحبین میں ایک میٹرک پاس بھی تھا۔ نہ جانے اُس کے جی میں کیا آئی کہ اُس نے بڑھ کر وہ پرچہ میز پر سے اُٹھا لیا اور دوسرے ہی لمحہ خوشی سے چلا اُٹھا "یہ انجکشن تو یہیں ملسکتے ہیں ابھی مل سکتے ہیں"۔

"کہاں؟ کیسے؟" نواب کرسی پر سنبھل گئے۔ دوسرے لوگ بھی اُدھر ہی متوجہ تھے۔

"یہ انجکشن میر مرتضےٰ کے پاس ہیں۔ پچھلے مہینہ اُنکی لڑکی بیمار ہوئی تھی تو ڈاکٹر نے یہی انجکشن لکھے تھے۔ میں جانتا ہوں دو تین ٹیوب آج بھی اُن کے پاس محفوظ ہیں"۔

نواب کی آنکھوں میں آئی ہوئی چمک پھر سے غائب ہو گئی قسمت آج اُنکے ساتھ آنکھ مچولی کھیل رہی تھی۔ نواب کو وہ دن یاد تھا جب میر مرتضیٰ اُن کے دروازہ سے ناکام لوٹے تھے اور اس دن سے پھر کبھی ادہر نہیں آئے تھے۔ کون کہہ سکتا تھا وہ انتقام نہ لیں گے

"آپ حکم دیں" نواب کو متامل دیکھ کر چند مصاحبین بول پڑے "انجکشن تو میر مرتضےٰ کو دینے ہی ہونگے۔ ہر حال میں دینے ہونگے"

"میر مرتضیٰ کو میں تم سے زیادہ جانتا ہوں" نواب نے کہا "طاقت ہر موقع پر فتح نہیں پاتی۔ یہ طاقت آزمانے کا محل نہیں"۔

یکایک نوابزادہ کے منہ سے کراہ کی آواز آئی سب گھبرا کر اُدہر متوجہ ہو گئے۔ نوابزادہ کے چہرہ پر کرب اور تشنج کے آثار تھے ڈاکٹر نے سر اُٹھایا۔ اُسکی آنکھوں میں اُلجھن بھی تھی اور بیزاری بھی اُسنے کہا "مریض کیحالت قابو سے باہر ہوتی جا رہی ہے ......"

نواب کا چہرہ غم و کرب سے بھر گیا۔ اُنھوں نے تذبذب کے عالم میں اپنے سکریٹری کیطرف دیکھا اور کہہ گئے۔

"نصیر! تم جاؤ۔ انجکشن لاؤ"۔

نصیر حکم ہی کا منتظر تھا اُس نے قدم بڑھایا۔

"دیکھو!" نواب نے اُسے روک کر پھر کہا "انجکشن ہر قیمت پر لیکر پلٹنا چاہے نواب وجاہت مرزا کا محل میر مرتضےٰ کے جھونپڑے سے بدل جائے"۔

مریض کی حالت غیر ہوتی جا رہی تھی۔ نصیر انجکشن لینے جا چکا تھا۔ ڈاکٹر اور نواب دونوں کی پُرتشویش نگاہیں مریض کے چہرہ پر تھیں۔ دونوں کو نصیر کے لوٹنے کا بےچینی سے انتظار تھا۔ مصاحبین میں سے بعض سوچ رہے تھے کہ کاش یہ حقیر انجکشن آج اُن کے قبضے میں ہوتے۔ ایسا موقع قسمت سے ملتا ہے

نصیر آگیا اُسکے ہاتھ میں کاغذ کی ایک پڑیا تھی۔ اُسنے وہ پڑیا ڈاکٹر کے آگے میز پر رکھ دی۔

"کہو" نواب نے بیتابی سے پوچھا

"انجکشن لے کر آیا ہوں"۔

"اور قیمت"؟

"میر مرتضےٰ نے قیمت اسی کاغذ پر لکھ دی ہے۔ جسمیں انجکشن بندھے ہیں"۔

نواب کا دل زور سے اُچھل پڑا۔ نہ جانے میر مرتضیٰ کی مانگ کتنی اونچی ہو۔ اُنھوں نے کاغذ کھول کر دیکھا اُس پر لکھا تھا

"دوسروں کے کام آنا انسانیت کی سب سے بڑی پہچان ہے"

آج حویلی میں نواب زادے کی صحتیابی کا جشن تھا۔ ساری حویلی بقعۂ نور بنی ہوئی تھی۔ صولت نگر کا بچہ بچہ نواب کی اس خوشی میں شریک تھا۔ نواب کی طرف سے مخصوص احباب کو دعوتی کارڈ بھی گئے تھے۔ ایک کارڈ نواب نے میر مرتضیٰ کو بھی بھیجا تھا۔ مدعو لوگوں میں تقریباً سبھی آ گئے تھے۔ لیکن نواب کی آنکھیں میر مرتضیٰ کی منتظر تھیں۔ کچھ دیر اور گزر گئی۔ میر مرتضیٰ نہیں آئے۔ "میر مرتضیٰ نہیں آئینگے"۔ نواب نے سوچا "اُنھیں لانے کیلئے مجھے خود جانا پڑے گا"۔ لیکن میر مرتضےٰ آگئے۔ نواب نے بڑھ کر اُنہیں گلے لگا لیا۔ دونوں کی آنکھیں نم تھیں دوسرے لمحے لوگ حیرانی سے دیکھ رہے تھے۔ میر مرتضےٰ کو محفل میں لانے کے بجائے نواب انھیں اپنی نشستگاہ کی طرف کھینچے لئے جا رہے تھے۔ نشستگاہ میں پہونچکر نواب نے میر صاحب کو جھنجھوڑتے ہوئے سرگوشی میں کہا "میر مرتضیٰ میں نے تمھاری منہ مانگی قیمت چکا دی ہے"

نواب کیساتھ میر صاحب کی نگاہیں بھی دیوار کیطرف ص

ص اُٹھ گئیں۔ وہ پُرانا چوکھٹا غائب تھا اور اسکی جگہ ایک نیا چوکھٹا لگا ہوا تھا۔ "دوسروں کے کام آنا انسانیت کی سب سے بڑی پہچان ہے"۔ (ماخوذ۔ بشکریہ شمع)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

عدالتی معلومات

نالشات و درخواست ہائے جن پر مقررہ کورٹ فیس لیا جاتا ہے

درخواست نالش	یوپی	درخواست نالش	یوپی
(۱) درخواست جو عدالت دیوانی یا خفیفہ میں بہ تعیین کسی نالش یا مقدمہ کے جس میں تعداد مالیت ۵۰ سے کم ہو گذرانی جاوے	[illegible]	(۸) نالش یا موجبات اپیل استقرار حق خلیکاری	[illegible]
عدالت مال میں	[illegible]	درخواست عدالت مال میں	[illegible]
(۲) درخواست نقل	[illegible]	(۹) ضمانت نامہ حسب ضابطہ فوجداری	[illegible]
(۳) استغاثہ	[illegible]	(۱۰) نقل مختار نامہ و وکالت نامہ	
(۴) درخواست جو کسی عدالت دیوانی مال یا فوجداری میں گذرانی جائے جس کے متعلق کورٹ فیس ایکٹ میں کوئی صراحت نہیں ہے	[illegible]	(۱) ہر ایک عدالت دیوانی و فوجداری میں سوائے ہائی کورٹ کے عدالت مال میں بجز کمشنر بورڈ کے	[illegible]
(۵) درخواست جو ہائی کورٹ میں دی جائے	[illegible]	(ب) بعدالت کمشنر	[illegible]
(۶) درخواست اجازت مفلسی نالش	[illegible]	(ج) بعدالت ہائی کورٹ و بورڈ	[illegible]
(۷) درخواست اجازت اپیل مفلسی		(۱۱) موجبات اپیل عدالت دیوانی جبکہ کسی کا حکم جو بمنزلہ ڈگری نہ ہو کیا جائے	
(۱) اگر درخواست ڈسٹرکٹ جج کے یہاں دی جائے	[illegible]	(۱) بعدالت ہائی کورٹ	[illegible]
(ب) اگر ہائی کورٹ میں دی جائے	[illegible]	(ب) بعدالت ججی	[illegible]
		(۱۲) نالش استقرار حق یا ایسی شے متنازعہ کی جسکی قیمت مقرر نہ ہوسکتی ہو یا ایکٹ کورٹ فیس میں اسکا ذکر نہ ہو۔	[illegible]
		(۱۳) نالش منسوخی فیصلہ ثالثی	[illegible]

میعاد نالش و اپیل وغیرہ

قسم نالش	میعاد	میعاد کب سے شمار ہوگی
نالش ملازم بابت تنخواہ	۱ سال	جب وعدہ گذر جائے
نالش ہرجہ بابت تہمت	۱ سال	جب تحریر ہتک آمیز شائع ہو
نالش حق شفع	۱ سال	بیعنامہ کی رجسٹری سے
اپیل حکم پھانسی	۷ روز	تاریخ حکم سے
اپیل فوجداری	۶۰ یوم	" "
اپیل دیوانی بعدالت ہائی کورٹ	۹۰ یوم	" "
نالش برائے منسوخی ثالث نامہ	۱۰ یوم	جب عدالت میں داخل ہو
نالش برائے قبضہ موروثی	۱۲ سال	جب مدعا علیہ نے قبضہ کیا ہو

میعاد نالش

۱. اگر کسی نالش کی میعاد ایسے دن ختم ہوئی جس روز کچہری بند ہے تو کچہری کھلنے کے پہلے روز نالش داخل ہو جانا چاہیئے۔

۲. اگر کوئی درخواست مقدمہ یا اپیل کسی معقول وجہ سے میعاد معینہ کے اندر داخل نہ ہو سکے تو عدالت کو اطمینان دلانے پر (بذریعہ حلف نامہ) بعد اختتام میعاد معینہ داخل ہو سکتی ہے

۳. اگر کوئی شخص اس سے بیشتر کہ میعاد معینہ کسی دعویٰ یا درخواست کی ختم ہو جائے اپنی ذمہ داری بذریعہ تحریر تسلیم کر لے تو مدعی کو دوبارہ میعاد تاریخ ذمہ داری سے ملتی ہے

۴. اگر قرضدار اصل خواہ سود میں کوئی رقم ادا کرے اور اسکی ادائیگی کی تصدیق کرے تو تاریخ ادائیگی سے دوبارہ میعاد شروع ہوتی ہے۔

اسٹامپ دستاویزات

	یوپی
(۱) رقعہ جبکہ روپیہ عند الطلب واجب الادا ہو	
(۱) جبکہ رقم ۵۰۰ روپیہ سے زائد نہ ہو	۱۰ نئے پیسے
(۲) ۵۰۰ سے زائد مگر ایکہزار سے زائد نہ ہو	۰.۱۵
(۳) ایک ہزار سے زائد	۰.۲۵
(۲) ہنڈوی جبکہ رقم عند الطلب واجب الادا ہو	۱ر
(۳) تمسک	
دس روپیہ تک	[illegible]
[illegible] سے [illegible] تک	[illegible]
[illegible] " [illegible] " (۱۰ سطریں)	[illegible]
[illegible] سے [illegible] تک	[illegible]
[illegible] سے زائد ہر پانچسو یا اس کے جزو بیعنامہ اس اسٹامپ کا دونا لگے گا	[illegible]
(۴) بیعنامہ۔ ہبہ نامہ۔ دخلی رہن نامہ	
۵۰ تک	[illegible]
۵۰ سے سو روپیہ تک	[illegible]
۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک ہر سو روپیہ یا اس کے جزو پر	[illegible]
ایک ہزار سے زائد ہر پانچ سو روپیہ یا اس کے جزو پر	[illegible]
(۵) وصیت نامہ	کچھ نہیں
(۶) تملیک نامہ منسوخی تملیک نامہ وقف نامہ	تمسک حساب
(۷) دستاویز واسطے مقرر کرنے ٹرسٹی جو بذریعہ وصیت ہو	
(۱) اگر جائداد کی قیمت ایک ہزار سے زائد نہ ہو	تمسک حساب

	یوپی
دیگر صورتوں میں	[illegible]
(۸) حلف نامہ	[illegible]
(۹) فیصلہ ثالثی جبکہ ثالث عدالت سے مقرر نہ ہو	
جبکہ مالیت ایک ہزار سے زائد نہ ہو	تمسک حساب
ایک ہزار سے پانچ ہزار تک	[illegible]
پانچہزار سے زائد فی ہزار یا اس کے جزو پر	[illegible]
دیگر صورتوں میں	[illegible]
(۱۰) فسخ دستاویز فسخ ازدواج۔ فسخ شراکت	[illegible]
(۱۱) نقل دستاویز یا مثنیٰ جب اصل پر ۱ر سے زائد کا اسٹامپ ہو	جو اصل پر ہو
دیگر صورتوں میں	[illegible]
(۱۲) تبادلہ نامہ دونوں چیزوں میں جو زیادہ مالیت کی ہو	بیعنامہ حساب
(۱۳) تقسیم نامہ سب سے بڑے حصہ تقسیم شدہ پر	تمسک حساب
(۱۴) مختار نامہ خاص جبکہ دستاویز کو رجسٹری کرنے کیلئے لکھا جائے	[illegible]
جب کسی ایک کام کے لئے ایک یا زیادہ آدمیوں کے حق میں لکھا جائے	[illegible]
(۱۵) مختار نامہ عام جب پانچ آدمی تک مقرر کئے جائیں	[illegible]
جب پانچ سے زائد دس آدمیوں تک کو اختیار دیا جائے۔	[illegible]
رسید	۱۰ نئے پیسے

شرح کورٹ فیس

[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]

نوٹ: صوبہ اتر پردیش میں ۱۹۵۹ء سے اسٹامپ کی شرح بڑھ گئی ہے اسلئے نئی شرح اسٹامپ لکھی گئی ہے تاہم کہیں ایک ذرہ فرق معلوم ہو تو درست فرمالیں ہم کسی غلطی کے ذمہ دار نہیں ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

قواعد محکمۂ ڈاک و تار ہندوستان

پوسٹ کارڈ ۵ نئے پیسے جوابی کارڈ ۱۰ نئے پیسے لفافہ ۱۵ گرام ۱۵ نئے پیسے لفافہ کا وزن ۱۵ گرام سے زائد ہو تو ہر ۵ ۱ گرام یا اُسکے جزو مقدار پر مزید ۱۰ نئے پیسے (نوٹ) اپنے ہی شہر میں یعنی لوکل (مقامی) خط بھیجنے کیلئے پوسٹ کارڈ ۳ نئے پیسے اور لفافہ ۱۰ نئے پیسے

پارسل کا محصول ہر چار سو گرام یا کم جزو پر ۵۰ نئے پیسے (½ روپیہ) ۴۴۰ تولہ سے زائد کا پارسل بغیر رجسٹری نہیں بھیجا جاسکتا۔ پارسل میں ہر چیز (سوائے اُس چیز کے جس کی قانونی ممانعت ہو) بھیجی جاسکتی ہے۔

پیکٹ یا بک پوسٹ میں تمام چھپے ہوئے کاغذات۔ کتابیں نقشہ جات کاپیاں۔ پروف مسودے اور دیگر کاروباری کاغذات وغیرہ جاسکتے ہیں۔ پیکٹ کا سائز ۲ فٹ لمبا۔ ایک فٹ چوڑا۔ اور ایک فٹ سے اونچا نہ ہونا چاہیے۔ اگر پیکٹ گول ہو تو اس کی لمبائی ڈیڑھ فٹ اور قطر ۵ انچ سے زائد نہ ہو۔ پیکٹ اس طرح باندھنا چاہیے کہ ہر وقت بغیر کاغذ پھاڑے کھول کر دیکھا جاسکے پیکٹ اور بک پوسٹ کا محصول پہلے ۵۰ گرام کے لئے ۴ نئے پیسے اور اس سے زائد ہر ۲۵ گرام وزن کیلئے تین نئے پیسے۔

اخبارات جو باقاعدہ پوسٹ ماسٹر جنرل کے یہاں رجسٹرڈ ہو چکے ہوں۔ اُن پر دس تولہ تک محصول ۲ نئے پیسے۔ بیس تولہ یا اُس کے جزو پر ۳ نئے پیسے

رجسٹری ہر کارڈ۔ لفافہ۔ پیکٹ۔ پارسل کو احتیاط کے خیال سے رجسٹری کرایا جاسکتا ہے فیس رجسٹری ۵۰ نئے پیسے علاوہ محصول۔ اگر مکتوب الیہ کی دستخطی رسید لینا چاہیں تو ۶ نئے پیسے مزید لگیں گے۔

بیمہ تمام قیمتی اشیاء سونا۔ چاندی۔ جواہرات۔ نوٹ۔ زیورات وغیرہ کا بیمہ کرنا ضروری ہے۔ علاوہ محصول ڈاک و فیس رجسٹری کے مالیت ۱۰۰ روپیہ تک ۲۰ نئے پیسے اُسکے بعد ہر ۱۰۰ پر ۳۰ نئے پیسے۔ ۵ ہزار سے زائد کا بیمہ ایک وقت میں نہیں کیا جاسکتا۔

ویلیو پے ایبل بغیر رجسٹری کے نہیں جاسکتا۔ جو وی پی ۲۵ روپے تک ہوگا اُس پر ۱۰ نئے پیسے اور ۲۵ روپے سے زائد پر ۱۲ نئے پیسے مزید وی پی چارج دینا ہونگے اگر فرستندہ مکتوب الیہ سے پیکٹ یا پارسل کی اشیاء یا مال کی بلٹی یا اخبار وغیرہ کی قیمت وصول کرنا چاہے۔ تو وہ مطلوبہ رقم کا ویلیو روانہ کرسکتا ہے۔ ۱۰۰۰ روپیہ تک کا ویلیو کیا جاسکتا ہے۔ فیس منی آرڈر ڈاکخانہ مکتوب الیہ سے وصول کرلیتا ہے

منی آرڈر ہندوستان بھر میں ایک مقام سے دوسرے مقام پر روپیہ بھیجنے کو منی آرڈر کہتے ہیں جس کی فیس ہر دس روپے یا اُسکے جزو پر ۱۵ نئے پیسے ہیں۔

اکسپریس ڈیلیوری اگر آپ اپنا خط جلد پہنچانا چاہتے ہیں تو اس کے لئے علاوہ محصول خط کے ۱۳ نئے پیسے کا ٹکٹ زیادہ لگائیے۔ اور خط پر اکسپریس ڈیلیوری لکھ دیجئے

ہوائی ڈاک سے ہندوستان بھر میں کارڈ اور لفافے ارسال کرنے کے لئے کوئی مزید محصول علاوہ معمولی محصول کے نہیں لیا جاتا ہے البتہ پاکستان کارڈ اور لفافہ روانہ کرنے کیلئے کارڈ پر ۵ نئے پیسے اور لفافہ پر ۱۰ نئے پیسے کے مزید ٹکٹ لگانا چاہیے

تار کی دو قسمیں ہیں ایک ضروری جسکو اکسپریس کہتے ہیں اُس کا محصول ۸ الفاظ تک ۱۶۰ نئے پیسے اس سے زائد ہر لفظ پر ۱۶ نئے پیسے۔ دوسرے تار کی قسم معمولی تار ہے جسکو آرڈینری کہتے ہیں۔ اس کا محصول ۸ الفاظ تک ۸۰ نئے پیسے زائد ہر لفظ پر ۸ نئے پیسے مزید

سیونگ بنک ہر شخص اپنے یا اپنے نابالغ بچے کے نام سے جسکا وہ خود مالک یا سرپرست ہو۔ ڈاکخانہ کے سیونگ بنک میں حساب کھول سکتا ہے زیادہ سے زیادہ ایک وقت میں پندرہ ہزار روپیہ تک جمع کرسکتا ہے اس پر دس ہزار تک ڈھائی روپیہ فیصدی سود ملتا ہے اور اس سے زائد رقم پر ڈیڑھ روپیہ فیصدی سالانہ سود ملتا ہے۔

شرح کرایہ ریلوے سفر از ۱ تا ۱۰۰۰ میل

میل	فرسٹ کلاس رقم کرایہ	سکنڈ کلاس میل ایکسپریس رقم کرایہ	سکنڈ کلاس معمولی رقم کرایہ	تھرڈ کلاس میل ایکسپریس رقم کرایہ	تھرڈ کلاس معمولی رقم کرایہ
۱	-/۱۲	-/۶	-/۶	-/۶	-/۶
۲	-/۱۹	-/۱۲	-/۱۲	-/۱۲	-/۶
۳	-/۳۱	-/۱۹	-/۱۹	-/۱۹	-/۱۲
۴	-/۳۷	-/۲۵	-/۲۵	-/۱۹	-/۱۲
۵	-/۵۰	-/۳۱	-/۲۵	-/۱۹	-/۱۹
۶	-/۵۶	-/۳۷	-/۳۱	-/۲۵	-/۱۹
۷	-/۶۹	-/۴۴	-/۳۷	-/۲۵	-/۲۵
۸	-/۷۵	-/۵۶	-/۴۴	-/۳۱	-/۲۵
۹	-/۸۷	-/۵۶	۵۰	-/۳۱	-/۲۵
۱۰	-/۹۴	-/۶۲	-/۵۰	-/۳۷	-/۳۱
۱۱	۱/۶	-/۶۹	-/۵۶	-/۳۷	-/۳۱
۱۲	۱/۱۲	-/۶۹	-/۶۲	-/۴۴	-/۳۷
۱۳	۱/۲۵	-/۷۵	-/۶۹	-/۴۴	-/۳۷
۱۴	۱/۳۱	-/۸۱	-/۷۵	-/۵۰	-/۴۴
۱۵	۱/۴۴	-/۸۷	-/۷۵	-/۵۰	-/۴۴
۱۶	۱/۵۸	-/۹۹	-/۸۵	-/۵۹	-/۴۶
۱۷	۱/۷۰	۱/۵	-/۹۱	-/۵۹	-/۵۳
۱۸	۱/۷۷	۱/۱۱	-/۹۹	-/۶۵	-/۵۳
۱۹	۱/۹۰	۱/۱۸	۱/۵	-/۶۵	-/۵۹
۲۰	۱/۹۶	۱/۲۵	۱/۵	-/۷۲	-/۵۹
۲۱	۲/۱۰	۱/۳۱	۱/۱۱	-/۷۲	-/۶۵
۲۲	۲/۱۶	۱/۳۸	۱/۱۸	-/۷۹	-/۶۵
۲۳	۲/۳۰	۱/۴۴	۱/۲۵	-/۷۹	-/۷۲
۲۴	۲/۳۶	۱/۴۴	۱/۲۵	-/۸۵	-/۷۲
۲۵	۲/۴۹	۱/۵۱	۱/۳۱	-/۹۱	-/۷۲
۵۰	۵/۳۹	۳/۳۰	۲/۸۸	۱/۹۴	۱/۵۸
۷۵	۸/۳۴	۴/۹۶	۴/۳۱	۲/۸۸	۲/۳۷
۱۰۰	۱۱/۹۳	۶/۶۱	۵/۷۵	۳/۸۱	۳/۱۶
۱۵۰	۱۶/۳۹	۹/۹۱	۸/۵۶	۵/۶۸	۴/۷۴
۲۰۰	۲۲/۹۹	۱۳/۸	۱۱/۲۸	۷/۴۸	۶/۳۴
۲۵۰	۲۵/۸۸	۱۶/۱۷	۱۳/۹۴	۹/۲۷	۷/۷۶
۳۰۰	۳۰/۷۶	۱۹/۳۳	۱۶/۶۸	۱۱/۶	۹/۲۷
۳۵۰	۳۵/۸	۲۲/۲۱	۱۹/۱۹	۱۲/۵۰	۱۰/۵۷
۴۰۰	۳۹/۶۸	۲۵/۱	۲۱/۷۸	۱۴/۲	۱۱/۹۳
۴۵۰	۴۴/۲۸	۲۶/۸۹	۲۳/۲۹	۱۵/۵۴	۱۳/۲۹
۵۰۰	۴۷/۵۹	۳۰/۷۶	۲۶/۸۱	۱۶/۴۳	۱۴/۶۶
۵۵۰	۵۰/۸۸	۳۲/۱۱	۲۸/۱۲	۱۷/۸۳	۱۵/۳۶
۶۰۰	۵۵/۱۰	۳۴/۸۶	۳۰/۵۳	۱۹/۱۸	۱۶/۵۷
۶۵۰	۵۹/۴۰	۳۶/۵۳	۳۳/۰	۲۰/۵۶	۱۷/۸۸
۷۰۰	۶۳/۸۰	۴۰/۲۸	۳۵/۴۱	۲۲/۰	۱۹/۱۸
۷۵۰	۶۶/۹۳	۴۲/۹۶	۳۷/۸۱	۲۳/۴۴	۲۰/۴۷
۸۰۰	۷۲/۳۳	۴۵/۷۲	۴۰/۲۸	۲۴/۹۸	۲۱/۷۴
۸۵۰	۷۶/۷۳	۴۸/۴۷	۴۲/۶۹	۲۶/۳۳	۲۳/۳
۹۰۰	۸۰/۸۵	۵۱/۱۵	۴۵/۱۸	۲۷/۶۸	۲۴/۳۳
۹۵۰	۸۵/۲۵	۵۳/۹۰	۴۷/۵۸	۲۹/۱۵	۲۵/۵۸
۱۰۰۰	۸۹/۳۸	۵۶/۵۸	۵۰/۵	۳۰/۵۹	۲۶/۸۸

نقشہ کرایہ پارسل بذریعہ سواری گاڑی

فاصلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵ میل تک کیلئے	/۶	/۶	/۶	/۶	/۶	/۶	/۶	/۶
۲۵ میل سے زائد ۵۰ میل تک	/۶	۶	/۶	/۶	/۸	/۹	/۱۰	/۱۲
۵۰ 〃 ۷۵ 〃	/۶	/۶	/۸	/۱۰	/۱۳	/۱۵	عہ/	[illegible]
۷۵ 〃 ۱۰۰ 〃	/۶	/۷	/۱۰	/۱۴	عہ/	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰۰ 〃 ۱۲۵ 〃	/۶	/۸	/۱۲	عہ/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۵ 〃 ۱۵۰ 〃	/۶	/۹	/۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵۰ 〃 ۱۷۵ 〃	/۶	/۱۰	/۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷۵ 〃 ۲۰۰ 〃	/۶	/۱۰	عہ/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰۰ 〃 ۲۲۵ 〃	/۶	/۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۲۵ 〃 ۲۵۰ 〃	/۷	/۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵۰ 〃 ۲۷۵ 〃	/۷	/۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۷۵ 〃 ۳۰۰ 〃	/۷	/۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰۰ 〃 ۳۲۵ 〃	/۸	/۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۲۵ 〃 ۳۵۰ 〃	/۸	عہ/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵۰ 〃 ۳۷۵ 〃	/۸	عہ/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۷۵ 〃 ۴۰۰ 〃	/۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۰۰ 〃 ۴۲۵ 〃	/۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۲۵ 〃 ۴۵۰ 〃	/۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۵۰ 〃 ۴۷۵ 〃	/۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۷۵ 〃 ۵۰۰ 〃	/۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اقوال زرین

(۱) خوش اخلاقی اعلیٰ ترین جوہر ہے (۲) موتی اور آدمی کی قیمت آب پر ہے۔ بے آب موتی اور بے عزت آدمی دونوں نکمے ہیں (۳) ایمانداری سے کماؤ اور کفایت شعاری سے خرچ کرو (۴) کسی آدمی یا چیز کو دیکھ کر اُس پر بھروسہ نہ کرو (۵) عزت اُس شخص کو ہی ملتی ہے جو نیک کام کرتا ہے (۶) ایک روپیہ کمانا بڑی بات نہیں بلکہ ایک روپیہ بچانا بڑی بات ہے (۷) دھوکہ سے کمینہ پن ظاہر ہوتا ہے۔ اور ہر کام کی خوبی کو برباد کر دیتا ہے۔ (۸) ممکن ہے کچھ دنوں سچائی کا اثر نہ ہو۔ آخر کار سچائی کی فتح ہوتی ہے (۹) جفاکش اور کاریگر آدمی کبھی بھوکا نہیں مرتا (۱۰) آنسو بن کر پست گرو۔ بارش بن کر برسو۔ بارش بننے پر قناعت نہ کرو ندی بن کر بہہ چلو۔ ندی ہونے پر فخر نہ کرو۔ دریا کی روش چھوڑ دو سمندر کی وسعت کو پہونچ جاؤ (۱۱) جو ایمانداری کی حقیقت پر یقین نہیں رکھتا وہ خود بے ایمان ہے

اچھی صحت اور خوشحال زندگی!

وید اور اطبا کا اتفاق ہے کہ ننانوے فیصد بیماریاں معدہ اور نظام ہضم کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں۔ ہڑ کو دیوتاؤں نے امرت بتلایا۔ اولیا کرام نے سراہا۔ ہماری دوا اکسیر طبیلہ خاص ہڑ اور دوسری دیسی دواؤں سے مرکب خدا کے حکم سے معدہ اور نظام ہضم کو درست کر کے اچھا خون پیدا کرتی اور سارے جسم کو صحت اور طاقت عطا کرتی اور زندگی کو خوشگوار بناتی ہے قیمت فی شیشی مع محصولڈاک صرف پانچ روپیہ۔

خدا نے چاہا آپ کو کامل شفا ہوگی!

مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ صرف ایکبار خدا کا نام لیکر آپ دواخانہ حکیم مصطفیٰ خاں کاکوری لکھنؤ میں تشریف لاکر حکیم صاحب سے رجوع کریں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں حکیم جی برسوں سے روزانہ سیکڑوں مریضوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ دواخانہ سنہ ۱۹۳۳ء سے نیکنامی کے ساتھ صحیح بے لوث طبی خدمات انجام دے رہا ہے۔ ملک کے مشاہیر وید حکیم اور صوبہ کے اعلیٰ میڈیکل افسران۔ اخبارات عوام و خواص نے اسکی تعریف کی ہے۔ میڈیسن بورڈ یوپی اور صوبائی سرکار نے سنہ ۴۹ء تا سنہ ۵۶ء گرانقدر امداد دی۔ یہ سب خدا کی رحمت کے کرشمے اور حق و صداقت کے کھیل ہیں اگر آپ بوجہ دوری یا مجبوری آنے سے معذور ہوں تو مریض کیلئے سوالنامہ طلب کریں اور مرض کا پورا حال لکھ کر حکیم صاحب کا مشورہ بالکل مفت حاصل کریں (خط و کتابت صیغہ راز میں رہے گی) پتہ

منیجر دواخانہ حکیم مصطفیٰ خاں ڈاکخانہ کاکوری ضلع لکھنؤ یوپی

آپ کی آنکھوں کا حقیقی محافظ؟

قدرتی آنجن نمبر ۷۸۶

فائدہ: آنکھ اٹھنے آنا۔ روہا جالا۔ ماڑا۔ پھولی۔ نیا وان۔ دھند وغیرہ کو ختم کرتا ہے ہر چھوٹے و بڑے یکساں فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

عبد الغنی سوپ فیکٹری ڈی ۱/۵۵ قاضی پورہ کلاں بنارس سٹی

ملنے کا پتہ: کتب خانہ عبدیہ۔ چوک: گونڈہ

قائم شدہ سنہ ۱۹۱۵ء

روغن فاسفوس

یہ تیل ہڈیوں کے جوہر کا ایک مرکب تیل ہے جو ہر قسم کے جسمانی درد۔ نمونیا۔ گٹھیا۔ چوٹ۔ جوڑوں کا درد اور کمر سینہ و پسلی کے دردوں کو بہت جلد دور کر دیتا ہے اس کے استعمال کرنے والے اس کی خوبیوں کی ہمیشہ تعریف کرتے ہیں۔ اس کا خاصہ یہ ہے کہ جس جگہ پر لگایا جاتا ہے۔ وہاں اس کی ساخت میں داخل ہوجاتا ہے۔ اور سکون پیدا کر دیتا ہے۔ پرانے درد اور پرانی چوٹیں جو بار بار تکلیف دیتی ہیں اُن کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ اس کے علاوہ کمزور ہڈیوں اور پیدائشی کمزور بچوں کے لئے بے حد مفید ترین ثابت ہوا ہے

قیمت فی شیشی ۲ روپے ۲۵ نئے پیسے۔ خرچہ ڈاک علاوہ

تازہ اور صاف ستھرے مرکبات ہم سے تھوک نرخ سے طلب فرمائیں

طبی مشورہ مفت دیا جاتا ہے

ملنے کا پتہ: منیجر دی یونانی اینڈ کمپنی

۹۲۹ روح اللہ خان اسٹریٹ۔ دریا گنج۔ دہلی ۶

A.K

شاعر نہ پسند فرمودی جھیڑہ!

کے

دلکش سامان زیبائش

حسن و زیبائش کی ترقی کے لیے دنیا کا نیا طریقہ

خاص موقع کیلئے "شمیم"

اہم وقتوں کیلئے "شمیم"

اُس لمحہ کیلئے "شمیم"

جس کو آپ یاد رکھنا چاہتے ہیں

"شمیم" پھولوں کا سینٹ

اونٹ چھاپ دیکھ کر خریدیں

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہومیوپیتھی سیکھئے

ہومیوپیتھی سیکھنے کیلئے ہندوستان کے مشہور و معروف ہومیوپیتھ معالج و چیف ایڈیٹر رسالہ "رہنمائے ہومیوپیتھ" ڈاکٹر ایس. ایم شرف الدین صاحب کی مندرجہ ذیل مایۂ ناز ہومیوپیتھک اُردو کتب بذریعہ وی پی طلب فرما کر مطالعہ فرمائیں

۱. راز ہومیوپیتھی 3.00 ۲. نونہال ہومیوپیتھی 1.25
۳. قانون ہومیوپیتھی 1.50 ۴. ہومیو ریپرٹری 3.00
۵. اناٹومی فزیالوجی 2.00 ۶. ہومیو انجکشن 1.50
۷. جانوروں کا ہومیو علاج 1.25 ۸. آلہ اسٹیتھسکوپ .75 N.P.
۹. بایوکیمک سالٹس 1.25 ۱۰. تعلقات ادویات .75 N.P.
۱۱. ہومیو مدر ٹنکچر کا خارجی و داخلی استعمال .62 N.P.

نوٹ: کل کتابوں کا سٹ Rs.16.12 کا ایکساتھ منگوانے پر محصولڈاک معاف. آرڈر میں خبری کا حوالہ دیں

پتہ دی اسٹار ہومیو میڈیکل ہال (رجسٹرڈ)
مقام و پوسٹ تاج پور ضلع دربھنگہ۔ (بہار)

خالص خوش ذائقہ خوش رنگ

شیر مارکہ

سرکہ و عرق نعناع

(رجسٹرڈ)

ہمیشہ استعمال کیجئے

تیار کردہ

دی اسپیشل وینیگر مینوفیکچرنگ کمپنی

وینیگر ہاؤس راجہ بازار لکھنؤ

مخبر عالم دواخانہ کلکتہ کی دو مفید دوائیں

دمہ کھانسی کا مینا علاج

دمہ کھانسی کتنا ہی پرانا ہو. سانس لینے میں بے چینی معلوم ہوتی ہو. نیند نہ آتی ہو. اور سینے پر بلغم کا دباؤ ہو. کھانا. پینا چلنا اور پھرنا دشوار ہو. یا ابتدائی تپ دق ہو. پھیپھڑا کمزور ہو گیا ہو. علاج سے مایوس ہو چکے ہوا ایسے مریض پر اس دوا کی اول خوراک ۵ منٹ میں کھانسی اور سانس کو شفا کر دیتی ہے چند یوم کے برابر استعمال سے مرض جڑ سے ختم ہو جاتا ہے قیمت ۸ خوراک ۴ؑ ڈاکخرچ علیحدہ. آزمائش شرط ہے۔

بجلی سنبر مالیش بھروکی دوا

کٹھن سے کٹھن جسمانی دردوں کا فوری علاج

بجلی سنبر مالیش، بادی. ریاحی اور درد گٹھیا میں جلد شفا دیتی ہے. کان اور دانت اور آدھے سر کے درد میں نہایت مفید ہے. آگ سے جلنے کٹنے پر. اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے پر مالیش سے بہت جلد صحت ہو جاتی ہے. چوٹ. موچ زخم اور سوجن پر مالیش اکسیر ہے. دمہ کھانسی اور بخار کی حالت میں مالیش بیحد فائدہ کرتی ہے غرضکہ جملہ دردوں میں معجزنما اثر دکھاتی ہے. ایکبار آزما کر فائدہ اٹھائیے قیمت فی شیشی ۱۲ؑ تین شیشی ۳ؑ ڈاکخرچ علیحدہ

نوٹ: دو روپیہ کی دوا سے لیکر آٹھ روپیہ کی دوا تک ۱۲ؑ ڈاکخرچ ہوتا ہے (۲) مشورہ کیلئے جوابی خط آنا ضروری ہے ورنہ جواب نہیں دیا جائیگا پوری معلومات کے لئے مخبر عالم جنتری ہندی اُردو مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ مخبر عالم دواخانہ توسرکار لین ۳۴/۱ کلکتہ برانچ ۷۱ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

فون نمبر ۳۲۳۵

تار کا پتہ "حج" لکھنؤ

مولانا قاری عبد الہادی سکندر صاحب معلّم

محتاج تعارف نہیں!

حج کے سلسلہ میں موصوف کی خدمات سے فائدہ اُٹھائیے۔ اور اطمینان کے ساتھ صحیح مناسکِ حج ادا فرمائیے۔

جدّہ پہونچکر صرف عبد الہادی سکندر کہنا کافی ہے

ہندوستان کا پتہ

عبد الہادی سکندر معلّم مولوی گنج۔ لکھنؤ

انمول حبّ جوانی!

تمام دماغی اور اعصابی کمزوریوں کو دور کرکے از سرِ نو طاقت بخشنے والی اور بہترین و اعلےٰ "حبّ جوانی" جس میں اس قسم کی تمام بیماریوں کو دور کرنے کے مفید اجزا شامل ہیں جو اعصاب وغیرہ کیلئے مفید ہیں۔ قیمت دو روپیہ

دوا خانہ کا پتہ عبد الرحیم یونانی دوا خانہ ۲۷ الورحیت پور روڈ کلکتہ

انمول چورن

بد ہضمی۔ کھٹی ڈکار۔ دست قے۔ متلی۔ ریاحی درد قولنج و درد جگر کیلئے مفید ہے
قیمت فی شیشی صرف چھ آنہ

سُرمہ انمول نظر

یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے مفید ہے۔
قیمت فی شیشی ایک روپیہ

انمول دھارا

ہیضہ وبائی امراض اور پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے مفید ہے۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے

انمول دنت منجن

یہ منجن دانتوں کے جملہ امراض کے لیے مفید ہے۔
قیمت فی شیشی آٹھ آنے

اس دوا خانہ میں مفرد و مرکب دوائیں بھی عمدہ اور کفایت سے ملتی ہیں

ملنے کا پتہ:- عبد الرحیم یونانی دوا خانہ ۲۷ الورحیت پور روڈ کلکتہ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نیو موون کیمیکل ورکس الہ آباد کے خاص مجربہ تحفے

روغن برق

ہر قسم کی جسمانی تکلیف سے نجات دینے والا

ہر قسم کے درد۔ ورم۔ زخم۔ خشتنہ۔ چوٹ۔ جلنا۔ درد دانت درد گردہ۔ درد سینہ و پسلی۔ طاعونی گلٹی۔ نزلہ۔ زکام۔ درد سر بچوں کی کمزوری۔ لاغری۔ پسلی چلنا۔ ہٹھوا۔ پھوڑا۔ ناسور اور زہریلے جانوروں کے ڈنک وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ ضرور آزمایش کیجئے۔

گھر کا ڈاکٹر :-

قیمت ۴۰ نئے پیسے ۸۰ نئے پیسے اور ۱/۵۰ اور ۲/۷۵

روغن سمل بائی

سمل بائی نہایت خطرناک اور تکلیف دہ مرض ہے۔ جسکی شدتِ تکلیف سے بصارت ضائع ہو جاتی ہے۔ اکثر یہ مرض موتیا بند کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ روغن سمل بائی ایک خداداد نعمت ہے جو بلامبالغہ سو فیصدی مفید ہے استعمال کیجئے اور فائدہ اٹھائیے۔ قیمت فی شیشی عہ و ۱۲؍

منجن شمسی یا دشمن پائیریا

یہ منجن ہندوستانی قیمتی اور مفید جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہے۔ دانتوں کو صاف کرتا ہے مسوڑھوں کے خون، پیپ، ورم اور درد کو رفع کرتا ہے۔ جڑوں کو مضبوط کرتا ہے ہلتے ہوئے دانتوں کو جما دیتا ہے۔ پائیریا جیسے موذی مرض کے واسطے اکسیر ہے۔ فی ڈبیہ ۹ آنہ اور عہ علاوہ محصولڈاک

سرمہ مصباح البصر

یہ سرمہ ہزارہا تجربہ کے بعد بہترین ادویات جڑی و بوٹی سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ سرمہ آنکھوں کی تمام بیماریوں کیلئے اکسیر ثابت ہوا ہے ضعف بصارت۔ دھند۔ جالا۔ غبار۔ روہا۔ آنکھوں سے پانی جانا۔ سرخی چشم۔ خارش چشم۔ کیچڑ بہنا وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ ابتدائے موتیا بند میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ ایک مرتبہ ضرور تجربہ کیجئے۔ قیمت فی شیشی عہ، ؏

تاجروں کیلئے خصوصی رعایت

المشتہر **قمر الدین بدر الدین پرفیومرس چوک الہ آباد ۳۔**

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نیشنل دواخانہ کی چند مجرب المجرب اور اکسیر دوائیں

استعمال کر کے وقت اور روپیہ دونوں بچائیں

شربت مفرح

شربت مفرح کا ایک گلاس آپ کی تھکاوٹ دور کر دے گا
شربت مفرح وٹامن کی کمی کو پورا کرتا ہے۔
شربت مفرح کا ایک گلاس لُو سے آپکی حفاظت کرے گا
شربت مفرح میں انسانی جسم کی روزانہ ضرورتوں کو پورا کرنے کے تمام اجزا موجود ہیں۔
شربت مفرح میں تازہ پھلوں کا رس شامل ہے
شربت مفرح میں مفید دواؤں اور ویجیٹیبل (Vegetable) کی روح شامل ہے
شربت مفرح۔ مفرح پھولوں کی روح کو اس شربت میں شامل کیا گیا ہے تاکہ قلب کو فرحت بخشے۔
شربت مفرح ان گنت خوبیوں سے بھرپور ہے۔
شربت مفرح بھوک بڑھانیوالا ہاضمہ تیز کرنے والا ہے۔
قیمت فی بوتل تین روپیہ لوکل ٹیکس کے علاوہ۔ ترکیب استعمال بوتل کے ہمراہ ہے

اکسیر صدر

نزلہ و زکام کو معمولی سمجھ کر لاپرواہی برتیئے

نزلہ و زکام۔ نئی کھانسی ہو یا پرانی۔ خشک ہو یا بلغمی۔ گلے میں خراش ہو۔ نزلاوی بخار کی حالت میں اگر سینہ جکڑ گیا ہو۔ نزلہ خشک ہونے کے سبب درد یا سینہ پر گرانی معلوم ہوتی ہو تو:

اکسیر صدر

کی چند خوراکیں پھیپھڑوں کے بلغم کو رفع کر دیتی ہیں۔ نزلہ زکام اور کھانسی کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ سینہ اور پھیپھڑوں کو طاقت بخشتا ہے۔ کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔

پرچہ ترکیب استعمال دوا کے ہمراہ ہے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ ۵۰ نئے پیسے

بالک جیون
(بے بی ٹانک)

بچوں کیلئے پیام حیات ہے

کون کہہ سکتا ہے کہ آج کا معصوم بچہ کل وطن کا ایک ہونہار جوان ہوگا۔ اس لئے بچوں کی پرورش اور انکی تندرستی کا پورا پورا خیال رکھنا چاہیے۔ بچوں کی پرورش کے سلسلے میں یہ آپ کی پوری مدد کرے گا۔ شیرخوار اور ننھے بچوں کا دلپسند ٹانک ہے جو مزیدار اور دیکھنے میں خوش رنگ ہے۔ بچوں کے تمام امراض مثلاً قے۔ دست۔ بدہضمی۔ دانت کے نکلنے کے وقت معدہ کی تمام خرابیوں اور نزلہ۔ زکام۔ بخار۔ کھانسی۔ پسلی کا چلنا وغیرہ میں اکسیر کا کام دیتا ہے۔ بچوں کے وٹامن کی کمی کو دور کرکے بچوں کو طاقتور اور چست و چالاک بناتا ہے۔ سوکھا مرض (ذی الطفال) اور پیچش، دست، پیٹ کی جکڑن میں بھی آرام پہونچاتا ہے۔ بالک جیون اپنی خوبیوں کے ساتھ ننھے بچوں کی خدمت کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ

پائیریا جیسے مہلک مرض سے بچئے

موتی منجن (رجسٹرڈ)

اس منجن میں وہ مخصوص خوبیاں ہیں جو عام منجنوں میں نہیں پائی جاتیں (۱) دانتوں میں درد ہو (۲) مسوڑھے پھول جائیں (۳) دانتوں کی جڑوں سے خون یا پیپ آتی ہو (۴) دانتوں کی جڑیں ڈھیلی پڑ گئی ہوں (۵) دانت ہلتے ہوں (۶) دانتوں میں پانی لگتا ہو (۷) منہ سے بدبو آتی ہو۔ اور جملہ منہ اور دانتوں کے امراض میں موتی منجن کا استعمال بیحد مفید ہے۔ مرض پائیریا میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ کچھ عرصہ باقاعدہ استعمال کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اس منجن کے استعمال سے دانتوں میں قدرتی چمک قائم رہتی ہے۔ اس کے روزانہ استعمال کرتے رہنے سے مرض پائیریا اور جملہ منہ اور دانتوں کے امراض سے محفوظ رہتا ہے
قیمت فی شیشی [illegible] آنے ۱۰/

نیشنل دواخانہ نمبر ۱۰۹ لوحیت پور روڈ کلکتہ ۱۲

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

مژدۂ جانفزا

دنیا میں کون مسلمان ایسا ہوگا جسکو اپنے لیے یا اپنے بچے اور رفیقۂ حیات کے لیے قرآن شریف کی ضرورت نہو ہمارا دل چاہتا ہے کہ ہر مسلمان اس نعمتِ عظمٰی کو بآسانی حاصل کر سکے۔ اس لیے ہم نے ہر قسم کے قرآن شریف معرّیٰ و مترجم مختلف سائز، اور کاغذ کے عکسی و غیر عکسی تعداد کثیر فراہم کیے ہیں۔ لہذا آپکو جس قسم اور جن صفات اور جتنے ہدیہ کا قرآن شریف یا حمائل شریف معرّیٰ یا مترجم مطلوب ہو۔ وہ ہمیں مفصل تحریر فرمائیے۔ انشاءاللہ آپ کے حسب منشاء قرآن شریف روانہ کیا جائے گا۔ چند قرآن پاک جو ہماری نگرانی پر مطبع مجیدی میں طبع ہوئے ہیں انکا مختصر تذکرہ درج ذیل کیا جاتا ہے

قرآن شریف معرّا مجیدی بطرز تاج نمبر ۳

آج کے معرّا قرآنوں میں بہت ذی شان اور بیحد مقبول ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن چند ماہ میں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گیا۔ اس میں وہ تمام خوبیاں قریب قریب موجود ہیں جو اصل تاج میں ہیں بلکہ اسے یہ امتیازی خصوصیت حاصل ہے کہ اسکا ہر صفحہ آیت پر ختم ہے (یہ خوبی اصل میں ہے اور نہ کسی نقل میں ہے) ہر سطر کے درمیان باریک لکیر۔ ہر صفحہ پر خوبصورت باڈر۔ تقطیع ۲۰×۳۰ حجم ۸۵۲ صفحات۔ حروف روشن و صاف۔ کتابت۔ طباعت۔ صحت عمدہ۔ کاغذ گلیز سفید

ھدایہ:۔ رعایتی مجلد ریگزین چھ روپیہ آٹھ آنہ ۶ ؍۸ رعایتی مجلد چرمی نو روپیہ آٹھ آنہ ۹ ؍۸

نمونۂ قلم

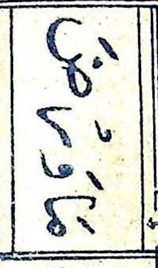

قرآن شریف معرّا بعینہ نظامی مطبوعۂ مجیدی

ہندوستان کے مشہور خطاط مولوی محمد حیات صاحب عثمانی کی کتابت دلکش و کشادہ، طباعت دیدہ زیب، صحت بے مثل۔ ہر صفحہ آیت پر ختم اور ہر پارہ علٰحدہ ہے۔ جو ناظرہ خوان حضرات کے لیے عموماً اور حفاظ کے لیے خصوصاً بہترین چیز ہے قلم اتنا روشن اور صاف ہے کہ بوڑھے، بچے اور عورت، مرد سب ہی آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ یہ قرآن پاک اپنی گوناگوں خوبیوں کے باعث بے حد مقبول ہو رہا ہے۔ صفحہ کا طول ۹ ½۔ انچ، عرض ۶ ¼ - انچ۔ ہر صفحہ میں ۱۵ سطریں۔ ضخامت ۶۰۴ صفحات کاغذ گلیز سفید۔

ھدیہ:۔ مجلد پارچہ ساڑھے چار روپیہ ۴ ؍۸ ایضاً مجلد چرمی سوا سات روپیہ ۷ ؍۴

نمونۂ قلم:←

نور القلوب قرآن شریف مترجم بدو ترجمہ مع حواشی بے نظیر مطبوعۂ مجیدی

زیر متن پہلا ترجمہ اُردو حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی کا اور دوسرا ترجمہ اُردو جناب مولانا اشرفعلی صاحب تھانوی کا ہے حاشیہ پر معتبر کتب احادیث اور اہم تفاسیر کے بیش قیمت خلاصے اور مطالب درج ہیں۔ نیز شان نزول۔ ربط آیات اور فضائل بھی درج ہیں۔ شروع میں ۳۶ صفحات کا مفید مقدمہ ہے۔ قلم روشن۔ کتابت دیدہ زیب۔ طباعت نظر فریب۔ صحت بے مثل۔ کاغذ سفید گلیز وزنی ۲۸ پونڈ حجم ۸۰۰ صفحات۔ صفحہ کا طول ۱۱ - انچ۔ عرض ۷ ½ انچ۔ حاشیہ دار۔ ٹائیٹل رنگین۔

ھدیہ:۔ مجلد پارچہ سوا تیرہ روپیہ ۱۳ ؍۴ مجلد چرمی پندرہ روپیہ آٹھ آنہ ۱۵ ؍۸

نمونۂ قلم:←

قرآن شریف نقل نظامی مترجم با ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب رح

تحت اللفظ ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب سے بہتر نہ ہو سکا۔ اس ترجمہ کا بڑا فائدہ تو یہ ہے کہ ہر اُردو دان آدمی سمجھ لیتا ہے کہ قرآن پاک کے اس لفظ کے یہ معنیٰ ہیں۔ اس کے حاشیہ پر فوائد موضح القرآن حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کے ہیں۔ شروع میں ایک مقدمہ ہے جسمیں آداب تلاوتِ قرآن پاک، تلاوت کے سجدے، اوقاف اور رموز قرآن پاک وغیرہ کو مختصر مگر جامع انداز میں واضح کیا گیا ہے۔ خدا کے فضل سے بیحد مقبول ہو رہا ہے۔ ہر صفحہ آیت پر ختم اور ہر پارہ علٰحدہ ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ حاشدہ۔ تقطیع لمبائی ۱۰ - انچ۔ چوڑائی ۶ - انچ۔ کاغذ سفید گلیز اعلیٰ۔

ھدیہ:۔ مجلد چرمی گیارہ روپیہ آٹھ آنہ ۱۱ ؍۸ مجلد پارچہ نو روپیہ آٹھ آنہ ۹ ؍۸

نمونۂ قلم:←

عکسی حمائل شریف ربّانی

اس حمائل شریف معرّا کے فوٹو بلاک بصرف زر کثیر کلکتہ کی مشہور بلاک ساز کمپنی سے تیار کرائے گئے ہیں۔ اس کے تمام حروف موتیوں کی طرح خوشنما الگ الگ ہیں ہر صفحہ آیت پر ختم اور ہر پارہ علٰحدہ ہے۔ قلم ایسا روشن اور جلی ہے کہ کمزور نظر حضرات بھی تلاوت کر سکتے ہیں۔ سائز ایسا موزوں کہ بچے بآسانی تعلیم گاہ لیجا سکتے ہیں یعنی لمبائی ۷ ½ انچ اور چوڑائی ۵ - ۱ انچ۔ حاشیہ پر خوبصورت بیل ہے۔ چھپائی پاکیزہ سیاہ کاغذ چکنا سفید۔

ھدیہ:۔ مجلد پارچہ چار روپیہ آٹھ آنہ ۴ ؍۸ مجلد چرمی چھ روپیہ ۶

ملنے کا پتہ:۔ حاجی محمد سعید تاجر کتب نمبر ۸۵ خلاصی ٹولہ کلکتہ ۱۳ یا کتبخانہ مجیدی کانپور

تفسیر موضح القرآن مجیدی

یہ تفسیر اُردو میں ایسی ہے کہ جس کو ہندوستان کے تمام عالموں نے صحیح تسلیم کر لیا ہے۔ فی الحقیقت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رح تھے بھی اسی پایہ کے جید عالم

قیمت:۔ سولہ روپیہ ۱۶

تفسیر سعیدی اُردو مجیدی

یہ فارسی کی مشہور و مستند تفسیر حسینی کا عام فہم اور سلیس اُردو ترجمہ ہے۔ لکھائی، چھپائی اعلیٰ۔ کاغذ گلیز سفید تقطیع کلاں

قیمت

ہر دو جلد بائیس روپیہ ۲۲

تفسیر بیان القرآن کامل

یہ مولانا شاہ اشرفعلی صاحب تھانوی رح کی اُردو زبان میں جامع و سہل الحصول تفسیر ہے۔

تقطیع کلاں

قیمت مکمل

ساٹھ روپیہ ۶۰

تلاوت کے لئے ہمارے مطبوعہ قرآن پاک کا انتخاب مفید ثابت ہوگا ... طلب فرمائیے۔

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گزشتہ ۴۰ سال سے ایمانداری دیانت داری اور خوش معاملگی کی بدولت

ہندوستان اور غیر ممالک میں شہرۂ آفاق

رُوپ بلاس کمپنی کانپور

یہ کمپنی نہ صرف ملک ہندوستان میں بلکہ غیر ممالک میں بھی اپنی خوبیوں کیوجہ سے شہرت حاصل کر چکی ہے روپ بلاس کمپنی متواتر ۴۰ سال سے اپنی مفید اور بے نظیر ادویات پیش کر کے ملک حفظان صحت کے منصوبہ کی معاونت کرتی چلی آرہی ہے۔ کمپنی کی روز افزوں ترقی اسکی سچائی دیانتداری اور زود اثر ادویات کا باعث ہے۔ کمپنی کی ایجاد کردہ ادویات اپنی شہرت اور کامیابی کے جھنڈے بلند کر رہی ہیں کمپنی کی خصوصیات (۱) آیورویدک و پیٹنٹ ادویات آیورویدک کیمیا وی و سائنس کے اصولوں کے لحاظ سے تیار کرنا (۲) صرف تیاری کی لاگت کی قیمت پر دوائیں فروخت کرنا (۳) آیورویدک طریقہ علاج کو زیادہ سے زیادہ ترقی دینے کیلئے دل و جان سے کوشش کرنا (۴) دوائیں ماہر تجربہ کار اور قابل ویدوں کی پوری پوری نگرانی میں تیار کرنا (۵) خوش معاملگی اور دیانتداری کا برتاؤ کرنا۔

آج روپ بلاس کمپنی اپنی خصوصیات اور تعریف کا پروپیگنڈہ کرنیکی محتاج نہیں۔ اسکی بنی ہوئی دوائیں اپنی خوبیوں کی بدولت چھوٹی چھوٹی جھونپڑیوں سے لے کر بڑے بڑے محلوں تک میں استعمال کیجا رہی ہیں۔ اس کی سچائی کا ثبوت ہیں۔

منیجر شعبۂ نشر و اشاعت: رُوپ بلاس کمپنی ۔ دھن کٹی ۔ کانپور

گھر کا ڈاکٹر اسے ہمیشہ پاس رکھیئے

ہزاروں ایجنٹوں کے ذریعہ تمام دنیا میں فروخت ہونیوالا

لچھمن بندو

جس گھر میں لچھمن بندو رہتا ہے اُس گھر کے لوگ بغیر فکر کے اطمینان کیساتھ آرام سے رہتے ہیں۔ لچھمن بندو کی تین چار بوندیں تھوڑے سے پانی میں ڈالکر پینے سے ہیضہ۔ قے دست۔ پیٹ کا درد۔ جی متلانا۔ پیچش۔ کھٹی ڈکاروں کا آنا۔ بد ہضمی۔ پیٹ کا نفخ۔ ضعف معدہ۔ کھانسی۔ بخار وغیرہ شکایتیں دور ہوتی ہیں۔ اور اس کے لگانے سے سر کا درد۔ کان کا درد۔ دانت کا درد۔ چوٹ۔ موچ۔ سوجن۔ داد۔ کھاج۔ پھنسی۔ ریاحی درد۔ پسلی کا درد۔ بھڑ۔ مکھی۔ بچھو کاٹنے کا درد اچھا ہو جاتا ہے۔ لاکھوں گھرہست لوگ اپنے بال بچوں اور کنبے کے ساتھ لچھمن بندو کی بدولت اطمینان اور سکون کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس کو سمجھدار لوگ منگا کر ہر وقت اپنے گھر میں رکھتے ہیں۔ اور ضرورت پڑنے پر استعمال کرا کے مریض کو فوری فائدہ دلاتے ہیں۔ دوا لیتے وقت روپ بلاس کمپنی کا نام اور لچھمن بندو لکھا ہوا ضرور غور سے دیکھ لیں کہ کہیں ایسا تو نہیں ہے کہ دوکاندار دھوکے میں نقلی دوا تو نہیں دے رہا ہے۔ یہ ہر جگہ ملتا ہے۔ نہ ملنے پر براہ راست نیچے لکھے پتہ پر خط ڈالکر بذریعہ وی پی طلب کریں۔ قیمت علاوہ محصولڈاک چھوٹی شیشی ۸۷ نئے پیسے اور بڑی شیشی تین روپیہ پچاس نئے پیسے۔ ایک درجن شیشی معہ اکیا ئز ڈیوٹی ۲۶ روپیہ نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک۔

منگانے کا پتہ: رُوپ بلاس کمپنی نمبر ۱۳۹ دھن کٹی ۔ کانپور

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہر ماں باپ کی تمنّا

آپ کے بچے سوکھی وتندرست رہ کر ہنستے کھیلتے بڑے ہوں

ننھے مُنّے بچوں کے لئے نایاب ٹانک

بال کو جسٹرڈ

روزانہ اپنے بچوں کو پلا کر اُن کی زندگی کو پُر مسرت اور خوش وخرم بنائیں۔ آپکو بھی خوشی حاصل ہوگی کہ آپ کا بچہ روز بروز موٹا تازہ ہوتا جا رہا ہے۔ لیکن یاد رکھئے ان کی روزانہ دیکھ بھال کی بھی ضرورت ہے۔ آپ کے پھول جیسے بچوں کے لئے بالکو ہی ایک ایسی شئے ہے۔ جو بچوں کی آنتوں اور خون میں جا کر وہ اجزا پیدا کر دیتی ہے جن پر بچہ کی طاقت صحت تندرستی اور نشو ونما کا دارومدار ہے۔ یہ معدہ اور آنتوں میں دودھ ہضم کرنے کی صلاحیت پیدا کر دیتی ہے۔ اور ہڈیوں کو مضبوط بناتی ہے۔ کمزور۔ دبلے پتلے۔ اور چڑچڑے بچے اس دوا کے متواتر استعمال سے تندرست اور توانا ہوکر آپ کی مسرت اور خوشی کا سبب بن جاتے ہیں بالکو قوت ہاضمہ کو اسقدر بڑھا دیتی ہے کہ بچوں پر کسی معمولی مرض کا اثر نہیں ہونے پاتا۔ بدہضمی۔ کمزوری۔ دست وغیرہ دور ہوکر انکے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں یہ بچے کو ہر قسم کے مرض سے محفوظ رکھتی ہے آج ہی سے اپنے پیارے بچوں کو بالکو استعمال کرانا شروع کرکے بچے کی زندگی خوشگوار بنائیے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک فی شیشی ایک روپیہ ۱۲ آنے پیسے ایک درجن منگانے پر انکا ٹریڈ پوٹی اور دینی پڑے گی۔ ہر دوکان دار کے پاس۔ ہر جگہ ملے گا۔ نہ ملنے پر کمپنی سے منگا لیجئے۔ منگانے کا پتہ:

روپ بلاس کمپنی نمبر ۱۳۹ ۔ دھن کٹی ۔ کانپور

جیون پراش اولیہ

ہمارا جیون پراش آولیہ اس لئے اعلیٰ قسم کی آولیہ ہے کہ ہم اسکو آیوروید شاستر کے اُصول پر تازہ آنولہ اور اصلی اشٹ ورگ اور دیگر اچھی دواؤں سے تیار کرتے ہیں یہ جسم کے اندر صاف اور نیا خون دوڑا کر اُسے تندرست اور طاقتور بنا دیتا ہے۔ طاقت عقل یادداشت اور قوت حیات میں اضافہ کرتا ہے اسکا استعمال ہر موسم میں ہر وقت اور ہر عمر میں فائدہ مند ہے خوراک چھ ماشے سے ایک تولہ تک صبح وشام میٹھے دودھ یا بغیر دودھ کے استعمال کریں قیمت علاوہ محصول ڈاک چالیس تولہ چار ۲ روپیہ پچاس نئے پیسے بیس تولہ دو روپیہ پچیس نئے پیسے

شدھ سلاجیت

کمزور لوگوں کو طاقت بخشنے میں مفید اثر رکھنے والی رسائن ہے۔ اس کے استعمال سے۔ کھانسی۔ امراض ریاحی۔ بواسیر۔ دمہ دور ہوکر جسم تندرست وقوی ہوتا ہے اور حوصلہ وہمت بڑھ جاتی ہے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک چالیس دن کی خوراک ۵ تولہ کی چار روپیہ۔ ایک تولہ کی شیشی کی قیمت ایک روپیہ۔

گیس نوارک گولیاں

پیٹ میں گڑ گڑ گیس بننا ریاح کا اوپر چڑھنا پیٹ کا درد کثرت ریاح جیسے امراض کیلئے مفید ہے غذا کو صحیح طور پر ہضم کر کے خون بڑھاتی ہے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک فی بڑی شیشی چار روپے پچاس نئے پیسے۔ چھوٹی شیشی دو روپے پچاس نئے پیسے۔

دنت دواکر منجن

یہ منجن دانتوں کیلئے مفید ہے۔ اس کے روزانہ استعمال سے دانتوں کا ہلنا درد کرنا مسوڑھوں کا ورم۔ درد۔ ٹیس۔ منہ سے بدبو آنا وغیرہ دور ہوکر کے منہ کو خوشبودار اور دانتوں کو شل موتی کے چمکدار اور مضبوط کر دیتا ہے۔ آدمی کا دل ہر وقت خوش رہتا ہے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک فی شیشی پچھتر نئے پیسے

بن سُدھا

یہ عورتوں کو تندرست وتوانا بنانے کی اعلیٰ درجہ کی دوا ہے اسکے استعمال سے کمر بدن جانگوں میں درد کا ہونا طبیعت گری گری رہنا کسی کام میں جی نہ لگنا۔ چکر آنا قبض۔ کمزوری وغیرہ دور ہوکر نئی طاقت حاصل ہوتی ہے قیمت علاوہ محصول ڈاک تین روپے ۱۲ آنہ نئے پیسے۔

ممیرے کا انجن

یہ انجن آنکھوں کی سرخی جالا ڈھلکا دور کی چیز دیکھتے ہی پانی بھر آنا کھجلی کوئے کٹنا کیچڑ آنا وغیرہ بیماریوں میں فائدہ مند ہے قیمت علاوہ محصول ڈاک فی شیشی ایک روپیہ پچیس نئے پیسے

بواسیرین

خونی بادی دونوں طرح کی بواسیر میں عجیب تاثیر دکھاتی ہے۔ اس کے استعمال سے مسوں کا ورم۔ خون کا آنا جسم کا پیلا پن قبض۔ درد جلن۔ وغیرہ دور ہوتی ہے۔ قیمت فی شیشی تین روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

منگانے کا پتہ روپ بلاس کمپنی نمبر ۱۳۹ دھن کٹی ۔ کانپور

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

برہمی رسائن

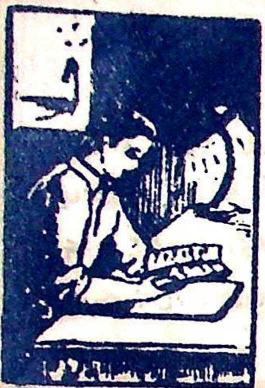

برہمی بنکھ پشپی۔ زعفران۔ پروال۔ سلاجیت۔ سونے چاندی کے ورق۔ بنسل جینی وغیرہ بیش قیمت دواؤں کے مرکب سے تیار کیگئی ہے یہ ایک مفید رسائن ہے۔ خاصکر دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہے۔ یہ یادداشت کو بڑھاتا ہے۔ اور وہ طالب علم جو رات کو بہت دیر تک لگاتار پڑھتے اور سبق یاد کرتے رہنے کی وجہ سے دماغ میں گرمی محسوس کرتے ہیں اور بار بار یاد کرنے پر بھی سبق یاد نہیں رہتا۔ ان کیلئے خاص چیز ہے۔ اس کے استعمال سے یادداشت کی قوت بڑھتی ہے۔ دماغ تر و تازہ ہو جائیگا۔ ذہن اور عقل تیز ہوگی۔ سر کا درد۔ چکر آنا۔ آنکھوں کے نیچے اندھیرا چھا جانا دور ہو کر بدن میں پھرتی پیدا ہو جائے گی۔ قیمت علاوہ محصولڈاک چالیس گولی کی خوراک تین روپیہ پچاس نئے پیسے ۸۰ گولی کی خوراک چھ روپیہ پچاس نئے پیسے۔

ملنے کا پتہ: رُوپ بلاس کمپنی نمبر ۱۳۹ دھن کٹی۔ کانپور

گپت رس

دردوں کو دور کرنیکی مشہور دوا اسکے کھانے سے سر کا درد، آنکھوں کا درد، کان کا درد، ناک کا درد، پسلی کا درد، جوڑوں کے درد، نیز انفلوئنزا، زکام، بخار وغیرہ کی پیدا شدہ تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت علاوہ محصولڈاک چھوٹا پیکٹ ۸ پڑیا والا ستاسی نئے پیسے بڑا پیکٹ ۱۸ پڑیا والا ایک روپیہ باسٹھ نئے پیسے (نوٹ ایک درجن منگانے پر ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنی پڑے گا)

دمہ کی دوا

یہ مرض تنفس کی بہت اچھی دوا ہے جب کف جم جاتا ہے تو آدمی کو ہنپنی اور تکلیف بڑھ جاتی ہے یہی دمہ یا سانس کا مرض کہلاتا ہے۔ اس دوا کی پہلی ہی خوراک سے مریض کو آرام ملنے لگتا ہے۔ کیونکہ یہ دوا کف بلغم کو ڈھیلا کر کے باہر نکالنے میں مشہور ہے۔ اس دوا کو برابر استعمال میں رکھنے سے مستقل آرام ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی علاوہ محصولڈاک تین روپے بارہ نئے پیسے۔

نینترو

آشوب چشم۔ درد چشم۔ آنکھ سے پانی بہنا سرخی۔ خارش وغیرہ کیلئے مفید ہے قیمت فی شیشی علاوہ محصولڈاک پچاس نئے پیسے۔

کنٹھ پپیہا

سردی گرمی کے سبب سے جب آواز میں بے سُرا پن پیدا ہو جاتا ہے یا آواز پھٹ جاتی ہے یا گلا بیٹھ جاتا ہے۔ آواز بھاری ہو جاتی ہے آواز کسی وجہ سے خراب ہو گئی ہو۔ یہ دوا چند روز کے استعمال سے آواز کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی علاوہ محصولڈاک دو روپیہ پچاس نئے پیسے۔

فقیری سرمہ

اس سرمہ کو چند روز آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کی جلن، کیچڑ آنا۔ ڈھلکا۔ آنکھوں کا دُکھنا۔ سرخی۔ کرکراہٹ، چکا چوند وغیرہ اور نظر کی کمزوری جاتی رہتی ہے۔ قیمت فی شیشی علاوہ محصولڈاک پچھتر نئے پیسے۔

مہا نارائن تیل

بات روگ سے پیدا ہونے والے درد یا جوڑوں کے درد سوجن انٹھین میں اس تیل کی مالش سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ قدیم آیورویدک رشیوں منیوں نے اس تیل کا ایسے لوگوں پر کامیاب تجربہ کیا ہے جو غلط اور باطل قسم کے تیل لگا کر ناامید ہو گئے تھے اگر آپ کسی قسم کے بات روگ میں مبتلا ہیں تو اس تیل سے فائدہ اٹھائیے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک دو اونس کی شیشی ایک روپیہ باسٹھ نئے پیسے۔ ہمارے گوگراج گوگل کیساتھ استعمال کرنیسے زیادہ اور جلد فائدہ ہوتا ہے۔

روپ بلاس ہم کیسر تیل

اس تیل کو سر پر مالش کرنیسے دن بھر کا تکان دور ہو جاتا ہے۔ دماغ میں تراوٹ اور تازگی آجاتی ہے یادداشت بڑھتی ہے۔ یہ تیل سر کے بال بڑھاتا اور خشکی کو دور کرتا ہے۔ بالوں کو چمکدار بناتا ہے۔ علاوہ ان فائدوں کے دل کو فرحت دینے والا خوشبودار تیل ہے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک فی شیشی اٹھاسی نئے پیسے بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ پچھتر نئے پیسے۔

سفید داغ وناشک

بدن پر سفید داغ یا چکتے پڑ جانا۔ یہ ایک طرح کا جلدی مرض ہے۔ ہماری یہ دوا بدن کے ایسے داغوں کو دور کر کے جلد کو قدرتی رنگ میں تبدیل کر دیتی ہے قیمت علاوہ محصولڈاک تین روپے پچاس نئے پیسے۔ **کھانیوالی دوا۔** ۴۰ دن کی خوراک کی قیمت علاوہ محصولڈاک دس روپے۔

روپ بلاس سوکھا تیل

اس تیل کی مالش سے بچوں کا سوکھا کا مرض دور ہو کر اُن کا بدن مضبوط تندرست اور طاقتور ہو جاتا ہے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک فی شیشی ایک روپیہ بارہ نئے پیسے

نمک سلیمانی

یہ چورن ہاضمہ کی خرابی اور پیٹ کی خرابیوں کو دور کرتا ہے اسکے کھانیسے بھوک بڑھتی ہے اور جو غذا کھائی جاتی ہے ہضم ہو جاتی ہے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک ایک روپیہ

منگانے کا پتہ: رُوپ بلاس کمپنی نمبر ۱۳۹ دھن کٹی۔ کانپور

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

چندرا ودے مکردھوج وٹی

چندراُودے سونا. مشک. بھیم سینی کافور اور کئی دوسری بیش قیمت دواؤں کا مرکب ہے جو کیمیا دی اُصول پر تیار کیا جاتا ہے چندراُودے مکردھوج وٹی اپنے فوائد میں اسلئے مشہور ہے کہ اسکے استعمال سے انسان کا جسم صحت مند اور طاقتور بن جاتا ہے. یہ خون بڑھاتا ہے. ذہن کی قوت اور حافظ کی قوت بڑھانے میں مفید تاثیر دکھاتا ہے. دماغ کا چکرانا. دماغی کام کرنے میں دل نہ لگنا. بدن میں درد اور بےچینی ان سب باتوں کو دور کرتا ہے. اس دوا کے کھانے سے بھوک بڑھتی اور صحت وتندرستی پیدا ہوتی ہے. بیس دن کیلئے چالیس گولیوں کی شیشی کی قیمت سات روپے پچاس نئے پیسے. پورا کورس. ۴۰ دن کیلئے اسی گولی دو شیشی کی قیمت علاوہ محصولڈاک چودہ روپیہ

ستیہ انجن (پین بام)

سر کے درد. کمر کے درد. پسلی کے درد. چوٹ. سوج. گھٹنے اور جلے کٹنے کے درد. بھڑ کیڑے مکوڑے کے کاٹنے کے درد اور سوجن وغیرہ پر لگانے سے آرام ملتا ہے روتا آدمی ہنسنے لگتا ہے. قیمت علاوہ محصول ڈاک ستاسی نئے پیسے ایکدرجن منگوانے پر ایکسائز ڈیوٹی اور دینی پڑیگی

روگ راج گوگل

جو لوگ بات روگ (ریاحی درد) کی تکلیف سے ہاتھ پاؤں تک نہیں اُٹھا سکتے تھے. اُن کو اس گوگل کے استعمال سے بہت فائدہ ہوا ہے. جسم کے کسی حصہ میں ریاحی درد ہو اس کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے. خواہ کمر میں درد ہو. انگلیوں میں درد ہو. اینٹھن ہو. نسوں میں بڑی طرح اینٹھن یا درد میں مفید ثابت ہوا ہے. قیمت علاوہ محصولڈاک ۳۲ گولی کی ایک روپیہ پچاس نئے پیسے.

نوٹ (۱) پیٹنٹ ادویات کے علاوہ ہر قسم کے آیورویدک رس بھسمیں پرپٹی. آشوا رشٹ تیل. گھرت چورن آولہ وغیرہ بھی اس کمپنی میں تیار ہوتے ہیں اور زعفران و مشک موتی سونا و چاندی نکلے ورق وغیرہ بھی کفایت ملتے ہیں. جنکا کر فائدہ اُٹھائیے.

نوٹ (۲) اگر کوئی صاحب دواؤں کی اس فہرست میں اپنے لیے دوا تجویز نہ کرسکیں تو اپنے مرض کا پورا حال ہم کو لکھ کر بھیجدیں. ہم اُن کو دوا تجویز کر کے بھیجدینگے اور پرچہ ترکیب استعمال ہر دوا کے ساتھ رہتا ہے.

قیمت علاوہ محصولڈاک فی شیشی پچھتر نئے پیسے

قیمت علاوہ ... فی ڈبہ تین ڈبوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک ایک روپیہ پچاس نئے پیسے

ملنے کا پتہ: روپ بلاس کمپنی نمبر ۱۲۹ دھن کٹی. کانپور

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

رام بالک کا

روغن سوکھا نمبر ۹۹۹۹

(رجسٹری شدہ)

دوا کھانے کے بعد کی حالت

دوا کھانے سے پہلے کی حالت

بچوں کے سوکھا مرض میں پلانے کی اکسیر دوا

یوں تو دنیا میں ہزاروں بیماریاں ہیں مگر یہ مہلک دشمن جان سوکھا مسان جسکو سوکھا روگ بھی کہتے ہیں بُری بلا ہے اسنے لاکھوں ماؤں کی گودیاں خالی کر کے اُن کے ہنستے کھیلتے خوبصورت بچوں کو ہمیشہ کیلئے موت کی نیند سُلا دیا۔ سوکھا روگ کیواسطے ماں باپ طرح طرح کے کام کرتے ہیں یعنی بچہ کو دغواتے ہیں تالاب میں نہلاتے ہیں سر کی رگ سے خون نکلواتے ہیں۔ بیٹھ میں پان میں دوا ڈال کر کیڑے نکلواتے ہیں۔ گنّے کے کھیت میں لیجاتے ہیں۔ جھاڑ پھونک کرواتے ہیں۔ گلے میں گنڈے ڈلواتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ چونکہ بہت سے لوگوں کو سوکھا روگ کی پہچان نہیں ہوتی۔ اسلیئے ناواقفیت سے طرح طرح کی تدابیر و علاج سے فائدہ نہیں ہوتا بلکہ مرض بڑھتا ہی جاتا ہے۔ اس لیے اس مرض کی خاص چند معمولی علامتیں درج کیجاتی ہیں تاکہ تشخیص مرض میں آسانی ہو۔ لہذا جن بچوں میں یہ علامتیں پائی جائیں اسوقت فوراً روغن سوکھا استعمال کر کے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ یہ مرض عام طور سے چیت کے مہینہ سے شروع ہو کر ساون، بھادوں میں زور پکڑتا ہے۔ سوکھا مرض میں بچہ دن بدن سُست ہوتا جاتا ہے حرارت قائم ہوجاتی ہے۔ آنکھیں ہر وقت نڈھال رہتی ہیں اور سفید ہو کر گڑھے میں گھس جاتی ہیں۔ بدن کا خون رفتہ رفتہ کم ہوجاتا ہے۔ جسکی وجہ سے بچہ کے ہاتھ پاؤں اور گردن پتلی پڑجاتی ہے۔ ہاضمہ بالکل خراب ہوجاتا ہے۔ اور بدبودار ہرے پیلے دست آنے لگتے ہیں۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ سر کا تالو خالی ہوجاتا ہے۔ مکھی کھلانے سے ہضم ہوجاتی ہے۔ بچہ ناک کان کھجلاتا ہے۔ بھوک مرجاتی ہے۔ جب بچہ متواتر سُست دکھلائی دے تو سمجھ لینا چاہیے کہ بچہ کو سوکھا روگ شروع ہوگیا ہے۔ ایسی حالت میں فوراً ہی رام بالک کا روغن سوکھا پلانا چاہیئے۔ آزمائیش ہی ہماری سچائی اور آپکے یقین کی گارنٹی ہے۔ قیمت صرف عہ ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک ہے۔ جو ایک ماہ کے لیے کافی ہے۔

اسی کیساتھ ہمارے یہاں کا بنا ہوا رام بالک کا روغن سوکھا نمبر ۲ (مالش کیلئے) جو صرف بچوں کے بدن پر لگانے کا ہے۔ اسکی بھی مالش ضرور کرنا چاہیئے۔ کیونکہ تجربہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ مرض سوکھا میں بچے کے خون میں ایک طرح کے کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں۔ اسکی مالش سے نہ صرف بدن کے کیڑے ہی مرتے ہیں بلکہ آئندہ پھر کبھی اس مرض کے ہونیکا خطرہ نہیں رہتا۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) ہے جو پندرہ دن کیلئے کافی ہے۔ علاوہ محصولڈاک

ہمارے ایجنٹوں سے خریدیں یا ہم سے طلب کریں

روغن سوکھا کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ جن کو معقول کمیشن دیا جائے گا۔

ہر جگہ ملتا ہے

مردوں اور عورتوں کے امراض کی دوا:- پوری خوراک۔ پانچ روپیہ صہ نصف خوراک ڈھائی روپیہ عار

ہر جگہ ملتا ہے

بنانے والے

رام بالک عطّار بیگم گنج کانپور

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

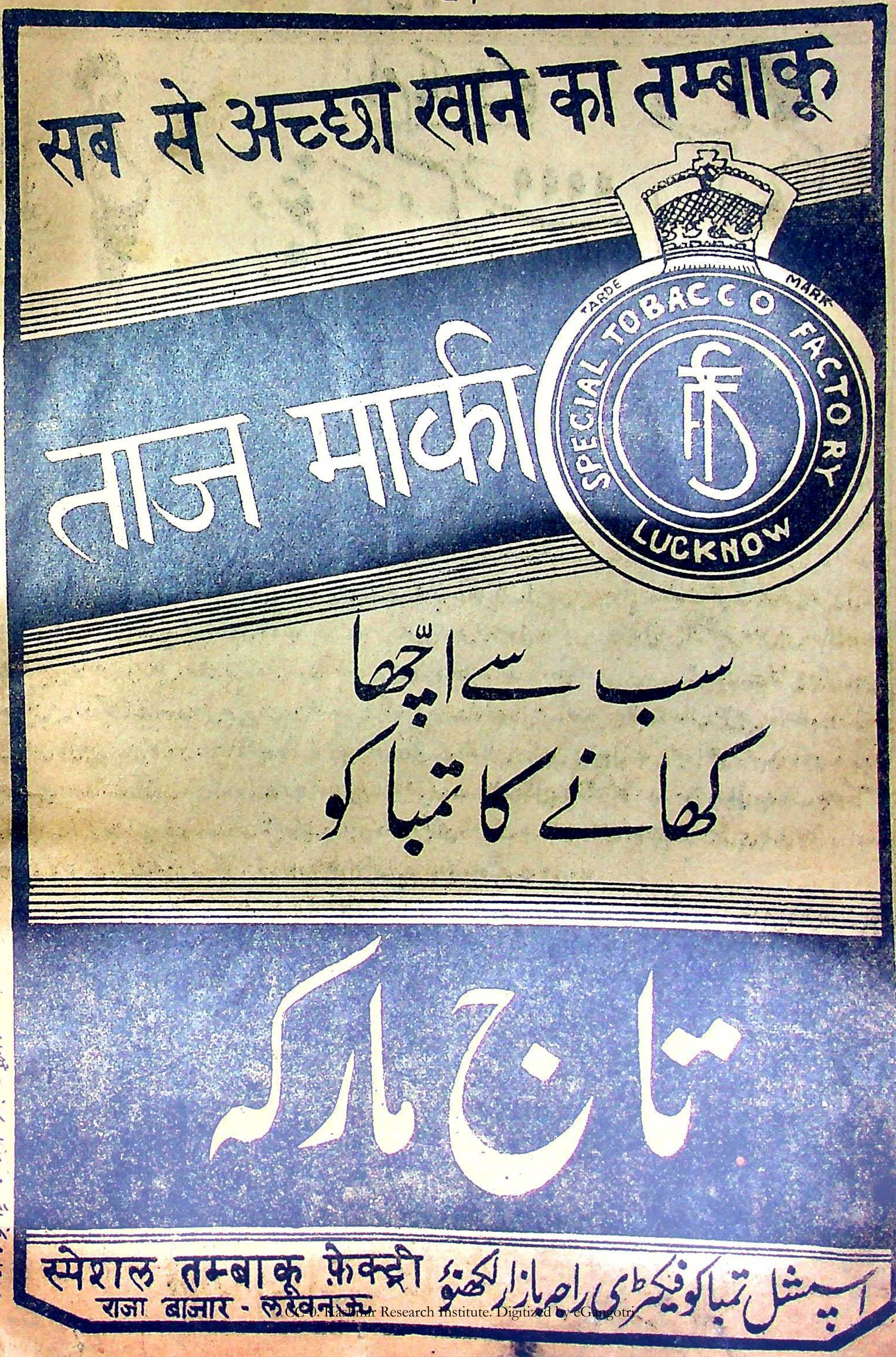

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

روپیہ کمانیکا ڈھنگ سکھانیوالی اردو زبان کی مشہور کتابیں

ٹیلیفون نمبر ۲۲۹۸۳۵

دستکاری کی کتابیں اردو میں

- اچار چٹنی مربے بنانا ۲/۲۵
- آئینہ سازی فرمے دیکھنے کے شیشے بنانا [illegible]
- مکمل روشنائی سازی ۳/۷۵
- مکمل جدید بیکری گائیڈ ۳/۵۰
- بیٹری وگیان ۲/۵۰
- خوشبودار دھوپ اگربتی بنانا ۳/-
- مکمل جدید الیکٹرک گائیڈ ۶/-
- مکمل جدید الیکٹرک وائرنگ ۶/-
- مکمل جدید ریڈیو گائیڈ ۶/-
- مکمل جدید ریڈیو والوڈیٹا ۴/۵۰
- گھڑی سازی شکھشا ۳/۵۰
- خوشبودار تیل عطر بنانا ۳/۲۵
- اصلی پرانا اندرجال ۳/-
- بنگالی و انگریزی مٹھائیاں بنانا ۳/-
- رہنمائے حلوائیاں خوردیسی مٹھائیاں بنانا ۳/۲۵
- مکمل رنگ و ارنش سازی ۲/۵۰
- جدید الیکٹریکل انجینیرنگ بک ۱۲/۵۰
- چین بنگال کا سچا جادو ۲/-
- میوزک ماسٹر عرف استاد موسیقی ۵/-
- کٹائی سلائی شکھشا ۳/۵۰
- اپ ٹو ڈیٹ فیشن بک ۳/-
- سلائی مشین مرمت گائیڈ ۴/۵۰
- کپڑے دھونے کا ہنر عرف ڈرائی کلیننگ شکھشا
- مکمل کلاں انگلش ٹیچر ۶/-
- آسان اردو انگلش لیٹر رائٹنگ ۳/۷۵
- اردو انگلش گرامر ۲/۵۰
- فن ستار گائیڈ ۲/۵۰
- وشی کرن منتر ۲/۵۰
- طبلہ گائیڈ ۲/۵۰
- علم کشتی اکھاڑہ پہلوانی ۴/۵۰
- آدھونک لاٹھی شکھشا ۳/-
- بانسری گائیڈ ۲/۵۰
- اسلامی فالنامہ عرف علم غیب ۲/۵۰
- سر گنگا رام پاکٹ بک ۲۰/-
- ایرانی و یورپ کی چھپی ہوئی فلم ایکٹنگ گائیڈ [illegible]
- نیل پالش [illegible]
- تاش کے عجیب و غریب [illegible]

- بائیسکل عرف سائیکل مرمت گائیڈ ۴/۵۰
- فلمستان کی پریاں عرف فلمی پریوں سے پوشیدہ ملاقاتیں ۳/-
- فلمی ہارمونیم گائیڈ ۳/-
- جدید جادو و مسمریزم ۳/۵۰
- خوشبودار تمباکو اور اسکے مرکبات ۳/۲۵
- مکمل صابن سازی ۴/۵۰
- پان کی دوکان عرف پان کے مصالحے بنانا ۳/-
- بینجو گائیڈ عرف جاپانی باجہ ۲/۵۰
- رہنمائے الیکٹرک و گیس ویلڈنگ ۴/۵۰
- مستری مکینک گائیڈ ۴/۵۰
- گراموفون مرمت گائیڈ ۴/۵۰
- اردو انگلش بول چال ۲/-
- مکمل باورچی خانہ عرف سینکڑوں دیسی انگریزی کھانے بنانے کے طریقے ۵/-
- کپڑوں کی رنگائی چھپائی کا ہنر ۴/۵۰
- طبلہ، ستار، بانسری گائیڈ ۳/۵۰
- فوٹو گرافی کلاں ۴/-

ڈاکٹری و طبی کتابیں

- آئینہ تشخیص الامراض مع علم نبض شناسی ۶/۷۵
- جدید ایلوپیتھک پریکٹس آف میڈیسن ۶/۷۵
- جدید ایلوپیتھک انجکشن بک ۶/۷۵
- جدید ایلوپیتھک میٹریا میڈیکا ۶/۷۵
- جدید اسٹیتھسکوپ گائیڈ ۲/۵۰
- پینی سلین گائیڈ ۲/۲۵
- جدید کمپونڈر گائیڈ مکمل تین حصے ۶/۷۵
- ہومیوپیتھک پریکٹس آف میڈیسن مکمل دونوں حصے ۱۵/-
- ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا ۱۵/-
- رفیق ہومیوپیتھی ۳/۵۰
- میڈیکل گائیڈ ۶/-
- میڈیکل ڈکشنری ۴/۵۰

ناول اردو زبان میں

- میرے ناخدا ۳/۵۰
- الجھن ۲/۷۵
- [illegible] ۴/۵۰
- [illegible] رنگ ۲/۵۰

- بڑے آدمیوں کا عشق ۲/-
- پہلی لڑکی ۳/-
- منشی جی ۳/-
- خاک و پروانہ ۳/-
- بیوہ ۲/۵۰
- خطا ۳/۵۰
- مشرق کی حور ۴/۵۰
- داستان مجاہد ۴/-
- چار بدمعاش ۳/-
- نشاط ۴/۵۰
- معرکہ کربلا ۶/-
- خون ۴/-
- ڈھلوان ۴/-
- محبت کی جاتی ہے ۳/۵۰
- ساحل ۳/-
- جیل ۲/-
- نیما جو بک گئی ۲/۵۰
- نرگس کے پھول ۳/۷۵
- تیرا آستاں سلامت ۲/-
- بردہ فروش ۲/۵۰
- شیر کے دانت ۳/۵۰
- یادوں کے سائے ۴/-
- انصاف ۳/-
- لارا لپا ۲/۵۰
- مسٹر [illegible] ۳/۵۰
- باون پتے ۵/۸۸
- ہندوستان پر مغلیہ حکومت ۵/۵۰
- بھوانی جنکشن ۳/-
- سسرال ۲/۵۰
- چوگان ہستی ۵/۵۰
- رعنائیاں ۳/۵۰
- سیرت فخر دو عالم ۴/۵۰
- کالی نقاب -/۵۰
- کروٹیں ۴/-
- سانچ کو آنچ ۳/۵۰
- ہاشمی دوشیزہ ۵/-
- شیطان کی سوانعمری ۲/۵۰
- اُشادرخت ۲/۷۵
- ثریا ۳/۵۰

- چاندنی اور کلیاں ۳/۵۰
- ساقی ۳/-
- اردو حدیث ۵/-
- پرچھائیاں ۱/۵۰
- آخری چٹان ۶/-
- ساون کی راتیں ۴/۵۰
- وہ مسکرائی ۳/-
- انقلاب ۶/-
- فاتح شام ۵/۵۰
- بازار ۳/-
- نیند نہ آئی ساری رات ۲/۵۰
- آبرو ۱/۵۰
- چوٹ ۳/-
- اندھیرے ۲/-
- کالی شلوار ۳/-
- شکست ظلمت ۲/-
- بغیر اجازت ۳/-
- نیا آدمی ۳/-
- تڑپ ۳/۵۰
- بابک خرمی ۴/۵۰
- لیلےٰ کے خطوط ۳/-
- محمد بن قاسم ۵/-
- بیوی اور بیسوا ۲/۵۰
- ننگی عورت ۲/۵۰
- آگ ۲/-
- بیاض الاولیا ۴/۵۰
- وہ لڑکی ۲/۵۰
- کالی راتیں ۲/-
- پیر نابالغ ۲/-

مختلف مضمونوں کی کتابیں

- رفیق صحت ۶/-
- دوا ایکٹر سکیم ۲/-
- آئینۂ شباب ۲/۵۰
- سلفائی علاج ۲/-
- پنجاب کی سبزیاں ۲/۵۰
- پھلوں کی کاشت یعنی ثمردار باغبانی ۵/-
- اردو گورمکھی ٹیچر ۲/۵۰
- بھگت مال بڑا (اردو) ۶/-

- بالمیکی رامائن باتصویر ۱۰/-
- شریمد بھگوت گیتا ۲/۵۰
- بالمیکی رامائن (پنجابی میں) ۲/-
- بڑی ہیر وارث شاہ ۳/-
- مخصوص الادویہ (ڈاکٹری) ۴/-
- نیشنل فارمولری ۶/۷۵
- پامسٹری (ہست ریکھا گیان) ۶/-
- یہودی کی لڑکی ۲/۵۰
- سوڈا کاسٹک سے صابن سازی ۲/۵۰
- سکھی کسان ۳/-
- سوڈا لیمن و شربت بنانا ۲/۲۵
- گیس ویلڈنگ ۳/-
- راز تندرستی ۲/۵۰
- عشرت شباب ۲/-
- فروغ اردو ۱/۵۰
- محبت کا پھول ۱/۵۰
- تین ڈاکو ۱/۵۰
- دہلی کے عیاش ۳/-
- ہدایت نامہ حاملہ زچہ بچہ ۲/۵۰
- سماع الصدر اسٹیتھسکوپ ۱/۵۰
- سٹیم بوائلر انجن گائیڈ ۶/-
- آزاد ہند فوج کی سنہری تاریخ ۱/۵۰
- لال گیتا انجلی ۱/۵۰
- مطب کے ہیرے ۱/۵۰
- دو لاشیں ۱/۵۰
- شیریں فرہاد (ڈرامہ) ۱/۵۰
- منگل پربھات 〃 ۱/۵۰
- لیلےٰ مجنوں 〃 ۱/۵۰
- شہنشاہ جہانگیر ۱/۵۰
- رن بانکرا امر سنگھ ۱/۵۰
- کبیر دوہاولی ۱/۵۰
- رشی دیانند سنگیت ۳/-
- حقیقت رائے ۱/۵۰
- سیتا بن باس ۱/۵۰
- سرون کمار ۱/۵۰
- بھگت پورن مل ۱/۵۰
- زندگی بلاس ۱/۵۰
- عالمگیر ۱/۵۰
- اتاترک غازی مصطفیٰ کمال پاشا [illegible]

ہندی زبان کی مشہور کتابیں

- درپن شکھشا عرف دیکھنے کے شیشے بنانا [illegible]
- خوشبودار دھوپ اگربتی ۳/-
- فلم ایکٹنگ گائیڈ ۳/-
- فلمی ہارمونیم شکھشا ۳/-
- طبلہ ستار بانسری گائیڈ ۳/-
- گھڑی سازی شکھشا ۳/۵۰
- شربت سازی ۳/۲۵
- دھلائی شکھشا ۳/-
- ربڑ کی مہریں بنانا ۲/۵۰
- درشٹانت ساگر ۴/-
- سلائی مشین مرمت گائیڈ ۳/-
- خوشبودار تیل عطر بنانا ۳/۲۵
- ریڈیو والوڈیٹا ۴/۵۰
- ریڈیو گائیڈ ۶/-
- کٹائی سلائی شکھشا ۳/۵۰

ناول ہندی زبان میں

- پائل ۳/-
- اندرا ۳/-
- مس مینٹی ۳/-
- آہوتی ۴/-
- راجکماری ۳/-
- چمیلی ۲/۵۰

دھارمک کتابیں ہندی

- تلسی کرت رامائن ۱۲/-
- بالمیکی رامائن ۱۲/-
- سکھ ساگر ۱۲/-
- شو پران ۱۲/-
- مہابھارت (اٹھارہ پرب) ۳/-

سمال سکیل انڈسٹری کی مختلف زبانوں کی کتابیں

- لیسنٹ کاٹیج انڈسٹری انگریزی ۱۲/۵۰
- لگھو اُدیوگ (ہندی) ۳/-
- لگھو اُدیوگ (گجراتی) ۱۳/-
- [illegible] ۱۳/-
- [illegible] ۱۳/-
- [illegible] بنگالی ۱۳/-

کتابیں بذریعہ وی پی منگوانے کا پتہ

کاٹیج انڈسٹری۔ انگوری باغ مارکیٹ۔ جمنا روڈ دہلی ۶ (ڈاکخانہ کے پیچھے) پوسٹ بکس ۱۲۶۲ (D - 125)

ہر ایک کتاب کا ڈاکخرچ الگ

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

انڈیا پاکستان نیپال برما

ملایا افریقہ عرب اور

دیگر ممالک میں **نورانی تیل** کی روز افزوں مقبولیت کا راز

نورانی تیل ہر قسم کے درد، خاص کر جوڑوں کے درد، گھٹنوں اور کمر کے درد کیلئے بیحد مفید ہے۔

نورانی تیل سردی، زکام، کھانسی کا آسان خارجی علاج ہے۔

نورانی تیل آگ، تیل، گرم پانی سے جلنے کا کامیاب علاج ہے۔

نورانی تیل زخم، چوٹ، موچ اور ہڈی ٹوٹنے میں نہایت کارآمد ہے۔

نورانی تیل بچوں اور کمزوروں کو بیماریوں سے بچاتا ہے اور انکو طاقتور بناتا ہے۔

نورانی تیل

گھر میں اور سفر میں پاس رکھیے۔ یہ ناگہانی امراض میں ڈاکٹر کا کام دیگا اور بیماریوں کو رفع کر کے جسم کو طاقتور بنائے گا

(ضروری نوٹ) نقلی تیلوں سے ہوشیار رہیں۔

انڈیا کیمیکل کمپنی۔ مئوناتھ بھنجن (یو۔پی)

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri